القرآن المجید

اکرم التراجم

از

حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی

شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ

قدرت اللہ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

القرآن الحکیم

اکرم التراجم

از

حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان مدظلہ العالی

شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۷　رکوعھا ۱

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی سورۃ الفاتحہ سات آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ

تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو سب عالموں کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳

نہایت رحم کرنے والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ

ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ

راستے پر جن پر تو نے انعام کیا۔ سوائے ان لوگوں کی راہ کے

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

جن پر تو نے غضب کیا اور نہ گمراہوں کی۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ۲۸۶ رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

آیات ۲۸۶ سورۂ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الٓمّٓ۔ یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں پرہیزگاروں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

کی راہنمائی کرتی ہے۔ وہ جو غائب پر

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو ہم نے ان کو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

نعمتیں دی ہیں ان میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

اس پر جو آپ پر نازل کی گئی اور جو آپ سے پہلے نازل

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

کی گئی اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ

وہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ مراد

الْمُفْلِحُونَ ۝٥ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

کو پہنچنے والے ہیں۔ یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦

انہیں آپ متنبہ کریں یا نہ کریں برابر ہے کہ وہ ایمان لانے والے نہیں۔

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور ان کے کانوں پر (بھی) اور ان

أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝٧

کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیئے بڑا عذاب (تیار) ہے۔

ع ١

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْءَاخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝٨ يُخَٰدِعُونَ اللَّهَ

ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔ اللہ کو اور مومنوں

وقف لازم

وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ

کو دھوکا دینا چاہتے ہیں مگر (درحقیقت) وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو دھوکا نہیں دے رہے

وَمَا يَشْعُرُونَ ۝٩ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ

مگر وہ اس بات کا شعور نہیں رکھتے۔ ان کے دلوں میں مرض ہے

اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا

جسے اللہ نے اور بڑھا دیا ہے اور جھوٹ بولنے کی وجہ سے انہیں

يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي

دردناک عذاب ہوگا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد

الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ

نہ کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو!

اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢

یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں ولیکن وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایسا ہی ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے ہیں

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ

تو کہتے ہیں کیا ہم ویسا ایمان لائیں جیسا بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ یاد رکھو! یقیناً وہی

هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا لَقُوا

(خود) بے وقوف ہیں مگر نہیں جانتے۔ اور جب ایمان والوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى

سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے مگر جب اپنے

شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

شریر سرداروں سے علیحدگی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں (مسلمانوں سے) ہم تو مذاق

مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٤ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ

کیا کرتے ہیں۔ اللہ ان (منافقوں) سے مذاق کرتے ہیں اور انہیں مہلت دیئے جاتے ہیں

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

کہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کے

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ

بدلے گمراہی خریدی تو نہ تو ان کی تجارت نے (انہیں) نفع دیا

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى

اور نہ ہی ہدایت پا سکے۔ ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ

کہیں (شب تار میں) آگ جلائی ہو۔ جب (آگ نے) اس کے اردگرد کی چیزوں کو روشن کر دیا تو

اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ نے ان لوگوں کی روشنی سلب کر لی ہو اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ کچھ دیکھ نہیں پاتے۔

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ

بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ وہ (ہدایت کی طرف) لوٹ نہیں سکتے۔ یا ان کی

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

مثال بارش جیسی ہے کہ آسمان کی طرف سے برس رہی ہو جس میں تاریکی چھا رہی ہو اور بادل گرج

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

رہا ہو اور بجلی کوند رہی ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں میں

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ

ایسا لگتا ہے کہ بجلی (کی چمک) نے ان کی بینائی لے لی جہاں ذرا ان کو (بجلی کی) روشنی

لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ

ہوئی تو اس میں چلنا شروع کر دیا اور جب اُن پر تاریکی ہوئی تو کھڑے کے کھڑے رہ گئے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ

اور اگر اللہ چاہتے تو ان کی سماعت اور بصارت سب سلب کر لیتے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے لوگو! اپنے

اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ

پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

پیدا کیا تاکہ تم (گرفت سے) بچ سکو۔ جس نے تمہارے لیئے

الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

برسا کر تمہارے کھانے کے لیئے انواع و اقسام کے پھل

لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

پیدا کیئے پس کسی کو اللہ کا ہمسر نہ بناؤ اور تم جانتے ہو۔

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا

اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندۂ خاص پر نازل فرمائی کچھ شک

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

ہو تو ایسی تحریر کا ایک ٹکڑا تم بھی بنا لاؤ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے علاوہ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ

جو تمہارے مددگار ہیں ان کو بھی بلا لو۔ پھر اگر تم یہ کام

تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ

آدمی اور پتھر ہوں گے (اور) جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیئے باغات ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں جب ان میں سے انہیں کسی قسم کا پھل

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا

کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيْهَآ

پہلے دیا گیا تھااور ان کوایک دوسرے سے ملتے جلتے (پھل) دیئے جائیں گے اور وہاں ان کے لیئے

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ

پاک بیویاں ہوں گی اور وہ ان (باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ

اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً

مچھر یا اس سے بڑی کسی شے کی مثال دینے سے

فَمَا فَوْقَهَا ۖ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

نہیں شرماتے ہاں پس جو مومن ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ ان کے پروردگار

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ

نے حق کہا ہے (یعنی سچی بات اور بر موقع ہے) اور جو کافر ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اس مثال

وقف لازم

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا

سے اللہ کی کیا مراد ہے؟ اکثر لوگوں کو وہ اس سے گمراہ کرتے ہیں

وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

اور اکثر کو اس سے ہدایت بخشتے ہیں اور وہ اس سے صرف نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

گمراہ کرتے ہیں۔ جو لوگ اللہ سے پکا وعدہ کرنے کے

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

بعد توڑ دیتے ہیں اور اللہ نے جس کے جوڑنے

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ

کا حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ تم اللہ کا انکار کیسے کر سکتے ہو اور تم بے جان تھے

اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

پھر اُس نے تم کو حیات دی پھر تم کو موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

پھر تم اسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے زمین میں سب کچھ

مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ

تمہارے لیئے پیدا کیا پھر آسمانوں کی طرف توجہ فرمائی

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

تو سات آسمان درست بنا دیئے اور وہ سب چیزوں سے

عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ

آگاہ ہے۔ اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں

فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ

زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کہ آپ اس (زمین) میں ایسے لوگوں کو

يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

نائب بنانا چاہتے ہیں جو اس میں فساد کریں گے اور خون ریزیاں کریں گے اور ہم آپ کی تسبیح

بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا

کرتے ہیں(اور) تعریف کرتے اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا جو میں جانتا ہوں وہ تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

نہیں جانتے۔ اور آدم (علیہ السلام) کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے پھر

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ

وہ (چیزیں) فرشتوں کے سامنے کر دیں تو (فرشتوں سے) فرمایا کہ اگر

هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

تم سچے ہو تو ان کے اسماء (مع خواص) بیان کرو۔ انہوں نے کہا کہ آپ پاک ہیں

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ

جتنا علم آپ نے ہم کو دیا اس کے علاوہ ہمیں کچھ معلوم نہیں بے شک آپ جاننے والے اور

الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّا

حکمت والے ہیں۔ فرمایا اے آدم (علیہ السلام)! ان کو ان چیزوں کے نام بتایئے پھر جب انہوں

اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ

نے ان کو ان کے نام بتائے تو فرمایا کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ میں

أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۙ وَأَعْلَمُ مَا

آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر

تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو وہ (سب) بھی جانتا ہوں۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ؕ أَبٰى

دیا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے علاوہ سب سجدہ میں گر گئے اس نے (غرور میں آکر) انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا يٰٓآدَمُ

اور تکبر کیا اور وہ (علم الٰہی میں) تھا ہی کافروں میں سے اور ہم نے آدم (علیہ السلام)

اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

سے فرمایا آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہیں اور اس میں جہاں سے چاہیں

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

مزے سے کھائیں (پئیں) اور اس درخت کے قریب مت جائیں

فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿۳۵﴾ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

ورنہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ پھر شیطان نے ان کو اس سے بہکایا

فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوا

تو جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے اُنکو نکلوا دیا اور ہم نے فرمایا (یہاں سے) چلے جاؤ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیۓ زمین میں ایک مقررہ وقت تک رہائش

وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِينٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى آدَمُ مِن رَّبِّهِ

اور معاش ہے۔ پھر آدم (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے کچھ

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝٣٧

کلمات سیکھے تو اُس نے ان کو معاف کر دیا بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ

ہم نے فرمایا تم سب یہاں سے نیچے چلے جاؤ پھر جب تمہارے پاس میری طرف سے

هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

راہنمائی پہنچے تو جو میری راہنمائی کی پیروی کریں گے تو ان کو کوئی ڈر ہو گا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٣٨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٣٩ ع

انکار کیا اور جھٹلایا وہ دوزخ میں رہنے والے ہیں (اور) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ

اے اولادِ یعقوبؑ! جو احسانات میں نے تم پر کیے وہ یاد کرو اور جو وعدہ تم

عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ

نے مجھ سے کیا وہ پورا کرو میں نے جو وعدہ تم سے کیا ہے وہ پورا کروں گا اور صرف

فَارْهَبُوْنِ ۝٤٠ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

مجھ سے ہی ڈرا کرو۔ اور جو میں نے نازل فرمایا ہے اس پر ایمان لاؤ کہ وہ جو تمہارے پاس ہے اس کی

مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا

تصدیق کرتا ہے اور اس کا انکار کرنے والوں میں پہلے نہ بنو اور میری آیات کو گھٹیا قیمت (دنیا) کے

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝٤١ وَلَا

بدلے مت بیچو اور صرف میرا تقویٰ اختیار کرو۔ اور حق

ع ۴

تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ

کو جھوٹ سے آمیز نہ کرو اور حق کو مت چھپاؤ اور یہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ

تم جانتے ہو۔ اور نماز (صلٰوۃ) قائم کرو اور زکوٰۃ دو

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ

پھر تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ اور صبر اور صلٰوۃ سے مدد حاصل کرو

وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ

اور بے شک یہ دشوار ہے مگر جن کے دلوں میں خشوع ہے ان کے لیے نہیں۔ وہ، وہ لوگ ہیں

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ

جو جانتے ہیں کہ انھیں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے اور انھیں اسی کی طرف

رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ

ع ۵ ۷ الربع

واپس جانا ہے۔ اے اولادِ یعقوبؑ! میری نعمت یاد کرو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تمھیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور نہ کسی سے سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے بدلے میں کچھ لیا جائے گا

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

اور نہ کوئی (کسی اور طرح سے) کسی کی مدد کر سکے گا۔ اور جب ہم نے تم کو

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ

فرعون کی قوم سے نجات دی جو تمہیں دکھ دینے کی فکر میں رہتے تھے تمہارے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور جب ہم نے تمہاری خاطر سمندر کو پھاڑ

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

دیا پھر تمہیں بچا لیا اور آلِ فرعون کو (فرعون سمیت) غرق کر دیا اور تم

تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

یہ (سب) دیکھ رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

کیا پھر تم نے ان کے بعد بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم بہت غلط

ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

کار تھے۔ پھر اس کے بعد (بھی) ہم نے تم کو معاف کر دیا

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

تاکہ تم شکر کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور فیصلہ کرنے کی چیز (معجزہ) دی تاکہ تم ہدایت پا سکو۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی

لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! تم نے گؤسالہ پرستی کر کے یقیناً اپنا بڑا نقصان کر لیا ہے

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ

پس اپنے پیدا کرنے والے کے سامنے توبہ کرو پس بعض، بعض کو قتل کرو

ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىٕكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَیْكُمْ ؕ

یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے۔ سو اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى

یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)!

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ

ہم آپ کے کہنے سے ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو واضح دیکھ لیں تو اس (گستاخی) پر تم پر

الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

بجلی کی کڑک آ پڑی اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تمہارے

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا

مرنے کے بعد تمہیں زندہ کر اٹھایا تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادل

عَلَیْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

سایہ فگن کیا اور تم کو من و سلویٰ (ترنجبین اور بٹیریں) عطا کیں

كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا

کہ ہماری عطا سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور انہوں نے ہمارے ساتھ زیادتی

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا

نہیں کی بلکہ وہ اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کرتے رہے۔ اور جب ہم نے

ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

کہا اس شہر میں داخل ہو جاؤ پھر اس میں جہاں سے چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا

بافراغت کھاؤ اور دروازے سے سرنگوں ہو کر (سجدہ کرتے ہوئے) اور بخشش

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

مانگتے ہوئے داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ

پھر ظالموں نے جو بات ان سے کہی گئی تھی اس کو بدل ڈالا تو

لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ

ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب اتارا

السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى

اس وجہ سے کہ وہ بدکار تھے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ

نے اپنی قوم کے لیئے پانی کی دعا کی تو ہم نے فرمایا اپنے عصا کو اس پتھر پر ماریں

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ

تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر شخص کو اپنے

عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ

گھاٹ کا پتہ چل گیا (فرمایا) اللہ کے دیئے سے

رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٦٠

کھاؤ اور پیو اور زمین پر فساد کرتے ہوئے نہ پھرو۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پہ ہرگز نہ رہیں گے

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

پس اپنے پروردگار سے ہمارے لیۓ دعا کیجیۓ کہ ہمیں زمین کی پیداوار عطا کرے جیسے

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز تو

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ

انھوں نے فرمایا کیا تم اعلیٰ نعمت کو کمتر چیزوں سے بدلنا

هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اترو تو یقیناً وہاں تمہیں تمہاری مطلوبہ چیزیں مل جائیں گی

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ق وَبَآءُوْ

اور ان پر ذلت اور فقیری مسلط کر دی گئی اور غضبِ الٰہی

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

کے مستحق ٹھہرے یہ اس لیۓ کہ وہ احکامِ الٰہی کا انکار کرتے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

اور انبیاء کو ناروا قتل کرتے تھے (اور) اس

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝٦١ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لیۓ کہ نافرمانی کرتے اور حد سے نکل جاتے تھے۔ یقیناً جو مسلمان ہوئے

ع ٧

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصرانی اور صابئین (بے دین) (غرض) جو بھی اللہ پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ

اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہو اور نیک کام کرے تو ایسے لوگوں

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس اُن کا اجر ہے اور انھیں کوئی ڈر ہو گا

يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

اور نہ افسوس۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

معلق کر دیا کہ جو کچھ ہم نے تمھیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے اختیار کرو اور

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

جو اس میں ہے اسے یاد کرو تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ پھر اس کے بعد تم

ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

پھر گئے پس اگر تم پر اللہ کا کرم اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تمہارا بہت نقصان ہوتا۔ اور یقیناً تم اپنے لوگوں کو

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ

جانتے ہو جو ہفتے والے دن (کے حکم) سے حد سے نکل گئے تو ہم نے

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾ ۚ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا

ان کو حکم دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔ پھر اس (قصے) کو ہم نے عبرت بنا دیا

بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾

ان کے ہم عصر لوگوں کے لیئے اور بعد میں آنے والوں کے لیئے اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیئے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا یقیناً اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ

تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ

ایک بیل ذبح کرو تو کہنے لگے کیا آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟ انھوں نے فرمایا میں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا

جاہلوں میں شامل ہونے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ تو انھوں نے کہا

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ

اپنے پروردگار سے ہمارے لیئے دعا کریں ہمیں بتائے کہ وہ بیل کیسا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ

وہ فرماتا ہے کہ بےشک وہ بیل نہ بوڑھا ہے اور نہ بچہ، اس کے درمیان

ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

جوان ہے پس تمہیں جو حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو۔ انھوں نے کہا اپنے پروردگار سے

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

ہمارے لیئے دعا کریں وہ ہمیں بتائے کہ اس کا رنگ کیا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا وہ فرماتا ہے کہ اس

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

کا رنگ گہرا زرد ہے (کہ) دیکھنے والے کو بہت اچھا لگتا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ

انھوں نے کہا کہ اپنے رب سے ہمارے لیئے دعا کریں ہمیں بتا دے کہ وہ بیل کیسا ہے؟ بلاشبہ ہمیں اس

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾

بیل کے بارہ میں اشتباہ ہے اور یقیناً ہم اس بار اگر اللہ نے چاہا تو ضرور سمجھ جائیں گے۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ

تو انھوں نے فرمایا کہ وہ فرماتا ہے وہ بیل نہ ہل جوتا ہوا ہے

الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ

کہ کھیتی میں ہل چلایا ہو اور نہ اس سے زراعت کی آبپاشی کی گئی ہو

فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا

ہر نقص سے پاک ہے اس میں کوئی داغ نہیں کہنے لگے اب آپ نے ٹھیک کہا پھر انھوں نے اس (بیل) کو ذبح کیا

كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ

اور لگتا تھا کہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔ اور جب تم لوگوں نے ایک بندہ قتل کر دیا پھر اس پر تمہارے

فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ فَقُلْنَا

اختلافات پیدا ہوئے اور جو بات تم چھپانا چاہتے تھے، اللہ اس کو ظاہر کرنے والے تھے۔ تو ہم نے

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ

کہا کہ اس (میت) کو اس (بیل) کے ٹکڑے سے چھو دو اسی طرح اللہ (قیامت کو) مردوں کو زندہ

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ

کریں گے اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتے ہیں تاکہ تم سمجھ سکو۔ پھر اس کے بعد تمہارے

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ

دل سخت ہو گئے پتھروں کی طرح بلکہ

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا

ان سے کہیں زیادہ سخت اور یقیناً بعض چٹانیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں

ع ۸

يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک بعض ان میں پھٹ جاتی ہیں

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ

تو ان میں سے پانی بہہ نکلتا ہے اور بے شک کچھ ان میں ایسی ہوتی ہیں کہ خشیتِ الٰہی سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

گر جاتی ہیں۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ

تو کیا تم (مسلمانو!) امید رکھتے ہو کہ یہ تمہارے ساتھ ایمان لے آئیں گے اور حالانکہ ان میں

مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

کچھ لوگ (ایسے بھی تھے کہ) اللہ کے کلام کو سننے اور سمجھنے کے بعد اس

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

میں ردّوبدل کر دیتے اور جان بوجھ کر کرتے تھے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا

اور جب مسلمانوں سے ملتے تو کہتے ہم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے بعض دوسروں کے ساتھ تو

خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

(ان سے) کہتے کہ تم وہ باتیں کیوں ظاہر کرتے ہو جو اللہ نے تم پر منکشف کر دی ہیں اس طرح تو یہ لوگ

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ

(قیامت کو) تمہارے پروردگار کے سامنے سچے ہو جائیں گے

رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ

تو کیا تمہیں اتنی بھی عقل نہیں ہے؟ کیا وہ اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ جو یہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ

چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ سب جانتے ہیں۔ اور ان میں

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

کچھ تو ان پڑھ ہیں کتاب کا علم تو رکھتے نہیں سوائے اپنے (دل خوش کن) خیالات کے اور محض

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ

گمان کے سوا کچھ نہیں رکھتے۔ سو ایسے لوگوں کے لیے بڑی خرابی ہے جو اپنے ہاتھ

الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ

سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہہ دیتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ

تاکہ اس سے تھوڑی سی دولت (دنیوی منفعت) حاصل کر سکیں سو جو انھوں نے اپنے

لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا

ہاتھوں سے لکھا وہ بھی ان کے لیے بہت خرابی ہے اور جو اس کے بدلے کمایا وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ

بھی خرابی کا سبب ہے۔ اور کہتے ہیں ہمیں تو صرف چند روز آگ کا

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

عذاب ہو گا فرما دیجیے کہ کیا تم نے اللہ سے وعدہ لیا ہے کہ اللہ اپنے اس وعدہ کے خلاف

عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

نہ کریں گے یا تم اللہ کے بارے ایسی بات کہتے ہو

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ

جو تم جانتے ہی نہیں (بے سند بات)۔ ہاں یہ درست ہے کہ جو کوئی

النصف

سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ

گناہ کرے اور اس کے گناہ اس پر چھا جائیں تو ایسے ہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ

دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

لائے اور نیک کام کیئے وہ جنت میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جب ہم نے اولادِ یعقوبؑ سے عہد لیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَيْنِ

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

ساتھ احسان کرو اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

سے اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو

الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

پھر تم میں سے سوائے چند لوگوں کے تم (اس سے) پھر گئے اور تم پھر جانے والے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ

(عہد شکن) ہو۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ تم آپس میں خون

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

نہ بہاؤ اور اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نہ نکالو

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ

(یعنی علاقہ بدر نہ کرو) پھر تم نے وعدہ کیا اور تم اس کے گواہ ہو۔ پھر تم ہی

هٰۤؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا

وہ لوگ ہو کہ اپنوں کا خون کرتے ہو اور اپنے کچھ لوگوں کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ؗ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ

اور ان کے دیس سے نکال دیتے ہو اور ان کے خلاف (ظلم اور زیادتی کرنے والوں کی) مدد کرتے ہو

وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

گناہ کرتے ہوئے اور حد سے گزرتے ہوئے اور اگر یہی لوگ تمہارے پاس قیدی ہو کر آتے ہیں تو انہیں

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ

معاوضہ دے کر چھڑا دیتے ہو اور حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تم پر حرام تھا تو کیا تم کتاب کی کچھ

الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ

باتیں مان لیتے ہو اور کچھ کا انکار کر دیتے ہو تو تم میں سے ایسا کرنے والے کی

يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اور کیا سزا ہو سکتی ہے سوائے اس کے کہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو

وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

اور قیامت کے دن سخت عذاب میں ڈالا جائے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور اللہ تمہارے اعمال سے بےخبر نہیں۔ جو لوگ آخرت کے بدلے

اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ

دنیا کی زندگی (مال و دولت) خریدتے ہیں تو ان پر کبھی عذاب

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ

کم نہ کیا جائے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز

نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ان کے بعد مسلسل انبیاءؑ کو بھیجتے رہے

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ

اور ہم نے عیسیٰ (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے کو (نبوت کے) واضح دلائل عطا فرمائے اور

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

روح القدس (پاک روح) سے ان کی مدد کی تو جب کبھی تمہارے پاس نبی آیا (اور) تمہاری ذاتی

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز

خواہشات کے خلاف بات ہوئی تو تم نے تکبر کیا تو بعض کو تم نے جھٹلایا

وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط

اور بعض کو قتل کر دیتے ہو۔ اور کہتے ہیں ہمارے دل محفوظ ہیں

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

بلکہ ان پر ان کے کفر کے باعث اللہ نے لعنت کی سو وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے جو ان کے پاس ہے اس کی تصدیق

لِّمَا مَعَهُمْ لا وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

کرنے والی کتاب آئی اور حالانکہ پہلے (اسی کے سبب) کافروں پر فتح

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ج فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا

کی دعا کیا کرتے تھے پھر جب ان کے پاس (کتاب) آئی تو اس کا انکار کر دیا حالانکہ وہ اسے

كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا

پہچانتے تھے پس اللہ کی لعنت ہو ایسے کافروں پر۔ انھوں نے

اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ

اپنے آپ کو بہت بری چیز کے بدلے بیچا ہے کہ جو (نعمت، نبوت، کتاب)

اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ

اللہ نے اپنی مہربانی سے اپنے جس بندے پر چاہی نازل فرمائی اس کا

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ

بغاوت کرتے ہوئے انکار کر دیا سو وہ غضب بالائے غضب کے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

مستحق ہوئے اور کافروں کے لیئے ذلت والا عذاب ہو گا۔ اور جب ان سے کہا جاتا

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

ہے اللہ نے جو نازل کیا اس پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں جو ہم پر نازل ہوا ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ

کے علاوہ سب کا انکار کرتے ہیں اور حالانکہ وہ (کتاب) بھی حق ہے اور جو ان کے پاس ہے

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

اس (کتاب) کی تصدیق (کرتی) ہے۔ ان سے کہیے پھر پہلے اللہ کے نبیوں کو

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾

تم نے کیوں قتل کیا اگر تم (تورات پر) ایمان رکھنے والے تھے۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

اور یقیناً تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) واضح دلیلوں کے ساتھ تشریف لائے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذْ

پھر تم نے ان (کے طور پر جانے) کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم بہت غلط کار ہو۔ اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو معلق کر دیا جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا

اسے مضبوطی سے تھامو اور (غور سے) سنو (تو) کہنے لگے ہم نے سن لیا

وَ عَصَيْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

اور مانا نہیں اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

پیوست ہوگئی فرما دیجیئے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بہت برا (کام کرنے کا)

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

حکم دیتا ہے۔ (ان سے) فرمائیے کہ اگر دوسروں کے علاوہ آخرت کا گھر (جنت)

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لیئے ہے تو اگر

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ

(اس دعوے میں) سچے ہو تو موت کی دعا (آرزو) کرو۔ اور انھوں نے اپنے ہاتھوں

اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

جو آگے بھیجا (یعنی اعمال) ان کے باعث ہرگز آرزو نہ کریں گے اور اللہ ظلم کرنے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

والوں کو جانتے ہیں۔ اور آپ ان کو سب سے زیادہ زندگی کا حریص

مقٰتلقتہ

حَیٰوةٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ یَوَدُّ اَحَدُهُمْ

پائیں گے اور شرک کرنے والوں میں سے بھی۔ ہر ایک ان میں چاہتا ہے کہ

لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ

کاش اس کی زندگی ہزار برس ہو اور اس کو اتنی عمر دے بھی دی جائے تو اس کو

الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع

عذاب سے نہیں بچا سکتی اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى

آپ کہہ دیجئے کہ جو کوئی جبرائیل (علیہ السلام) سے دشمنی رکھے تو یقیناً

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ

اس نے آپ کے قلب (اطہر) پر اللہ کے حکم سے اس (قرآن) کو پہنچایا جو تصدیق کرتا ہے

وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

اپنے سے پہلی (کتابوں) کی اور راہنمائی کرتا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری دیتا ہے۔ جس کسی

لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْكٰىلَ

نے دشمنی کی اللہ سے اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں سے اور جبرائیل اور میکائیل (علیہما السلام) سے

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ

تو یقیناً اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔ اور یقیناً ہم نے آپ پر

اِلَیْكَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۚ وَ مَا یَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

واضح دلائل نازل فرمائے اور ان کا انکار صرف بدکار ہی کرتے ہیں۔

اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ ؕ

کیا ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب کبھی انھوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک طبقے نے اسکو توڑ دیا

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

بلکہ ان میں سے اکثر تو (اس عہد پر) یقین ہی نہیں رکھتے۔ اور جب کبھی اللہ کی

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

طرف سے ان کے پاس کوئی رسول آیا (حالانکہ وہ) جو ان کے پاس (کتاب) ہے اس کی تصدیق

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

کرتا تھا تو ان اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت نے (ان کا) انکار کر دیا اللہ کی کتاب

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا

کو بھی قابلِ اعتناء نہ سمجھا (پیٹھ پیچھے کر دیا) جیسا کہ وہ جانتے ہی نہ ہوں۔ اور انھوں نے

مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا

ایسی چیز کا اتباع کیا جو سلیمان (علیہ السلام) کے زمانے میں شیاطین (جن اور انسان) پڑھا کرتے تھے

كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ

اور سلیمان (علیہ السلام) نے کفر نہیں کیا مگر ہاں شیاطین کفر کیا کرتے تھے لوگوں کو

النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

سحر کی تعلیم دیتے تھے اور جو کچھ بابل (شہر) میں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى

ہاروت اور ماروت (دو فرشتوں) پہ نازل کیا گیا اور وہ بھی جب تک

يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ

کہہ نہ دیتے کہ ہمارا وجود بھی ایک امتحان ہے سو کفر میں نہ جا پڑنا سو وہ کسی کو نہیں سکھاتے تھے تو یہ

مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ

ان سے (ایسا سحر) سیکھنا چاہتے تھے جس سے میاں اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ

مگر یہ (جادوگر) اس سے اللہ کے حکم کے علاوہ کسی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

اور ایسی چیز (سحر) سیکھتے جو ان کو نقصان تو پہنچائے اور انہیں نفع نہ دے۔

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

اور یہ بھی جانتے تھے کہ جس نے اس چیز کو اختیار کیا اس کا آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ

کچھ حصہ نہیں ہے اور وہ بہت برا ہے جس کے پیچھے انھوں نے اپنی جان لگادی

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

کاش یہ جانتے ہوتے۔ اور اگر یہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع

تو اللہ کے ہاں اس کا معاوضہ بہتر تھا کاش ان کو اتنی عقل ہوتی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا

اے ایمان والو! 'راعنا' مت کہا کرو اور 'اُنظرنا' (ہماری طرف توجہ فرمائیے) کہا کرو

انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اور (اچھی طرح) سن لو اور (ان) کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا

کافر اہلِ کتاب اور مشرک نہیں چاہتے کہ

الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ

تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے بھلائی نازل ہو

رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اللہ جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت کے لیے خاص کر

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ

لیتے ہیں۔ اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ جو آیت ہم موقوف کرتے ہیں

اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس کی جگہ اس سے بہتر یا اُس جیسی لے آتے ہیں (اے معترض!) کیا تجھ کو

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ

معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ کیا تو نہیں

تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا

جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیے ہے

لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

اور اللہ کے علاوہ کوئی تمہارا دوست ہے اور نہ مددگار

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ

کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ایسے سوال کرو

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

جیسے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) سے پوچھے گئے اور جو کوئی ایمان کو کفر سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ

بدل ڈالے تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ اہلِ کتاب میں سے اکثر یہ

الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ

چاہتے ہیں کہ کاش! تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا ڈالیں

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ

(محض) حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں ہے اُن پر حق واضح ہو

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ

جانے کے بعد (ایسا کرتے ہیں) پس معاف کردو اور درگزر کرو حتیٰ کہ اللہ اپنا

بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَ اَقِیْمُوا

حکم بھیج دیں یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور نماز کو

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

قائم رکھو (پابندی سے ادا کرو) اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو نیکی تم اپنے لیے

مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

آگے بھیجتے ہو اسے اللہ کے ہاں پاؤگے اور جو عمل تم کرتے ہو یقیناً اللہ

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ قَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ

اسے دیکھ رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں سوائے یہودیوں اور نصاریٰ

اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ

کے کوئی جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا یہ (محض) ان کی آرزوئیں ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۗ

فرمایئے اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔ ہاں جو شخص اپنا

مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ

رخ اللہ کی طرف جھکادے اور وہ مخلص (بھی) ہو تو ایسے بندے کے لیے اللہ کے پاس اس کا اجر

عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

ہے اور ایسے لوگوں کو نہ ڈر ہو گا اور نہ افسوس۔

الثلثة

ع ۱۳ ۹

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪

اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کے مذہب کی کوئی بنیاد نہیں

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ

اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کے مذہب کی کوئی بنیاد نہیں اور حالانکہ

وَّهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا

یہ (سب) لوگ (آسمانی) کتاب بھی پڑھتے ہیں یہی بات جاہل لوگ بھی

يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ

انہی کی طرح کہتے ہیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں

الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

اللہ قیامت کے روز ان کے درمیان فیصلہ فرما دیں گے۔ اور جو

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا

مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے سے روکے اس سے بڑا ظالم کون ہو گا اور ان کو

اسْمُهٗ وَسَعٰى فِي خَرَابِهَا ؕ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

ویران کرنے کی کوشش کرے۔ ان کو لازم تھا کہ مساجد میں

أَنْ يَّدْخُلُوهَآ إِلَّا خَآئِفِينَ ۬ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

ڈرتے ہوئے داخل ہوتے ایسے لوگوں کے لیۓ دنیا میں

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ

رسوائی ہے اور ان کے لیۓ آخرت میں بہت بڑا عذاب۔ اور مشرق ومغرب

الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ

اللہ کے لیۓ ہیں تو تم جس طرف رخ کرو تو اسی طرف اللہ کا رخ ہے کہ

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۝۱۱۵ وَقَالُوا اتَّخَذَ

اللہ تمام جہات کو محیط (اور) بہت علم والے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اللہ کی اولاد ہے وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی

وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ۝۱۱۶ بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ

کا ہے ہر شے اس کے حکم کے تابع (فرماں بردار ہے) ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ

ہے۔ اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتا ہے تو اسے فرما دیتا ہے کہ

كُنۡ فَيَكُوۡنُ ۝۱۱۷ وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا

ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور جاہل لوگ کہتے ہیں اللہ ہم سے کیوں

يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِيۡنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيۡنَ

بات نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی اور نشانی کیوں نہیں آئی ان سے پہلے

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ

(جاہل) لوگوں نے بھی ان ہی کی طرح کی بات کہی تھی ان کے قلوب ایک دوسرے سے ملتے ہیں

قَدۡ بَيَّنَّا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۝۱۱۸ اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ

ہم نے یقین لانے والوں کے لیۓ نشانیاں بیان کر دی ہیں۔ یقیناً ہم نے آپ کو

بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ وَّلَا تُسۡئَلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ

(دین) حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور (انجام بد سے) ڈرانے والا اور اہلِ جہنم کے

الۡجَحِيۡمِ ۝۱۱۹ وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى

بارے آپ سے پرسش نہ ہوگی۔ اور آپ سے یہود اور نصاریٰ

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

تب تک راضی نہ ہوں گے جب تک آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں (ان سے) کہہ دیجیے کہ یقیناً اللہ

الْهُدٰىؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ

کی ہدایت ہی، ہدایت ہے اور اگر آپ نے، آپ کے پاس علم آجانے کے بعد

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا

ان کی بات مانی تو اپنے لیئے اللہ سے بچانے والا نہ کوئی دوست پائیں گے

نَصِيْرٍ ۝۱۲۰ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ

اور نہ مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس کو پڑھنے کا حق

تِلَاوَتِهٖؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ

ادا کرتے ہیں۔ یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۲۱ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

تو وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ اے اولادِ یعقوبؑ! میری نعمت یاد کرو

نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ

جو میں نے تم پر انعام کی اور میں نے تم کو (تمہارے عہد کے)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۲۲ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ

جہانوں پر بزرگی دی۔ اور ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کی

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا

کفایت نہ کرے گا اور نہ اس سے معاوضہ قبول کیا جائے گا نہ کسی اور کی

تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۱۲۳ وَاِذِ

سفارش اس کے کام آئے گی اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے ۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام)

وقف منزل

ع ۱۴

ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ

کو ان کے پروردگار نے کئی باتوں میں آزمایا تو انھوں نے وہ پوری کیں (تو اللہ نے)

اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ

فرمایا میں تم کو لوگوں کا مقتداء بنانے والا ہوں انھوں نے عرض کی اور میری اولاد

قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا

میں سے، فرمایا میرا (یہ) عہد ظالموں (بدکاروں) کو نہ ملے گا۔ اور جب ہم نے

الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ

کعبہ کو لوگوں کے لیئے ثواب اور امن کی جگہ بنایا اور مقامِ ابراہیم

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤی اِبْرٰهٖمَ

کو (کبھی کبھی) نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو اور ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو

وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ

فرمایا میرے گھر کو طواف اور اعتکاف کرنے اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیئے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

پاک صاف رکھا کرو۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے پروردگار!

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اس جگہ کو امن کا شہر بنایئے اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو کو پھل عطا فرمایئے۔ فرمایا

وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰی

اور جو کفر کرے گا سو اس کو بھی تھوڑا عرصہ (یعنی دنیا میں) بہت آرام دوں گا پھر اس کو کشاں کشاں

عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ

آگ کے عذاب میں پہنچاؤں گا اور وہ پہنچنے کی بہت بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم

اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا

اور اسمٰعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے (اور دعا کررہے تھے) اے ہمارے پروردگار!

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا

ہماری یہ کاوش قبول فرمایئے یقیناً آپ سننے (اور) جاننے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار!

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً

اور ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنایئے اور ہماری اولاد میں ایسی جماعت بنایئے جو آپ کی

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ

فرمانبردار ہو اور ہمیں (عبادت اور حج کے) احکامات بتا دیجیے اور ہمارے حال پر توجہ فرمایئے

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

بے شک آپ ہی توجہ فرمانے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان میں

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ

ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجئے (مبعوث فرمایئے) جو ان کو آپ کی آیات سنائے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ

اور انھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک آپ

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ

ہی غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے دین سے کون

مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ

رُوگردانی کر سکتا ہے سوائے اس کے جو بہت نادان ہو اور یقیناً ہم نے

۱۵ ع ۸ ۱۵

اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

ان کو دنیا میں بھی پسند کیا اور آخرت میں بھی وہ یقیناً صالحین

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ

میں شمار ہوں گے۔ جب ان کو ان کے پروردگار نے فرمایا اطاعت اختیار کرو

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ

تو انھوں نے کہا میں نے جہانوں کے پالنے والے کی اطاعت اختیار کی۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ

اور یعقوب (علیہ السلام) اپنے بیٹوں کو اس کا حکم کر گئے کہ اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے تمہارے لیے (یہی)

الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ ۭ اَمْ

دین پسند کیا ہے پس اگر موت آئے تو مسلمان ہونے پر ہی آئے۔ کیا تم اس

كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ

وقت موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کو موت آئی جب انھوں نے اپنے بیٹوں

لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ

سے کہا میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو انھوں نے کہا

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم، اور اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہم السلام) کے

اِلٰهًا وَّاحِدًا ښ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ

معبود کی جو اکیلا معبود ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔ یہ ایک جماعت

قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا

تھی جو گزر گئی جو اس نے کمایا وہ اس کے لیۓ ہے اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لیۓ ہے

تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا

اور تم سے ان کے اعمال کے بارے نہ پوچھا جائے گا۔ اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

تو سیدھے راستے پر آ جاؤ گے (ان سے) کہو بلکہ (ہم تو) دین ابراہیم (علیہ السلام)

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

(کی پیروی کرتے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ کہو ہم

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

ایمان لائے اللہ کے ساتھ اور جو ہم پر نازل ہوا اور جو ابراہیم،

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ

اور اسمٰعیل، اور اسحٰق، اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اور جو عطا ہوا

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو اور جو (دوسرے) نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

عطا ہوا ہم ان میں سے کسی ایک میں کوئی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ

پھر اگر وہ بھی ایسا ایمان لائیں جیسا تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا گئے

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

اور اگر پھر جائیں تو وہ تمہارے دشمن ہیں پس تمہارے لیئے ان کے مقابل

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

اللہ کافی ہیں اور وہ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔ رنگ دیا ہے اللہ نے

وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ

اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے اور ہم اُسی کی

عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا

عبادت کرنے والے ہیں۔ کہو کیا تم ہمارے ساتھ اللہ کے بارے جھگڑتے ہو؟ اور وہ ہمارا پروردگار

وَ رَبُّكُمْ ۚ وَ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَ نَحْنُ

اور تمہارا پروردگار ہے اور ہمارے لیئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیئے تمہارے اعمال اور ہم

لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ

خالص اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم (علیہ السلام)

وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا

اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

یہودی تھے یا نصرانی تھے تو کہیے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ

اور جو شخص اللہ کی طرف سے اپنے پاس پہنچی ہوئی شہادت کو چھپائے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا

اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ

اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ یہ ایک جماعت

اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا

تھی کہ گزر گئی انھوں نے جو کمایا وہ ان کے لیئے ہے اور جو تم نے کمایا وہ

كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

تمہارے لیئے ہے اور جو عمل وہ کرتے تھے اس کے بارے تم سے نہ پوچھا جائے گا۔

ع ۱۶ / ۱۴ / ۱۶

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ

جلد ہی احمق لوگ کہیں گے کہ یہ (مسلمان) جس قبلہ پر (چلے آرہے)

قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ

تھے اس سے اُن کو کس چیز نے بدل دیا؟ کہیئے مشرق ومغرب (سب) اللہ

وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

کے لیئے ہے وہ جسے چاہیں سیدھی راہ دکھا دیتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

اور اسی طرح تم لوگوں کو ہم نے ہر لحاظ سے معتدل جماعت بنا دیا ہے تاکہ تم

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۗ

(مخالف) لوگوں پر گواہ رہو اور پیغمبر تم پر گواہ ہوں۔

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا

اور جس قبلہ پر تم تھے اس کا (معاملہ) ہم نے اس لیئے کیا ہے تاکہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى

ہمیں پتہ چل جائے کون پیغمبر کا اتباع کرتا ہے (اور) کون الٹے قدموں

عَقِبَيْهِ ۗ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

پھر جاتا ہے۔ اور یہ بہت بڑی بات تھی سوائے ان لوگوں کے لیئے جن کی اللہ نے

هَدَى اللّٰهُ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۗ

راہنمائی فرمائی۔ اور اللہ ایسے نہیں کہ تمہارے ایمان ضائع کر دیں

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى

یقیناً اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ بے شک آپ کا

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً

چہرہ بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی

تَرْضٰهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

طرف پھیر دیں گے جدھر کی آپ کو خواہش ہے (آپ پسند فرماتے ہیں) لہٰذا اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر دیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

اور جہاں کہیں تم ہو اپنا رخ اس طرف پھیر لو۔ اور جن

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

کو (پہلے) کتاب دی گئی وہ یقیناً جانتے ہیں کہ یہ حق ہے ان کے پروردگار کی طرف سے۔

رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ

اور جو یہ کرتے ہیں اس سے اللہ بے خبر نہیں۔ اور جن کو

اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا

(پہلے) کتاب دی گئی اگر ان کو آپ دنیا بھر کی دلیلیں بھی پیش کریں یہ آپ کے

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ

قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں اور نہ آپ ان کے قبلے کی پیروی کر سکتے ہیں اور بعض ان کے

بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

بعض فریقوں کے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں۔ اور جب آپ کے پاس علم (وحی) آچکا

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

تو اگر آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں گے تو پھر آپ (معاذ اللہ) غلط کرنے والوں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ

وقف لازم

شمار ہو جائیں گے۔ جن لوگوں کو ہم نے (پہلے) کتاب دی وہ ان (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ

پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً ان میں سے ایک طبقہ

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ

جاننے کے بعد حق کو چھپاتا ہے۔ یہ امرِ واقعی آپ کے پروردگار

رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

کی طرف سے ہے لہٰذا (اس میں) شبہ کرنے والوں میں شمار نہ ہونا۔ اور ہر ایک (ذی مذہب) کے واسطے

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا

ایک قبلہ رہا ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا رہا پس نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر کوشش کرو تم

يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جہاں کہیں ہو گے اللہ تم سب کو حاضر کریں گے بےشک اللہ ہر چیز پہ

قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

قادر ہیں۔ اور آپ جس طرف سے سفر پر نکلیں تو اپنا رخ (عبادت میں)

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

مسجدِحرام کی طرف پھیریں اور یہ یقیناً آپ کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ

اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہیں۔ اور آپ جس طرف سے بھی

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

(سفر پر) نکلیں تو اپنا رخ (عبادت میں) مسجد حرام کی طرف رکھیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا

اور جہاں کہیں تم ہو سو اپنا رخ اس کی طرف پھیر لو تاکہ

وقف منزل

ع ۱۷

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

لوگ تم سے جھگڑ نہ سکیں سوائے ان کے جو ان میں غلط کار ہیں

مِنْهُمْ ۗ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ

پس ان سے مت ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو اور اس لیۓ کہ میں تم پر

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ

اپنی نعمت پوری کروں اور تا کہ تم سیدھی راہ پاؤ۔ جیسا کہ ہم نے تم میں سے

رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

تمھارے پاس پیغمبر بھیجا جو ہماری آیات تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور تم کو پاک کرتے ہیں

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ

اور تمھیں کتاب اور دانائی کی باتیں سکھاتے ہیں اور تم کو وہ (علوم) سکھاتے ہیں جو

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ

تم نہیں جانتے تھے۔ پس تم مجھ کو یاد کرو میں تمھیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو

وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا

اور ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو! صبر اور نماز

بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

سے مدد حاصل کرو یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ

اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جائیں انھیں مُردہ نہ کہو

بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

بلکہ وہ زندہ ہیں اور لیکن تم سمجھ نہیں سکتے۔ اور ہم تمھیں کسی قدر

معانقة

ع ۵ ۲

بِشَیۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَ الۡجُوۡعِ وَ نَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ

خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے

وَ الۡاَنۡفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۵۵﴾

آزمائیں گے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوش خبری دیں۔

الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَتۡہُمۡ مُّصِیۡبَۃٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰہِ

وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں یقیناً ہم اللہ کے لئے ہیں

وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ صَلَوٰتٌ

اور یقیناً ہم پھر کر اس کے پاس جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے

مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَ رَحۡمَۃٌ ۟ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

پروردگار کی طرف سے خاص مہربانیاں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ سیدھی راہ پانے والے ہیں۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَۃَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰہِ ۚ فَمَنۡ

یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں سو جو کوئی

حَجَّ الۡبَیۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡہِ اَنۡ

(اللہ کے) گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے (اور) ان دونوں کے درمیان طواف کرے

یَّطَّوَّفَ بِہِمَا ؕ وَ مَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰہَ

تو اس پر گناہ نہیں ہے اور جو کوئی خوش دلی سے بھلائی کرے تو یقیناً اللہ

شَاکِرٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا

قدر کرنے والے (اور) جاننے والے ہیں۔ ہم نے جو دلائل اور راہنمائی نازل فرمائی ہے

مِنَ الۡبَیِّنٰتِ وَ الۡہُدٰی مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَیَّنّٰہُ

بے شک جو لوگ اسے اس کے بعد بھی کہ ہم نے کتاب میں لوگوں کے لئے

لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ

واضح کردی ہے چھپاتے ہیں ایسے لوگوں پر اللہ لعنت کرتے ہیں اور (دوسرے) لعنت کرنے والے

اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

لعنت کرتے ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو توبہ کریں اور اپنی اصلاح کریں اور (وہ باتیں) بیان

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

کریں تو میں انہی کی طرف توجہ فرماتا ہوں اور میں توجہ فرمانے والا مہربان ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ

یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر پر ہی مر گئے ایسے لوگوں پر

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾

اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا

وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے نہ ان پر عذاب کم ہوگا اور نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ

ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود اکیلا معبود ہے جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کے بنانے

وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ

میں اور رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اور ان جہازوں (کے چلنے)

الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ

میں جو لوگوں کے نفع کا سامان لے کر سمندروں میں چلتے ہیں اور اللہ نے بلندی (آسمان)

ع ١٩ ١١ ٢

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ

سے جو پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد تروتازہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

کرنے میں اور اس میں مختلف اقسام کے جانور پیدا کرنے

وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ

اور ہواؤں کو چلانے اور بادلوں کو آسمان اور زمین کے درمیان معلق کرنے میں

وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ

صاحبِ خرد لوگوں کے لیئے (اس کی توحید کی) نشانیاں ہیں۔ اور بعض لوگ

مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ

اللہ کے علاوہ دوسروں کو اللہ کا شریک سمجھ لیتے ہیں (پھر) ان سے ویسی محبت کرتے ہیں جیسی

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ

اللہ سے (ہونی چاہیے) اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں اور کاش یہ

يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ

غلط کار لوگ اس وقت کو دیکھ سکتے جب عذاب ان کے سامنے ہوگا (تو جانیں گے) کہ سب

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ

قوت اللہ کے لیئے ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والے ہیں۔ جس وقت

تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا

کہ پیشوا اپنے پیروکاروں سے بیزار ہو جائیں گے اور عذاب سامنے

الْعَذَابَ وَ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَ قَالَ

دیکھیں گے اور ان کے (بچنے کے) ذرائع ختم ہو جائیں گے۔ اور پیروکار

الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ

کہیں گے کاش ہمیں دوبارہ موقع ملے تو ہم ان سے بیزاری اختیار کریں جس طرح

كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ

یہ (آج) ہم سے بیزار ہو رہے ہیں۔ اس طرح اللہ ان کے اعمال کو

حَسَرٰتٍ عَلَیْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾

حسرت بنا کر انھیں دکھائیں گے۔ اور انھیں دوزخ سے نکلنا نصیب نہ ہو گا۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۖؗ

اے لوگو! زمین میں موجود حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو (پیروی نہ کرو) یقیناً وہ تمہارا کھلا

مُّبِیْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا یَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ

دشمن ہے۔ بلاشبہ وہ تمہیں برائی اور بےحیائی کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ کے

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِیْلَ

ذمہ ایسی باتیں لگانے کا کہتا ہے جو تم جانتے بھی نہیں۔ اور ایسے لوگوں سے

لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

جب اللہ کے نازل کردہ (احکام) پر عمل کرنے کا کہا جائے تو کہتے ہیں کہ

مَاۤ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

ہم اپنے آباؤاجداد کے طریقہ کی پیروی کرتے ہیں خواہ ان کے اجداد

لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ

نہ کچھ سمجھ ہی رکھتے ہوں اور نہ سیدھی راہ پر ہوں۔ اور ان

ع ۲۰

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا
کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص ایسے (جانور) کے پیچھے چلّا رہا ہے جو
يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ
سوائے شور اور آواز کے کچھ نہیں سنتا یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ
عقل سے محروم ہیں۔ اے ایمان والو! ہمارے دیئے ہوئے میں سے
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اُس (اللہ) کے
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ
اطاعت گزار ہو تو۔ یقیناً اس نے تم پر مردار کو حرام کیا ہے
وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ
اور خون اور خنزیر کا گوشت اور (ایسا جانور) جس پر (بوقتِ ذبح) اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا جائے
اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ
ہاں اگر کوئی بہت مجبور ہو جائے تو وہ حد سے نہ نکلے اور نہ زیادتی کرے تو اس پر
عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
گناہ نہ ہوگا یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ کی
يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ
بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کو چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
حقیر سی شے (دولتِ دنیا) حاصل کرتے ہیں یہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں

إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا

اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کریں گے اور نہ انھیں

يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ

پاک کریں گے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہو گا۔ جن لوگوں نے

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی اور بخشش کے بدلے عذاب۔

فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ

سو وہ دوزخ پر کس قدر دلیر ہیں۔ یہ اس لیئے کہ اللہ نے

نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي

کتاب کو حق کے ساتھ نازل فرمایا اور یقیناً جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا

الْكِتٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾ ۧ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ

وہ بہت دور کی (بڑی) گمراہی میں جاپڑے (مبتلا ہو گئے)۔ یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم

تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ

اپنا منہ مشرق کی طرف کرو یا مغرب کی طرف اور لیکن

الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

نیکی یہ ہے کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور آخرت کے دن پر اور فرشتوں پر

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي

اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور اس کی محبت میں (اپنا) مال

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۙ

قرابت داروں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو اور مسافروں کو

وَ السَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

اور سوال کرنے والوں کو اور قیدیوں کو چھڑانے میں دے اور وہ نماز کو قائم کرے اور

الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

زکوٰۃ ادا کرے اور (یہ لوگ) جب عہد کریں تو اپنے وعدے کو پورا کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

اور تنگی اور بیماری اور حالت جنگ میں صبر کریں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

یہ وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں۔ اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي

اے ایمان والو! تم پر قتل (عمد) میں قصاص (برابری) فرض

الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى

کیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ

بدلے عورت ہاں جس کو اس فریق کی طرف سے کچھ معافی ہووے (یعنی خون بہا پر راضی ہو جائے)

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

تو اس پر اچھی طرح عمل کیا جائے اور اس کو اچھے طریقے سے ادا کیا جائے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے پھر جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ

کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ اے صاحبِ خرد لوگو! اور تمہارے لیئے (قانون) قصاص

يَّاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا

میں حیات ہے تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

تم میں سے کسی کو موت آجائے (اور) اگر وہ مال چھوڑ رہا ہو تو اس میں والدین

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اور قرابت داروں کے لیے بہتر طور پر وصیت کرے۔ جو پرہیزگار ہیں ان کے لیے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ

یہ ضروری ہے۔ پھر جو کوئی اسے سننے کے بعد اس میں تبدیلی کر دے تو یقیناً اس کا

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

گناہ اس کو تبدیل کرنے والوں پر ہوگا یقیناً اللہ سننے والے

عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ

(اور) جاننے والے ہیں۔ پھر کسی کو وصیت کرنے والے سے یہ ڈر ہو کہ اس نے غلط کیا یا

اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

گناہ کیا ہے تو ان (وارثوں) میں اصلاح کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے

عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ

تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔ (یہ) گنتی کے دن ہیں

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
پھر (اگر) تم میں کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں
مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ
گنتی پوری کر لے اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں وہ فدیہ دے دیں
طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ
جو ایک فقیر کا کھانا ہے پھر جو کوئی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اس کے لیئے بہتر ہے۔
وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۸۴﴾
اور اگر تم روزہ رکھو تو تمھارے لیئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو تو۔
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ
رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا
هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ
جو لوگوں کی راہنمائی کرتا ہے اور (اس میں) ہدایت کی روشن دلیلیں ہیں اور فیصلہ کرنے والا (ہے)۔
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ
سو جو تم میں سے اس مہینے کو پائے تو اُسے چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے اور جو
كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ
بیمار ہو یا مسافر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری
أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ
کرلے۔ اللہ تمہارے لیئے آسانی چاہتے ہیں اور تمہارے لیئے دشواری نہیں
الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ
چاہتے اور اس لیئے کہ تم گنتی پوری کرلو اور اس لیئے کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا

نے تمہیں ہدایت دی اور تاکہ تم شکر ادا کر سکو اور جب

سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ

آپ سے میرے بندے میرے بارے پوچھیں سو یقیناً میں قریب ہوں (اور) جب کوئی مجھے

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا

پکارتا ہے تو مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں پس چاہیئے کہ یہ بھی میرا حکم قبول کریں اور میری

بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ

ذات پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لیئے

الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

تمہاری بیبیوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہارا لباس ہیں

وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

اور تم ان کا لباس ہو اللہ جانتے ہیں کہ تم اس سے پہلے اپنے لیئے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

خیانت کر جاتے تھے پس اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کردیا

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

پس اب ان سے مباشرت کرسکتے ہو اور جو اللہ نے تمہارے حصے میں لکھا

لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ

ہے وہ طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ فجر کی سفید

الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪

لکیر رات کی سیاہ لکیر سے تمہارے لیئے واضح ہو جائے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

پھر روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

اعتکاف کر رہے ہو تو ان (عورتوں) سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں

فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

پس ان کے قریب مت پھٹکو۔ اسی طرح اللہ لوگوں کے لیۓ اپنے دلائل واضح کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

تاکہ وہ پرہیزگار بن سکیں۔ اور ایک دوسرے کا مال آپس میں ناجائز طریقے سے مت کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا

اور تم اسے حکام کے پاس لے جاتے ہو تاکہ گناہ کرتے ہوۓ

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ

دوسرے کے مال کا کچھ حصہ کھا سکو اور (یہ) تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ

جانتے بھی ہو۔ آپ سے چاندوں کے بارے پوچھتے ہیں۔ فرما دیجیۓ

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ

یہ لوگوں کے لیۓ وقت کی شناخت ہے اور حج کے لیۓ۔ اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم

تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ

گھروں میں اُن کے پیچھے سے آؤ اور لیکن نیکی پرہیزگاری اختیار کرنے

اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

میں ہے اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرو

ع ۲۳/۷

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تاکہ تم فلاح پا سکو۔ اور جو تم سے قتال کریں ان سے اللہ کی راہ میں

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

قتال کرو اور زیادتی نہ کرو یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

دوست نہیں رکھتے۔ اور ان کو جہاں پاؤ ان کو قتل کرو

وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ

اور جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا تھا انہیں نکال باہر کرو اور

اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان سے مسجد حرام کے قریب مت لڑو

الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ

یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں لڑنا نہ شروع کر دیں سو اگر وہ تم سے قتال کریں تو

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ

ان کو قتل کرو (کہ) کافروں کی یہی سزا ہے۔ پس اگر

انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ

وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور ان سے اس

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

حد تک لڑو کہ فتنہ (کفر) ختم ہو جائے اور دین صرف اللہ کے لیئے ہو۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩٣﴾

پس اگر وہ باز آجائیں تو سوائے غلط کاروں کے کسی پر زیادتی نہ ہو گی۔

اَلشَّهۡرُ الۡحَرَامُ بِالشَّهۡرِ الۡحَرَامِ وَالۡحُرُمٰتُ

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے مقابل ہے اور حرمتیں (ایک دوسرے کا)

قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ فَاعۡتَدُوۡا عَلَيۡهِ

بدلہ ہیں سو اگر کوئی تم سے زیادتی کرے تو تم بھی اس سے

بِمِثۡلِ مَا اعۡتَدٰى عَلَيۡكُمۡ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا

اتنی زیادتی کرو جتنی زیادتی اس نے تم پر کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ

اور (اپنے آپ کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ

بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ اور حج اور عمرہ

وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ

اللہ کے لیئے پورا کرو پھر اگر تم روک دیئے جاؤ تو جو قربانی میسر

الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى يَبۡلُغَ

ہو کرو اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے

الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ

اپنے سر نہ منڈاؤ پھر اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا

بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ

اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس کا فدیہ (بدلہ) روزوں

مع ۱

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ

یا صدقہ یا قربانی سے دے پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

حج کے وقت میں عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے تو جو میسر ہو وہ قربانی دے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ

پھر جسے (قربانی) میسر نہ ہو تو وہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ

اور سات جب تم واپس پہنچو یہ پورے دس ہوئے

ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ

یہ اس شخص کے لیئے ہے جس کے اہل وعیال مسجد حرام (مکہ مکرمہ) میں

الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ

دینے والے ہیں۔ حج کے مہینے معلوم ہیں سو جو ان میں

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ

حج کا ارادہ کرے تو نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی برا کام اور نہ

فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

جھگڑا ایام حج میں۔ اور جو نیکی تم کرو گے اللہ اس سے واقف ہیں۔

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى

اور راستے کا خرچ لے لیا کرو تو بےشک بہترین زادِراہ نیکی ہے اور اے

ع ۲۴ ۸ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الْاَلْبَابِ ۝١٩٧ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا

صاحب دانش لوگو! مجھ سے ڈرو۔ (اس میں) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ

اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو پھر جب تم عرفات سے واپس چلو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ

مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

جیسا تم کو سکھایا ہے ایسے اس کو یاد کرو اور اگرچہ اس سے پہلے تم ان طریقوں کو

الضَّاۗلِّيْنَ ۝١٩٨ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ

نہیں جانتے تھے۔ پھر جہاں سے لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٩٩

واپس ہو اور اللہ سے بخشش طلب کرو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم اپنے تمام ارکان پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر ایسے کرو جیسے اپنے

اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

آباء کا ذکر کرتے تھے یا اس سے بہت زیادہ یاد کرو پس بعضا آدمی کہتا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں ہی دے دیں اور اس کا آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ ۝٢٠٠ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي

حصہ نہیں۔ اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بھی بھلائی دیں اور آخرت کی بھلائی بھی عطا کریں اور ہمیں آگ کے عذاب

النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ

سے بچائیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیئے ان کے (نیک) کاموں کا حصہ ہے اور اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور کئی روز تک اللہ کو یاد کرو پھر جس نے

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

(مکہ مکرمہ آنے میں) دو دن میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تاخیر کی تو اس پر بھی گناہ نہیں جو اللہ سے ڈرتا رہے۔ اور اللہ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس کے پاس اکٹھے کیئے جاؤ گے۔ اور آپ کو بعضے آدمی

مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ

کی بات دنیا کے اعتبار سے بہت اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ اس پر جو اس کے دل میں ہے

اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا

اللہ کو گواہ بناتا ہے اور وہ آپ کی مخالفت میں بہت شدید ہے۔ اور جب

تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ

واپس پلٹتا ہے (جب بس چلتا ہے) تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد کرے اور (کسی کی)

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا

کھیتی تباہ کر دے اور جانور۔ اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب

النصف

قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ

اس سے کہا جائے کہ اللہ کا خوف کرو تو غرور اسے اور گناہ میں ڈال دیتا ہے

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ

سو ایسوں کے لیے دوزخ کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور بعضا آدمی ایسا بھی ہے

مَنْ يَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

جو اللہ کی رضا کے بدلے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ

رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! سارے کے سارے

فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر واضح دلائل آنے کے بعد

مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

تم ڈگمگانے لگو تو جان رکھو کہ اللہ غالب ہیں

حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ

حکمت والے ہیں۔ کیا یہ اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ

فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ؕ

بادلوں کے سائے میں ان کے پاس آئیں اور فرشتے (بھی) اور کام ختم ہو جائے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ

اور سب کام اللہ کی طرف پھیرے جاتے ہیں۔ اولادِ یعقوبؑ سے پوچھئے

ع ۲۵ ۹

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ

کہ ہم نے انہیں کتنی واضح دلیلیں دیں اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اس کے پاس آنے کے بعد بدل دیتا ہے تو یقیناً اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

دینے والے ہیں۔ دنیا کی زندگی کافروں کے لیے سجا دی گئی ہے

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اور جو ایمان لائے ہیں وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اور جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ

قیامت کے روز ان سے بہت بلند ہوں گے اور اللہ جسے چاہتے ہیں بے شمار

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ

رزق عطا کرتے ہیں۔ لوگ ایک ہی (طرح کی) جماعت تھے

اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۖ وَاَنْزَلَ

پھر اللہ نے انبیاءؑ کو بھیجا جو بشارت دیتے اور (انجامِ بد سے) ڈراتے تھے

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا

اور ان کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی تاکہ لوگوں میں جو اختلافات

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

ہیں ان کا فیصلہ کریں اور جن کو دلائل دیئے

اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ

گئے تھے انہی لوگوں نے آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اختلاف کیا

وقف لازم

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ

پس اللہ نے اپنے حکم سے ایمان والوں کو حق کی راہ دکھائی

الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے اور اللہ جس کی چاہیں سیدھی راہ کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

راہنمائی فرما دیں۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

حالانکہ تم کو ان لوگوں کے سے احوال پیش نہیں آئے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ

ان پر تنگی آئی اور بیماری اور وہ ہلا کر رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ

پیغمبر اور ان کے ساتھ ایمان والوں نے کہا اللہ کی مدد کب آئے گی

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا

خوب سُن لو یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ

يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کیا خرچ کریں فرما دیجیئے جو کچھ مال تم خرچ کرو تو وہ ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیئے ہے

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾

اور جو بھلائی تم کرتے ہو تو یقیناً اللہ اسے خوب جانتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيۡكُمُ الۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٌ لَّكُمۡ ۚ وَعَسٰۤى

تم پر جہاد (لڑنا) فرض کیا گیا اور وہ (طبعاً) تم پر گراں گزرتا ہے اور ہو سکتا ہے

اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـــًٔا وَّهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَعَسٰۤى اَنۡ

کہ ایک چیز تمہیں ناپسند ہو اور وہ تمہارے لیئے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے

تُحِبُّوۡا شَيۡـــًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ

کہ تم ایک چیز کو اچھا سمجھو اور وہ تمہارے لیئے بُری ہو۔ اور اللہ جانتے ہیں اور تم

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٢١٦ يَسۡـــَٔلُوۡنَكَ عَنِ الشَّهۡرِ الۡحَـرَامِ

نہیں جانتے ہو۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ حرمت والے مہینے میں لڑنا

قِتَالٍ فِيۡهِ ؕ قُلۡ قِتَالٌ فِيۡهِ كَبِيۡرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنۡ

کیسا ہے فرما دیجیئے کہ اس میں لڑنا بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَكُفۡرٌ ۢ بِهٖ وَالۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ وَاِخۡرَاجُ

روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام (سے روکنا) اور اس کے رہنے والوں کو

اَهۡلِهٖ مِنۡهُ اَكۡبَرُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ وَالۡفِتۡنَةُ اَكۡبَرُ مِنَ

اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے اور فساد ڈالنا

الۡقَتۡلِ ؕ وَلَا يَزَالُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ حَتّٰى يَرُدُّوۡكُمۡ عَنۡ

قتل سے بڑا (گناہ) ہے اور یہ تم لوگوں سے لڑائی سے باز نہ آئیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو

دِيۡنِكُمۡ اِنِ اسۡتَطَاعُوۡا ؕ وَمَنۡ يَّرۡتَدِدۡ مِنۡكُمۡ عَنۡ

تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔ اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین

دِيۡنِهٖ فَيَمُتۡ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ

سے پھر گیا پھر کفر پر مر گیا تو ایسے ہی لوگوں کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

دنیا اور آخرت میں ضائع جاتے ہیں اور یہ دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ

وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی لوگ اللہ کی رحمت

رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْأَلُونَكَ

کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

شراب اور جوئے کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ

اور لوگوں کو کچھ فائدہ بھی ملتا ہے اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ فرما دیجئے جو ضرورت سے زائد ہو

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾

اللہ اسی طرح تمہارے لیئے دلائل بیان فرماتے ہیں تاکہ تم فکر کرو

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ

دنیا اور آخرت میں۔ اور آپ سے یتیموں کے بارے پوچھتے ہیں

قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ

فرما دیجئے ان کی مصلحت کا خیال رکھنا بہتر ہے اور اگر تم ان (کے مال) کو ساتھ ملا لو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ مصلحت کا خیال نہ رکھنے والے اور رکھنے والے (دونوں) کو جانتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

اور اگر اللہ چاہتے تو تمہیں مشقت میں مبتلا کر دیتے یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ

اور مشرک عورتوں سے ان کے ایمان لانے تک نکاح نہ کرو اور

مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا

مومن لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھی بھی لگے اور

تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ

مشرکوں سے بھی جب تک ایمان نہ لائیں (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو اور غلام مومن

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ

مشرک سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں اچھا لگے کہ یہ لوگ

اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

دوزخ کی طرف بلاتے (لے جاتے) ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

بلاتے ہیں اور لوگوں کے لئے اپنے دلائل بیان کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ع ۲۷ ۱۱

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا

اور آپ سے حیض کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجئے وہ ناپاکی ہے لہذا حیض میں

النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ

پھر جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جس طریقے سے اللہ نے تم کو اجازت دی ہے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾

یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ

تمہاری بیویاں تمہارے لیۓ کھیتیاں ہیں سو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ

وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

اور اپنے لیۓ آگے بھیجتے رہو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تمہیں اس کے روبرو

مُلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

پیش ہونا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجیۓ۔ اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا

عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا

حیلہ نہ بناؤ کہ تم قسمیں کھا کر نیکی اور پرہیزگاری اور لوگوں کے درمیان اصلاح کا

بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا

کام نہ کرو اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اللہ تمہاری

يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ

فضول قسموں پر گرفت نہ کریں گے اور لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ

جو کچھ تم نے اپنے دل سے کیا اس پر گرفت ہوگی اور اللہ بخشنے والے،

حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ

بردبار ہیں۔ جو لوگ بیویوں (کے پاس جانے) سے قسم کھا بیٹھتے ہیں۔ ان کے لیۓ

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

چار مہینے کی مہلت ہے پس اگر (قسم توڑ کر) واپس آجائیں تو یقیناً اللہ بخشنے والے

رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

مہربان ہیں۔ اور اگر چھوڑ ہی دینے کا ارادہ کرلیں تو یقیناً اللہ سننے والے

عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

جاننے والے ہیں۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک (نکاح سے)

قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

روکے رکھیں اور ان کے لیئے جائز (حلال) نہیں ہے کہ اللہ نے جو

فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

کچھ ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

رکھتی ہیں تو۔ اور ان کے شوہر ان کو لوٹا لینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر اس بارے میں ان کا

اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

ارادہ اصلاح کا ہو اور عورتوں کے حقوق بھی ہیں جیسے ان کے ذمے حقوق ہیں دستور کے مطابق۔

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع

۲۸ ع ۱۲

اور ان کے مقابل مردوں کا درجہ ایک طرح سے زیادہ ہے اور اللہ غالب حکمت والے ہیں۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ

طلاق دو بار ہے پھر (اس کے بعد) اچھے طریقے سے رکھ لے

بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ

یا بہتر طریقے سے رخصت کر دے اور جو (مال) تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

بھی واپس لینا تمہارے لیۓ حلال نہیں سوائے اس کے کہ دونوں (میاں بیوی) کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا

سکیں گے پس اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے تو اگر عورت رہائی پانے کے بدلے کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ

دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں یہ اللہ کی حدیں ہیں

اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ

پس ان سے مت گزرو اور جو اللہ کی حدوں سے گزر جائے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ

پس ایسے ہی لوگ غلط کار ہیں۔ پس اگر اس کو (تیسری) طلاق دے دی تو اس کے

لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ

بعد اس کے لیۓ حلال نہ ہو گی حتیٰ کہ اس کے علاوہ وہ دوسرے خاوند سے (بعد عدت) نکاح کرے پس اگر وہ

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ

(دوسرا خاوند) بھی اسے طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں پھر مل جائیں

ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

اگر وہ یہ سمجھیں کہ اللہ کی حدود کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدود ہیں

يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

جنہیں اس قوم کے لیۓ بیان فرماتے ہیں جو جانتی ہے۔ اور جب تم عورتوں کو (دوبار) طلاق دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ

پھر وہ اپنے وقت کو پہنچیں تو انہیں مناسب طریقے سے رکھ لو یا بہتر طریقے سے فارغ

بِمَعۡرُوۡفٍ ۪ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ
کر دو اور انھیں ایذا دینے کے لیے نہ روکو کہ ان پر زیادتی کرو اور جس نے ایسا

يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا
کیا تو اس نے یقیناً اپنے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی آیات کا

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ
مذاق نہ اڑاؤ اور تم پر جو اللہ کی نعمت ہے اسے یاد کرو اور جو اس نے تم پر

وَمَآ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ
کتاب اتاری اور حکمت وہ اس سے تم کو نصیحت کرتے ہیں

بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ
اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز کے

عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ
جاننے والے ہیں۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر ان کی عدت پوری ہو جائے

فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا
تو انھیں اپنے (دوسرے) شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو جب

تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ
وہ معروف طریقے سے آپس میں راضی ہوں۔ اس طرح سے تم میں سے

كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ
جو اللہ اور یومِ آخرت کے ساتھ ایمان رکھتا ہے اس کو نصیحت کی جاتی ہے یہ تمہارے لیے

اَزۡكٰى لَكُمۡ وَاَطۡهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۲﴾
بہت زیادہ صفائی اور پاکی کی بات ہے اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

ع ۲۹ ۳ ۱۳

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلایا کریں

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ

یہ اس کے لیئے ہے جو مدتِ رضاعت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے

لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

اس (والد) کے ذمہ معروف طریقے سے ان کا کھانا اور لباس (ضروریاتِ زندگی) ہے کسی کو

نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا

اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور اسی طرح (نان ونفقہ) بچے کے وارث کے ذمہ

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

ہے پھر اگر آپس میں رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ

تو تم پر کوئی گناہ نہیں جب تم (دودھ پلانے والیوں کو) جو طے کیا ہے وہ دستور کے مطابق

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

دے دو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے

بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

دیکھ رہے ہیں۔ اور تم میں سے جو لوگ مر جاتے ہیں اور بیویاں چھوڑ جاتے ہیں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ

تو وہ اپنے آپ کو چار ماہ دس دن تک روک کر رکھیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

پھر جب وہ یہ عرصہ پورا کر لیں تو اپنے لیۓ جو بہتر جانیں

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

(نکاح) دستور کے مطابق کر لیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور جو تم کرتے ہو اللہ

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ

اس کی خبر رکھتے ہیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں کو پیغام (نکاح)

بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ

دینے کے بارے کوئی بات اشارۃً کہو یا اپنے دل میں پوشیدہ رکھو

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا

اللہ جانتے ہیں کہ عنقریب تم ان کا ذکر کرو گے اور لیکن ان

تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ

سے خفیہ وعدہ مت کرو سوائے اس کے کہ تم اچھے طریقے سے بات کرو

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ

اور جب تک (اللہ کا) لکھا (عدت) پورا نہ ہو جائے نکاح کا ارادہ

اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

نہ کرو اور جان لو کہ جو تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتے ہیں

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع

سو اس سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ اللہ بخشنے والے بردبار ہیں۔

ع ۳۰ / ۱۴

لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمۡ تَمَسُّوۡهُنَّ

تم پر گناہ نہیں ہے اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جنہیں تم نے چھوا نہیں ہے یا نہ ان کے لیۓ مہر مقرر کیا

اَوۡ تَفۡرِضُوۡا لَهُنَّ فَرِيۡضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوۡهُنَّ ۚ عَلَى الۡمُوۡسِعِ

ہے اور ان کو کچھ نہ کچھ دے دو۔ امیر کے لیۓ اس کی حیثیت کے مطابق

قَدَرُهٗ وَ عَلَى الۡمُقۡتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا ۢ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ

اور غریب کے لیۓ اس کی حیثیت کے مطابق، دستور کے مطابق دینا کہ یہ

حَقًّا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنۡ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ

نیک لوگوں (پرہیزگاروں) پر واجب ہے۔ اور اگر تم انھیں طلاق دے دو

قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ وَقَدۡ فَرَضۡتُمۡ لَهُنَّ

اس سے پہلے کہ تم ان کو ہاتھ لگاؤ اور تم نے ان کے لیۓ کچھ مہر مقرر کر دیا ہو

فَرِيۡضَةً فَنِصۡفُ مَا فَرَضۡتُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ يَّعۡفُوۡنَ

تو آدھا ہوگا مقرر شدہ کا سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں یا

اَوۡ يَعۡفُوَا الَّذِىۡ بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنۡ

وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کا تعلق ہے اور یہ کہ

تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ؕ وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ

تمہارا معاف کر دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور آپس میں احسان کرنے سے

بَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوۡا

غفلت نہ کرو یقیناً جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھنے والے ہیں۔ حفاظت کرو تمام

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الۡوُسۡطٰى وَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ

نمازوں کی اور درمیان والی نماز کی اور اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ

قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ

کھڑے ہو۔ پھر اگر تم خطرہ محسوس کرو تو پیادہ یا سوار (اللہ کو یاد کرو) پھر جب

اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

امن میں آجاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

جانتے تھے۔ اور تم میں سے جو مر جاتے ہیں اور بیویاں

اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ

چھوڑ جاتے ہیں وہ سال بھر کے لیئے اپنی بیویوں کے لیئے نان ونفقہ کی وصیت کر جائیں

غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

کہ انہیں (گھر سے) نکالا نہ جائے پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو جو وہ دستور کے مطابق

فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ

اپنے لیئے کریں اس میں تم پر گناہ نہیں اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اور طلاق والیوں کو دستور کے مطابق فائدہ دینا

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

پرہیزگاروں پر لازم ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیئے اپنی دلیلیں

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

بیان فرماتے ہیں تاکہ تم سمجھ سکو۔ کیا تو نے ان لوگوں کو

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠

نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟ قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ

تو اللہ نے انھیں فرمایا کہ مر جاؤ پھر انھیں زندہ کر دیا

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت مہربان ہیں مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں لڑو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِىْ

اور جان لو کہ اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

قرض دے اچھے طور پر پھر وہ اس کو اس کے لیے

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ

کئی گنا زیادہ کر دیں اور اللہ ہی (روزی کو) تنگ کرتے ہیں اور کشادہ اور تم اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے بنی اسرائیل کے سرداروں کی طرف نہیں دیکھا

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ

موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد جب انھوں نے اپنے نبیؑ سے کہا کہ ہمارے لیے

لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ

بادشاہ مقرر کر دیجیے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں فرمایا ایسا نہ ہو کہ

عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ

اگر تمھیں قتال کا حکم دیا جائے تو تم نہ لڑو

وقف لازم

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

وہ کہنے لگے ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے کہ

وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ

جب ہمیں ہمارے گھروں سے اور ہمارے بیٹوں (اپنوں) سے نکال دیا گیا پھر جب ان

عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

پر لڑنا فرض کیا گیا تو پھر گئے سوائے ان میں سے تھوڑے (لوگوں کے) اور اللہ

عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ

ظالموں کو جانتے ہیں۔ اور ان کے نبیؑ نے انہیں فرمایا کہ یقیناً اللہ نے

اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا

طالوت کو تمہارے لیۓ بادشاہ مقرر فرمایا ہے کہنے لگے

اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ

اس کے لیۓ ہم پر بادشاہی کیسے ہو سکتی ہے اور ہم اس کی نسبت بادشاہی کے زیادہ

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ

حقدار ہیں اور اسے تو مال میں زیادہ کشائش نہیں دی گئی

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً

فرمایا یقیناً اللہ نے انہیں تم پر پسند فرمایا ہے اور انہیں علم

فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ

اور جسم میں زیادہ کشادگی دی گئی ہے اور اللہ جسے چاہتے ہیں ملک عطا کرتے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ

ہیں اور اللہ کشائش والے جاننے والے ہیں۔ اور ان کے نبیؑ نے انہیں فرمایا

إِنَّ ءَايَةَ مُلْكِهِۦٓ أَن يَأْتِيَكُمُ ٱلتَّابُوتُ فِيهِ

بے شک اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے گا جس میں

سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ ءَالُ مُوسَىٰ

تمہارے پروردگار کی طرف سے تسکین ہے اور وہ چیزیں ہیں جو موسیٰ اور ہارون

وَءَالُ هَٰرُونَ تَحْمِلُهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ

(علیہما السلام) کی قوم نے چھوڑیں اس کو فرشتے اٹھا لائیں گے

لَءَايَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ فَلَمَّا فَصَلَ

یقیناً اس میں تمہارے لیئے دلیل ہے اگر تم ایمان والے ہو تو۔ پھر جب طالوت

طَالُوتُ بِٱلْجُنُودِ قَالَ إِنَّ ٱللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ

لشکروں کو لے کر چلے تو فرمایا بے شک اللہ تم کو نہر سے آزمائیں گے

فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّى وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ

پھر جو اس میں سے پی لے گا تو وہ میرے ساتھیوں میں نہیں اور جو کوئی اسے نہیں چکھے گا

فَإِنَّهُۥ مِنِّىٓ إِلَّا مَنِ ٱغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهِۦ ۚ

تو وہ میرا ساتھی ہوگا سوائے اس کے کوئی اپنے ہاتھ سے چلو بھر لے

فَشَرِبُوا۟ مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۚ فَلَمَّا جَاوَزَهُۥ

پھر ان میں سے سوائے تھوڑے لوگوں کے (سب نے) اس سے پی لیا پھر جب وہ (طالوت)

هُوَ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ قَالُوا۟ لَا طَاقَةَ لَنَا

اور ایمان والے لوگ جو ان کے ساتھ تھے اس کے پار اترے تو وہ کہنے لگے کہ آج ہم میں

ٱلْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ ۚ قَالَ ٱلَّذِينَ يَظُنُّونَ

جالوت اور اس کے لشکر کے ساتھ لڑنے کی طاقت نہیں۔ جو اللہ سے ملاقات پر یقین رکھتے تھے

أَنَّهُم مُّلَٰقُوا اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ

انھوں نے کہا کتنی ہی تھوڑی جماعتوں نے اللہ کے حکم سے

فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

بڑی جماعتوں پر غلبہ پایا اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابل آئے تو انھوں نے کہا اے ہمارے پروردگار!

أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

ہم پر صبر نازل فرمایئے اور ہمارے قدم جمائے رکھیئے اور

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ

کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرمایئے۔ پس اللہ کے حکم سے انھوں نے ان کو شکست دی

وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ

اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے ان کو بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ

عطا کی اور دانائی اور جو چاہا ان کو سکھایا اور اگر اللہ بعض لوگوں کا

النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ

دفاع بعض لوگوں سے نہ کرتے تو روئے زمین پر تباہی پھیل جاتی اور لیکن

اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

اللہ جہانوں پر بہت مہربان ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

جو ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

الربع

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ

یہ سب رسول۔ ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ان میں سے

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَاٰتَيْنَا

کچھ کے ساتھ اللہ نے کلام فرمایا اور بعض کے درجات بلند کیے اور مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام)

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ

کو ہم نے کھلے دلائل دیئے اور پاک روح جبرائیل (علیہ السلام) سے ان کی تائید کی

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ان کے بعد کے لوگ آپس میں قتال نہ کرتے

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

ان کے پاس واضح دلائل آجانے کے بعد ولیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ

پھر کچھ ان میں سے ایمان لائے اور کچھ ان میں سے کافر ہوئے اور اگر اللہ چاہتے

اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

تو وہ نہ لڑتے ولیکن اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! ہم نے جو تمہیں دیا ہے اس میں سے (راہ حق میں) خرچ کرو

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا

اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی اور

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

نہ سفارش اور کافر ہی تو ظالم (غلط کار) ہیں۔ اللہ (ایسا ہے) کہ

إِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ

نیند۔ اسی کا ہے سب جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا

ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں سفارش کرے وہ جانتا ہے جو کچھ اس کے سامنے

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

ہے اور جو کچھ اس کے بعد ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

کو احاطہء علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے سب آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ

اور زمین کو اندر لے رکھا ہے اور اس پر ان دونوں کی حفاظت گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان،

الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ

عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی نہیں ہے بےشک ہدایت

الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ

گمراہی سے الگ واضح ہو چکی پس جو شیطان (کی بات) سے انکار کرے اور اللہ کے ساتھ ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ

تو اس نے اس مضبوط حلقہ کو پکڑ رکھا ہے جو ٹوٹنے والا

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ

نہیں اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اللہ ایمان والوں کے

اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ

دوست ہیں انھیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکال کر لاتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

ہیں ان کے دوست شیطان ہیں جو ان کو روشنی سے نکال کر اندھیروں

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

کی طرف لاتے ہیں یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ۟ؒ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ

ہمیشہ رہیں گے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے

فِىْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

ان کے پروردگار کے بارے میں مباحثہ کیا کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی جب ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا

نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس نے کہا

اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ

میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا یقیناً اللہ تو سورج کو

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ

مشرق سے لاتا ہے پس تو اس کو مغرب سے لے آ

فَبُهِتَ الَّذِىْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

تو اس پر کافر متحیر رہ گیا اور اللہ غلط کاروں کی

الظّٰلِمِيْنَ ۟ۚ اَوْ كَالَّذِىْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِىَ

راہنمائی نہیں فرماتے۔ یا اس شخص کی مانند جس کا گزر ایک گاؤں

ع ٣٤ / ٢

وقف لازم

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْىٖ هٰذِهِ
پر ہوا اور وہ اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا تو اس نے کہا کہ اس موت (تباہی) کے بعد اللہ

اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ
اس (کے باشندوں) کو کیوں کر زندہ کریں گے؟ پس اللہ نے اسے سو برس تک موت دے دی

ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
پھر اسے زندہ کیا (اور) پوچھا تم (اس حال میں) کتنی مدت رہے کہا ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
یا دن کا کچھ حصہ۔ فرمایا بلکہ تم ایک سو سال (اس حال میں) رہے

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
پس اپنے کھانے اور پینے کی چیز کو دیکھو کہ وہ خراب نہیں ہوئی

وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ
اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لیۓ ایک نظیر

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا
بنا دیں اور ہڈیوں کی طرف دیکھو ہم ان کو کیسے ترتیب دیتے ہیں پھر ان پر گوشت

لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ
چڑھاتے ہیں پس جب اس پر واضح ہو گیا تو کہا میں جانتا ہوں یہ کہ اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا اے میرے

رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ
پروردگار! آپ مردوں کو کیسے زندہ کریں گے مجھے دکھا دیجیۓ۔ فرمایا کیا تم (اس پر) یقین نہیں رکھتے

قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ

کہا ضرور رکھتا ہوں ولیکن یہ اس لیۓ کہ میرے دل کو سکون ہو جائے فرمایا

اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

کہ چار پرندے لیں پھران کو اپنے ساتھ ہلالیں پھر ہر پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک ٹکڑا

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

رکھ دیں پھر ان کو بلائیں وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

چلے آئیں گے اور خوب جان لیں کہ اللہ غالب ہیں

حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ

حکمت والے ہیں۔ جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

جیسے ایک دانے کی مثال کہ اس میں سے سات بالیں اُگیں

فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ

(اور) ہر بالی میں سو (۱۰۰) دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتے ہیں یہ

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

زیادتی عطا کرتے ہیں اور اللہ کشائش والے جاننے والے ہیں۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا

اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ

يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ

احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا کا سبب بنتے ہیں ان کے لیۓ ان کا ثواب

ع ۳۵/۲

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۶۲﴾

ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

اچھی بات کرنا اور درگزر کرنا ایسی خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے

يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا

ایذا پہنچائی جائے اور اللہ غنی ہیں حلم والے ہیں۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ

اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور ایذا دے کر برباد نہ کرو

وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

جیسے کوئی اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لیۓ خرچ کرے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

اور وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو تو اس کی مثال

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ

ایسی ہے جیسے صاف چٹان کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش برسے تو اسے

صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ

صاف کر دے ان کو اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ نہ آئے گی

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ

اور اللہ کافروں کی راہنمائی نہیں فرماتے۔ اور جو لوگ اپنا مال

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

اللہ کی رضا جوئی کے لیۓ خرچ کرتے ہیں اور اپنے آپ کو ثابت قدم رکھنے کے لیۓ،

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ

ان کی مثال ایسی ہے جیسے بلندی پر کوئی باغ ہو جس پر

اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ

بارش برستی ہو پس وہ اپنا دُگنا پھل دے تو اگر اس پر بارش نہ

لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

برسے تو پھوار (شبنم بھی اس کو کافی ہے) اور اللہ تمہارے کاموں کو

بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ

دیکھتے ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس

مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں چلتی ہوں

لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ

اور اس کے لیئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں اور اس کو بڑھاپا آجائے

وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ

اور اس کی اولاد (ابھی) کمزور ہو تو کوئی ایسا بگولہ آئے جس میں آگ ہو پھر وہ (باغ)

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

جل جائے اللہ اسی طرح تمہارے لیئے دلائل بیان کرتے ہیں

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا

تاکہ تم فکر کرو۔ اے ایمان والو! اپنی کمائی سے عمدہ چیزیں

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ

خرچ کیا کرو اور جو ہم نے تمہارے لیئے زمین سے پیدا کیا ہے۔

الْاَرْضِ ۜ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

اور ناکارہ (خبیث) چیز کا قصد نہ کرو کہ تم (نیکی میں تو) خرچ کرو

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا

اور خود اس کو لینا نہ چاہو سوائے اس کے کہ اس کے بارے میں چشم پوشی کر جاؤ اور خوب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ

کہ اللہ کسی چیز کے محتاج نہیں، تعریف کے لائق ہیں۔ شیطان تم کو محتاجی

الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ

سے ڈراتا ہے اور تم کو بُری بات کا مشورہ دیتا ہے اور اللہ تم سے وعدہ فرماتے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ ۖۙ

ہیں اپنی طرف سے بخشش کا اور زیادہ دینے کا اور اللہ وسعت والے جاننے والے ہیں۔

يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ

جسے چاہیں دانائی عطا کرتے ہیں اور جس کو دانائی عطا ہوئی تو

فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا

یقیناً اس کو بہت بڑی بھلائی مل گئی اور صاحبِ خرد ہی نصیحت

الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ

قبول کرتے ہیں۔ اور جو تم کسی طرح کا خرچ کرتے ہو یا کسی طرح کی نذر مانتے ہو تو

مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

یقیناً اللہ اسے جانتے ہیں اور غلط کاروں کی مدد کرنے والا کوئی

اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ

نہیں۔ اگر تم ظاہر کر کے صدقات دو تب بھی اچھا ہے اور اگر

تُخْفُوْهَا وَ تُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَ يُكَفِّرُ

انھیں پوشیدہ رکھو اور محتاجوں کو دو تو وہ تمہارے لیۓ بہتر ہے اور وہ (اللہ)

عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾

تم سے تمہاری برائیاں دور کر دیں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتے ہیں۔

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ

ان (کافروں) کو ہدایت پر لانا آپ کے ذمہ نہیں ولیکن اللہ جسے چاہتے ہیں ہدایت

يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا

فرماتے ہیں اور جو مال تم خرچ کرتے ہو تو وہ تمہارے اپنے لیۓ ہے اور تم

تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

اللہ کی رضا چاہنے کے علاوہ (کسی غرض کے لیۓ) خرچ نہیں کرتے اور جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ

مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾

پورا پورا تم کو دیا جائے گا (یعنی اس کا ثواب) اور تمہارے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا

یہ ان محتاجوں کے لیۓ ہے جو اللہ کی راہ میں روک دیۓ گئے ہوں کہ ملک میں

يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

کہیں آ جا نہیں سکتے سوال نہ کرنے کی وجہ سے

اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا

نادان انھیں دولت مند سمجھتا ہے تم ان کو ان کے چہروں (طرز) سے پہچان سکتے ہو

يَسْــَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے اور جو مال تم خرچ کرتے ہو تو یقیناً

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ

اللہ اس کو جانتے ہیں۔ جو لوگ اپنا مال خرچ کرتے ہیں

بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ

رات کو اور دن کو، پوشیدہ اور ظاہر تو ان کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس ان کا ثواب

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۲۷۴﴾

ہے اور نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوۡمُوۡنَ اِلَّا كَمَا

جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہوں گے (قبروں سے) مگر

يَقُوۡمُ الَّذِىۡ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيۡطٰنُ مِنَ الۡمَسِّ‌ؕ

جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان لپٹ کر خبطی بنا دے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡۤا اِنَّمَا الۡبَيۡعُ مِثۡلُ الرِّبٰوا‌ۘ

یہ اس لیئے کہ انہوں نے کہا تھا کہ بیع بھی مثل سُود کے ہے

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا‌ؕ فَمَنۡ جَآءَهٗ

اور حلال کیا ہے اللہ نے بیع کو اور حرام کیا ہے سُود کو پھر جس (شخص) کو اس کے

مَوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَؕ

پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی پھر وہ باز آگیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا تو وہ اسی کا

وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ وَمَنۡ عَادَ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ

رہا اور (باطنی) معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جو پھر عود کرے (پلٹ کر ایسا کرے) تو یہ لوگ دوزخ

النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سُود کو مٹاتے ہیں

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

اور صدقات کو بڑھاتے ہیں اور اللہ کسی کفر کرنے والے گنہگار کو دوست

اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نہیں رکھتے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ دی ان کے لیے ان کے پروردگار کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

پاس ان کا ثواب ہے اور نہ ان پر خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سُود کا بقایا ہے

مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اسے چھوڑ دو اگر تم (واقعی) ایمان والے ہو۔ پھر اگر تم (اس پر عمل) نہ کرو گے

فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ

تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کرو

فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا

تو تمہارے اصل مال تمہارے ہیں نہ تم زیادتی کرو اور نہ

تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ

تم پر زیادتی کی جائے۔ اور اگر (قرض دار) تنگ دست ہو تو کشادگی تک مہلت دو

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

اور اگر معاف ہی کر دو تو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم کو (اس کے ثواب کی) خبر ہو۔

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى

اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور پیش کیے جاؤ گے پھر ہر شخص

كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان سے زیادتی نہ کی جائے گی۔ اے ایمان والو!

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ

جب تم معیادِ مقرر تک ادھار لین دین کرو

مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌ ۢ بِالۡعَدۡلِ

تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیئے کہ لکھنے والا تمہارے درمیان انصاف سے لکھے

وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

اور لکھنے والا جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے پس

فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ

لکھ دے اور وہ شخص (بول کر) لکھوائے جس کے ذمہ حق (قرض) واجب ہو اور اللہ سے ڈرے جو

اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا ؕ فَاِنۡ كَانَ

اس کا پروردگار ہے اور اس میں ذرہ برابر کمی نہ کرے پھر اگر وہ شخص کہ جس کے ذمہ

الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا

حق (قرض) ہے ضعیف العقل ہو یا ضعیف البدن ہو یا وہ بول کر لکھوا

يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ؕ

نہ سکتا ہو تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے

وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ

اور گواہ کر لو اپنے مردوں میں سے دو گواہ پس اگر

يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ

تاکہ ان میں سے اگر ایک بھول جائے تو

اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا

ان میں سے ایک، دوسری کو یاد دلا دے اور جب گواہ طلب کیے جائیں تو انکار

دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

نہ کریں اور (قرض) چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیاد تک اس کے لکھنے میں

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

کاہلی نہ کرو تمہارا ایسا کرنا اللہ کے نزدیک بہت انصاف قائم رکھنے والا ہے اور

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

شہادت کے لیے بہت درست ہے اور اس بات کے نزدیک ہے کہ تمھیں کسی قسم کا شبہ نہ پڑے ہاں

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

اگر سودا دست بدست ہو کہ تم آپس میں لیتے دیتے ہو اگر اس کو نہ لکھو

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا

تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جب تم سودا کرو تو گواہ کر لیا کرو اور

يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۵ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ

کسی لکھنے والے کو تکلیف نہ دی جائے اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً یہ

فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

تمھارے لیے گناہ کی بات ہوگی اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تم کو تعلیم فرماتے ہیں اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ

ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ اور اگر تم سفر پر ہو اور

تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ

لکھنے والا نہ پاؤ تو (کوئی چیز) رہن باقبضہ رکھ کر (قرض لے لو)۔ پھر اگر کوئی تم میں سے دوسرے کو امین

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ

سمجھے (اور بغیر رہن کے قرضہ دے) تو امانت دار کو چاہیئے کہ امانت دار کی امانت ادا کرے اور

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَنْ

اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پروردگار ہے اور شہادت کو مت چھپاؤ اور جو

يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اس (شہادت) کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہ گار ہوگا اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے

عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ

جاننے والے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے

وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ

اور اگر تم اپنے دل کی بات کو ظاہر کرو گے یا اسے چھپاؤ گے تو اللہ تم سے اس کا حساب

بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

لیں گے پھر جس کو وہ چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب

يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾ آمَنَ الرَّسُولُ

کریں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) اسی (کتاب)

بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ

پر ایمان رکھتے ہیں جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر اتاری گئی اور ایمان والے بھی۔ سب

ع ٣٩ / ٧

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا

ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

(اور کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کسی میں کوئی فرق نہیں کرتے اور عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (آپ کا حکم) سنا

وَاَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا

اور ہم نے قبول کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ کی بخشش مانگتے ہیں اور آپ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے جو (اچھا) کرے گا وہ اس کے لیئے ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

اور جو برا کرے گا اسی کو نقصان ہوگا اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول گئے یا ہم سے خطا ہوئی

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

تو اس پر ہماری گرفت نہ کیجیے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم پر بوجھ نہ ڈالیئے

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

جیسا آپ نے ہم سے پہلوں پر ڈالا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اے ہمارے پروردگار! اور جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم پر نہ ڈالیئے اور ہمارے گناہوں سے

عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

درگزر فرمایئے اور ہمیں بخش دیجیئے اور ہم پر رحم فرمایئے آپ ہی ہمارے مالک ہیں پس ہم کو

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

کافروں کی قوم پہ غالب فرمایئے۔

ع ٤٠/٨

آیاتہا ۲۰۰ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۲۰

آیات ۲۰۰ سورۂ آلِ عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾

الٓمّٓ ۔ اللہ (وہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ زندہ ہے قائم رہنے والا ہے۔

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اس نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر سچی کتاب نازل فرمائی (جو) تصدیق

يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ

کرتی ہے پہلی (آسمانی) کتابوں کی اور اسی نے نازل فرمائی تورات اور انجیل۔ اس سے پہلے لوگوں کی

هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۥ اِنَّ الَّذِيْنَ

راہنمائی کے لیئے اور حق و باطل کو الگ کر دینے والا (قرآن) نازل فرمایا یقیناً جن لوگوں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ

نے اللہ کی آیات کا انکار کیا ان کے لیئے سخت عذاب ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ

غالب ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔ یقیناً اللہ پر زمین اور آسمان کی

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں

فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

جیسی چاہتا ہے تمہاری شکل و صورت بناتا ہے۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ غالب

الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ

حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے آپ (ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی

اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

جس کی کچھ آیات محکم ہیں وہی اصل کتاب ہیں اور کچھ دوسری متشابہ ہیں

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ

تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے پس وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں

مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا

(کہ) اس سے فتنہ پیدا کریں اور ان کی اصلی مراد کا پتہ لگائیں اور ان کی اصلی

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

مراد اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو (لوگ) علم میں مضبوط ہیں

يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

وہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے (یہ) سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور عقلمندوں کے سوا

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ

کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا۔ (جو کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمیں راہ دکھائی اس کے

اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ

بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کیجیے اور ہمیں اپنے ہاں سے رحمت عطا فرمائیے بے شک آپ

اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

ہی عطا فرمانے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ اس دن لوگوں کو

لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ ع

جمع کرنے والے ہیں جس میں کوئی شک نہیں۔ بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔

وقف النبی ﷺ

وقف منزل
وقف لازم

ع ۱ - ۹

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ

یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کو نہ ان کے مال اللہ سے ذرہ بھر

أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ

بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولادیں۔ اور یہی لوگ آگ کا

النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن

ایندھن ہیں۔ (ان کی عادت) فرعون کے لوگوں اور ان سے پہلے لوگوں کی عادت جیسی ہے

قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ

انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر گرفت فرمائی

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

اور اللہ سخت عذاب کرنے والے ہیں۔ کافروں سے کہہ دیجیے کہ عنقریب تم

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾

مغلوب ہوگے (مسلمانوں کے ہاتھوں) اور (آخرت میں) جہنم کی طرف اکٹھے کیئے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ

یقیناً تمہارے لیئے ان دو جماعتوں میں جو (یوم بدر) ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں (بہت بڑی) نشانی

تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم

ہے ایک جماعت اللہ کی راہ میں قتال کرتی تھی اور دوسری کافر۔ کھلی آنکھوں

مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن

ان (مسلمانوں) کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہی تھی اور اللہ جس کو چاہتے ہیں اپنی مدد

يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

سے قوت دیتے ہیں یقیناً اس میں اہلِ بصارت کے لیئے بڑی عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لوگوں کے لیئے خواہشات کی محبت، جو عورتوں اور بیٹوں

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اور مال ڈھیر سونے اور چاندی کے

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ

اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی سے ہے، میں بہت زینت دی گئی ہے (مگر) یہ (سب)

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ ہی کے پاس بہت اچھا

الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

ٹھکانہ ہے۔ کہیئے کیا میں تم کو ان (چیزوں) سے بہتر (چیز) کی خبر دوں

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

جو پرہیزگاروں کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ باغات ہیں جن کے تابع نہریں چلتی ہیں ان

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ

میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیبیاں اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ

رضا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! بے شک ہم ایمان لائے سو ہم کو ہمارے گناہوں سے معافی عطا کیجیئے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھیئے۔ صبر کرنے والے اور سچے اور فرمانبرداری کرنے والے

وَالْقٰنِتِيْنَ وَ الْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور سحر کے اوقات میں گناہوں کی معافی مانگنے والے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا

اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور فرشتے اور اہل علم

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

جو انصاف پر قائم ہیں (گواہی دیتے ہیں کہ) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ غالب ہیں

الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَمَا

النصف

حکمت والے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک دین (حق) صرف اسلام ہے اور

اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہوں نے اپنے پاس حقیقی علم آنے کے بعد

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ

آپس میں سرکشی کرتے ہوئے اختلاف کیا اور جو اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کرے

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ

تو یقیناً اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ سے بحث

فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

کریں تو فرما دیجئے میں تو اپنا رُخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور (وہ بھی) جو میرے پیرو تھے۔

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

اور کہیئے اہلِ کتاب اور ان پڑھ (مشرکین) سے، کیا تم بھی قبول کرتے ہو سو اگر وہ تسلیم

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

کرلیں تو یقیناً وہ بھی سیدھی راہ پائیں اور اگر وہ (لوگ) روگردانی کریں تو یقیناً آپ کے ذمہ صرف پہنچا

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ

دینا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً جو لوگ اللہ کی آیات کے ساتھ کفر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ

کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور جو لوگ، لوگوں میں انصاف

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

(کرنے) کا حکم کرتے ہیں ان کو قتل کرتے ہیں سو ان کو دردناک عذاب

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢١ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

کی خوش خبری سُنا دیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٢

دنیا اور آخرت میں برباد ہوئے اور ان کا کوئی مدد گار نہیں (ہوگا)۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے (کافی) حصہ دیا گیا

يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

(جب) ان کو اللہ کی کتاب کی طرف بُلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٢٣ ذٰلِكَ

پھر ان میں سے ایک جماعت پھر جاتی ہے اور وہ منہ پھیرنے والے (ہی) ہیں۔ یہ اس لیے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

کہ وہ کہتے ہیں ہمیں چند دنوں کے سوا آگ ہرگز

مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

نہ چھوئے گی اور جو یہ دین کے بارے بہتان باندھتے ہیں اس نے انہیں

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ پس کیسا ہوگا جب ہم ان سب کو اس دن اکٹھا کریں گے جس میں

فِيْهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اس کے کام کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

زیادتی نہیں کی جائے گی۔ کہہ دیجیے اے اللہ! آپ مالک ہیں بادشاہی کے جسے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫

چاہیں بادشاہی دیں اور جس سے چاہیں بادشاہی چھین لیں

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ

اور آپ جسے چاہیں عزت دیں اور جسے چاہیں ذلت۔ (ہر طرح کی) بھلائی

الْخَيْرُ ؕ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ

آپ کے ہاتھ میں ہے یقیناً آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ آپ ہی

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫

رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں اور آپ ہی جاندار سے بے جان کو پیدا کرتے ہیں

مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

اور آپ جسے چاہیں بے شمار رزق عطا کرتے ہیں۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

مسلمان سوائے مسلمانوں کے کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ سے کچھ (عہد) نہیں

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ

سوائے اس کے کہ تم ان سے شدید قسم کا اندیشہ رکھتے ہو (اس سے بچنے کے لیے) اور اللہ تم

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ

کو اپنی ذات سے ڈراتے ہیں اور اللہ ہی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کہہ دیجیے کہ

تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

خواہ تم جو کچھ اپنے سینوں میں ہے پوشیدہ رکھو یا اُسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتے ہیں

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ جانتے ہیں اور اللہ

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ

ہر چیز پر قادر ہیں۔ جس دن ہر کوئی اپنے کیے گئے

مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ښ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ

اچھے کام کو اپنے سامنے حاضر کیا گیا پائے گا اور کی گئی (ہر) برائی

سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ

کو بھی۔ خواہش کرے گا کہ (کاش!) اس کے اور اس (برے کام) کے درمیان بہت بڑا فاصلہ ہو اور اللہ تم

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ۧ

کو اپنی ذات سے ڈراتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ شفقت کرنے والے ہیں۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ

کہہ دیجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت

معانقة ۳ ع ۱۱

اللّٰہُ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۱﴾

کریں گے اور تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

کہہ دیجیے اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو پھر اگر وہ اعراض کریں تو بے شک

اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰۤی

اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتے۔ یقیناً اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو

اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰہِیْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَی

اور نوح (علیہ السلام) کو اور ابراہیم (علیہ السلام) کے خاندان کو اور عمران کے خاندان کو جہانوں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۳﴾ ۙ ذُرِّیَّۃًۢ بَعْضُہَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰہُ

پر منتخب فرمایا۔ ان کے بعض بعضوں کی اولاد تھے اور اللہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے پروردگار!

اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ

جو میرے پیٹ میں ہے بے شک میں نے اسے آزاد کر کے آپ کی نذر کیا پس آپ مجھ سے قبول فرمالیں

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْہَا

بے شک آپ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔ پھر جب اس کو جنا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُہَاۤ اُنْثٰی ؕ وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا

تو کہا اے میرے پروردگار! بے شک میں نے تو اس کو لڑکی جنا ہے اور جو کچھ جنا اسے اللہ

وَضَعَتْ ؕ وَ لَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی ۚ وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُہَا

بہتر جانتے ہیں اور لڑکا (جو ان کے خیال میں تھا) لڑکی جیسا نہیں اور میں نے اس

مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ

کا نام مریم (علیہا السلام) رکھا ہے اور یقیناً میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ

الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا

میں دیتی ہوں۔ تو ان کے پروردگار نے اچھے طریقے سے ان کو قبول فرمایا اور انہیں (مریمؑ کو) اچھی

نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا

طرح سے پرورش کیا اور زکریا (علیہ السلام) کو ان کا سرپرست بنایا جب کبھی زکریا (علیہ السلام)

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ

عبادت گاہ میں ان کے پاس جاتے تو ان کے پاس کھانا پاتے انہوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)!

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ

یہ آپ کے پاس کہاں سے آیا وہ بولیں کہ یہ اللہ کے ہاں سے ہے یقیناً

اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ

اللہ جسے چاہتے ہیں بے شمار رزق دیتے ہیں۔ اس وقت

دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

زکریا (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اپنے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرمایئے یقیناً آپ دعا کو سننے والے ہیں۔ اور جب وہ

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ

عبادت گاہ میں نماز پڑھ رہے تھے تو فرشتوں نے انہیں پکار کر کہا کہ اللہ آپ کو یحییٰ

يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا

(علیہ السلام) کی بشارت دیتے ہیں جو کلمۃ اللہ (اللہ کی بات) کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور سردار ہوں گے

وَّسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ

اور اپنے نفس کو (لذات سے) روکنے والے اور نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے۔ انہوں نے عرض کیا

اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ

اے میرے پروردگار! میرے لڑکا کیوں کر ہو گا اور بے شک مجھے بڑھاپا آپہنچا اور میری بیوی

عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

بھی اولاد کے قابل نہیں فرمایا ایسا ہی ہے اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے لیئے کوئی نشانی مقرر کر دیجیئے فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ

تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ

آپ تین دن لوگوں سے بات نہ کر سکیں گے (ہاں) مگر اشاروں میں اور

رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ ع وَاِذْ

اپنے رب کا ذکر (دل سے) کثرت سے کریں اور تسبیح (زبان سے) کریں شام کو اور صبح۔ اور جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ

فرشتوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! یقیناً اللہ نے آپ کو چُن لیا ہے اور

وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

آپ کو پاک بنایا ہے اور آپ کو تمام جہانوں کی بیبیوں پر برگزیدہ بنایا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ

اے مریم (علیہا السلام)! اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کریں اور سجدہ کریں اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ

رکوع کیا کریں۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم آپ پر وحی کرتے ہیں

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلموں کو (پانی میں) ڈالتے تھے کہ ان میں سے مریم (علیہا السلام)

مَرْيَمَ ۖ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ

کو کون پالے گا اور نہ آپ ان کے پاس تھے جب وہ (آپس میں) جھگڑ رہے تھے۔ جب

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

فرشتوں نے کہا اے مریم (علیہا السلام)! بے شک اللہ آپ کو اپنی طرف سے ایک

مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا

کلمہ کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام مسیح عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹا مریم (علیہا السلام) کا ہوگا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَيُكَلِّمُ

دنیا و آخرت میں باآبرو ہوں گے اور مقربین میں سے ہوں گے۔ اور لوگوں سے

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

گہوارہ میں اور ادھیڑ عمر میں بات کریں گے اور نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے بچہ کیسے ہو گا اور مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک

بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۖ اِذَا

نہیں فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتے ہیں پیدا کرتے ہیں جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو صرف کہتے ہیں ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔ اور

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا

ان کو کتاب اور حکمت (دانائی) کی تعلیم فرمائیں گے اور توراۃ اور انجیل کی۔ اور وہ پیغمبر ہوں گے

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

بنی اسرائیل کی طرف (وہ کہیں گے) بے شک میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (کافی)

رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

دلیل لایا ہوں (وہ یہ) کہ میں تمہارے لیۓ مٹی سے پرندے کی شکل بناتا ہوں

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ

پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (جاندار) پرندہ بن جاتا ہے اور مادرزاد اندھے کو

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

اچھا کر دیتا ہوں اور کوڑھی کو اور اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتا ہوں

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ

اور تم کو بتا دیتا ہوں جو کچھ تم نے کھایا اور جو کچھ گھروں میں ذخیرہ کر رکھا ہے

بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

یقیناً اس میں تمہارے لیۓ بہت بڑی دلیل ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

صاحبِ ایمان ہو۔ اور تصدیق کرتا ہوں اپنے سے پہلی کتاب تورات

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ

کی اور بعض چیزیں جو تم پر حرام کی گئی تھیں تمہارے لیۓ حلال کرتا

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ہوں اور تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس (بہت بڑی) دلیل لایا ہوں سو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ

اور میری بات مان لو۔ بے شک اللہ میرے بھی پروردگار ہیں اور تمہارے بھی پروردگار ہیں پس اسی

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسٰی (علیہ السلام) نے ان سے انکار دیکھا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

تو فرمایا کون ہیں جو اللہ کی راہ میں میرے معاون ہیں؟ (تو)

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ

حواریوں نے کہا ہم اللہ کے لیے مدد دینے والے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ

اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! جو (کتاب) آپ نے نازل فرمائی ہم اس پر

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

ایمان لائے اور ہم نے پیغمبر کی پیروی کی سو ہم کو تصدیق کرنے والوں میں لکھیے۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع

ع ۱۴/۵ الثلثة

انہوں نے تدبیر کی اور اللہ نے تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والے ہیں۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ

جب اللہ نے فرمایا اے عیسٰی (علیہ السلام) بےشک میں آپ کو لے لوں گا اور آپ کو اپنی طرف

اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ

اٹھا لوں گا اور کافروں سے آپ کو پاک کر دوں گا اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

آپ کی پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت کے دن تک غالب

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا

رکھوں گا پھر تم سب میری طرف لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں تمہارے درمیان ان کا فیصلہ کردوں گا۔ پس جو لوگ کافر ہوئے

فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؗ

سو ان کو دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کروں گا

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اور نیک کام کرتے رہے تو ان کو ان کا پورا پورا صِلہ دیا جائے گا۔ اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

غلط کاروں کو دوست نہیں رکھتے۔ یہ ہم آپ کو آیات (دلائل)

الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى

اور حکمت والے مضامین پڑھ کر سناتے ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

آدم (علیہ السلام) کی مثال کی طرح ہے ان کو مٹی سے بنایا پھر

قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

ان کو فرمایا (جاندار) ہو جا پس وہ ہو گئے۔ (یہ بات) آپ کے پروردگار کی طرف سے حق

تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ

ہے تو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہو جایئے گا۔ آپ کے پاس (قطعی) علم آجانے کے بعد پھر

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

کوئی اس بات میں آپ سے حجت کرے تو فرما دیجیے کہ آؤ ہم اپنے

اَبۡنَآءَنَا وَاَبۡنَآءَكُمۡ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمۡ وَاَنۡفُسَنَا

بیٹوں کو بلاتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی بیبیوں کو اور تمہاری بیبیوں کو اور ہم خود بھی

وَاَنۡفُسَكُمۡ ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ اللّٰهِ

(آئیں) اور تم خود بھی (آؤ) پھر التجا کریں (اس طرح) کہ جو (اس بحث میں)

عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡقَصَصُ

جھوٹے ہوں تو ان پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ یقیناً یہی سچا بیان ہے

الۡحَقُّ ۚ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور یقیناً اللہ

لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ

غالب ہیں حکمت والے۔ پھر بھی اگر سرتابی کریں تو اللہ

عَلِيۡمٌ ۢ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ

فساد کرنے والوں کو جانتے ہیں۔ کہہ دیجیے اے اہل کتاب!

تَعَالَوۡا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اَلَّا

ایک بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم

نَعۡبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشۡرِكَ بِهٖ شَيۡـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ ہم کسی کو اس کے ساتھ شریک کریں اور ہم میں سے

بَعۡضُنَا بَعۡضًا اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ

کوئی کسی کو اللہ کے سوا معبود نہ بنائے پھر اگر

تَوَلَّوۡا فَقُوۡلُوا اشۡهَدُوۡا بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿٦٤﴾ يٰۤاَهۡلَ

وہ اس بات کو نہ مانیں تو کہہ دیں کہ گواہ رہو یہ کہ ہم فرمانبردار ہیں۔ اے

الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَ مَآ

اہلِ کتاب! ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے تم کیوں جھگڑتے ہو اور حالانکہ

اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِیْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

تورات اور انجیل تو ان کے بعد نازل ہوئی ہیں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِیْمَا

تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ہاں تم وہ لوگ ہو کہ جس بات کا تمہیں علم تھا اس میں تو تم نے جھگڑا کیا

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ

لیکن جس بات کا تمہیں علم ہی نہیں تو اس میں جھگڑا کیوں کرتے ہو

بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا

اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔

كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ

ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے

حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۶۷﴾

فرمانبردار تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا

بے شک لوگوں میں سے سب سے زیادہ ابراہیم (علیہ السلام) کے قریب تر (وہ لوگ) تھے جنہوں نے ان

النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۸﴾

کی پیروی کی اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے۔ اور اللہ ایمان والوں کے دوست ہیں۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

اور اہلِ کتاب کی ایک جماعت تو چاہتی ہے کہ کاش آپ کو گمراہ کر دیں

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾

اور وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو گمراہ نہیں کرتے اور وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَأَنتُمْ

اے اہلِ کتاب! اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو اور تم (تورات کو)

تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تَلْبِسُونَ ٱلْحَقَّ

مانتے ہو۔ اے اہلِ کتاب! تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ

بِٱلْبَٰطِلِ وَتَكْتُمُونَ ٱلْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾

کیوں ملاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو اور تم یہ جانتے ہو۔

ركوع ۸/۱۵

وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ ءَامِنُوا۟ بِٱلَّذِىٓ

اور اہلِ کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اس چیز پر جو مسلمانوں پر نازل ہوئی ہے

أُنزِلَ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَجْهَ ٱلنَّهَارِ وَٱكْفُرُوٓا۟

شروع دن میں ایمان لے آؤ اور آخر دن میں انکار

ءَاخِرَهُۥ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوٓا۟ إِلَّا لِمَن

کر دو شاید کہ وہ بھی (اسلام سے) پھر جائیں۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی کی

تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ ٱلْهُدَىٰ هُدَى ٱللَّهِ أَن

بات مت مانو۔ فرما دیجیے یقیناً ہدایت اللہ کی ہدایت ہے (کہتے ہیں)

يُؤْتَىٰٓ أَحَدٌ مِّثْلَ مَآ أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ

یہ کہ جو چیز تمہیں عطا ہوئی وہ کسی دوسرے کو عطا ہو جائے یا (یہ کہ) وہ تمہارے پروردگار کے پاس

عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ ٱلْفَضْلَ بِيَدِ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ

تمہارے ساتھ جھگڑ سکیں فرما دیجیے کہ یقیناً بزرگی اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

چاہیں وہ اسے دیتے ہیں اور اللہ کشائش والے علم والے ہیں۔ جسے چاہیں اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ

دیتے ہیں اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔ اور

اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ

اہل کتاب میں کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اسے ایک خزانہ امانت کے طور پر دو تو وہ تم کو

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ

لوٹا دے اور کوئی ایسا ہے کہ اگر اس کو ایک دینار امانت دو

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تو وہ تم کو واپس نہ کرے مگر یہ کہ تم ہر وقت اس کے سر پر کھڑے رہو یہ اس لیئے کہ

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

وہ کہتے ہیں ان پڑھوں کے بارے ہم پر کوئی الزام نہ ہو گا اور وہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ

اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ بلکہ جو کوئی

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

اپنے عہد کو پورا کرے اور پرہیزگاری کرے تو یقیناً اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

بے شک جو لوگ اللہ سے کیئے گئے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

حقیر معاوضہ لیتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے لیئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں

وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ

اور قیامت کے روز نہ ہی اللہ اُن سے بات کریں گے اور نہ اُن کی طرف نظر فرمائیں گے

الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

اور نہ انہیں پاک کریں گے اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

اور بے شک ان میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اپنی زبان کو مروڑ مروڑ کر کتاب پڑھتے ہیں

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ

تاکہ تم جانو کہ یہ (اللہ کی) کتاب میں سے ہے اور حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ

اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ کی

عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ

طرف سے نہیں ہے اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ (یہ)

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ

جانتے ہیں۔ کسی آدمی کو یہ سزاوار نہیں کہ اللہ نے اُس کو کتاب

الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

دی اور حکمت اور نبوت پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا

میرے بندے بن جاؤ اور لیکن (وہ تو فرمائے گا)

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ

تم اللہ کے بندے (علماء ربّانی) بن جاؤ اس لیئے کہ تم (اللہ کی) کتاب پڑھاتے ہو

تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاۡمُرَكُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓـئِكَةَ

اور اس لیئے بھی کہ تم (خود بھی) پڑھتے ہو۔ اور وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو (اپنا)

وَالنَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا ‌ؕ اَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ بَعۡدَ اِذۡ اَنۡتُمۡ

پروردگار ماننے کا حکم نہیں کرے گا کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد تمہیں کفر کرنے کا

مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ

حکم کرے گا؟ اور جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ

لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ

جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں پھر تمہارے پاس

رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ

پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو اس پر ضرور ایمان لائیو اور

وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ‌ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰى

ضرور اُس کی مدد کیجیو۔ فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اُس پر میرا ذمہ لیا

ذٰلِكُمۡ اِصۡرِىۡ ‌ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ‌ؕ قَالَ فَاشۡهَدُوۡا

انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا (تو) فرمایا پس تم

وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنۡ تَوَلّٰى بَعۡدَ

گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پس اس کے بعد جو کوئی پھر جائے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ

تو ایسے ہی لوگ بدکار ہیں۔ کیا یہ اللہ کے دین (طریقہ) کے

يَبۡغُوۡنَ وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

علاوہ کچھ چاہتے ہیں اور جو آسمانوں میں ہیں یا زمین میں ہیں وہ چاروناچار

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا

اُسی کے اطاعت گزار (مطیع) ہیں اور اُسی کے پاس لوٹائے جائیں گے۔ فرما دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

لائے اور جو کچھ ہم پر نازل ہوا (اس پر) اور جو نازل ہوا ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) پر اور (اُس کی) اولاد پر اور جو

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا

موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) اور انبیاءؑ کو ان کے پروردگار کی طرف سے عطا ہوا (اس پر)

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾

ہم ان (انبیاءؑ) میں کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ

اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی دین کا خواہشمند ہو گا تو (اس بات کو) اس سے ہرگز قبول

مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ

نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا۔ اللہ ایسے

يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

اور جنہوں نے (پہلے) گواہی دی کہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آچکے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ

اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت عطا نہیں فرماتے۔ ان لوگوں کی

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ

سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی اور فرشتوں کی

وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

اور تمام انسانوں کی لعنت ہو اُس میں ہمیشہ رہیں گے نہ اُن پر

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۫ فَاِنَّ اللّٰهَ

اس کے بعد توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو یقیناً اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے

ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ

پھر کفر میں بڑھتے گئے اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی

هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا

لوگ گمراہ ہیں۔ یقیناً جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں

وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ

مرگئے تو اُن میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی اگر وہ اسے بدلے میں دے

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّ لَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع

دردناک عذاب ہے اور کوئی ان کی مدد کرنے والا نہیں۔

ع ۹ ۱۱

الجزء ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

جب تک تم اپنی محبوب چیز کو (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو تم ہر گز بھلائی نہ پا

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

سکو گے اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو جانتے ہیں۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا

بنی اسرائیل کے لیئے تمام طرح کے کھانے

مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ

حلال تھے سوائے ان کے جو یعقوب (علیہ السلام) نے تورات نازل ہونے سے پہلے

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ

اپنے پر حرام کر لیئے (ان سے) کہیئے اگر تم سچے ہو تو تورات

فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

لے آؤ سو اس کو پڑھو۔ پھر جو کوئی اس کے

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

بعد اللہ پر جھوٹ باندھے تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ

وقف جبریل علیہ السلام

ظلم کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجیئے کہ اللہ نے سچ فرمایا تو دین ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

حنیف کی پیروی کرو اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ

یقیناً پہلا گھر جو لوگوں کے لیئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

برکت والا اور (باعث) ہدایت ہے جہانوں کے لیے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں

مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ

جیسے ابراہیم (علیہ السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ اور جو اس (مبارک گھر) میں داخل ہوا امن پا گیا

عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

اور اللہ کا لوگوں پر حق ہے کہ جو اس (گھر) تک جانے کی استطاعت رکھے اس گھر کا حج کرے

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

اور جو کفر (انکار) کرے تو یقیناً اللہ جہانوں سے بے نیاز ہیں۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ﳓ

کہیئے اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیوں کرتے ہو

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ

اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ کہہ دیجیئے اے

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

اہلِ کتاب! تم اس کو جو ایمان لا چکا اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ

تم اس (راہ) کے لیئے کجی تلاش کرتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

تمہارے کاموں سے بےخبر نہیں۔ اے ایمان والو! جن لوگوں کو

اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

(پہلے) کتاب دی گئی اگر تم ان کے کچھ لوگوں کا کہا مانو گے تو

يَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ

وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔ اور تم کس طرح کفر کر سکتے ہو

وَاَنۡتُمۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ

جبکہ تم تو وہ ہو کہ تم پر (تمہارے سامنے) اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اس کے رسول موجود ہیں

وَمَنۡ يَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ

اور جس نے اللہ کو مضبوط پکڑا تو یقیناً وہ سیدھے راستے پر

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

لگا دیا گیا۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ

حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

اس سے ڈرنے کا حق ہے اور سوائے اسلام کے کسی حالت میں تمہیں موت نہ آئے۔

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۖ وَاذۡكُرُوۡا

اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور متفرق نہ ہو جاؤ اور تم پر جو اللہ کی

نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَيۡنَ

نعمت ہے اسے یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت

قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَكُنۡتُمۡ عَلٰى

ڈال دی پس تم اس کی نعمت (فضل و کرم) سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم

شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ

آگ کے گڑھے (دوزخ) کے کنارے پر تھے پس اس نے تم کو اس سے بچا لیا اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ تمہارے لئے نشانیاں بیان کرتے ہیں تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو نیکی کی طرف دعوت دے اور اچھے کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

حکم کرے اور برے کاموں سے منع کرے اور ایسے لوگ ہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۴ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا

کامیاب ہوں گے۔ اور تم ایسے لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جنہوں نے آپس میں تفریق کر لی

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ

اور اپنے پاس واضح احکام آ جانے کے بعد اختلاف کیا اور ایسے ہی لوگوں کے لیئے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۰۵ۙ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن کہ کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ

وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْھُھُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ

چہرے کالے ہوں گے پس وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے پس عذاب (کا مزہ) چکھو کہ

تَكْفُرُوْنَ ۝۱۰۶ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْھُھُمْ

جو تم کفر کرتے تھے۔ اور وہ لوگ کہ جن کے چہرے سفید ہوں گے پس

فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ ھُمْ فِيْھَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۷ تِلْكَ

وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْھَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ

آیات ہیں جو ہم آپ کو صحیح طور پر پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ

يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

عالمین پر زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۱۰۹﴾

زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع کیے جائیں گے۔

ع ۱۱ / ۲

كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ

تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے واسطے ظاہر کی گئی ہے تم نیکی کا حکم

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَتُؤۡمِنُوۡنَ

کرتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو

بِاللّٰهِ ‌ؕ وَلَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ ؕ

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا

مِنۡهُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَاَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنۡ

بعض ان میں ایمان والے ہیں اور ان میں بدکار (کافر) ہیں۔ معمولی ایذا

يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ اَذًى‌ ؕ وَاِنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ يُوَلُّوۡكُمُ الۡاَدۡبَارَ قف

کے علاوہ وہ تمہیں ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچاسکیں گے اور اگر وہ تم سے لڑیں گے تو تم سے پیٹھ پھیر

ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ اَيۡنَ

جائیں گے پھر ان کو (کہیں سے) مدد بھی نہیں ملے گی۔ جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان پر ذلت

مَا ثُقِفُوۡۤا اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبۡلٍ مِّنَ النَّاسِ

مسلط کر دی گئی سوائے اس کے کہ کچھ سبب اللہ کی طرف سے ہو اور کچھ سبب انسانوں کی طرف سے

وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ‌ؕ

اور وہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے اور ان پر ناداری مسلط کر دی گئی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ

یہ اس لیۓ کہ وہ اللہ کی آیات سے کفر کرتے تھے اور انبیاءؑ کو

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

ناحق قتل کرتے تھے یہ سب اس لیۓ تھا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

نکل جاتے تھے۔ اہل کتاب میں سب ایک جیسے نہیں (ان میں) ایک جماعت ہے

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ

جو (اللہ کے احکام پر) قائم ہے رات کے اوقات میں اللہ کی آیات پڑھتی ہے اور

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وہ (اللہ کو) سجدہ کرتی ہے۔ وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اور نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗئِكَ مِنَ

منع کرتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی نیک لوگوں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ

میں سے ہیں۔ اور وہ جس طرح کی نیکی کریں گے تو اس کی ہرگز ناقدری نہ کی جاۓ گی

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتے ہیں۔ بے شک جو لوگ کافر ہوۓ

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ

اُن کے مال اور ان کی اولادیں اللہ کے مقابلے میں ہرگز کچھ کام نہ

اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

آئیں گی اور یہی دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں یہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

رہیں گے۔ جو وہ اس دنیوی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ

ایسی ہے جیسے تیز ہوا جس میں سخت سردی ہو ایسے لوگوں کی کھیتی کو لگ جائے جنہوں نے

قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ

اپنے ساتھ ظلم کیا ہو پس اسے برباد کر دے اور اللہ نے ان کے ساتھ زیادتی نہیں

اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کی بلکہ خود انہوں نے اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کی۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ

اپنوں کے علاوہ کسی سے دلی دوستی نہ کرو کہ وہ لوگ تمہارا نقصان کرنے میں کوئی کمی

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ

نہیں چھوڑتے وہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایذا دیں بےشک ان کے مونہوں سے بُغض

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ

ظاہر ہو چکا اور جو کچھ ان کے دِلوں میں پوشیدہ ہے وہ (اس سے) بہت زیادہ ہے

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو بےشک ہم نے تمہارے لیۓ نشانیاں کھول کر بیان کر دیں ہیں۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو جو ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم (تو) ساری

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا
کتابوں پر ایمان لائے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے

خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ
اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔ (ان سے) کہو

مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾
تم اپنے غصے سے مر جاؤ یقیناً اللہ دلوں کی باتیں جانتے ہیں۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ
اگر تمہیں بھلائی نصیب ہو تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تمہیں

سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
تکلیف پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ
تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بے شک اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے

مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ۧ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ
ہوئے ہیں۔ اور جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں سے نکل کر مسلمانوں کو لڑائی کے لیے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ ۙ اِذْ ھَمَّتْ
(مختلف) جگہوں پر متعین فرمارہے تھے اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ جب تم میں

طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي
سے دو جماعتوں نے خیال کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں کے مددگار تھے اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ
ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے تمہیں بدر میں

ع ۱۲/۱۳

بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

مدد دی اور تم بے سروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم (اللہ کا)

تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ

شکر ادا کر سکو۔ جب آپ مومنین سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

لیئے کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار (اللہ) تین ہزار فرشتے نازل فرما کر

مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ؕ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ

تمہاری مدد فرمائے۔ بلکہ ہاں اگر تم صبر کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور وہ (کافر) تم پر

مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ

یکبارگی (جوش سے) حملہ کر دیں تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار ایسے

اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ

فرشتوں سے جن پر خاص نشان ہوں گے تمہاری مدد فرمائے گا۔ اور اللہ نے اس امداد کو

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ

تمہارے لیئے خوشخبری بنایا ہے اور تاکہ تمہارے دل اس سے قرار پکڑیں

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ

اور مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے (جو) غالب ہیں حکمت والے ہیں۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ

یہ اس لیئے کہ (اللہ) کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک کر دیں یا انہیں ذلیل کر دیں

فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

پس وہ نامراد واپس جائیں۔ آپ کا اس کام میں کچھ

شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ اَوْ یُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

اختیار نہیں یا وہ (اللہ) ان پر مہربانی کریں یا وہ ان کو عذاب دیں پس بے شک وہ (کافر)

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی

ظالم ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ

زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہیں بخش دیں اور جسے چاہیں عذاب

یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

کریں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ اتَّقُوا

دُگنا اور چوگنا سود مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْۤ

تاکہ تم کامیابی حاصل کر سکو۔ اور اس آگ سے ڈرو

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ

جو کافروں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے)

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف

رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ ۙ

اور جنت کی طرف تیزی سے بڑھو۔ جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے (جو)

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ

پرہیزگاروں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ جو لوگ خوشی کے حال میں (اللہ کی راہ میں)

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ

خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں (بھی) اور غصے کو ضبط کرتے ہیں اور لوگوں کو

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ

معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے پیار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

جب ان سے کوئی بےحیائی کا کام ہو جائے یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھیں تو وہ اللہ کا ذکر

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۖ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخش

اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

سکتا ہے اور جو (غلطی) وہ کر چکے ہیں اسے جان بوجھ کر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

دہراتے نہیں۔ ان ہی کا بدلہ ان کے پروردگار کی

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

طرف سے بخشش ہے اور باغات (جنت) جن کے تابع نہریں بہتی ہیں ان میں وہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ

ہمیشہ رہیں گے اور عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔ بے شک تم

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

سے پہلے (بھی) بہت سے واقعات گزر چکے ہیں سو زمین میں

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا

چلو پھرو پس دیکھ لو تکذیب کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔ یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

بیان (کافی) ہے لوگوں کے لیۓ اور ہدایت ہے اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لیۓ نصیحت ہے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

اور سستی نہ کرو اور (کسی طرح کا) غم نہ کرو اور تم ہی کامیاب ہو گے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ

اگر تم مومن (صادق) ہو۔ اگر تم کو کچھ زخم (صدمہ) لگا

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ

تو بےشک اس قوم کو بھی ایسا ہی زخم (صدمہ) لگ چکا ہے اور

نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

ہم یہ دن لوگوں میں پھیرتے ہیں اور تاکہ اللہ ایمان

اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

والوں کو متمیز کر دیں (جان لیں) اور تم میں سے (بعض کو) گواہ (شہید) بنائیں اور اللہ ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دوست نہیں رکھتے۔ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو خالص کر دیں

وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

اور کافروں کو مٹا دیں۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ تم جنت میں

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو (بظاہر) جانا ہی نہیں

وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

اور نہ صبر کرنے والوں کو جانا۔ اور یقیناً تم موت (شہادت) کی

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ

آرزو کیا کرتے تھے اس کے آنے سے پہلے پس یقیناً تم نے اس کو کھلی

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو اللہ کے پیغمبر ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ

یقیناً ان سے پہلے (بہت سے) پیغمبر گزر چکے پس اگر ان کو موت آ جائے

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ

یا شہید کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں

عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَسَيَجْزِى

پھر جائے گا تو وہ ہرگز اللہ کا کوئی نقصان نہیں کرے گا اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو

اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ

جزا عطا فرمائیں گے۔ اور اللہ کے حکم کے بغیر کسی شخص کو موت

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

نہیں آ سکتی (اس کا) مقرر وقت لکھا ہوا ہے اور جسے دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ

چاہیئے اسے ہم وہیں دے دیں گے اور جسے آخرت میں بدلہ چاہیئے اس کو

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ

وہاں دے دیں گے اور ہم جلد شکر گزاروں کو (بہت اچھا) صلہ عطا کریں گے۔ اور بہت سے

مِّنْ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا

نبی ہوئے جن کے ساتھ بہت سے اہل اللہ نے مل کر جنگیں کیں اللہ کی راہ میں انہیں

وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

جو کچھ پیش آیا پس اس کے باعث نہ سُست ہوئے اور نہ کمزوری

وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

دکھائی اور نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ صبر کرنے والوں سے پیار کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

اور ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ نہ نکلا کہ انھوں نے کہا (دعا کی) اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارے

ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

گناہ بخش دیجیے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتی ہوئی (بخش دیجیے) اور ہمیں ثابت قدم رکھیے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ

اور ہمیں کافر لوگوں پر غلبہ دیجیے۔ پس اللہ نے

اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ

ان کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا عمدہ بدلہ بھی

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! اگر

اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

تم کافروں کا کہا مانو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر دیں گے

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ

(مرتد کر دیں گے) پس تم بہت نقصان میں رہو گے۔ بلکہ اللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

تمہارے کارساز ہیں اور وہ بہتر مدد کرنے والے ہیں۔ عنقریب ہم کافروں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا

دلوں میں (تمہارا) رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ سے شرک کیا

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ

جس کی کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے

وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

اور وہ ظالموں کے لیئے بُری جگہ ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دیا

اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

جب تم اُن کے حکم سے اِن (کافروں) کو قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب

فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ

تم خود ہی کمزور ہو گئے اور تم باہم حکم میں اختلاف کرنے لگے اور تم نے

بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ

بات نہ مانی بعد اس کے کہ جو تم چاہتے تھے اُس (اللہ) نے تمہیں دکھایا تم میں سے کچھ

الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور کچھ وہ تھے جو آخرت کے طلب گار تھے پھر اللہ نے تمہیں ان (کے مقابلے)

عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

سے پھیر دیا تاکہ تمہاری آزمائش کریں اور بے شک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

ایمان والوں کے لیئے بڑے فضل والے ہیں۔ (اور وہ وقت یاد کرو)

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ

جب تم چڑھے جاتے تھے اور کسی کو پلٹ کر نہ دیکھتے تھے اور تمہارے پیچھے سے

اُخۡرٰىکُمۡ فَاَثَابَکُمۡ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّکَیۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰی

پیغمبر تم کو پکار رہے تھے سو (اللہ نے) تم کو (اس کی پاداش میں) غم پہ غم دیا تاکہ تم جو چیز تمہارے ہاتھ

مَا فَاتَکُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَکُمۡ ؕ وَاللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا

سے نکل گئی اس کا غم نہ کرو اور نہ اس پر جو تم پر (مصیبت) پڑی اور جو تم کرتے ہو اللہ اس

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَیۡکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ

سے باخبر ہیں۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر چین نازل فرمایا

اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغۡشٰی طَآئِفَۃً مِّنۡکُمۡ ۙ وَطَآئِفَۃٌ

اونگھ (جو ایک طرح کی نیند تھی) کہ تم میں سے ایک جماعت پر اس کا غلبہ ہوا اور کچھ لوگ

قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ یَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَیۡرَ

وہ تھے جن کو اپنی جان کی فکر تھی وہ اللہ کے ساتھ خلافِ واقعہ

الۡحَقِّ ظَنَّ الۡجَاهِلِیَّۃِ ؕ یَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ

گمان کر رہے تھے (جو محض) جاہلیت کا گمان (تھا) کہتے تھے کہ کیا کچھ فیصلہ ہمارے بس

الۡاَمۡرِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

میں بھی ہے آپ فرما دیجیے بے شک سارا کام اللہ کے اختیار میں ہے۔

یُخۡفُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَکَ ؕ یَقُوۡلُوۡنَ

وہ اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ

لَوۡ کَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ

اگر فیصلہ میں کچھ ہمارا بس چلتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ فرما دیجیے

قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ کُتِبَ

اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کے لیے قتل کا فیصلہ ہو چکا البتہ

عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ‌ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا

وہ اپنے قتل کی جگہ کی طرف نکل کھڑے ہوتے اور تاکہ اللہ

فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ

تمہارے دلوں (سینوں) کی باتوں کو آزمائیں اور جو تمہارے دلوں میں ہے اسے معاف کر دیں اور اللہ

عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۱۵۴ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ

دلوں کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔ بے شک جو لوگ تم میں سے، جس دن

يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ

دو جماعتوں نے آپس میں جنگ کی، منہ موڑ گئے یقیناً ان کے بعض

بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا‌ ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ‌ ؕ اِنَّ

اعمال کی وجہ سے شیطان نے ان کو ڈگمگا دیا اور یقیناً اللہ نے انہیں معاف فرما دیا بے شک

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ۝۱۵۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا

اللہ بخشنے والے، تحمل والے ہیں۔ اے ایمان والو! اُن کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو

تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا

اپنے (مسلمان) بھائیوں کے لیئے جب وہ سرزمین میں

ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ كَانُوۡا غُزًّى لَّوۡ كَانُوۡا

سفر پر نکلیں یا غازی بنیں تو کہتے ہیں کہ

عِنۡدَنَا مَا مَاتُوۡا وَمَا قُتِلُوۡا ۚ لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے (یہ اس لیئے) کہ

حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ؕ وَاللّٰهُ

اللہ ان کے دلوں میں اس بات کو حسرت بنا دیں اور اللہ ہی زندہ کرتے ہیں اور (اللہ ہی) مارتے ہیں

ركوع ۷

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ

اور تم جو کرتے ہو اللہ دیکھ رہے ہیں۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اللّٰہِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَحۡمَۃٌ خَیۡرٌ

یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس (مال) سے بہتر ہے

مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِالَی

جو وہ (لوگ) جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو البتہ اللہ ہی

اللّٰہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنۡتَ

کی طرف جمع کیئے جاؤ گے۔ پس کچھ اللہ ہی کی رحمت سے آپ ان کے لیئے بہت نرم مزاج

لَہُمۡ ۚ وَلَوۡ کُنۡتَ فَظًّا غَلِیۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا

ہیں اور اگر آپ تُندخُو سخت طبیعت ہوتے تو وہ آپ کے پاس سے

مِنۡ حَوۡلِکَ ۪ فَاعۡفُ عَنۡہُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَہُمۡ وَشَاوِرۡہُمۡ

بھاگ جاتے پس ان سے درگزر فرمائیں اوران کے لیئے بخشش طلب فرمائیں اوران سے کاموں میں

فِی الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

مشورہ لیا کریں پس جب (کسی کام کا) مصمم ارادہ کرلیں تواللہ پر بھروسہ کریں بے شک اللہ

یُحِبُّ الۡمُتَوَکِّلِیۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنۡ یَّنۡصُرۡکُمُ اللّٰہُ فَلَا

بھروسہ کرنے والوں کومحبوب رکھتے ہیں۔ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائیں تو

غَالِبَ لَکُمۡ ۚ وَاِنۡ یَّخۡذُلۡکُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِیۡ

تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ (اللہ) تمہیں چھوڑ دیں تو پھر کون

یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ

ہے جو اُن کے بعد تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ

بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور نہیں ہو سکتا کہ نبی خیانت کرے اور جو

يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا پھر ہر ایک کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

اس کے اعمال کا پورا (بدلہ) دیا جائے گا اور ان کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ

تو کیا جو شخص اللہ کی رضا کے تابع ہے وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں

اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ

مبتلا ہو اور اس کی جگہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ ان

دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

(لوگوں) کے اللہ کے ہاں (مختلف) درجات ہیں اور اللہ ان کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

یقیناً اللہ نے ایمان والوں پر (بہت بڑا) احسان کیا ہے کہ جب ان میں سے ان ہی میں ایک پیغمبر

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

مبعوث فرمائے جو ان کو اس کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ

ہیں اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور اگرچہ وہ اس سے پہلے

قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

واضح گمراہی میں تھے۔ کیا (ایسا نہ ہوا) جب کبھی تم کو مصیبت پہنچی

النصف

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ

تو بے شک تم بھی اُن کو (غزوۂ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت پہنچا چکے تھے تم نے

مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کہا کہ یہ کہاں سے آ گئی؟ فرما دیجیئے کہ یہ تمہاری اپنی طرف سے ہے یقیناً اللہ ہر چیز پہ

قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ

قادر ہیں۔ اور جو تکلیف تم کو دونوں جماعتوں کے (آپس کے) مقابلہ کے روز پہنچی

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

سو اللہ کے حکم سے تھی اور اس لیئے کہ اللہ ایمان والوں کو جان لیں۔ اور منافقین کو بھی

نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

دیکھ لیں اور ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا

اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ

دفع کرو (دشمن کو) تو کہنے لگے اگر ہم کو لڑنا آتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

اس دن وہ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ اپنے منہ سے وہ کچھ کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے اور جو

اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ

وہ پوشیدہ رکھتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتے ہیں۔ جو لوگ خود بیٹھے رہے (شامل نہ ہوئے)

وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا

اپنے بھائیوں کے بارے (جنھوں نے جانیں قربان کیں) کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ

عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا

ہوتے فرمایئے اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت کو ٹال دو۔ اور جو

تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ

لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ان کو تم مُردہ گمان نہ کرو بلکہ

اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ

وہ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے پاس ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ جو اللہ نے انہیں اپنے

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ

فضل سے بخشا ہے اس سے خوش ہیں اور جو لوگ (شہید ہوکر) ان سے نہیں ملے ان کے پیچھے رہ

لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

گئے ان کے لیۓ بھی خوشیاں منا رہے ہیں یہ کہ (روز قیامت) انہیں کوئی ڈر نہ ہوگا اور

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

نہ ان کو افسوس ہوگا۔ اللہ کے انعام اور فضل سے وہ خوش ہیں

وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد اللہ اور رسول کے حکم

اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا

کو قبول کیا ان میں سے ان لوگوں کے لیۓ جو نیکی اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ

بہت بڑا ثواب ہے۔ وہ لوگ کہ جن کو لوگوں (کافروں) نے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے

وقف لازم

ع ۱۷

قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ

مقابلہ کے لیے سامان جمع کر رکھا ہے سو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ (تازہ) ہو گیا

وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا

اور انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کافی ہیں اور وہی بہتر کارساز ہیں۔ پھر وہ اللہ کی

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ

نعمت اور فضل کے ساتھ (سلامت) واپس آئے انہیں کوئی ناگواری پیش نہ آئی

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

اور وہ اللہ کی رضامندی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ

یقیناً یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے خوفزدہ کرتا ہے

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ

پس تم ان سے مت ڈرو اور اگر تم ایمان والے ہو تو صرف مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ کفر میں جلدی

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ

کرتے ہیں (زیادتی کرنے میں) ان کی وجہ سے آپ غمگین نہ ہوں یقیناً وہ اللہ کا کچھ نہیں

شَيْـًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ

بگاڑ سکتے اللہ چاہتے ہیں کہ ان کو آخرت میں کوئی حصہ نہ دیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

وہ ہرگز اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لیے دردناک

اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِىۡ

عذاب ہے۔ اور کافر لوگ یہ گمان نہ کریں کہ ہم ان کو جو مہلت دیتے ہیں

لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوۡۤا

وہ ان کے لیۓ اچھی ہے بےشک ہم ان کو اس لیۓ مہلت دیتے ہیں کہ وہ اور گناہ

اِثۡمًا‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

کر لیں اور ان کے لیۓ ذلت والا عذاب ہے۔ اللہ کو سزاوار نہیں ہے کہ مومنوں کو

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ

اس حال پر چھوڑ دیں جس پر تم ہو یہاں تک کہ ناپاک کو پاک

مِنَ الطَّيِّبِ‌ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ

سے الگ کر دیں اور اللہ کو زیب نہیں دیتا کہ تم کو غیب پر اطلاع دیں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۖ فَاٰمِنُوۡا

ولیکن اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہیں منتخب فرما لیتے ہیں پس اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ‌ ۚ وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ

پیغمبروں کے ساتھ ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے

اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ

لیۓ بڑا اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے دیۓ گئے مال میں بخل کرتے ہیں

اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ؕ بَلۡ هُوَ

وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ ان کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ ان کے

شَرٌّ لَّهُمۡ‌ؕ سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ

لیۓ بہت برا ہے جس چیز کے ساتھ انہوں نے بخل کیا قیامت کے روز انہیں اس کے طوق پہنائے جائیں گے

وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

اور آسمانوں اور زمین کے وارث اللہ ہیں اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ

اعمال سے باخبر ہیں۔ بےشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ

کہتے ہیں کہ اللہ مفلس ہیں اور ہم مالدار ہیں ہم ان کی بات

مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ

کو لکھ رکھیں گے اور ان کے انبیاء کو ناحق قتل کرنے کو بھی اور ہم

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو۔ یہ (سزا) ان (اعمال) کی وجہ سے ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں

اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ

آگے بھیجے اور یہ کہ اللہ بندوں پر زیادتی نہیں کرتے۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ بےشک اللہ نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم کسی

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ

پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لے کر نہ آئے جسے آگ کھا جائے

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ

فرما دیجیے کہ یقیناً مجھ سے پہلے پیغمبر تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

اور جو تم کہتے ہو اس (معجزے) کے ساتھ بھی۔ اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو کیوں قتل کیا۔

ع ۹ / ۱۸ / ۹

وقف لازم

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ

پھر اگر یہ آپ کو سچا نہ مانیں تو یقیناً آپ سے پہلے بہت سے پیغمبروں کو بھی سچا

جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ

نہیں مانا گیا جو (ان کے پاس) دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے۔ ہر

نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ

جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور یقیناً تم کو قیامت کے روز (تمہارے اعمال کا)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ

پورا بدلہ دیا جائے گا پس جو آگ سے بچا لیا گیا اور جنت میں

الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا

داخل کیا گیا تو یقیناً وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو

مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ ۟ قف

صرف دھوکے کا سامان ہے۔ البتہ تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے

وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

اور تم ضرور ان لوگوں سے جن (اہل کتاب) کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے

وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَذًى كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا

بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذۡ

اور پرہیزگاری اختیار کرو تو یقیناً یہ بہت ہمت کے کام ہیں۔ اور جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ

اللہ نے اہلِ کتاب سے عہد لیا کہ تم (اس میں جو لکھا ہے) اس کو ضرور

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

لوگوں میں بیان کرو گے اور اسے نہ چھپاؤ گے پس انہوں نے اسے پس پشت ڈال دیا

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اوراس کے بدلے بہت تھوڑی قیمت (مال وزر) وصول کرلی پس وہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بہت بُرا ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ

تم یہ خیال نہ کرو کہ جولوگ اپنے (بُرے) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور جو کام انہوں نے نہیں کیا

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

اس کی بناء پہ اپنی (جھوٹی) تعریف چاہتے ہیں پس تم یہ نہ سمجھو کہ

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

وہ عذاب سے چھوٹ جائیں گے اور ان کے لیۓ دردناک عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیۓ ہے اور اللہ ہر

شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

چیز پر قادر ہیں۔ یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ

اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں عقل والوں کے لیۓ نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

وہ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں)

جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں)

ع ۱۹ / ۱۰

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ (سب) بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ آپ پاک ہیں پس ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

آگ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جس کو آپ نے آگ میں داخل کیا

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾

تو یقیناً اس کو آپ نے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

اے ہمارے پروردگار! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا کہ اپنے

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

پروردگار کے ساتھ ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار! سو ہمارے لئے ہمارے گناہ بخش

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ۚ رَبَّنَا

دیں اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دیں اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیں۔ اے ہمارے پروردگار!

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

اور جن جن چیزوں کا آپ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے ہم سے وعدہ فرمایا وہ ہمیں عطا فرمائیں اور

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ

ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کریں۔ بے شک آپ تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔ پس ان کے

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

وہ مرد ہو یا عورت تم ایک دوسرے کی جنس ہو، پس جن لوگوں

هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ

نے وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں انہیں دکھ دیئے گئے

سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور وہ لڑے اور قتل کیئے گئے میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کردوں گا

وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا

اور ان کو ضرور ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے تابع نہریں بہتی ہیں یہ اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ ہی کے ہاں بہت اچھا بدلہ ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

تجھ کو کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ رکھے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کے رہنے کی جگہ جہنم ہے اور وہ رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لیئے باغات ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کی طرف سے

عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ

(ان کی) مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکی کرنے والوں کے لیئے بہت اچھا ہے۔ اور

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا اُنْزِلَ

بے شک بعض اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جو

الثلٰثة

اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا

آپ پر نازل ہوا (اس پر) اور جو ان پر نازل ہوا (اس پر)۔ اللہ کے آگے عاجزی

يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

کرتے ہیں اللہ کی آیات کے بدلے حقیر قیمت (مال دنیا) وصول نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

اجر ان کے رب کے پاس ہے بےشک اللہ جلد حساب لینے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وقفہ

اے ایمان والو! صبر کرو (ثابت قدم رہو) اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم مراد حاصل کرلو۔

ع ۲۰ / ۱۱

اٰيَاتُهَا ۱۷۶ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

آیات ۱۷۶ سورۂ نساء مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اے لوگو! اپنے پروردگار (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو ایک جاندار سے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ

پیدا کیا اور اس میں سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں میں سے بہت سے

مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ

مرد اور عورتیں (روئے زمین پر) پھیلائیں اور اس اللہ سے ڈرو جس کے

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

نام سے تم ایک دوسرے سے مطالبہ کیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی (ڈرو) یقیناً اللہ تم پر نگہبان ہیں

رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

(دیکھ رہے ہیں)۔ اور یتیموں کو ان کے مال دو اور

الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى

ناپاک سے پاک کو تبدیل نہ کرو اور ان کے مال اپنے مال

اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ خِفْتُمْ

میں ملا کر مت کھاؤ یقیناً یہ بڑا گناہ ہے۔ اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ

اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ

تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تمہیں

مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

پسند ہیں دو سے اور تین سے اور چار سے نکاح کرو پھر اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ انصاف

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ

نہ کر سکو گے تو ایک ہی بی بی پر بس کرو یا وہ لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس

اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ

میں بے انصافی نہ ہونے کی امید قریب تر ہے۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو (ہاں)

نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا

پھر اگر وہ اپنی مرضی سے تمہیں اس میں سے کچھ معاف کر دیں تو اسے

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ

ذوق وشوق سے کھا لو۔ اور ناسمجھوں کو اپنے وہ مال

اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ

جسے اللہ نے تمہارے لیئے معیشت کا سبب بنایا ہے مت دو اور ان کو اس میں سے کھلاؤ

فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵

اور ان کو پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہتے رہو۔

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ

اور یتیموں کو آزما لیا کرو جب تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچیں پھر اگر

اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کر دو

وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ

اور اس کو فضول خرچی اور جلدی سے مت کھاؤ (اس خیال سے) کہ یہ بڑے ہو جائیں گے۔ اور جو شخص

كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا

آسودہ حال ہو تو اس کو (اس مال سے) بچنا چاہیئے اور جو کوئی حاجت مند ہو تو

فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ

وہ مناسب مقدار سے کچھ کھائے پھر جب تم ان کا مال ان کے حوالے

اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝۶

کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو اور اللہ حساب لینے والے کافی ہیں۔

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪

جو (مال) ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ مریں

وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ

اس میں مردوں کا (بھی) حصہ ہے اور جو (مال) ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ مریں

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا
اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے وہ تھوڑا ہو یا بہت یہ حصہ (اللہ کا) مقرر کیا ہوا ہے۔ اور جب
حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ
ترکہ تقسیم ہونے کے وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آ موجود ہوں
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸
تو ان کو بھی اس میں سے کچھ دے دو اور ان سے اچھی طرح سے بات کرو۔
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً
اور ان لوگوں کو ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے بعد چھوٹے بچے چھوڑ جائیں
ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا
تو انھیں ان کی (کتنی) فکر ہو پس ان کو اللہ سے ڈرنا چاہیئے
قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ
اور سیدھی بات کہنی چاہیئے۔ بے شک جو لوگ زیادتی کرتے ہوئے یتیموں کا مال
الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ
کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ
اور عنقریب جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے حکم دیتے ہیں کہ
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ
ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے پھر اگر
نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ
صرف لڑکیاں ہی ہوں دو سے زیادہ بھی ہوں تو مرنے والے کے ترکے سے ان کو دو تہائی ملے گا

ع ۱۲

وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ

اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا اور اس کے

لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ

ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیئے مرنے والے کے ترکہ سے چھٹا حصہ ہے اگر

كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ

اس (مرنے والی) کی کچھ اولاد ہو۔ پس اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے

وَّوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ

ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی ہے پھر اگر اس کے ایک سے زیادہ

لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت جو اس نے کی ہو پوری

يُّوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا

کرنے یا قرض ادا کرنے کے بعد۔ تمہارے آباء اور تمہارے بیٹے

تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً

تم نہیں جانتے کہ فائدے کے لحاظ سے تمہارے لیئے ان میں سے کون بہتر ہے یہ (حصے) اللہ

مِّنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾

کے مقرر کیئے ہوئے ہیں یقیناً اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ

اور تمہارے لیئے نصف ہے (اس ترکہ میں سے) جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر

يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ

ان کے اولاد نہ ہو پس اگر ان کے اولاد ہو تو تمہیں ان کے ترکے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

سے ایک چوتھائی ملے گا ان کی وصیت جو انھوں نے کی ہو پوری کرنے یا قرض

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

ادا کرنے کے بعد اور جو تم چھوڑ جاؤ اگر تمہاری اولاد نہ ہو

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

تو ان (بیبیوں) کو اس میں سے ایک چوتھائی ملے گا پس اگر تمہاری اولاد ہو تو

وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

تمہارے ترکے میں سے تمہاری کی ہوئی وصیت پوری کرنے یا قرض ادا کرنے کے بعد

وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ

ان کو آٹھواں حصہ ملے گا اور اگر کسی ایسے

رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ

مرد کی یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا اور اس کے ایک بھائی یا

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ

بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہوگا پس اگر

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ

یہ لوگ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ

(اس حال میں) کہ جو وصیت کی گئی پوری کی جانے یا قرض کو ادا کیے جانے کے بعد بشرطیکہ (مرنے

مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ؕ

والا وصیت میں) کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ جاننے والے حلم والے ہیں۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا وہ

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(اللہ) اس کو بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں وہ اس میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ

ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو شخص

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ

اللہ اور اُس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا اور اُس (اللہ) کی حدود سے نکل جائے گا وہ اس کو

نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع

دوزخ میں ڈالیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیۓ ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔

۱۲ ع ۲

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

(مسلمانو!) اور تمہاری عورتوں میں سے جو بےحیائی کا کام کر بیٹھیں

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

سو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار گواہ طلب کرو پس اگر

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

وہ گواہی دیں تو تم ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

ان کو موت اٹھالے یا اللہ ان کے لیۓ کوئی اور راہ پیدا فرما دیں۔

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا

اور اصلاح کر لیں تو ان دونوں سے کچھ تعرض نہ کرو یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والے

رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

رحمت کرنے والے ہیں۔ یقیناً اللہ ان ہی لوگوں کی توبہ قبول فرماتے ہیں

السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر جلدی توبہ کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

پس ایسے ہی لوگوں پہ اللہ مہربانی فرماتے ہیں اور اللہ جاننے والے حکمت

حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

والے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے تو

قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ

کہنے لگے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کفر

وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

پہ مر جاتے ہیں ہم نے ایسے ہی لوگوں کے لیئے دردناک عذاب تیار

اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

کیا ہے۔ اے ایمان والو! تمہارے لیئے حلال نہیں ہے کہ

اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور اس نیت سے جو کچھ

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ

تم نے ان کو دیا اس میں سے کچھ لے لو (اور) ان کو (گھروں میں) مت روک رکھو سوائے اس کے

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

کہ واضح طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا

پھر اگر تم انہیں ناپسند کرتے ہو تو ہو سکتا ہے کہ تم ایک شے کو ناپسند کرو

وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِنْ

اور اللہ نے اس میں بہت سی بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک

اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ

عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنا چاہو اور تم ان میں سے ایک (پہلی) عورت

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس سے کچھ مت لو

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ

بھلا کیا تم ناجائز طور پر اور صریح گناہ کر کے اس (مال) کو واپس لو گے؟ اور تم اس کو

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے سے بےحجابانہ مل چکے ہو

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا

اور وہ تم سے پکا وعدہ بھی لے چکی ہیں۔ اور جن عورتوں سے

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ

تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)

إِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع

یقیناً یہ بےحیائی ہے اور (اللہ کی) ناراضگی ہے اور برا دستور ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْأَخِ وَبَنٰتُ

اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں

الْأُخْتِ وَأُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ

اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

اور تمہاری بیبیوں کی مائیں (ساسیں) اور جن عورتوں سے تم

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ

مباشرت کر چکے ہو ان کی لڑکیاں جن کی تم پرورش کرتے ہو

بِهِنَّ ۫ فَإِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

حرام کر دی گئی ہیں پس اگر تم نے ان سے مباشرت نہ کی ہو تو

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ أَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ

تم پر ان لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں اور تمہارے صلبی بیٹوں

أَصْلَابِكُمْ ۙ وَأَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا

کی عورتیں بھی اور یہ کہ دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر

مَا قَدْ سَلَفَ ؕ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ لا

ہاں جو ہو چکا (سو ہو چکا) بے شک اللہ بخشنے والے رحمت کرنے والے ہیں۔

الجزء ۵

وَّ الۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ

اور شوہروں والی عورتیں (بھی حرام ہیں) مگر وہ جو تمہارے قبضے

اَيۡمَانُكُمۡ‌ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ‌ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمۡ مَّا

میں آجائیں (اسیر ہوکر، لونڈی بن کر) اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے اور ان کے علاوہ

وَرَآءَ ذٰ لِكُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ مُّحۡصِنِيۡنَ

تمہارے لیئے سب حلال ہیں کہ تم اپنے مال (حق مہر) کے ذریعہ طلب کرو بیوی بنانے کے لیئے

غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ‌ ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ

صرف مستی نکالنے کے لیئے نہیں پھر جس طرح تم نے ان عورتوں سے فائدہ اٹھایا سو ان

فَاٰ تُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً‌ ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ

کو ان کے مہر دو جو مقرر ہو چکے ہیں اور مقرر ہونے کے بعد تم جس بات

فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ‌ ؕ اِنَّ

پر باہم رضامند ہو جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں یقیناً

اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ مِنۡكُمۡ

اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور جو تم میں سے یہ طاقت نہ رکھتا

طَوۡلًا اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ فَمِنۡ مَّا

ہو کہ وہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرے تو اپنی مومن لونڈیوں میں

مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ‌ ؕ وَاللّٰهُ

سے جو تمہارے قبضے میں ہوں (نکاح کرے) اور اللہ تمہارے

اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ‌ ؕ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ‌ ۚ فَانۡكِحُوۡهُنَّ

ایمان سے آگاہ ہیں۔ تم سب آپس میں ایک ہو سو

بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَ اٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

اُن کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرو اور قاعدے کے مطابق ان کو ان کے مہر دو

مُحۡصَنٰتٍ غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ

(اس طور سے کہ ان کو) بیوی بنایا جائے نہ وہ (ظاہر) بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ پوشیدہ دوست رکھنے

فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيۡهِنَّ

والی پس جب وہ نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بےحیائی کا کام (زنا) کریں تو

نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ

اُن پر آزاد عورتوں کی سزا سے نصف سزا ہوگی یہ تم میں سے

لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ

اُس شخص کے لیئے ہے جو بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو اور یہ کہ تمہارا صبر کرنا تمہارے لیئے بہت

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ ع يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمۡ

اچھا ہے اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اللہ کو منظور ہے کہ تم سے کھول

وَيَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَيَتُوۡبَ

کر بیان فرمادیں اور تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی راہنمائی فرمائیں اور تم پر

عَلَيۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ

مہربانی کریں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اللہ چاہتے ہیں

اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ قف وَيُرِيۡدُ الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ

کہ تم پر مہربانی کریں اور جو لوگ اپنی خواہشات کی

الشَّهَوٰتِ اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا عَظِيۡمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيۡدُ

پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بھٹک کر دور جا پڑو۔ اللہ

اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

تم پر سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتے ہیں اور انسان (طبعًا) کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے مت کھاؤ ہاں اگر آپس

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

میں باہمی رضامندی سے تجارت ہو تو (حرج نہیں) اور آپس میں

مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

(ایک دوسرے کو) قتل نہ کرو بےشک اللہ تم پر بڑے

رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا

مہربان ہیں۔ اور جو شخص حد سے گزر کر اور ظلم کرتے ہوئے ایسا کرے گا

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

تو عنقریب ہم اس کو آگ میں ڈالیں گے اور یہ (کام) اللہ کے لیئے

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ

آسان ہے۔ جن (کاموں) سے تمہیں روکا گیا ہے اگر تم ان میں سے بڑے گناہوں سے بچتے رہو تو ہم تمہاری

نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

خفیف برائیاں (چھوٹے گناہ) تم سے دُور فرما دیں گے اور تمہیں بہت عزت والے مقام میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

اور کسی ایسی چیز کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی مردوں

بَعْضٍ ۗ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۗ وَلِلنِّسَآءِ

کے لیئے حصہ (ثواب) ہے ان کے اعمال کا اور عورتوں کے لیئے ان کے

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
اعمال کا حصہ (ثواب) ہے اور اللہ سے اس کی مہربانی طلب کرو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ
بے شک اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ اور والدین
جَعَلْنَا مَوَالِىَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ
یا قریبی رشتہ دار جو مال چھوڑ گئے اُن سب کے لیئے ہم نے وارث مقرر کیئے ہیں (اُن کو حصہ دو)
وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ
اور وہ لوگ جن سے تم نے عہد کیا ہے سو اُن کو اُن کا حصہ دو
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ
یقیناً اللہ ہر چیز پر حاضر ہیں۔ مرد عورتوں
قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ
پر حاکم ہیں اس لیئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے
عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
اور اس لیئے کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کیئے ہیں سو نیک عورتیں فرمانبردار ہیں
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ
اور (مرد کی) عدم موجودگی میں بحفاظت الٰہی نگہداشت کرتی ہیں اور جن
تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ
عورتوں کی بدماغی سے تمہیں خوف ہو سو ان کو نصیحت کرو اور اُن کو اُن کے
فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا
بستروں میں تنہا چھوڑ دو اور اُن کو مارو پھر اگر وہ تمہاری بات مان لیں

تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

تو اُن پر بہانہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ سب سے بلند، سب سے

كَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا

بڑے ہیں۔ اگر تم کو ان دونوں میں اَن بَن کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے

حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ

اور ایک منصف عورت کے خاندان سے مقرر کرو اگر وہ صلح کرا دینا چاہیں گے

اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيۡنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا

تو اللہ اُن میں موافقت پیدا کر دیں گے۔ بےشک اللہ جاننے والے خبر رکھنے

خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾ وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًا

والے ہیں۔ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو

وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى

اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور قرابت داروں اور یتیموں سے اور حاجتمندوں سے

وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ

بھی اور پاس والے پڑوسی اور دور والے پڑوسی اور ہم مجلس کے ساتھ اور مسافروں

وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَكَتۡ

کے ساتھ اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہیں (ان سب سے احسان کرو)

اَيۡمَانُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا

یقیناً اللہ تکبر کرنے والے، شیخی کرنے والے کو پسند

فَخُوۡرَاۨ ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ وَيَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ

نہیں فرماتے۔ جو لوگ بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بھی بخل کرنے کا

بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

کہتے ہوں اور اللہ نے اُن کو جو (مال) اپنے فضل سے دیا ہے اُس کو چھپا کے رکھتے

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِيْنَ

ہوں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لیئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ (دوسرے)

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

لوگوں کو دکھانے کے لیئے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ کے

بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ

ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان نہیں رکھتے۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہو

لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَ مَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا

تو وہ بہت برا ساتھی ہے۔ اور اُن کو کیا (مصیبت) ہے اگر اللہ کے ساتھ اور آخرت کے

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ

دن کیساتھ ایمان لائیں اور جو مال اللہ نے اُن کو دیا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے رہا کریں

وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

اور اللہ اُن کو خوب جانتے ہیں۔ یقیناً اللہ ذرہ برابر بھی زیادتی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

نہیں کرتے اور اگر (کوئی) نیکی ہوگی تو اُس کو دوچند کر دیں گے

وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا

اور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر (ثواب) عطا فرمائیں گے۔ پھر کیا حال ہوگا

جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى

جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کو حاضر کریں گے اور آپ کو اُن سب پر

وقف النبی علیہ السلام

هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

گواہ لائیں گے۔ اُس دن جن لوگوں نے کفر کیا اور پیغمبر کی نافرمانی

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا

کی، آرزو کریں گے کہ کاش اُن پر (اُنکو دفن کرکے) مٹی برابر کردی جائے اور

يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ع ۲

وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔ اے ایمان والو! جب تم نشے میں ہو تو

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا

جب تک جو منہ سے کہو اسے سمجھنے (نہ) لگو، نماز کے قریب مت

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى

جاؤ اور جنابت میں بھی، سوائے حالتِ سفر کے یہاں تک کہ

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

تم غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے آیا ہو یا تم نے بیبیوں

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

سے قربت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے (یعنی اس پر ہاتھ مار کر) تیمّم کر لو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

پس اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لو یقیناً اللہ معاف کرنے والے

غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

بخشنے والے ہیں۔ بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے ایک (بڑا) حصہ

الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا

ملا ہے وہ گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راہ سے

السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

بھٹک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتے ہیں اور اللہ ہی دوست

وَلِيًّا ۙ٘ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

کافی ہیں اور اللہ ہی مدد دینے کو کافی ہیں۔ یہودیوں میں سے کچھ

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا

لوگ کلمات کو اُن کے مقام سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا

اور مانا نہیں اور سنیئے، نہ سنوائے جایئے اور زبان کو مروڑ

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا

کر راعنا کہتے ہیں اور دین میں طنز کرتے ہوئے۔ اور اگر یہ لوگ (یوں) کہتے کہ

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا

ہم نے سنا اور ہم نے مانا اور سنیئے اور ہم پر نظر کیجیئے تو اُن کے لیئے بہت بہتر ہوتا

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا

اور درست بات ہوتی لیکن اللہ نے اُن کو اُن کے کفر کی وجہ سے اپنی رحمت سے دور کر دیا

يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

پس اُن میں تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اے اہلِ کتاب! ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر

اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

ایمان لاؤ جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اس سے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا ڈالیں

نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ

(مسخ کردیں) تو ان کو اُن کی الٹی جانب پھیر دیں یا اُن پر ہم ایسی پھٹکار کریں

كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

جیسی پھٹکار ہم نے ہفتے کے دن والوں پر کی تھی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر

مَفْعُوْلًا ۝۴۷ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ

ہی رہتا ہے۔ بیشک اللہ اس (گناہ) کو نہیں بخشیں گے کہ (کسی کو) اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور

مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

اس کے سوا جس کو چاہیں بخش دیں گے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝۴۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اُس نے بہت بڑا جرم کیا۔ کیا تم نے ایسے لوگوں کو نہیں دیکھا

يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا

جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتے ہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور اُن پر

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝۴۹ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ

دھاگے کے برابر بھی زیادتی نہ کی جائے گی۔ دیکھو! یہ اللہ پر کیسا جھوٹ

الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۰ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَى

باندھتے ہیں اور ان کو یہی صریح گناہ کافی ہے۔ کیا تم نے

الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے ایک (بڑا) حصہ دیا گیا کہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ

اور شیطان کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ

ع ۷

اَهۡدٰی مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا سَبِیۡلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

ایمان والوں کی نسبت سیدھے راستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنۡ یَّلۡعَنِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ

لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کریں تو تم اُس کا کوئی مددگار نہ

نَصِیۡرًا ﴿۵۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ نَصِیۡبٌ مِّنَ الۡمُلۡکِ فَاِذًا لَّا

پاؤ گے۔ کیا اُن کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے؟ تو ایسی صورت میں

یُؤۡتُوۡنَ النَّاسَ نَقِیۡرًا ﴿۵۳﴾ اَمۡ یَحۡسُدُوۡنَ النَّاسَ

لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔ یا لوگوں سے اس پر حسد

عَلٰی مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَقَدۡ اٰتَیۡنَاۤ

کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا پس ہم نے

اٰلَ اِبۡرٰهِیۡمَ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَاٰتَیۡنٰهُمۡ مُّلۡکًا

اولادِ ابراہیمؑ کو کتاب دی اور دانائی اور اُن کو عظیم سلطنت

عَظِیۡمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

عطا فرمائی۔ پھر اُن میں سے کچھ لوگوں نے تو اس کو مانا اور کچھ لوگ اس سے

صَدَّ عَنۡهُ ؕ وَکَفٰی بِجَهَنَّمَ سَعِیۡرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

باز رہے اور دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے

کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا سَوۡفَ نُصۡلِیۡهِمۡ نَارًا ؕ کُلَّمَا

ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا عنقریب ہم اُن کو آگ میں ڈالیں گے جب

نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَیۡرَهَا

اُن کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم اُن کو دوسری کھالوں سے بدل دیں گے

الربع

لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۵۶﴾

تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے۔

وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے عنقریب ہم ان کو بہشتوں میں داخل کریں گے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ اَبَدًا ؕ

جن کے تابع نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

لَهُمْ فِيهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہوں گی اور ہم اُن کو گھنے سائے میں داخل

ظَلِيلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ

کریں گے۔ بے شک اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے

اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

حوالے کر دیا کرو اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو

تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

انصاف سے فیصلہ کرو یقیناً اللہ تم کو اچھی بات کی نصیحت کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًاۢ بَصِيرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ

یقیناً اللہ سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

اٰمَنُوٓا اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولِي الْاَمْرِ

اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو لوگ اہلِ حکومت ہیں

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ اِلَى اللّٰهِ

اُن کی۔ پھر اگر کسی معاملہ میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اسے

وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اللہ اور (اس کے) پیغمبر کی طرف پھیر دو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر

الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۵۹ اَلَمْ تَرَ

ایمان رکھتے ہو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام اچھا ہے۔ کیا آپ نے

اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ کی طرف نازل

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

کی گئی اور جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں وہ اُن پر ایمان رکھتے ہیں، چاہتے ہیں کہ

يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا

سرکش سے فیصلہ کرائیں حالانکہ اُن کو یہ حکم ہوا ہے کہ اُس کو نہ مانیں

بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝۶۰

اور شیطان تو (یہ) چاہتا ہے کہ اُن کو بھٹکا کر راستہ سے دور ڈال دے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کی طرف

الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ

آؤ اور پیغمبر کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے

صُدُوْدًا ۝۶۱ۚ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

پہلوتہی کرتے ہیں۔ پھر کیا حالت ہوتی ہے جب ان کے اپنے اعمال کی وجہ سے اُن پر مصیبت

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ

پڑتی ہے پھر آپ کے پاس دوڑے آتے ہیں (اور) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کہ ہم نے تو بھلائی اور موافقت کرنا چاہی تھی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ

يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

ان کے دلوں کی بات کو خوب جانتے ہیں تو آپ ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کریں

وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

اور ان کو نصیحت کریں اور اُن سے ایسی باتیں کریں جو اُن کے دلوں میں اثر کرنے والی ہوں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور ہم نے ہر رسول کو اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا

اور اگر یہ لوگ جب اپنے اوپر ظلم کر بیٹھے تھے تو آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے پھر اللہ

اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ

سے معافی چاہتے اور پیغمبر بھی اُن کے لئے معافی چاہتے تو ضرور اللہ کو قبول کرنے

تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى

والا رحمت کرنے والا پاتے۔ پس آپ کے پروردگار کی قسم جب تک یہ لوگ اپنے جھگڑوں میں

يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ

آپ کو منصف نہ بنائیں پھر آپ کے فیصلہ پر ان کے دل تنگ نہ ہوں

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

اور آپ کے حکم کو خوشی خوشی نہ مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے۔

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ

اور اگر ہم ان کو حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے

اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ

کرتے اور اگر یہ اس نصیحت پر جو انہیں کی جاتی ہے عمل کرتے تو ان کے لیے

خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ

بہت بہتر ہوتا اور (ایمان کو) زیادہ پختہ کرنیوالا ہوتا۔ اور تب ہم اُن کو اپنے ہاں سے

لَّدُنَّاۤ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾

بہت بڑا ثواب عطا فرماتے۔ اور ہم ضرور ان کو سیدھی راہ دِکھاتے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

اور جو اللہ اور پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں تو وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

جن پر اللہ نے (بڑا) انعام فرمایا ہے (جیسے) نبیوں کے ساتھ اور صدیقین

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ؕ

اور شہداء اور صالحین کے ساتھ اور یہ بہت اچھے رفیق ہیں۔

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والے کافی ہیں۔

ع ۹ | ۱۱ | ۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا

اے ایمان والو! اپنا بچاؤ (ہتھیار) ساتھ لے لو پھر تم متفرق طور پہ نکلو

ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ

یا اکٹھے نکلو۔ اور یقیناً تم میں (بعض) ایسا بھی ہے کہ جو (جان بوجھ کر)

لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ
دیر کرتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پیش آجائے تو کہتا ہے کہ تحقیق
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾
اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ
اور اگر تم پر اللہ فضل کریں تو کہتا ہے جیسے تم میں اور اس میں
لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ
دوستی تھی ہی نہیں اے کاش! میں ان کے ساتھ ہوتا
مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ
تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کو آخرت
سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
(کی زندگی) کے بدلے بیچ چکے ہیں پس ان کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں
بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ
لڑیں اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے پھر قتل ہو جائے
اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ
یا غالب آئے تو عنقریب ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے۔ اور تمہیں کیا
لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ
(عذر) ہے کہ تم اللہ کی راہ میں نہ لڑو اور اُن کمزوروں کے لیئے
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
جن میں مرد ہیں اور عورتیں ہیں اور بچے ہیں وہ جو کہتے (دعا کرتے) ہیں

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے نکال لیئے کہ اس کے رہنے والے

اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلۡ

ظالم ہیں اور ہمارے لیئے اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنایئے اور اپنی طرف

لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ

سے کسی کو ہمارا مددگار بنایئے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ کی

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ

راہ میں لڑتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ بتوں (شیطان) کی خاطر

سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا اَوۡلِيَآءَ الشَّيۡطٰنِ ۚ اِنَّ

لڑتے ہیں پس شیطان کے دوستوں سے لڑو واقعی

كَيۡدَ الشَّيۡطٰنِ كَانَ ضَعِيۡفًا ﴿۷۶﴾ؑ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ

شیطان کی تدبیر بودی ہوتی ہے (یا شیطان کا مکر بودا ہوتا ہے)۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نے ان لوگوں کو

قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

نہیں دیکھا جن کو (پہلے) حکم دیا گیا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم رکھو اور

الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ

زکوۃ دو پھر جب ان پر جہاد (قتال) فرض کر دیا گیا تو ان

مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ

میں کچھ (لوگ) لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگے جیسا اللہ سے ڈرنا چاہیئے یا اس سے

خَشۡيَةً ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا الۡقِتَالَ ۚ

بھی بڑھ کر ڈرنا اور کہنے لگے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم پر جہاد (جلدی) کیوں فرض کر دیا

ع ۱۰

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا

ہمیں کچھ عرصہ تک مہلت کیوں نہ دی؟ آپ فرما دیجیئے کہ دنیا کا فائدہ

قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

(بہت) تھوڑا ہے اور جو پرہیزگار ہو اس کے لیئے آخرت بہت بہتر ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی زیادتی نہ

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ

کی جائے گی۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تم کو پا لے گی

كُنْتُمْ فِىْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

خواہ تم (بڑے بڑے) مضبوط قلعوں میں بھی ہو اور اگر ان کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

تو کہتے ہیں یہ (اتفاقاً) اللہ کی طرف سے ہے اور اگر اُن کو کوئی بری حالت

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ

پیش آتی ہے تو کہتے ہیں یہ آپ کی وجہ سے ہے۔ آپ فرما دیجیئے کہ سب

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ

(رنج وراحت) اللہ ہی کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہے کہ بات سمجھنے

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ

کے قریب بھی نہیں پہنچتے۔ (اے مخاطب!) تم کو جو بھلائی پیش آتی ہے تو وہ محض

فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی (مصیبت) پیش آتی ہے تو وہ تیری اپنی طرف سے (شامتِ اعمال) ہے

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾

اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اللہ گواہ کافی ہیں۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى

جس نے پیغمبر کی اطاعت کی تو یقیناً اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جوشخص رُوگردانی کرے

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ﴿٨٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

تو ہم نے آپ کو ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ اور (زبانی) کہتے ہیں

طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ

ہم نے فرمانبرداری (اختیار) کی پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو ان میں

مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

سے کچھ لوگ شب کو مشورہ کرتے ہیں جو آپ سے کہہ چکے تھے اس کے برخلاف۔ اور جو مشورہ یہ کرتے ہیں

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ

اللہ لکھ لیتے ہیں سو آپ اُن کی پرواہ نہ کیجیۓ اور اللہ پر بھروسہ کیجیۓ

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ

اور اللہ کارساز کافی ہیں۔ کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

اور اگر یہ اللہ کے سوا (کسی اور) کی طرف سے ہوتا تو اس

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا جَاۗءَھُمْ اَمْرٌ مِّنَ

میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔ اور جب ان کے پاس امن یا

الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر اسے پیغمبر

الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْھُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

اور اپنے امراء کے پاس لے جاتے تو ان میں سے جانچنے والے اسے جانچ

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو

وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ
تھوڑے لوگوں کے سوا تم سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ پس آپ اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ
راہ میں قتال کیجیے آپ اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہیں اور مسلمانوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ
رغبت دلایئے قریب ہے (امید ہے) کہ اللہ کافروں کی جنگ (کے زور) کو

كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ
روک دیں اور اللہ لڑائی میں سخت ہیں اور سخت سزا دیتے ہیں۔ جو شخص

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ
اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ
اور جو بُری سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور جب تم کو کوئی (مشروع طور پر)

بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ
سلام (دعا) کرے تو اس سے اچھے الفاظ میں اسے سلام (دعا) کرو یا وہی (الفاظ) اُسے

اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ
لوٹا دو یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ ہے، کوئی اس کے سوا

النصف

إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ

عبادت کے لائق نہیں وہ ضرور تم (سب) کو قیامت کے دن جمع کریں گے جس میں کوئی

فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ

شبہ نہیں اور اللہ سے زیادہ بات میں سچا کون ہو سکتا ہے؟ پس تم کو کیا

فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا

ہے کہ منافقین کے بارے دو گروہ ہو گئے ہو اور اللہ نے اُن کو اُن کے اعمال (بد) کی وجہ سے

كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ

الٹا کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ اُن کو ہدایت کرو جن کو اللہ نے گمراہی میں ڈال دیا ہے

وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوا

اور جس کو اللہ گمراہی میں ڈال دیں تو تم اُسکے لیئے ہرگز کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔ وہ چاہتے

لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا

ہیں کہ جیسے وہ کافر ہوئے کاش تم بھی ویسے کافر ہو جاؤ پس تم سب برابر (ایک جیسے) ہو جاؤ سو

تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ

اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں وطن چھوڑ آئیں

اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

(ہجرت کریں) پھر اگر وہ اعراض کریں (پھر جائیں) تو ان کو پکڑو اور اُن کو قتل کرو

وَجَدْتُمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا

جہاں کہیں بھی ان کو پاؤ اور ان میں سے نہ کسی کو دوست بناؤ اور نہ

نَصِيرًا ﴿٨٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ

مددگار۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایسے لوگوں سے جا ملتے ہیں جن کے اور تمہارے درمیان

ع ۱۱ / ۸

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

عہد (معاہدہ) ہے یا وہ (اس حال میں) تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے دل تمہارے ساتھ

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے تنگ ہوں (منقبض ہوں) اور اگر اللہ چاہتے تو

لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

اُن کو تم پر مسلط کر دیتے تو پھر وہ ضرور تم سے لڑنے لگتے پس اگر وہ تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا

ایک طرف ہو جائیں پھر تم سے نہ لڑیں اور تمہارے ساتھ صلح چاہیں تو اللہ نے ان پر

جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ

تمہارے لئے کوئی سبیل (راہ) نہیں رکھی۔ اب تم (ان میں) کچھ

اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ

لوگوں کو پاؤ گے وہ چاہتے ہیں کہ تم سے (بھی) امن میں رہیں اور اپنی قوم سے (بھی) امن میں رہیں

كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ

جب کبھی انہیں شرارت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے تو اس میں جا گرتے ہیں سو اگر یہ لوگ

يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا

تم سے کنارہ کش نہ ہوں اور نہ تم سے صلح رکھیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ

روکیں تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں ان کو پاؤ

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع

اور ان لوگوں پر ہم نے تم کو صاف حجت دی ہے۔

ع ۱۲ / ۹

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ
اور کسی مومن کے شایاں نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے سوائے اس کے کہ غلطی سے (ایسا ہو)
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ
اور جو کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے تو ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے
وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ
اور خوں بہا اس کے خاندان والوں کو ادا کرے سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں
فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
پھر اگر وہ (مقتول) تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ مسلمان ہو
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
تو ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے اور اگر اس قوم سے ہو
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى
جس کے اور تمہارے درمیان صلح کا عہد ہے تو اس کے (مقتول کے) خاندان والوں کو
اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
خوں بہا ادا کرے اور ایک مسلمان گردن (لونڈی یا غلام) کو آزاد کرے پس جس کو یہ میسر نہ ہو
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ
تو وہ دو مہینے متواتر روزے رکھے، یہ اللہ کی طرف سے توبہ کے طور پر ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا
اور اللہ بڑے علم والے حکمت والے ہیں۔ اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے
مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ
تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ لَعَنَہٗ وَ اَعَدَّ لَہٗ عَذَابًا عَظِیۡمًا ﴿۹۳﴾

غضب ہوگا اور اس کی لعنت (رحمت سے دوری) ہوگی اور اس کے لیئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں باہر نکلو

فَتَبَیَّنُوۡا وَ لَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ اَلۡقٰۤی اِلَیۡکُمُ السَّلٰمَ

تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمہیں سلام کہے اسے دنیا کے اسباب

لَسۡتَ مُؤۡمِنًا ۚ تَبۡتَغُوۡنَ عَرَضَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۫

کی خواہش میں یہ نہ کہو کہ تُو مسلمان نہیں ہے

فَعِنۡدَ اللّٰہِ مَغَانِمُ کَثِیۡرَۃٌ ؕ کَذٰلِکَ کُنۡتُمۡ مِّنۡ

پس اللہ کے پاس بہت غنیمت (کا مال) ہے تم بھی پہلے ایسے

قَبۡلُ فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیۡکُمۡ فَتَبَیَّنُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ

ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا پس تحقیق کر لیا کرو یقیناً اللہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۹۴﴾ لَا یَسۡتَوِی الۡقٰعِدُوۡنَ

تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ وہ مسلمان جو بلا عذر گھروں میں

مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ غَیۡرُ اُولِی الضَّرَرِ وَ الۡمُجٰہِدُوۡنَ

بیٹھ رہتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ ؕ فَضَّلَ

جان سے جہاد کرتے ہیں برابر نہیں ہوتے۔ اللہ نے اپنے مال

اللّٰہُ الۡمُجٰہِدِیۡنَ بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ عَلَی الۡقٰعِدِیۡنَ

اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں

دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَفَضَّلَ

فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب کے ساتھ اچھا (اچھے گھر کا) وعدہ کیا ہے

اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾

اور جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑے ثواب سے فضیلت دی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

اس (اللہ) کی طرف سے درجات ہیں اور بخشش ہے اور مہربانی ہے اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ جب فرشتے ان لوگوں کی روح قبض کرتے ہیں

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۚ قَالُوْا كُنَّا

جنہوں نے اپنی جانوں پہ ظلم کر رکھا تھا تو کہتے ہیں تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ

ہم مُلک میں عاجزوناتواں لوگ تھے تو (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۚ فَاُولٰٓئِكَ

وسیع نہ تھی پس تم ترکِ وطن کرکے چلے جاتے سو ایسے لوگوں کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔ سوائے ناتواں لوگوں

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کے مردوں میں سے اور عورتوں میں سے اور بچوں میں سے کہ نہ کوئی

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى

تدبیر کر سکتے ہیں اور نہ کوئی راہ پاتے ہیں۔ سو ایسے لوگوں

اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

کے لیئے امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دیں اور اللہ معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

وَمَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ

اور جو اللہ کی راہ میں وطن چھوڑ دے وہ زمین میں

مُرٰغَمًا كَثِیْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْۢ

بہت جگہ اور بہت وسعت پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر کو چھوڑ کر اللہ اور

بَیْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰہِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ یُدْرِكْهُ

اس کے پیغمبر کی طرف نکلے پھر اس کو

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰہِ ؕ وَكَانَ اللّٰہُ

موت آ جائے تو یقیناً اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جب تم زمین میں سفر کرو تو

فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز کو کوتاہ (قصر) کرو

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِیْنَ

اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر تمہیں فتنہ میں ڈالیں گے بے شک کافر

كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِیْهِمْ

تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور جب آپ ان (لشکر) میں ہوں

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

پھر آپ اُن کو نماز پڑھانے لگیں تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک جماعت اپنا

مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوٓا أَسْلِحَتَهُمْ ۚ فَإِذَا سَجَدُوا

اسلحہ لے کر آپ کے ساتھ کھڑی رہے پس جب وہ سجدہ کر چکیں

فَلْيَكُونُوا مِن وَّرَآئِكُمْ ۖ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرَىٰ

تو وہ آپ سے پرے ہو جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی

لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ

پس چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز ادا کریں اور یہ لوگ بھی اپنے بچاؤ کا سامان

وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ

اور اپنے ہتھیار لے لیں (مسلح ہوں) کافر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کاش تم

عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم

اپنے ہتھیاروں سے اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو تم پر

مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ

یکبارگی حملہ کر دیں اور اگر تم کو بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو

أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوٓا

تو تم کو کچھ گناہ نہیں کہ اپنے ہتھیار

أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ

اتار رکھو اور اپنا بچاؤ (ضرور) رکھو یقیناً اللہ نے کافروں

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَوٰةَ

کے لیئے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس جب تم نماز ادا کر چکو

فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ

تو اللہ کا ذکر کرو کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور لیٹے ہوئے بھی پھر جب

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ

تم مطمئن ہو جاؤ تو نماز ادا کرو (حالتِ امن کی طرح) بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا

مسلمانوں پر وقت مقررہ کے ساتھ فرض ہے۔ اور قوم

تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۗ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

(کفار) کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر تم الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہو تو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

وہ بھی الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہیں جس طرح تم الم رسیدہ (بے آرام ہوتے) ہو اور تم اللہ سے ایسی امیدیں

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع

رکھتے ہو جو کہ وہ امید نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

یقیناً ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تا کہ اللہ نے جو آپ کو بتا دیا ہے آپ اس کے

النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۗ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ

مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے

خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

بحث نہیں کیجیئے گا۔ اور اللہ سے بخشش مانگیئے بے شک اللہ بڑے بخشنے والے

رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ۚ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ

مہربان ہیں۔ اور آپ اُن لوگوں کی طرف سے بحث نہ کریں جو اپنے ہی ساتھ خیانت

اَنْفُسَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

کر رہے ہیں یقیناً اللہ خیانت کرنے والے بدکاروں کو پسند نہیں

ع ۱۵ / ۱۲

اَثِيْمًا ۝۱۰۷ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ

فرماتے۔ لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

جب رات کو اس کی رضا کے خلاف بات کی تدبیریں کرتے ہیں تو وہ (اللہ) ان کے ساتھ

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸

ہوتے ہیں اور اللہ ان کے تمام کاموں پر احاطہ کیئے ہوئے ہیں۔

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ

ہاں تم ہی وہ لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث

الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کر لیتے ہو پھر قیامت کے دن اُن کی طرف سے اللہ سے کون بحث کرے گا

اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۱۰۹ وَمَنْ يَّعْمَلْ

یا کون اُن کا کارساز (وکیل) ہو گا۔ اور جو شخص برائی کرے

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ

یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے تو اللہ کو

اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱۰ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

تو یقیناً اس کا اثر خود اس پر ہوتا ہے اور اللہ جاننے والے

حَكِيْمًا ۝۱۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا

حکمت والے ہیں۔ اور جو کوئی خطا کرے یا گناہ کرے

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا
پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگا دے تو یقیناً اس نے بہتان اور بہت بڑے گناہ

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
کا بوجھ اپنے سر لے لیا۔ اور اگر آپ پر اللہ کا فضل

وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ
اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت آپ کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ
اور یہ اپنے آپ کے سوا کسی کو بہکا نہیں سکتے اور آپ کا کچھ نہیں

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
بگاڑ سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور دانائی (حکمت) نازل فرمائی ہے

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ
اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر

اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ
اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کے بہت سے مشوروں میں بھلائی (کی کوئی بات) نہیں

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ
ہاں اس شخص کی بات (مشورت اچھی ہوسکتی ہے) جو خیرات کرنے کی بات کرے یا نیک بات

اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
یا لوگوں میں صلح کی بات کرے اور جو کوئی اللہ کی رضا

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا
حاصل کرنے کے لیئے یہ کام کرے تو عنقریب ہم اس کو بہت بڑا اجر

ع ۱۶/۱۲

الثلثة

عَظِيۡمًا ﴿۱۱۳﴾ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

اور جو کوئی اپنے آپ پر حق بات ظاہر ہو جانے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے ... دیں گے۔

تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدٰى وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اور ایمان والوں کی راہ کے علاوہ (دوسری راہ پر) چلے تو وہ جدھر پھرا ہے ہم اسے اُدھر ہی

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ جَهَنَّمَ‌ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾

پھیر دیں گے اور اُس کو دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ جانے کی بہت بُری جگہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا جائے تو یقیناً اللہ اس (جرم) کو نہیں بخشتے

دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ

اور اس کے علاوہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کیا

فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ

تو وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ یہ اس (اللہ) کے سوا

دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰـثًا‌ ۚ وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡـطٰنًا

عورتوں ہی کی پرستش کرتے ہیں اور سرکش شیطان ہی کو

مَّرِيۡدًا ۙ ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ‌ ۘ وَقَالَ لَاَ تَّخِذَنَّ مِنۡ

پکارتے ہیں۔ اس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اُس نے کہا تھا میں ضرور تیرے بندوں میں سے

عِبَادِكَ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۙ ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّـنَّهُمۡ

ایک مقرر (کافی) حصہ لوں گا۔ اور میں ان کو گمراہ کروں گا

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمۡ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ

اور ان کو جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور میں ان کو سکھاؤں گا سو (جس سے) وہ چارپایوں کے کانوں

ع ۲ / ۱۴

وقف لازم

الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

کو تراشا کریں گے اور میں ان کو سکھاؤں گا کہ (جس سے) وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو یقیناً

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ

اُس نے بہت بڑا ظاہر خسارہ پایا۔ وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور (جھوٹی) امیدیں دلاتا ہے

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ

اور شیطان ان سے صرف فریب کے (طور پر) وعدے کرتا ہے۔ ان ہی لوگوں

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے عنقریب ہم ان کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے تابع نہریں چلتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون

قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ

ہو سکتا ہے؟ نہ تمہاری تمناؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی

الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ

آرزوؤں پر۔ جو کوئی بُرا کام کرے اسے اس کے بدلے سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

علاوہ اپنا نہ کوئی دوست پائے گا اور نہ مددگار۔ اور جو کوئی نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرے وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

سو ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ذرہ برابر بھی زیادتی نہ کی جائے گی۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

اور اس سے اچھا دین کس کا ہو گا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے

وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

اور وہ مخلص ہو اور ملت ابراہیم (علیہ السلام) کا اتباع کرے جس میں کوئی کجی نہیں

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا مخلص دوست بنایا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے اور اللہ ہر چیز کو احاطہ فرمائے

مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ

ہوئے ہیں۔ اور وہ آپ سے عورتوں کے بارے فیصلہ چاہتے ہیں کہہ دیجئے کہ

ع ۱۸ / ۱۱ / ۱۵

يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ

اللہ تم کو اُن کے بارے فیصلہ دیتے ہیں اور وہ آیات (بھی) جو ان یتیم عورتوں کے بارے تم کو کتاب

فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

سے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جن کو تم اُن کا حق مقرر

لَهُنَّ وَ تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

نہیں دیتے ہو اور ان سے نکاح کرنے کی خواہش رکھتے ہو اور بے کس بچوں کے

مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَ مَا

بارے میں۔ اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور جو

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

نیک کام تم کرتے ہو سو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتے ہیں۔

وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ

اور اگر عورت کو اپنے خاوند کی بدماغی یا

اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا

بے پرواہی کا ڈر ہو تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح

صُلْحًا ؕ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ

کر لیں اور صلح بہتر ہے اور نفوس تو حرص کی طرف مائل ہوتے ہیں

وَ اِنْ تُحْسِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

اور اگر تم اچھا برتاؤ رکھو گے اور پرہیزگاری اختیار کرو گے تو بلاشبہ اللہ تمہارے تمام

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا

اعمال سے باخبر ہیں۔ اور تم سب بیبیوں میں اگر چاہو بھی تو ہرگز برابری

بَيْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ

نہ رکھ سکو گے تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک طرف جھک جاؤ تو دوسری کو

فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا

ایسا کر دو کہ ادھر لٹکی ہوئی ہے اور اگر اصلاح کر لو اور احتیاط رکھو تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنۡ يَّتَفَرَّقَا

یقیناً اللہ بڑی مغفرت والے مہربان ہیں۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں (موافقت نہ ہو

يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

سکے) تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے بے احتیاج کر دے گا اور اللہ وسعت والے

حَكِيۡمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

(اور) حکمت والے ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے

وَلَقَدۡ وَصَّيۡنَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

اور البتہ ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور تم کو بھی

وَاِيَّاكُمۡ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ

(حکم دیتے ہیں) کہ اللہ سے ڈرو اور اگر کفر کرو گے تو جو کچھ

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے اور اللہ بے نیاز، سزاوار

حَمِيۡدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

حمد ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ کا ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ اَيُّهَا

اور اللہ (ہی) کارساز کافی ہیں۔ اے لوگو! اگر وہ (اللہ) چاہیں تو تم کو فنا کر دیں

النَّاسُ وَيَاۡتِ بِاٰخَرِيۡنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ

اور (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو لے آئیں (پیدا کر دیں) اور اللہ اس پر

قَدِيۡرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ

قدرت رکھتے ہیں۔ جو کوئی دنیا کا بھلا چاہتا ہے پس اللہ کے پاس

اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ

ہے دنیا کا بھلا اور آخرت کا (بھی) اور اللہ سننے والے

بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

دیکھنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! انصاف کے ساتھ قائم رہو

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ

اللہ کے لیۓ گواہی دینے والے خواہ اپنی ذات پر ہی ہو یا

الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

والدین اور رشتہ داروں کے (مقابل)۔ اگر کوئی امیر ہے یا غریب

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

تو اللہ کو ان سے زیادہ تعلق ہے سو خواہش نفس کی پیروی نہ کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ اور

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اگر تم غلط بیانی کرو یا پہلوتہی کرو تو بلاشبہ اللہ تمہارے سب اعمال

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

کی خبر رکھتے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے پیغمبر پر نازل کی اور جو کتاب

الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ

پہلے نازل کی تھی، پر ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ سے کفر کرے

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور اس کے فرشتوں سے اور اس کی کتابوں سے اور اس کے پیغمبروں سے اور آخرت کے دن سے

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا

پھر کافر ہو گئے پھر ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

اللہ ایسوں کو ہرگز نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سیدھا راستہ

سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾

دکھائیں گے۔ منافقوں کو اس بات کی خوش خبری دے دیجیے کہ ان کے لیے بڑی دردناک سزا ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ

بناتے ہیں، کیا وہ ان سے عزت پانا چاہتے ہیں؟ تو یقیناً ساری (طرح کی) عزت

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى

اللہ کے پاس ہے۔ اور بےشک اس نے تمہارے لیے (اپنی)

الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا

کتاب میں یہ (حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر ہوتا

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

اور ان کے ساتھ مذاق ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ

فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس کے سوا اور طرح کی باتیں کرنے لگیں (ورنہ) یقیناً تم بھی ان جیسے ہی ہو جاؤ گے

جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۝١٤٠

یقیناً اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کر دیں گے۔

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ

ایسے لوگ کہ تمہارے حال کا انتظار کرتے ہیں پس اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح ہو تو

مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ

(فتح سے) کچھ حصہ ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہ آنے والے تھے

وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

اور تم کو مسلمانوں سے بچا نہ لیا تھا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے روز

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

فیصلہ کریں گے اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (اس فیصلہ میں) ہرگز

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝١٤١ؑ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

غلبہ نہ دیں گے۔ بے شک منافق اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا

اور وہ (اللہ) انہیں دھوکے میں ڈالنے والے ہیں اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بہت

كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

سُست ہو کر کھڑے ہوتے ہیں (صرف) لوگوں کو دکھانے کے لیے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر

قَلِيْلًا ۝١٤٢ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ

بہت کم۔ دونوں کے درمیان پریشان (لٹکے ہوئے) ہیں نہ ان کی طرف ہیں

ع ۱۷

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ

اور نہ اُن کی طرف اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو تم اس کے لیئے ہرگز کوئی

لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

راہ نہ پاؤ گے۔ اے ایمان والو! مسلمانوں کے علاوہ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ

کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ

اپنے اوپر اللہ کی صریح حجت قائم کر لو؟ بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ

منافق دوزخ کے نچلے درجے میں جائیں گے اور تم ہرگز اُن کا

تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا

کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کو مضبوط پکڑا اور خالص کیا اللہ کے لیئے اپنے دین کو تو یہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

مومنین کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ مومنین کو بہت بڑا اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ

(ثواب) عطا فرمائیں گے۔ اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کریں گے اگر تم

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

شکرگزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ اور اللہ قدر کرنے والے جاننے والے ہیں۔

الجزء ۶

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ

اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتے

اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ

سوائے اس کے کہ کسی پر ظلم ہو (سوائے مظلوم کے) اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اگر

تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

تم نیکی کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا کسی برائی

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کو معاف کر دو تو یقیناً اللہ بخشنے والے قدرت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا

اور اس کے پیغمبروں (علیہم السلام) سے کفر کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے

بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

پیغمبروں (علیہم السلام) میں فرق کرنا چاہتے ہیں اور وہ کہتے ہیں ہم بعض کو مانتے ہیں

وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ

اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اس (کفر اور اسلام) کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ

کوئی راہ اختیار کریں۔ ایسے لوگ بلا شبہ کافر ہیں

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اللہ

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ

پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے پیغمبروں پر اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے

أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

ان لوگوں کو وہ (اللہ) جلد ان کا اجر (ثواب) دیں گے اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے اہلِ کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک

عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ

کتاب آسمان سے منگادیں تو یقیناً موسیٰ (علیہ السلام) سے انہوں نے اس سے بڑا

مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ

سوال کیا تھا (اور) یوں کہا ہمیں اللہ ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دیں پس ان کے اس گناہ کی

الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ

وجہ سے ان کو بجلی کی چمک نے آ پکڑا پھر واضح دلائل آ جانے کے بعد بچھڑے کو

بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا

معبود بنا لیا سو ہم نے اس پر (ان کو) معاف کر دیا اور ہم نے

مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو واضح غلبہ عطا فرمایا۔ اور ان سے وعدہ لینے کے لیۓ ہم نے ان پر طُور

بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

(پہاڑ) معلّق کر دیا اور ہم نے ان سے کہا کہ (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ

(سرنگوں) داخل ہوں اور ہم نے ان سے کہا کہ ہفتے کے دن کے بارے حد سے نہ گزرنا اور ہم

مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

نے ان سے بہت پکے قول و قرار لیئے۔ پس بسبب ان کے قول توڑ ڈالنے کے اور اللہ کی آیات

ع ۱۲

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ
کے انکار اور انبیاءؑ کے ناحق قتل کرنے کے اور ان کے یہ کہنے کے سبب کہ
قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا
ہمارے دلوں پر پردے ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی
يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
سو یہ بہت تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے اور (حضرت) مریم (علیہا السلام) پر بہت
بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى
بڑا الزام لگانے کی وجہ سے (ان کو بہت بڑی سزا دی) - اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ (علیہ السلام)
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ
مریمؑ کے بیٹے کو جو اللہ کے پیغمبر تھے قتل کر دیا اور حالانکہ نہ انھوں نے ان کو قتل کیا اور نہ ان کو صلیب
شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ
پر چڑھایا بلکہ انھیں شبہ ڈالا گیا اور یقیناً جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا وہ ان کے بارے شک
مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا
میں پڑے ہوئے ہیں سوائے گمان پر چلنے کے ان کے پاس اس کا علم نہیں اور انہوں نے ان کو
قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
یقیناً قتل نہیں کیا تھا۔ بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا
غالب ہیں حکمت والے۔ اور کوئی اہل کتاب میں سے نہیں ہو گا مگر
لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ
ان (حضرت عیسیٰؑ) کے مرنے سے پہلے ان پر ضرور ایمان لائے گا اور وہ قیامت کے دن

عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا

ان پر گواہ ہوں گے۔ سو یہود کے (بڑے بڑے) گناہوں کی وجہ سے ہم نے ان پر جو

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن

پاکیزہ چیزیں حلال کی تھیں حرام کردیں اور بسبب اس کے کہ یہ بہت سے لوگوں کو اللہ کی

سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ﴿١٦٠﴾ وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا

راہ سے روکتے تھے۔ اور ان کے سُود لینے کے سبب اور حالانکہ انہیں اس سے روکا گیا تھا

عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا

اور اُن کے، لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے کھا جانے کے سبب اور ہم نے ان میں

لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦١﴾ لَّٰكِنِ الرَّاسِخُونَ

سے جو کافر ہیں ان کے لیئے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن ان میں جو لوگ

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ

علم میں پختہ ہیں اور جو مومن ہیں جو (کتاب) آپ پر نازل ہوئی

إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ

اور جو آپ سے پہلے نازل ہوئیں (ان) پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرنے والے

وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان لانے والے ہیں

أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٦٢﴾ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

ایسے لوگوں کو ہم عنقریب بہت بڑا اجر دیں گے۔ ہم نے آپ کی طرف

كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا

وحی بھیجی جس طرح ہم نے نوح (علیہ السلام) اور ان کے بعد کے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی

ع ۲۲ / ۲

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اور وحی کی ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کی طرف اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام)

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ

اور ان کی اولاد کی طرف اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمٰن (علیہم السلام)

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ

کی طرف اور داؤد (علیہ السلام) کو ہم نے زبور دی۔ اور ایسے پیغمبر

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

جن کا حال ہم نے پہلے آپ سے بیان فرمایا اور ایسے پیغمبر (بھی ہیں) جن کا حال ہم نے آپ سے بیان

عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

نہیں فرمایا اور موسٰی (علیہ السلام) سے تو اللہ نے باتیں (بھی) کیں۔ (ان سب کو)

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ

خوشخبری دینے والے اور (انجام بد سے) ڈرانے والے پیغمبر بنا کر بھیجا تا کہ ان پیغمبروں کے (آنے کے) بعد

بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ

لوگوں کو اللہ پر کوئی الزام نہ رہے اور اللہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ لیکن

اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

اللہ شہادت دیتے ہیں کہ جو آپ کی طرف (کتاب کو) نازل کیا اُسے اپنے علمی کمال کے ساتھ نازل کیا

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ ۭ

اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ گواہ کافی ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ

یقیناً جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا تو بے شک وہ

ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا

دُور کی گمراہی میں جا پڑے۔ بلاشبہ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کیا (دوسروں کو بھی گمراہ کیا)

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾

اللہ ان (لوگوں) کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو کوئی راہ دکھائیں گے۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ

سوائے جہنم کے راستے کے جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ

اللہ پر آسان ہے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے

بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا

حق کے ساتھ پیغمبر آئے سو تم ایمان لے آؤ یہ تمہارے لیئے بہت اچھا ہے اور اگر تم کفر کرو گے

فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

تو یقیناً جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اے اہلِ کتاب! اپنے دین (کے بارے) میں حد سے نہ بڑھو

وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى

اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو یقیناً مسیح عیسٰی (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ

اللہ کے پیغمبر ہیں اور اس کا کلمہ (حکم) ہیں جو اس نے مریم (علیہا السلام) کی طرف بھیجا تھا اور اس (اللہ) کی

وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڦ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ

طرف سے ایک روح ہیں سو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ (اللہ) تین ہیں

اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ

باز آجاؤ (یہ) تمہارے لیئے بہتر ہے یسوائے اس کے نہیں کہ اللہ اکیلا عبادت کا مستحق ہے وہ اس سے

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

پاک ہے کہ اُس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب

الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝١٧١ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ

اُس کا ہے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اور مسیح (علیہ السلام) اللہ کا بندہ ہونے سے

اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

ہرگز کوئی عار نہیں رکھتے اور نہ مقرب فرشتے

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

اور جو شخص اس کی بندگی سے عار کرے اور تکبر کرے تو وہ (اللہ) عنقریب ان سب کو اپنے پاس

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝١٧٢ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جمع کریں گا۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیئے

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

تو ان کو اُن کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور وہ (اللہ) اپنے فضل سے اُن کو زیادہ دے گا اور

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

جن لوگوں نے عار (انکار) کیا اور تکبر کیا سو ان کو وہ (اللہ) دردناک

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

عذاب دے گا اور وہ اپنے لیئے اللہ کے علاوہ کوئی دوست اور

وَّلَا نَصِيْرًا ۝١٧٣ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ

مددگار نہ پائیں گے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے روشن دلیل

وقف لازم

ع ۲۴ ۴

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا

آچکی اور ہم نے تمہارے پاس ایک چمکتا ہوا نُور بھیجا ہے۔ پس جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

لوگ اللہ کے ساتھ ایمان لائے اور اس (دین) کو مضبوطی سے تھامے رکھا تو وہ (اللہ) عنقریب

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا

ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائیں گے اور اُن کو اپنی طرف سیدھا راستہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ ؕ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي

دکھائیں گے۔ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں۔ فرمادیجیے کہ اللہ تم کو کلالہ (بغیر ماں باپ اور اولاد کے)

الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ

کے بارے حکم دیتے ہیں کہ اگر ایسا بندہ مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (نہ ماں باپ) اور اس کی

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ

ایک بہن ہو تو جو کچھ اس نے چھوڑا اس کا نصف اس کے لیئے ہے اور وہ شخص اس کا (اپنی بہن کا)

يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

وارث ہو گا اگر اس کے اولاد نہ ہو (نہ ماں باپ) پس اگر دو بہنیں ہوں (یا زیادہ) تو

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا

وہ اس کے ترکہ میں سے دو تہائی لیں گی اور اگر زیادہ وارث ہوں مرد اور خواتین تو مرد

وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ

کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا اللہ تمہارے لیئے (دین کو)

اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

بیان فرماتے ہیں کہ گمراہی میں نہ پڑو اور اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔

آیاتها ۱۲۰ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتها ۱۶

آیات ۱۲۰ سورۂ مائدہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے) عہدوں کو پورا کرو تمہارے لیے

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي

چرنے والے جانور حلال کر دیئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کا تم سے ذکر کیا گیا مگر

الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝۱

احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا بے شک اللہ جیسا چاہتے ہیں حکم دیتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانی

الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ

کے جانوروں کی اور نہ اُن جانوروں کی جن کے گلے میں پٹہ دیا گیا ہو اور نہ ان لوگوں

اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ

کی جو بیت الحرام کے ارادے سے جا رہے ہوں (اور) اپنے رب کے فضل اور رضامندی

وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

کے طالب ہوں اور جب تم حلال ہو جاؤ (احرام سے باہر آجاؤ) تو شکار کرو اور لوگوں

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کی دشمنی کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روک دیا تھا

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا

تمہارے لیئے حد سے نکل جانے کا سبب نہ بنے اور نیکی اور پرہیزگاری میں اعانت کرو

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور گناہ اور حد سے گزرنے میں مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بلاشبہ اللہ سخت

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ

عذاب دینے والے ہیں۔ حرام کیا گیا تم پر مُردار اور خون اور

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

خنزیر کا گوشت اور جس پر بوقت ذبح اللہ کے سوا کسی کا نام لیا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

مرا ہو اور جو ضرب لگنے سے مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو ٹکر لگنے سے مر جائے اور

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ

جسے درندہ کھا گیا ہو سوائے اس کے کہ جس کو تم ذبح کرلو اور جو پرستش گاہوں پر ذبح کیئے

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ

جائیں اور یہ کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعے تقسیم کرو یہ سب گناہ ہیں آج کے دن

يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے پس ان سے مت ڈرو

وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

اور مجھ سے ڈرو۔ آج کے دن میں نے تمہارے لیئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ

اپنی نعمت تمام کر دی اور اسلام کو تمہارا دین پسند فرما لیا سو جو

وقف لازم

الربع

اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ

شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے کسی گناہ کی طرف اس کا رجحان نہ ہو تو یقیناً اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کون سی چیزیں حلال کی گئی ہیں

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

فرما دیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تمہارے سکھلائے ہوئے شکاری جانوروں

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا

نے پکڑا ہو تو جس طرح اللہ نے تم کو سکھایا ہے (شکار کرنا) اس طرح تم نے اُن کو سکھایا ہو۔ جس

مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠

شکار کو وہ تمہارے واسطے پکڑ رکھیں پس وہ کھاؤ اور اس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام لو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴﴾ اَلْيَوْمَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ بہت جلدی حساب لینے والے ہیں۔ آج

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

کے دن تم پر پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ

تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ

اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن عورتیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم ان کو ان کے

اُجُوۡرَهُنَّ مُحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ وَلَا مُتَّخِذِىۡۤ

مہر ادا کردو تم ان کو بیوی بناؤ صرف شہوت رانی مقصود نہ ہو اور نہ خفیہ

اَخۡدَانٍ‌ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ

آشنائی ہو اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا تو یقیناً اس کا (سارا) عمل ضائع ہو جائے گا

وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔ اے ایمان والو! جب تم

اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ

نماز کا قصد کرو تو اپنے چہروں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو

وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ

کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں پر ہاتھ پھیرو (مسح کرو)

وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡـكَعۡبَيۡنِ‌ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا

اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر تم حالتِ جنب (ناپاکی) میں ہو تو نہا لو

فَاطَّهَّرُوۡا‌ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ

(خود کو پاک کر لو) اور اگر تم بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو

اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ

یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آئے یا بیویوں سے

النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا

قربت کی ہو پھر تمہیں پانی نہ مل سکے تو تم پاک مٹی سے تیمّم (کر لیا) کرو

طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ‌ؕ

اس سے اپنے چہروں پر ہاتھ پھیر لو اور اپنے ہاتھوں پر (مسح کر لو)

ع ۵ / ۵

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ

اللہ تم پر کوئی تنگی ڈالنا نہیں چاہتے ولیکن

يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

وہ تمہیں پاک کرنا چاہتے ہیں اور یہ کہ تم پر اپنی نعمت پوری کریں تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

تم شکر ادا کرو۔ اور اللہ نے جو تم پر انعام فرمایا ہے اسے یاد کرو اور اس عہد کو بھی

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

جس کا تم سے وعدہ لیا ہے جب تم نے کہا کہ ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ

اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر

بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي

قائم رہنے والے بنو اور لوگوں کی دشمنی تمہیں انصاف چھوڑنے پر

اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

آمادہ نہ کر دے انصاف کرو کہ یہ نیکی کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

اور اللہ سے ڈرو کہ بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال سے با خبر ہیں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا

ان کے لیئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر (بدلہ) ہے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے

وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾

اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اے ایمان والو! اللہ نے تم پر جو انعام کیا اُسے یاد کرو

اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَعَلَى

تو (اُسی نے) تم سے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرو اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ

اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور اللہ نے بنی اسرائیل

مِيْثَاقَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ

سے عہد لیا اور ہم نے اُن میں بارہ سردار

عَشَرَ نَقِيْبًا ۗ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۗ لَئِنْ

مقرر فرمائے اور اللہ نے فرمایا اگر تم

اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

نماز کی پابندی کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور میرے پیغمبروں کے ساتھ ایمان لاتے رہو

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور ان کی مدد کرتے رہو تو یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں اور اگر اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ

گے تو میں ضرور تمہارے سارے گناہ معاف کردوں گا اور تمہیں بہشتوں میں داخل کروں گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

جن کے تابع نہریں چلتی ہیں سو اس کے بعد

ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا

جس نے تم میں سے کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ پس ان

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

وہ لوگ کلام کو اس کے مواقع سے بدل ڈالتے ہیں اور ان کو جو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ

ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے اور آپ ان میں تھوڑے لوگوں کے علاوہ ان کی خیانت

مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ

کی خبر پاتے رہتے ہیں پس اُن کو معاف کریں اور (ان سے) درگزر کریں

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ

یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا

کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا سو وہ بھی جو ان کو نصیحت

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

کی گئی تھی اس میں سے ایک (بڑا) حصہ فراموش کر بیٹھے تو ہم نے ان میں

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ

قیامت کے دن تک کے لیے باہم بغض اور عداوت ڈال دی اور

اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

عنقریب اللہ ان کو ان کے اعمال سے آگاہ فرمائیں گے۔ اے اہلِ کتاب! یقیناً تمہارے پاس

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ

ہمارے رسول آئے ہیں کتاب میں سے جو (باتیں) تم چھپاتے تھے ان میں سے بہت

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۚ قَدْ

سی باتیں تم پر کھول کر بیان فرما دیتے ہیں اور بہت سی درگزر فرماتے ہیں یقیناً

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ

تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔ اس کے ذریعے

بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ

اللہ ایسے لوگوں کو جو اس کی رضامندی کے طالب ہوں، سلامتی کی راہیں دکھاتے ہیں

وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ

اور ان کو اپنے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے آتے ہیں

وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ

اور ان کو سیدھے راستے پر چلاتے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ کافر ہوئے

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ

جو کہتے ہیں کہ بےشک مسیح، مریم (علیہا السلام) کے بیٹے، وہی اللہ ہیں

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ

فرما دیجیے کہ اگر اللہ، مسیح (علیہ السلام) مریم (علیہا السلام) کے بیٹے کو اور

اَنۡ يُّهۡلِكَ الۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنۡ

ان کی ماں کو اور سب کو جو زمین میں ہیں ہلاک کرنا چاہیں تو کون ہے جو ان کو

فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا‌ ؕ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

اللہ سے بچا سکے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کی

وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

بادشاہی اللہ کے لئے ہے جس کو چاہیں پیدا فرمائیں اور اللہ ہر

كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ وَالنَّصٰرٰى

چیز پر قادر ہیں۔ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ

نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ‌ ؕ قُلۡ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمۡ

ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں فرما دیجئے کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں پر

بِذُنُوۡبِكُمۡ‌ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ مِّمَّنۡ خَلَقَ‌ ؕ

تم کو سزا کیوں دیتے ہیں بلکہ تم بھی منجملہ مخلوقات کے (معمولی) آدمی ہو

يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَلِلّٰهِ

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب کریں اور جو کچھ آسمانوں

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌

اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے

وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ

اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہلِ کتاب ! ایک عرصہ تک پیغمبروں کا سلسلہ

جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمۡ عَلٰى فَتۡرَةٍ

منقطع رہنے کے بعد یقیناً تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آ پہنچے جو تم کو صاف صاف بتاتے ہیں

مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ

تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا

وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ

نہیں آیا سو بلاشبہ (اَب) تمہارے پاس خوشخبری دینے والے اور ڈر سنانے والے آ گئے ہیں

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

سے فرمایا اے میری قوم! اللہ نے جو تم پر انعام کیا (وہ) یاد کرو

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ

جب اُس نے تم میں پیغمبر بنائے اور تم کو بادشاہ بنایا

وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور تمہیں وہ کچھ دیا جو سارے جہانوں میں سے کسی کو نہ دیا تھا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِىْ كَتَبَ

اے میری قوم! پاک زمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ نے تمہارے لیے

اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

لکھ رکھا ہے اور (مقابلے کے وقت) اپنی پیٹھ مت پھیرو کہ پھر خسارے میں

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا

پڑ جاؤ گے۔ کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام) بے شک وہاں تو بڑے زبردست

جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا

لوگ (رہتے) ہیں اور یقیناً جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم وہاں ہرگز

مِنۡهَا ۚ فَاِنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا فَاِنَّا دٰخِلُوۡنَ ﴿۲۲﴾

داخل نہ ہوں گے پھر اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيۡنَ يَخَافُوۡنَ اَنۡعَمَ

دو مردوں نے ان لوگوں میں سے جو (اللہ سے) ڈرنے والے تھے، جن پر اللہ نے انعام کیا تھا، کہا

اللّٰهُ عَلَيۡهِمَا ادۡخُلُوۡا عَلَيۡهِمُ الۡبَابَ ۚ فَاِذَا

تم دروازے تک تو چلو پس جب تم اس (دروازے) میں

دَخَلۡتُمُوۡهُ فَاِنَّكُمۡ غٰلِبُوۡنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوۡۤا

قدم رکھو گے تو یقیناً تم (اسی وقت) غالب آ جاؤ گے اور اللہ پر بھروسہ کرو

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِنَّا لَنۡ

اگر تم ایمان والے ہو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! جب تک

نَّدۡخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوۡا فِيۡهَا فَاذۡهَبۡ اَنۡتَ

وہ وہاں رہیں گے ہم وہاں ہرگز داخل نہ ہوں گے پس آپ جائیں

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ

آپ اور آپ کا پروردگار دونوں لڑیں ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے التجا کی

رَبِّ اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ اِلَّا نَفۡسِىۡ وَاَخِىۡ فَافۡرُقۡ

اے میرے پروردگار! بےشک میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں رکھتا

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ

پس ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان جدائی کر دیجیے۔ فرمایا

فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيۡهِمۡ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۚ

سو وہ (ملک) یقیناً چالیس (۴۰) برس تک ان کے ہاتھ نہ لگے گا یونہی

يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ

زمین میں سر مارتے پھریں گے سو آپ اس نافرمان قوم کے حال پر

الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۶ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ

غم نہ کھائیں۔ اور آپ ان کو آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ صحیح طور پر

بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

پڑھ کر سنائیے جب دونوں نے اپنی اپنی نیاز پیش کی پس ان دونوں میں سے ایک کی قبول کی گئی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ

اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی (تو وہ دوسرا) کہنے لگا میں تجھ کو ضرور قتل کر دوں گا

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۲۷

اُس نے کہا یقیناً اللہ صرف پرہیزگاروں سے قبول فرماتے ہیں۔

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ مَاۤ اَنَا

اگر تُو میرے قتل کے لیۓ مجھ پر دست درازی کرے گا، میں تجھے قتل کرنے

بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْۤ اَخَافُ

کے لیۓ تجھ پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا کہ یقیناً میں اللہ، جہانوں کے

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۸ اِنِّىْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ

پروردگار سے ڈرتا ہوں۔ بے شک میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ

بِاِثْمِىْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ

اور اپنا گناہ اپنے سر لے لے پھر تو دوزخ والوں میں سے ہو جائے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۹ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

اور ظالموں کی یہی جزا ہے۔ سو اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر

ع ۷ ۵ وقف لازم النصف

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

آمادہ کیا تو اُس نے اُسے قتل کردیا پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

پس اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کریدتا تھا تاکہ اُسے دکھائے

كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى

کہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح ڈھانک دے۔ کہنے لگا

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ

ہائے افسوس! کیا میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی

سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ۚۛ مِنْ

لاش کو ڈھانک دیتا پس وہ پشیمان ہو گیا۔ اسی

اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ

وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ

مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى

جو کوئی کسی کو بغیر جان کا بدلہ لینے کے قتل کرے یا زمین پر

الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ

فساد برپا کرنے کے لیئے تو گویا اس نے تمام آدمیوں کو قتل کرڈالا اور جو

اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ

کسی کی زندگی کا سبب بنا تو گویا وہ تمام لوگوں کی زندگی کا سبب بنا اور یقیناً اُن

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا

لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلوں کے ساتھ آچکے پھر اُس کے بعد بھی

وقف النبی ﷺ
معانقة

مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿۳۲﴾

ان میں سے بہت سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيۡنَ يُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

یقیناً جو اللہ سے اور اس کے پیغمبر سے لڑتے ہیں اور وہ زمین میں

وَيَسۡعَوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَسَادًا اَنۡ يُّقَتَّلُوۡۤا اَوۡ

فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اُن کی سزا صرف یہی ہے کہ قتل کیے جائیں

يُصَلَّبُوۡۤا اَوۡ تُقَطَّعَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ مِّنۡ

یا سُولی چڑھا دیئے جائیں یا مخالف سمت سے اُن کے ہاتھ اور پاؤں

خِلَافٍ اَوۡ يُنۡفَوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ‌ؕ ذٰلِكَ لَهُمۡ

کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ دنیا میں ان

خِزۡىٌ فِى الدُّنۡيَا‌ وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ

کے لیئے رسوائی ہے اور اُن کے لیئے آخرت میں بھی بہت بڑا

عَظِيۡمٌ ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ

عذاب ہے۔ مگر وہ لوگ کہ تمہارے پکڑ لینے سے پہلے

تَقۡدِرُوۡا عَلَيۡهِمۡ‌ۚ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ

توبہ کریں پس جان لو کہ اللہ بخشنے والے

رَّحِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس

وَابۡتَغُوۡۤا اِلَيۡهِ الۡوَسِيۡلَةَ وَجَاهِدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِهٖ

کا قرب پانے کا سبب تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد (محنت)

ع ۹

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ

کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جو لوگ کافر ہیں اگر اُن کے پاس

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور اُن کے ساتھ اتنی چیزیں (مال و زر) اور بھی ہوں کہ قیامت

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ

کے روز یہ بدلہ میں دے کر عذاب سے چھوٹ جائیں (تب بھی) وہ اُن سے قبول نہ کی جائیں گی

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۳۶﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا

اور اُن کے لیئے درد دینے والا عذاب ہے۔ وہ آرزو کریں گے کہ آگ سے

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ

نکل جائیں مگر وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے اور اُن کو

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۷﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

ہمیشہ کا عذاب ہو گا۔ اور چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنے والی عورت پس دونوں

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ

کا ہاتھ کاٹ دو ان کے کیئے کی سزا میں اللہ کی طرف سے عبرت ہے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ

اور اللہ غالب ہیں حکمت والے۔ پس جو کوئی زیادتی کرنے کے بعد توبہ

ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو یقیناً اللہ اُس کی توبہ قبول فرماتے ہیں بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

بادشاہت اللہ ہی کے لیئے ہے جسے چاہیں عذاب کریں اور جسے چاہیں

لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا

بخش دیں اور اللہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ اے پیغمبر!

الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ

جو لوگ کفر کی طرف جلدی کرتے ہیں وہ آپ کے لیئے پریشانی کا سبب نہ بنیں۔

مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

اُن میں کچھ تو اپنے منہ سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے مگر اُن کے دل ایمان

قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ

نہیں لائے اور کچھ ان میں یہودی ہیں جو جھوٹ سنتے ہیں

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ

اور دوسری قوم (کافروں) کے واسطے باتیں کان دھر کے سنتے ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ

باتوں کو اُن کے اصل مقام سے ہٹا کر تبدیل کر دیتے ہیں (اور) کہتے ہیں اگر تم سے یہ

هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ

کہا جائے تو اسے مان لینا اور اگر یہ نہ کہا جائے تو احتیاط کرنا اور جس کو

يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ

اللہ ہی گمراہ کرنا چاہیں تو آپ ہرگز اُس کے لیئے اللہ سے کوئی اختیار

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

نہیں رکھتے یہی لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کو پاک

مع ۳ الوقف علی الاول اجزء ۱۲

قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

نہیں کرنا چاہتے اُن کے لیئے دنیا میں رسوائی ہے اور اُن کے لیئے آخرت میں بہت

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ

بڑا عذاب ہے۔ یہ جھوٹ سننے والے اور بڑے حرام کھانے والے ہیں

فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

پس اگر وہ آپ کے پاس آئیں (تو آپ چاہیں) تو ان میں فیصلہ کر دیں یا اُن کو ٹال دیں

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ

اور اگر آپ اُن کو ٹال دیں تو وہ آپ کو ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور اگر

حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

آپ فیصلہ کریں تو اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں بےشک اللہ انصاف

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔ اور یہ آپ سے فیصلہ کیونکر چاہیں گے

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ

اور خود اُن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اس کے

بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ؑ اِنَّآ

بعد یہ (اس سے) پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان والے ہی نہیں۔ بےشک ہم

اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ

نے تورات نازل فرمائی جس میں راہنمائی ہے اور روشنی ہے پیغمبر

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

جو کہ (اللہ کے) فرماں بردار تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ

اور اہل اللہ اور علماء بھی کیونکہ انھیں اس کتاب کی حفاظت کا

كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

حکم دیا گیا تھا اور وہ اُس پر گواہ تھے پس تم لوگوں سے

النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو تھوڑی قیمت (مالِ دنیا) پہ مت بیچو

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو کوئی اللہ کے نازل کیئے ہوئے کے مطابق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

ہی کافر ہیں۔ اور ہم نے اُن کے لیئے اس (تورات) میں یہ لکھ دیا تھا کہ جان کے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ

اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بھی

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ

بدلہ ہے۔ پس جو کوئی اسے معاف کر دے وہ اُس کے لیئے کفارہ ہو جائے گا

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو کوئی اللہ کے نازل کیئے ہوئے (احکام) کے مطابق حکم نہ کرے پس ایسے لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۵ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى

ہی ظالم ہیں۔ اور ان (پیغمبروںؑ) کے بعد ہم نے عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کو انہی کے

ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

نقشِ قدم پر بھیجا جو اپنے سے پہلے آنے والی کتاب تورات کی تصدیق

التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ

کرنے والے تھے اور ہم نے اُن کو انجیل دی جس میں راہنمائی تھی اور روشنی (نور)

وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اور تصدیق کرنے والی تھی اپنے سے پہلی تورات کی

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ

اور ہدایت اور نصیحت تھی پرہیزگاروں کے لیے۔ اور اہلِ انجیل کو چاہیئے کہ

الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ

جو کچھ اس میں اللہ نے نازل فرمایا اُس کے مطابق حکم کریں اور جو اللہ کے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾

نازل کردہ (احکام) کے مطابق حکم نہ کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

اور ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی جو اپنے سے پہلی

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ

کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُن کی محافظ ہے سو جو اللہ نے

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ

نازل فرمایا اُس کے مطابق اُن میں حکم کیجیئے اور آپ کے پاس حق آجانے کے بعد

عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۗ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

ان کی خواہشات کو مت مانیئے (اور) تم میں سے ہر ایک کے لیئے ہم نے

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

دستور اور ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے اور اگر اللہ چاہتے تو تم سب کو ایک ہی

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

امت کر دیتے لیکن (ایسا نہیں کیا) اُس نے جو احکام تم کو دیئے اُس میں تمہیں آزمانا چاہتے ہیں

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

سو نیکی میں جلدی کرو تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۸ وَاَنِ

ہے پھر وہ تم کو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے، (ان کے بارے) بتائیں گے اور

احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ

یہ کہ آپ اُن کے درمیان اللہ کے نازل کردہ (احکام) کے مطابق فیصلہ کریں اور ان

اَهْوَاۗءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ

کی خواہشات کو مت مانیں اور ان سے بچیں کہ آپ پر اللہ کے نازل کردہ احکام میں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

سے بعض سے آپ کو بہکا نہ دیں پس اگر یہ پھر جائیں (نہ مانیں) تو جان لیں کہ اللہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ

ان کے بعض گناہوں کے بدلے اُن کو مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہیں اور

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝۴۹ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ

یقیناً اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ کیا یہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ

اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لیئے اللہ سے بڑھ کر کس کا حکم اچھا

يُّوقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

(ہو سکتا) ہے۔ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو

الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

دوست نہ بناؤ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اور تم میں سے جو ان سے دوستی کرے گا تو بےشک وہ انہی میں سے ہو گا یقیناً اللہ

يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ

غلط کاروں کو ہدایت نہیں دیتے۔ جن لوگوں کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى

(نفاق کا) مرض ہے پس تم دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم کو ڈر ہے

اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ

کہ ہم پر کوئی گردش نہ پڑ جائے سو عنقریب اللہ فتح کا ظہور فرما دیں گے

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ

یا اپنے ہاں سے کوئی اور خاص بات، پھر اپنے پوشیدہ دلی

اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ؕ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ

خیالات پر نادم ہوں گے۔ اور اس وقت مسلمان کہیں گے کہ کیا یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

جو اللہ کی قسمیں بڑے مبالغہ سے کھاتے تھے کہ یقیناً ہم تمہارے

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

ساتھ ہیں۔ ان کے اعمال اکارت گئے پس یہ خسارے میں پڑ گئے۔

ع ۷/۱۲

وقف لازم
وقف منزل
عند البعض
وقف غفران

الثلثة

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو عنقریب

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ

اللہ ایسے لوگ پیدا کر دیں گے جن سے وہ محبت کریں گے اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫

مسلمانوں پر نرمی کرنے والے (اور) کافروں پر سختی کرنے والے

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ

لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

ڈرنے والے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہیں عطا فرما دیں اور اللہ کشائش والے

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ

جاننے والے ہیں۔ یقیناً تمہارے دوست اللہ اور اس کے پیغمبر ہیں اور ایمان

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

والے لوگ جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کو دوست رکھے اور اس کے پیغمبر کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع

اور ایمان والوں کو تو یقیناً اللہ کا گروہ ہی غالب ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

اے ایمان والو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جو تمہارے دین کا مذاق اُڑاتے ہیں

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور کھیل سمجھتے ہیں ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی

مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ

اور کافروں میں سے اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

اللہ سے ڈرو۔ اور جب تم نماز کے لیئے پکارتے ہو

اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

تو اس کا مذاق اور تماشا بناتے ہیں یہ اس لیئے کہ یہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ

بے عقل لوگ ہیں۔ آپ فرما دیجیئے اے اہلِ کتاب! تم ہم میں

تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

کون سی برائی دیکھتے ہو بس یہ کہ ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے اور جو ہم پر

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ

نازل ہوا (اس پر) اور جو ہم سے پہلے نازل ہوا (اس پر) اور یہ کہ تم میں اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ

لوگ بدکردار ہیں۔ فرما دیجیئے کہ (اے اہلِ کتاب!) کیا میں تم کو بتادوں (کہ) اللہ کے ہاں اس سے بھی

مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ

بدتر سزا پانے والے (کون ہیں)؟ وہ کہ جن پر اللہ نے لعنت کی ہو اور ان پر

عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ

غضب کیا ہو اور ان میں سے بعضوں کو بندر اور سوٗر بنا دیا ہو

وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ

اور انہوں نے شیطان کی بندگی کی، ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھی

عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا

راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں

آمَنَّا وَقَد دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا

ہم ایمان لائے حالانکہ کفر لے کر آئے تھے اور وہ اسی کو لے کر چلے گئے

بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾

اور جو بات یہ چھپاتے ہیں اللہ اُسے خوب جانتے ہیں۔

وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ

اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھتے ہیں کہ گناہ کے کام میں جلدی کرتے ہیں

وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا

اور حد سے گزرنے میں اور حرام کھانے میں۔ البتہ یہ جو کچھ کرتے ہیں

يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ

بُرا کرتے ہیں۔ بھلا اُن کے اہل اللہ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں

عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ

اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ البتہ

مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ

وہ بھی برا کرتے ہیں۔ اور یہود نے کہا اللہ کے ہاتھ

اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا

بند ہیں، انہی کے ہاتھ بند ہیں اور یہ بات کہنے سے

وقف لازم

قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ

اُن پر لعنت کی گئی بلکہ اس (اللہ) کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہیں

يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

خرچ کرتے ہیں اور جو (مضمون) آپ کی طرف آپ کے پروردگار نے بھیجا ہے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا

ان میں سے اکثر کے لیئے سرکشی اور کفر میں زیادتی کا سبب بن جاتا ہے اور ہم نے ان کے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

درمیان قیامت کے دن تک کے لیئے دشمنی اور بُغض ڈال دیا

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں اس کو اللہ بجھا دیتے ہیں

وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اور ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ۞ ۶۴ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

پسند نہیں فرماتے۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ

تو ہم اُن کی بُرائیاں معاف فرما دیتے اور اُن کو نعمت کے باغوں میں

النَّعِيْمِ ۞ ۶۵ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ

داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو (کتابیں) اُن پر ان کے پروردگار

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ

کی طرف سے نازل کیا گیا اُس کو قائم رکھتے تو اپنے اوپر سے

فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ ؕ مِنۡهُمۡ اُمَّةٌ

بھی اور پاؤں کے نیچے سے بھی خوب کھاتے ، ان میں کچھ لوگ

مُّقۡتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ سَآءَ مَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۶﴾

تو میانہ رو ہیں اور اُن میں بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال بُرے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ

اے پیغمبر! جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجئے

وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ

اور اگر ایسا نہ کیا تو آپ پیغمبری کا پیغام پہنچانے سے قاصر رہے۔ اور اللہ

يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

آپ کو لوگوں سے بچائیں گے یقیناً اللہ کفر کرنے والوں کو

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۷﴾ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَسۡتُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ

ہدایت نہیں فرماتے۔ فرما دیجئے اے اہلِ کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل

حَتّٰى تُقِيۡمُوا التَّوۡرٰٮةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ

اور جو کچھ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا اُس کو قائم نہیں رکھتے تم

اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ وَلَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ

کسی بھی چیز (یعنی راہِ راست) پر نہیں اور جو آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے

مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ۚ

نازل کیا گیا ہے ان میں سے بہتوں کے لیے سرکشی اور کفر میں زیادتی کا سبب بن جاتا ہے سو آپ

فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۸﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

ان کافروں کا غم نہ کیا کیجئے۔ بے شک جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى

لائے اور جو یہودی ہوئے اور جو بے دین ہوئے اور جو نصرانی ہوئے (ان میں سے)

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا

جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک کام کرے پس ایسے لوگوں

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَقَدْ

کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ بے شک ہم نے

اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس (بہت سے) پیغمبر

رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

بھیجے جب ان کے پاس کوئی پیغمبر وہ حکم لایا جو ان کو

اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾

پسند نہ تھا تو وہ (انبیاءؑ کے) ایک طبقے کو تو جھوٹا کہتے اور ایک طبقے کو قتل کر دیتے تھے۔

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ

اور سمجھتے تھے کہ اُن پر کوئی آفت نہ آئے گی پس وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر

تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ

اللہ نے اُن پر مہربانی فرمائی پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور

مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ

بہرے ہو گئے اور اللہ اُن کے اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ یقیناً

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ

کافر ہوئے جنہوں نے کہا مسیح (علیہ السلام) ابنِ مریم (علیہا السلام) ہی اللہ ہیں

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

اور مسیح (علیہ السلام) نے فرمایا اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا پروردگار ہے

وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور تمہارا (بھی) پروردگار ہے یقیناً جو اللہ سے شرک کرے گا تو ضرور اللہ اس پر بہشت

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

حرام کر دیں گے اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور غلط کاروں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

مددگار نہیں۔ یقیناً وہ لوگ کافر ہوگئے جنہوں نے کہا کہ

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ

وقف لازم

اللہ تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ

اور جو وہ کہتے ہیں اس (عقائد و اعمال) سے باز نہ آئے تو بے شک اُن میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا

جو کافر ہوئے ہیں وہ دردناک عذاب پائیں گے۔ کیا یہ اللہ کے آگے

يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

توبہ نہیں کرتے اور اس سے بخشش نہیں مانگتے اور اللہ بخشنے والے

رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

مہربان ہیں۔ مسیح (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ

اُن سے پہلے بہت سے پیغمبر گزرے اور ان کی والدہ صدیقہ (ولیہ) تھیں

كَانَا يَأْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ

دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھ لیجیے ہم اُن کے لیے کیسے

الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ

دلائل بیان کرتے ہیں پھر دیکھیے وہ کدھر اُلٹے جارہے ہیں۔ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جن کے پاس تمہارے نفع و نقصان کا اختیار

نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

نہیں اور اللہ ہی سننے والے جاننے والے ہیں۔ فرما دیجیے اے

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا

اہلِ کتاب! اپنے دین میں ناحق زیادتی مت کرو اور اُن

تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو پہلے خود گمراہ ہوئے اور

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع

پھر بہت سوں کو گمراہ کیا اور سیدھے راستے سے بھٹک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان کو

لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

داؤد (علیہ السلام) اور عیسیٰ بیٹے مریم (علیہما السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لیے کہ نافرمانی کرتے

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ

اور حد سے نکل جاتے تھے۔ جو بُرے کام وہ کرتے تھے ان سے ایک دوسرے کو

مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى

روکتے نہیں تھے بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے۔ اُن

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ

میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں بُرا ہے جو کچھ انہوں نے

مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ

اپنے لیئے آگے بھیجا ہے کہ اللہ اُن

عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا

پر ناخوش ہوئے اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ اور اگر وہ اللہ پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

اور پیغمبر پر اور جو (کتاب) ان پر نازل کی گئی اس پر یقین رکھتے تو اُن لوگوں کو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ

دوست نہ بناتے اور لیکن ان میں سے اکثر بدکردار ہیں۔ البتہ آپ

اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ

ضرور ایمان والوں کے ساتھ لوگوں میں سب سے زیادہ دشمنی کرنے والا یہودیوں

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ

کو اور مشرکوں کو پائیں گے اور دوستی کے لحاظ سے مسلمانوں کے قریب ان لوگوں کو

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ

پائیں گے جو کہتے ہیں ہم نصاریٰ ہیں یہ اس لیئے کہ اُن

قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

میں عالم بھی ہیں اور اہل اللہ بھی اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو (آخری) پیغمبر پر اتارا گیا ہے (قرآن)

اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ

تو آپ اُن کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس لیئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا

الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے سو ہم کو بھی گواہوں (تصدیق کرنے والوں) میں لکھ لیجیے۔

وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق بات ہمارے پاس آئی ہے اس پر ایمان نہ لائیں

وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور اس بات کی امید رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) داخل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

پس اللہ نے اُن کے کہنے کے صلے میں انہیں باغ عطا فرمائے جن کے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ

تابع نہریں بہتی ہیں یہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور نیکی کرنے والوں کا

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ

یہی صلہ ہے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ نے جو پاکیزہ چیزیں

تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ

تمہارے لیئے حلال کی ہیں انہیں حرام مت کرو اور حد سے مت نکلو

الجزء ۷ — ع ۱۱/۹

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا

بے شک اللہ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور اللہ نے جو چیزیں

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ

تم کو دی ہیں ان میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اُس اللہ سے ڈرو جس

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ

پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تم کو تمہاری فضول قسم کی (بے ارادہ)

اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

قسم (توڑنے) پر نہیں پکڑیں گے ولیکن مضبوط قسم (توڑنے) پر مواخذہ فرمائیں گے

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ

سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اوسط درجے کا

مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ

جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑے دینا یا ایک گردن (غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ

پس جو یہ نہ کر سکے تو وہ تین دِن کے روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا

اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور توڑ دو) اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾

اللہ تمہارے لیئے اپنی آیتیں کھول کر بیان فرماتے ہیں تاکہ تم شکر کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

اے ایمان والو! یقیناً شراب اور جواء اور بتوں کے تھان

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

اور فال کے تیر ناپاک ہیں (یہ) شیطان کے کاموں میں سے ہیں سو اُن سے اجتناب کرو (دُور رہو)

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

تاکہ تم فلاح (کامیابی) حاصل کرو۔ بےشک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

جوئے کے ذریعے سے تمہارے درمیان دشمنی اور بُغض پیدا کر دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ

اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے تو کیا تم اب بھی

اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

باز (نہیں) آؤ گے۔ اور اللہ کی فرمانبرداری کرو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو

وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا

اور ڈرو پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو جان لو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، اُن پر اس کا

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے جبکہ انہوں نے پرہیزگاری کی اور ایمان لائے (اور اسے مضبوط کیا)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا

اور نیک عمل کیئے پھر پرہیزگاری کی اور ایمان لائے پھر (مزید) پرہیزگاری کی اور خلوص

وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

(درجۂ احسان) کو پایا اور اللہ خلوص والوں (احسان کرنے والوں) کو پسند فرماتے ہیں۔ اے ایمان والو!

ع ۱۲/۲

اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ

اللہ تمہیں ضرور کسی قدر شکار سے آزمائیں گے (حالتِ احرام میں) کہ اُسے

اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ

تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچتے ہوں تاکہ اللہ جان لے کہ کون

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

اُس سے بے دیکھے ڈرتا ہے پس جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لیئے درد دینے والا

اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اِحرام کی حالت میں ہو تو

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ

شکار مت مارو اور تم میں سے جس نے اُسے جان بوجھ کر مار ڈالا تو اُس پر پاداش (بدلہ) واجب ہوگی

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ

جو کہ اُس جانور کے برابر ہوگی جس کو اُس نے مار ڈالا اس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحبِ عدل (معتبر)

مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ

شخص کر دیں۔ (قربانی کرے) وہ قربانی کعبہ تک پہنچائی جائے یا مسکینوں کو کھانا کھلا کر کفارہ دے

اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا

یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کیئے کی سزا (کا مزہ) چکھے جو پہلے ہو چکا

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ

وہ اللہ نے معاف فرما دیا اور جو کوئی پھر (ایسی حرکت) کرے گا تو اللہ اُس سے بدلہ (انتقام) لیں گے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اور اللہ غالب ہیں انتقام لینے والے ہیں۔ تمہارے لیئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ

حلال کیا گیا ہے تمہارے فائدے کے لیئے اور مسافروں کے لیئے اور خشکی کا شکار تمہارے لیئے

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم جمع

تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

کیئے جاؤ گے۔ اللہ نے عزت کے گھر 'کعبہ' کو لوگوں کے لیئے امن کا مقام بنایا ہے

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ

اور حرمت والے مہینوں کو اور قربانی کو اور اُن جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

یہ اس لیئے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ سب جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

خوب جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں اور یہ کہ اللہ بخشنے والے مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

(بھی) ہیں۔ پیغمبر کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے اور اللہ جانتے ہیں جو تم ظاہر کرتے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ

اور جو تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ فرما دیجیئے کہ پاک چیزیں اور ناپاک

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

چیزیں برابر نہیں ہوتیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں بھلی لگے۔ پس اے عقل والو!

يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیابی پا سکو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ

ان چیزوں کے بارے سوال نہ کرو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں

وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ

اور اگر قرآن کے نازل ہوتے ہوئے ان کے بارے پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ نے ایسی باتوں

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا

(کو پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والے بردبار ہیں۔ یقیناً تم سے پہلے لوگوں نے

قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا

ایسی باتیں پوچھی تھیں پھر (جب بتائی گئیں) اُن کا انکار کر بیٹھے۔ اللہ

جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ

نے نہ تو بحیرہ (کان پھٹا) بنایا ہے اور نہ سائبہ (سانڈھ) اور نہ وصیلہ

وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى

(مسلسل مادہ جننے والی اونٹنی) اور نہ حام (دس بچوں والا اونٹ) اور لیکن کافر اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا

باندھتے (کہتے) ہیں اور اکثر اُن کے عقل نہیں رکھتے۔ اور جب اُن

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اُس کی طرف آؤ اور پیغمبر کی طرف تو

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

کہتے ہیں جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہمیں کافی ہے خواہ ان کے

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ وہ سیدھے راستے پر ہوں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ

ایمان والو! تمہارے ذمے تمہارا اپنا آپ ہے جب تم ہدایت پر ہو تو جو گمراہ ہوا وہ

اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم سب کو بتلا دیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

گے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

کو موت آجائے تو وصیت کے وقت تمہارے درمیان شہادت (کا معیار) یہ ہے کہ

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

تم میں سے دو عادل (معتبر) مرد گواہ ہوں یا غیر قوم کے دو شخص ہوں

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تم کو موت کی مصیبت آئے

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

اگر تم کو شک ہو تو اُن دونوں کو نماز کے بعد روک لو پس

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ

وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کے بدلے کچھ نہ لیں گے خواہ ہمارا

ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ

رشتہ دار ہی ہو اور نہ اللہ کی شہادت چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو ہم گناہگار

الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ ...

الۡاٰثِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنۡ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا

ہوں گے۔ پھر اگر ثابت ہو جائے کہ ان دونوں نے گناہ کر کے (جھوٹ بول کر) حق ثابت کیا

فَاٰخَرٰنِ يَقُوۡمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيۡنَ اسۡتَحَقَّ

ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تو ان میں سے دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہوں جو (میت سے)

عَلَيۡهِمُ الۡاَوۡلَيٰنِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ

قرابت رکھنے والے ہوں پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی

مِنۡ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعۡتَدَيۡنَاۤ ‌ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ

شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی اگر ایسا کریں تو ہم ظلم کرنے والوں

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ يَّاۡتُوۡا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

میں ہوں گے۔ یہ طریقہ اس بات کے بہت قریب ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں

وَجۡهِهَاۤ اَوۡ يَخَافُوۡۤا اَنۡ تُرَدَّ اَيۡمَانٌۢ بَعۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ‌ؕ

یا (اس بات سے) ڈریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسۡمَعُوۡا‌ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

اور اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) غور سے سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوۡمَ يَجۡمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوۡلُ

ہدایت نہیں فرماتے۔ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع فرمائیں گے پھر کہیں گے کہ آپ، کو (امتوں کی طرف

مَاذَاۤ اُجِبۡتُمۡ‌ؕ قَالُوۡا لَا عِلۡمَ لَنَا‌ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ

سے) کیا جواب ملا تو وہ عرض کریں گے کہ ہمیں (ان کے دلوں کی) خبر نہیں بے شک آپ ہی غیبوں کے

الۡغُيُوۡبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذۡ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ اذۡكُرۡ

جاننے والے ہیں۔ جب اللہ فرمائیں گے اے عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام)! میرا انعام

ع ۱۴/۴

وقف لازم

نِعۡمَتِیۡ عَلَیۡکَ وَعَلٰی وَالِدَتِکَ ۘ اِذۡ اَیَّدۡتُّکَ بِرُوۡحِ

یاد کریں جو آپ پر اور آپ کی والدہ پر ہوا جب میں نے روح القدس (جبرائیل علیہ السلام)

الۡقُدُسِ ۟ قف تُکَلِّمُ النَّاسَ فِی الۡمَہۡدِ وَکَہۡلًا ۚ وَاِذۡ

سے آپ کی مدد فرمائی آپ گود میں بھی لوگوں سے کلام کرتے تھے اور ادھیڑ عمر

عَلَّمۡتُکَ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ وَالتَّوۡرٰىۃَ وَالۡاِنۡجِیۡلَ ۚ

میں بھی اور جب میں نے آپ کو کتاب اور دانائی کی تعلیم دی اور تورات اور انجیل (کی) اور جب

وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّیۡنِ کَہَیۡـَٔۃِ الطَّیۡرِ بِاِذۡنِیۡ

آپ مٹی (گارے) سے میری اجازت سے پرندے کی شکل بناتے تھے پھر اس پر پھونکتے تھے تو میری اجازت

فَتَنۡفُخُ فِیۡہَا فَتَکُوۡنُ طَیۡرًۢا بِاِذۡنِیۡ وَتُبۡرِئُ الۡاَکۡمَہَ

سے وہ پرندہ بن جاتا تھا اور آپ مادرزاد اندھوں کو ٹھیک کر دیتے تھے اور سفید داغ والوں (کوڑھ)

وَالۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِیۡ ۚ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِیۡ ۚ وَاِذۡ

کو میرے حکم سے اور جب آپ میرے حکم سے مُردوں کو (زندہ کر کے) نکال کر کھڑا کر دیتے تھے اور جب

کَفَفۡتُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَنۡکَ اِذۡ جِئۡتَہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ

ہم نے بنی اسرائیل کو آپ (کے قتل) سے باز رکھا جب آپ اُن کے پاس واضح دلیلیں لے کر آئے

فَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡہُمۡ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ

تو ان میں سے کافروں نے کہا یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ

مُّبِیۡنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذۡ اَوۡحَیۡتُ اِلَی الۡحَوَارِیّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا

نہیں۔ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر پر

بِیۡ وَبِرَسُوۡلِیۡ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡہَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ

جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام)! کیا آپ کے پروردگار

يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ عَلَيۡنَا مَآٮِٕدَةً مِّنَ

ایسا کر سکتے ہیں کہ ہم پر آسمان سے خوان (کھانا)

السَّمَآءِ‌ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾

نازل فرمائیں آپ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو تو۔

قَالُوۡا نُرِيۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَتَطۡمَٮِٕنَّ قُلُوۡبُنَا

انھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دِلوں کو پورا اطمینان ہو جائے

وَنَـعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَـنَا وَنَكُوۡنَ عَلَيۡهَا مِنَ

اور ہم جان لیں کہ بےشک آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر

الشّٰهِدِيۡنَ‏ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ

گواہ ہو جائیں۔ عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے دعا کی اے اللہ! ہمارے پروردگار

اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآٮِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَـنَا عِيۡدًا

ہم پر آسمان سے خوان (کھانا) نازل فرمائیں کہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیئے وہ عید (خوشی) کا دن ہو

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ‌ ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ

جائے اور آپ کی طرف سے ایک دلیل اور ہمیں رزق عطا فرمائیں اور آپ بہترین رزق عطا فرمانے

الرّٰزِقِيۡنَ‏ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡ‌ ۚ فَمَنۡ

والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میں یقیناً تم پر وہ (کھانا) اتارنے والا ہوں پھر اس کے بعد تم

يَّكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنۡكُمۡ فَاِنِّىۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ

لوگوں میں سے جس نے کفر کیا تو یقیناً میں اس کو ایسا عذاب دوں گا کہ جہانوں میں کسی

ع ۱۵

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

اور کو ایسا عذاب نہ دوں گا۔ اور جب اللہ فرمائیں گے، اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ اُمِّيَ

بن مریم (علیہا السلام)! کیا آپ نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ

دونوں کو اللہ کے سوا معبود بنالو وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں مجھے یہ زیب نہیں دیتا

لِيْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

کہ میں (لوگوں سے) ایسی بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں اگر میں نے یہ کہا ہوگا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَاۤ اَعْلَمُ

تو آپ کو اس کا علم ہوگا آپ تو میرے دل کی بات جانتے ہیں اور جو آپ کے جی (علم) میں ہے

مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا

میں نہیں جانتا یقیناً آپ غیبوں کے جاننے والے ہیں۔ میں

قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِيْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا

نے اُن سے اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جس کے کہنے کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو

اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا

جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں تھا

مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ

ان سے باخبر رہا پس جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾

تو آپ ان سے باخبر رہے اور آپ ہر چیز پر گواہ ہیں۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ع ۱۵ / ۵

إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ

اگر آپ ان کو سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو بخش دیں

فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا

تو بےشک آپ ہی غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اللہ فرمائیں گے یہ

يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ

وہ دن ہے جس دن سچوں کو اُن کا سچ فائدہ پہنچائے گا اُن کو باغ ملیں گے

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ سے راضی (خوش) ہوئے یہ بہت

الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے (سب) کی

فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

بادشاہی اللہ کے لیئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

ع ۱۶

سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتہا ۱۶۵ رکوعاتہا ۲۰

آیات ۱۶۵ سورۂ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تاریکیوں اور نور (روشنی) کو بنایا پھر بھی کافر (دوسروں کو) اپنے

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

پروردگار کے برابر قرار دیتے ہیں۔ وہی ذات ہے جس نے تم کو مٹی سے

طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

بنایا پھر ایک وقت متعین کر دیا اور ایک متعین وقت خاص اُسی کے پاس

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ

ہے پھر تم شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ (معبود برحق) آسمانوں میں بھی ہیں

وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

اور زمین میں بھی وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر باتوں سے واقف ہیں اور جو تم عمل کرتے ہو

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اُسے جانتے ہیں۔ اور ان پر جو دلیل بھی ان کے پروردگار کی نشانیوں

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا

میں سے آتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ پس جب ان کے پاس

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا

حق آیا (سچی کتاب) تو بے شک اس کو بھی جھٹلایا سو ان کو ان چیزوں کا انجام جن کا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

یہ مذاق اڑایا کرتے جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا

ان سے پہلی کتنی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا جن کو ہم نے زمین میں ایسی قوت دی

لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا

جو تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اور اُن کے نیچے نہریں جاری کیں پس اُن کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾

گناہوں کی وجہ سے ہم نے ان کو ہلاک کیا اور ان کے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا فرما دیا۔

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

اور اگر ہم آپ پر کاغذ پہ لکھا ہوا نازل فرماتے پھر یہ اپنے ہاتھوں سے اُسے

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا

چھو بھی لیتے تب بھی یہ کافر لوگ یہی کہتے کہ یہ صریح

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ

جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور کہتے ہیں ان پر فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾

اگر ہم فرشتہ بھیج دیتے تو سارا قصہ ہی ختم ہوجاتا پھر اُن کو مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو اُس کو آدمی ہی بناتے اور پھر اُن کو ہماری طرف سے وہی شبہ ہوتا

مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

جو شبہ یہ اب کر رہے ہیں۔ اور بے شک (لوگ) آپ سے پہلے پیغمبروں کا مذاق اڑایا کرتے تھے

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

پھر اُن میں سے جو لوگ مذاق اڑاتے تھے اُن کو اُسی چیز (عذاب) نے آگھیرا

ع ۱

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا

جس کا مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجیۓ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ کہہ دیجیۓ جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ

آسمانوں اور زمین میں ہے کس کی ملک ہے فرما دیجیۓ اللہ کی ملک ہے اُس نے مہربانی کو اپنے اوپر لازم

الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

فرما لیا ہے ہم ضرور تم کو قیامت کے دن اکٹھا کریں گے کہ جس میں

فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

کوئی شک نہیں جن لوگوں نے خود کو ضائع کر دیا پس وہ ایمان نہیں لاتے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اور جو مخلوق رات میں اور دن میں بستی ہے سب اُسی کی ہے اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ

جاننے والا ہے۔ فرما دیجیۓ کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا مددگار بناؤں جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ کھانے کو دیتا ہے اور اس کو کوئی کھانے کو نہیں

اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

دیتا۔ فرما دیجیۓ بے شک مجھے حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام قبول کروں اور آپ ہرگز

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

مشرکوں میں سے نہ ہوئیے گا۔ فرما دیجیۓ کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں

رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ

تو بے شک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اُس روز وہ (عذاب)

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ

ٹال دیا گیا تو اُس پر یقیناً اُس (اللہ) نے رحم فرمایا اور یہ واضح کامیابی ہے اور

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ

اگر اللہ تجھ کو کوئی سختی پہنچائیں تو اس کے سوا اس کو کوئی دُور کرنے والا نہیں اور اگر

يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ

تم کو بھلائی عطا کریں تو وہ ہر چیز پہ قادر ہیں۔ اور وہ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ

اپنے بندوں پہ غالب ہیں اور وہی حکمت والے پوری خبر رکھنے والے ہیں کہیئے کہ

اَىُّ شَىْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ قف شَهِيْدٌۢ بَيْنِىْ

سب سے بڑھ کر کس چیز کی گواہی ہے؟ فرما دیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہیں

وَبَيْنَكُمْ ۚ قف وَاُوْحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ

اور مجھ پر یہ قرآن اس لیے اتارا گیا ہے کہ میں تم کو اور اُس کو جس تک یہ (قرآن) پہنچ سکے اس کے

وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً

ذریعے (انجامِ بد سے) ڈراؤں کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور

اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ ج قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

معبود بھی ہیں۔ فرما دیجئے کہ میں (اس کی) گواہی نہیں دیتا فرما دیجئے کہ وہ اکیلا ہی عبادت کے لائق ہے

وَّاِنَّنِىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

وقف لازم باختلاف

اور جو تم شرک کرتے ہو یقیناً میں اس سے بیزار ہوں۔ وہ جن کو ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ

ان (پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو) اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جنہوں نے

وقف لازم

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

ع ۸/ ۲

خود کو نقصان میں ڈال رکھا ہے پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ پر بہتان (جھوٹ) باندھا یا اُس کی آیات کو جھوٹا بتایا

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

بلاشبہ ایسے ظالموں کو چھٹکارا نہ ملے گا۔ اور جس دن ہم تمام (خلائق) کو جمع کریں گے

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے تمہارے وہ شریک جن (کے معبود ہونے)

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ

کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں؟ پھر اس کے سوا اُن کو کوئی چارہ نہ ہو گا مگر

قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

یہی کہ کہیں گے اللہ جو ہمارا پروردگار ہے کی قسم ہم شرک کرنے والوں میں نہیں تھے۔ دیکھئے انہوں

كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

نے اپنے آپ پر کیسا جھوٹ بولا اور جو جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے وہ سب

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا

ان سے کھو گیا۔ اور ان میں سے کچھ آپ کی (باتوں کی) طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

ان کے دلوں پر تو پردے ڈال دیئے ہیں کہ اس کو سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل (بوجھ)

وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ

ڈال رکھا ہے اور اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ

جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے جھگڑا کرتے ہیں، کافر لوگ کہتے ہیں یہ (قرآن) تو

هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور وہ (دوسروں کو) اس سے منع بھی کرتے

وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا

ہیں اور خود بھی اس سے دُور رہتے ہیں اور یہ لوگ خود کو ہی تباہ کر رہے ہیں اور

يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا

سمجھتے نہیں۔ اور اگر آپ اس وقت ان کو دیکھیں جب دوزخ کے پاس کھڑے کیئے جائیں گے تو کہیں گے

يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ

اے کاش! (کیا اچھا ہو کہ) ہم پھر واپس بھیج دیئے جائیں تو اپنے پروردگار کی نشانیوں کو جھوٹا نہ کہیں اور ہم ایمان

الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ

لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ بلکہ جس چیز کو وہ پہلے چھپاتے تھے وہ ان پر ظاہر ہو

مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ

گئی اور اگر یہ لوگ واپس بھیج دیئے جائیں تو پھر وہی کام کریں گے جس سے انہیں روکا گیا تھا اور یقیناً یہ

لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا

لوگ جھوٹے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ ہماری یہی دنیا ہی کی زندگی ہے اور ہم (مرنے کے بعد) دوبارہ

نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ

زندہ نہیں کیئے جائیں گے۔ اور اگر آپ ان کو اس وقت دیکھیں جب اپنے پرودگار کے سامنے

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ

کھڑے کیے جائیں گے تو وہ (اللہ) فرمائیں گے کیا یہ (دوبارہ زندگی) سچ نہیں ہے؟ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۰ قَدْ

کی قسم (سچ ہے) (اللہ) فرمائیں گے تو اپنے کفر کے عوض (جو تم کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو۔ یقیناً

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ

وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھوٹا کہا یہاں تک کہ جب ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا

اچانک قیامت آجائے گی تو کہیں گے اے افسوس! ہماری اس کوتاہی پر جو ہم نے

فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ

اس بارے میں کی اور وہ اپنے (اعمال کا) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوں گے

اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝۳۱ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا

جان لو بہت برا (بوجھ) ہے جو انہوں نے اٹھا رکھا ہے۔ اور دنیا کی زندگی کیا ہے صرف ایک کھیل

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ

اور مشغلہ (تماشہ) اور جو لوگ پرہیزگاری کرتے ہیں اُن کے لیئے آخرت کا گھر بہت بہتر

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ

ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یقیناً ہم خوب جانتے ہیں کہ اُن کی باتیں آپ کو رنج پہنچاتی ہیں

يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

پس بےشک یہ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے بلکہ یہ ظالم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۳۳ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

اللہ کی نشانیوں کا (جان بوجھ کر) انکار کرتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے پیغمبر بھی جھٹلائے گئے

قَبۡلِكَ فَصَبَرُوۡا عَلٰى مَا كُذِّبُوۡا وَاُوۡذُوۡا حَتّٰٓى اَتٰٮهُمۡ

تو وہ جھٹلائے جانے پر اور تکلیفیں دیئے جانے پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ اُن کو ہماری امداد

نَصۡرُنَا ‌ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ‌ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَكَ

پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور بے شک آپ کے پاس بعض

مِنۡ نَّبَاِى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكَ

پیغمبروں کے حالات پہنچ چکے ہیں۔ اور اگر آپ کو اُن کی رُوگردانی گراں

اِعۡرَاضُهُمۡ فَاِنِ اسۡتَطَعۡتَ اَنۡ تَبۡتَغِىَ نَفَقًا فِى

گزرتی ہے تو اگر آپ کر سکتے ہیں کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کر لیں

الۡاَرۡضِ اَوۡ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاۡتِيَهُمۡ بِاٰيَةٍ‌ ؕ وَلَوۡ

یا آسمان میں کوئی سیڑھی، پھر اُن کے لیے کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں اور

شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمۡ عَلَى الۡهُدٰى فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ

اگر اللہ چاہتے تو سب کو ہدایت پر جمع فرمادیتے پس آپ ہرگز نادانوں

الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ يَسۡمَعُوۡنَ‌ ؕ

میں سے نہ ہوں۔ وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور اللہ مُردوں

وَالۡمَوۡتٰى يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوۡا

کو زندہ کر کے اٹھادیں گے پھر وہ سب اسی کی طرف لائے جائیں گے۔ اور کہتے ہیں اُن پر

لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى

اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشان (معجزہ) کیوں نازل نہیں ہوتا؟ فرما دیجیے

اَنۡ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۷﴾

بے شک اللہ قادر ہیں کہ نشان (معجزہ) نازل فرمائیں ولیکن اُن میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔

النصف
وقف غفران

وقف منزل

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیۡرُ

اور زمین پر چلنے والے تمام جانور اور دو پروں کے ساتھ اُڑنے والے تمام پرندے

بِجَنَاحَیۡهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمۡثَالُكُمۡ ؕ مَا فَرَّطۡنَا فِی الۡكِتٰبِ

سب تمہاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں ہم نے کتاب (لوحِ محفوظ) میں

مِنۡ شَیۡءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمۡ یُحۡشَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیۡنَ

کوئی چیز چھوڑی نہیں پھر سب اپنے پروردگار کے پاس اکٹھے کیئے جائیں گے۔ اور جو لوگ

كَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكۡمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنۡ یَّشَاِ

ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں وہ بہرے اور گونگے، اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے

اللّٰهُ یُضۡلِلۡهُ ؕ وَمَنۡ یَّشَاۡ یَجۡعَلۡهُ عَلٰی صِرَاطٍ

چاہیں اسے گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں اُس کو سیدھی راہ پر

مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۳۹﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰىكُمۡ عَذَابُ

کر دیں۔ آپ فرمائیے کہ بھلا دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب

اللّٰهِ اَوۡ اَتَتۡكُمُ السَّاعَةُ اَغَیۡرَ اللّٰهِ تَدۡعُوۡنَ ۚ اِنۡ

آجائے یا تم پر قیامت ہی آ پہنچے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی کو پکاروگے اگر

كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۰﴾ بَلۡ اِیَّاهُ تَدۡعُوۡنَ فَیَكۡشِفُ مَا

تم سچے ہو؟ بلکہ تم اُسی کو پکارتے ہو اگر وہ چاہے تو جس (دکھ) کے لیئے اس کو

تَدۡعُوۡنَ اِلَیۡهِ اِنۡ شَآءَ وَتَنۡسَوۡنَ مَا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۴۱﴾ ع

پکارتے ہو اُسے دُور بھی کر دے اور تم جن کو شریک بناتے ہو (اُس وقت) ان کو بھول جاتے ہو۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰۤی اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَخَذۡنٰهُمۡ

اور ہم نے آپ سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے پھر ہم نے اُن کو

بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ

تنگدستی اور بیماریوں میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔ پھر جب

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

اُن کے پاس ہمارا عذاب آیا تو انہوں نے عاجزی کیوں نہ کی لیکن اُن کے دل

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا

سخت ہو گئے اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کو آراستہ کر کے دکھا دیئے ۔ تو جو

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ

نصیحت کی گئی تھی پھر جب وہ اس کو بھول گئے تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دروازے

شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

کھول دیئے یہاں تک کہ ان چیزوں پر جو انہیں دی گئی تھیں جب وہ اترانے لگے تو ہم نے اُن کو اچانک

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

پکڑ لیا، پس وہ حیرت زدہ رہ گئے۔ پس ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور تمام

ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جو سب جہانوں کے پروردگار ہیں۔ آپ کہیئے کہ کہو اگر اللہ تمہاری

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى

سننے کی طاقت اور تمہاری دیکھنے کی قوت لے لیں اور تمہارے دلوں پر

قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ

مہر کر دیں تو اللہ کے علاوہ کون عبادت کے لائق ہے جو تمہیں یہ (نعمتیں) پھر لا دے؟ دیکھیئے

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

ہم کس کس طرح دلائل بیان فرماتے ہیں پھر بھی یہ رُوگردانی کیئے جاتے ہیں۔ فرمایئے کہ

اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ بَغۡتَةً اَوۡ جَهۡرَةً

بھلا بتاؤ اگر تم کو اللہ کا عذاب بے خبری میں آلے یا پتہ چلنے پر

هَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرۡسِلُ

(آجائے) تو ظالموں کے علاوہ کون ہلاک ہوگا۔ اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیے

الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ فَمَنۡ اٰمَنَ

بھیجتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور (انجام بد سے) ڈرائیں پس جو ایمان لایا

وَاَصۡلَحَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۴۸﴾

اور نیک کام کیے پس اُن لوگوں کو کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الۡعَذَابُ بِمَا كَانُوۡا

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھوٹا کہا، اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے انہیں

يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ خَزَآٮِٕنُ اللّٰهِ

عذاب ہوگا۔ فرمادیجئے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ اِنِّىۡ مَلَكٌ ۚ اِنۡ

اور نہ میں (تمام) غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى

جو میرے پاس وحی آتی ہے اُس کا اتباع کرتا ہوں۔ فرمائیے کہ اندھا اور دیکھنے والا کہیں

وَالۡبَصِيۡرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنۡذِرۡ بِهِ الَّذِيۡنَ

برابر ہو سکتا ہے؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور ایسے لوگوں کو (اس سے) ڈرائیے جو اس بات کا

يَخَافُوۡنَ اَنۡ يُّحۡشَرُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ لَيۡسَ لَهُمۡ مِّنۡ

اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کیے جائیں کہ اُس کے سوا کوئی اُن کا دوست ہوگا

ع ۵ / ۱۱

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ

اور نہ شفاعت کرنے والا تاکہ وہ بچ سکیں۔ اور اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

مت نکالیں جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں

وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ

اُن کا حساب آپ پر ذرہ برابر بھی نہیں اور نہ آپ کا حساب

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

اُن پر کوئی ذرہ ہے پس اگر آپ اُن کو نکال دیں گے تو آپ غلط کام کرنے والوں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

میں سے ہو جائیں گے۔ اور اس طرح ہم بعض لوگوں کو بعض سے آزماتے ہیں تاکہ (امیر)

لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ

لوگ کہا کریں کہ کیا یہی (غریب) لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتے؟ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

ہماری نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں تو فرما دیجیے تم پر سلامتی ہے اور تمہارے پروردگار

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا

نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ تم میں سے جو کوئی نادانی سے بُری حرکت

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

کر بیٹھے گا پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو وہ (اللہ)

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور اسی طرح ہم نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ جرم

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

کرنے والوں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ فرما دیجیئے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ

یقیناً مجھے اُن کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ فرما دیجیئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

کر سکتا بے شک اس طرح تو میں راہ گم کر بیٹھوں گا اور ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا

فرما دیجیئے کہ میں یقیناً اپنے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور تم اس کو جھٹلاتے ہو۔ جس

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

چیز (عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں۔ بے شک حکم صرف اللہ کے واسطے ہے۔ وہ

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ

حق کو بیان کرتے ہیں اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ فرما دیجیئے جس چیز

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ

(عذاب) کی تم جلدی کرتے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي

پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی پر ہے اور پانی

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا
میں ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اُس کو جانتا ہے
وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ
اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ
مگر روشن کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی تو ہے جو رات کو (نیند میں) تم (تمہاری روح) کو
وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اُسے جانتا ہے پھر تم کو اس میں (دن میں) اٹھا دیتا
لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ
ہے تاکہ (تمہاری زندگی کی) مقررہ مدت پوری کردی جائے پھر تم سب کو اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ؑ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ
پھر وہ تم کو تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ اور وہ اپنے بندوں
عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ
پر غالب ہے اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾
ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔
ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ
پھر تمام لوگ اپنے مالکِ برحق اللہ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سُن لو حکم اسی کا ہے اور وہ بہت
وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ
جلد حساب لینے والا ہے۔ کہہ دیجیئے کہ بھلا تم کو

ع ۱۴ ۱۳

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ

خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں کون نجات دیتا ہے تم اُس کو عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

ہو (کہ) اگر ہم کو اس (آفت) سے نجات دیں تو ہم ضرور آپ کے شکر گزار ہوں گے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ

فرما دیجیئے کہ اللہ تم کو اِس سے نجات دیتے ہیں اور ہر سختی سے، پھر

اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ

تم شرک کرنے لگتے ہو۔ فرما دیجیئے کہ وہ اس پر قادر ہیں کہ تم پر تمہارے اوپر سے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ

یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دیں یا تم کو مختلف

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

گروہ کر دیں اور آپس میں لڑا کر مزہ چکھا دیں

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

دیکھیئے ہم کس طرح دلائل بیان فرماتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

اور اس (قرآن) کو آپ کی قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سچ ہے۔ فرما دیجیئے میں تم پر داروغہ

بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

نہیں ہوں۔ ہر خبر کے لیئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔

وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں (ناجائز) بحث کر رہے ہوں تو اُن سے

عَنۡهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ‌ ؕ وَاِمَّا

کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر

يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى مَعَ

(یہ بات) شیطان آپ کو بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں

الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ مِنۡ

کے ساتھ مت بیٹھیں۔ اور پرہیزگار لوگوں پر ان کے حساب

حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّلٰـكِنۡ ذِكۡرٰى لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۶۹﴾

میں سے کوئی چیز نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں۔

وَذَرِ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّلَهۡوًا وَّغَرَّتۡهُمُ

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے انہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے ان کو

الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَذَكِّرۡ بِهٖۤ اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا

دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعے ان کو نصیحت فرماتے رہیئے کہ (قیامت

كَسَبَتۡ ‌ۖ لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِىٌّ وَّلَا

کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ اللہ کے سوا اُن کا کوئی دوست ہے

شَفِيۡعٌ‌ ۚ وَاِنۡ تَعۡدِلۡ كُلَّ عَدۡلٍ لَّا يُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ‌ؕ

اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر (رُوئے زمین کی) ہر چیز بطورِ معاوضہ دینا چاہے تو اس سے قبول

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اُبۡسِلُوۡا بِمَا كَسَبُوۡا ‌ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ

نہ ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال کے سبب ہلاکت میں ڈالے گئے اُن کے پینے کے لیئے

مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ ع

کھولتا ہوا پانی ہے اور درد دینے والا عذاب ہے اِس لیئے کہ کفر کرتے تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

فرما دیجیئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا کسی کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے اور نہ بُرا

وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى

اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھایا ہے تو کیا ہم اُلٹے پھر جائیں

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ

جیسے کسی کو شیطان (جنات) نے جنگل میں پریشان کر دیا ہو (اور) اُس کے کچھ دوست ہوں

يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ

جو اس کو سیدھے راستے کی طرف بُلائیں کہ یہاں ہمارے پاس آؤ۔ فرما دیجیئے کہ یقیناً اللہ کی ہدایت ہی،

هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ

ہدایت ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے فرماں بردار ہوں۔ اور یہ

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

کہ نماز قائم رکھو اور اسی (اللہ) سے ڈرتے رہو اور وہی ہے کہ اُس کی طرف اکٹھے کیئے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور جس دن

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

فرماتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتا ہے اس (اللہ) کا ارشاد حق ہے اور جس دن صور پھونکا

يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

جائے گا اُس دن اسی کی بادشاہت ہوگی وہ پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا جاننے والا ہے اور وہ

الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ

حکمت والا خبر رکھنے والا ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا، کیا تم بتوں

الثلثة

اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ

کو معبود قرار دیتے ہو؟ بےشک میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی

مُّبِیْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ

میں ہو۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ

دکھلائی اور تاکہ کامل یقین کرنے والوں (عارفین) میں سے ہوجائیں۔ پس جب اُن کو رات نے

الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ

ڈھانپ لیا تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا (اور) فرمایا یہ میرا پروردگار ہے پس جب وہ غروب ہوگیا تو فرمایا

لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ

میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا

هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ

یہ میرا پروردگار ہے۔ پس جب وہ بھی غروب ہوگیا تو فرمانے لگے اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ

نہیں دکھائے گا تو بےشک میں بھٹکنے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ پھر جب سورج کو چمکتا ہوا

بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ

دیکھا تو فرمایا یہ میرا پروردگار ہے یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ غروب ہو گیا تو

قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّیْ وَجَّهْتُ

فرمایا اے میری قوم! بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ بے شک میں نے

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا

یکسو ہوکر اپنا رُخ اسی (اللہ) کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں شرک کرنے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي

والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اُن کی قوم ان سے بحث کرنے لگی۔ فرمایا کیا تم اللہ کے بارے مجھ سے

اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ

بحث کرتے ہو؟ حالانکہ اُس نے مجھے سیدھی راہ دکھائی اور میں اُن سے جن کو تم اُس کا شریک بناتے ہو

اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

نہیں ڈرتا۔ ہاں! اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا

(گھیرے ہوئے) ہے۔ کیا تم نصیحت اختیار نہیں کرتے ہو؟ اور بھلا میں ان سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

کیوں ڈروں اور تم (اس بات سے) نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک بنایا ہے جن کے

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ

بارے اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ اب دونوں فریقوں میں سے کون سا (فریق) امن کا مستحق

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ

ہے؟ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ)۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ نہیں

بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ

ملایا، ایسے ہی لوگوں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کے مقابلے میں عطا فرمائی تھی ہم جس کے چاہیں درجات

مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

بلند فرما دیتے ہیں بے شک آپ کا پروردگار حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ان

وقف لازم

ع ۱۵ / ۹

إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ

کو اسحٰق (علیہ السلام، بیٹے) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتے) عطا فرمائے سب کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ

(زمانہ میں) ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ہدایت کی اور اُن کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمٰن اور ایوب اور یوسف اور

وَمُوسٰى وَهٰرُونَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا

موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو اور ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور زکریا

وَيَحْيٰى وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿۸۵﴾

اور یحیٰی اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو یہ سب نیکوکاروں میں سے تھے۔

وَإِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

اور اسمٰعیل اور الیسع اور یونس اور لوط (علیہم السلام) کو بھی اور ان سب کو (ان کے زمانوں کے) تمام جہانوں پر

عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ

(نبوت سے) بزرگی عطا فرمائی۔ اور ان کے کچھ باپ دادوں کو اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ

اور ہم نے اُن کو برگزیدہ کیا اور ہم نے ان سب کو راہِ راست کی ہدایت کی۔ یہ اللہ

هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ

کی ہدایت ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اس سے راہنمائی فرماتے ہیں۔ اور

أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۸﴾ أُولٰئِكَ

اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے ان سے ضائع ہو جاتے۔ یہ ایسے

الَّذِينَ آتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِنْ

لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی پھر اگر یہ

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

سب (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان (باتوں) کے لیے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ ان سے کبھی

بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ

انکار کرنے والے نہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت عطا فرمائی تھی سو آپ انہی کی ہدایت

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

کی پیروی کریں اور فرما دیں کہ میں تم سے اس (قرآن) کا صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہانوں کے

ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ

لیے نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی جاننا چاہیے تھی جب

قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ

اُنہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی انسان (بشر) پر کچھ بھی نازل نہیں فرمایا تو فرمایئے وہ

اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

کتاب کس نے نازل فرمائی جس کو موسیٰ (علیہ السلام) لائے تھے جو لوگوں کے لیے نور (روشنی)

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ

اور ہدایت تھی جس کو تم نے الگ الگ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے اس کے کچھ (حصے) کو ظاہر کرتے ہو

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

اور بہت سے کو چھپاتے ہو اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا

فرما دیجیے کہ اللہ (نے یہ نازل فرمایا ہے) پھر ان کو چھوڑ دیں کہ اپنی بیہودگی میں کھیلتے رہیں اور

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

یہ (ویسی ہی) کتاب ہے جس کو ہم نے بابرکت نازل فرمایا ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

اور تا کہ آپ مکہ اور اس کے اردگرد والوں کو (انجامِ بد سے) ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

یقین رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان لگایا یا کہا

اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ

مجھ پر وحی آتی ہے اور اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو کہے کہ جس طرح کی (کتاب) اللہ

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا

یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے (کہ ہاں)

اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ

اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم اللہ کے ذمہ

تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ

جھوٹی باتیں کہتے تھے اور تم اس کی نشانیوں سے تکبر

تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

کرتے تھے۔ اور البتہ تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے جیسے ہم نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا

اور جو ہم نے تم کو دیا تھا وہ اپنی پیٹھ پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم

نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے بارے تمہارا دعویٰ تھا کہ وہ تمہارے معاملے

شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ

میں شریک ہیں البتہ تمہارے آپس کے تعلقات منقطع ہو گئے (ٹوٹ گئے) اور جو تم دعوے کیا کرتے تھے

تَزْعُمُوْنَ ۝۹۴ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ

سب جاتے رہے۔ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اگاتا ہے، نکالتا ہے جاندار کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ

بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۹۵ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ

اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ وہ صبح کو نکالنے والا ہے۔ اور رات کو (موجب) آرام بنایا

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

اور سورج اور چاند (کی رفتار کو) حساب کے لیئے رکھا یہ (اللہ کے) مقرر کیئے ہوئے (اندازے) ہیں

الْعَلِيْمِ ۝۹۶ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا

جو غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہارے لیئے ستارے بنائے تاکہ

بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

تم خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں ان سے راہ معلوم کر سکو (اور) بے شک ہم نے جاننے والوں کے لیئے دلائل

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۹۷ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک شخص سے پیدا فرمایا پھر ایک

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چند روز رہنے کی۔ بے شک ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیئے دلائل

يَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

کھول کر بیان کر دیئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان (بلندی) سے پانی برسایا

فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا

پھر اس سے ہم نے ہر طرح کی روئیدگی اگائی پھر اس میں سے سبز کونپلیں نکالیں۔

نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ

ہم ان سے ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے

طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّالزَّيۡتُوۡنَ

سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى

اور انار کے (درخت پیدا فرمائے) جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور نہیں بھی ملتے جلتے ذرا اس کے (ہر ایک)

ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَيَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكُمۡ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

پھل کو تو دیکھیں جب وہ پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو، اِن میں اُن لوگوں کے لیئے جو ایمان لاتے ہیں

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَخَلَقَهُمۡ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ ان کو اُس (اللہ) نے

وَخَرَقُوۡا لَهٗ بَنِيۡنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ

پیدا فرمایا ہے اور ان لوگوں نے اس (اللہ) کے لیئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم (سند) کے تراش رکھے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

ع ۱۲ ۶ ۱۸

ہیں وہ پاک ہے اور ان باتوں سے برتر ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد

اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ

(عدم سے وجود دینے والا) ہے اس کی اولاد کیونکر ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾ ذَٰلِكُمُ

اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ یہی ہے

اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ

پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اس کا

الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ

ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بڑا باریک بین،

الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ

باخبر ہے۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق بینی کے ذرائع آ چکے

أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا

پس جو شخص دیکھ لے گا سو وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا سو وہ اپنا نقصان کرے گا

عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔ اور ہم اس طرح مختلف انداز سے (دلائل) بیان فرماتے ہیں اور تاکہ یہ

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾

لوگ یوں نہ کہیں کہ آپ نے کسی (علمائے یہود) سے سیکھ لیے ہیں اور تاکہ ہم دانشمندوں کے لیے خوب بیان کر دیں۔

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ

جو حکم (وحی) آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے آتا ہے اُس کی پیروی کریں۔ اس کے

إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو

مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ

یہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان مقرر نہیں فرمایا

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ

اور نہ ہی آپ اُن پر داروغہ ہیں۔ اور جن کو یہ لوگ (مشرک) اللہ کے سوا پکارتے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ

ہیں اُن کو بُرا نہ کہو (گالی نہ دو) پھر کہیں یہ حد سے گزر کر جہالت سے اللہ کی شان میں گستاخی

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى

(نہ) کریں ہم نے اسی طرح ہر طریقہ والوں کے لیئے اُن کا عمل مرغوب بنا رکھا ہے پھر اُن کو

رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

اپنے رب کی طرف ہی جانا ہے تو وہ اُن کو بتلائیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ

اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ

نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے آپ فرما دیجیئے کہ نشانیاں اللہ کے پاس ہیں

وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾

اور تمہیں کیا معلوم ہے کہ وہ (نشان) جب آجائیں یہ جب بھی (ان پر) ایمان نہ لائیں گے۔

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ

اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جس طرح یہ پہلی دفعہ اُن (نشانیوں)

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾ ع

پر ایمان نہیں لائے اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

ع ۱۳ ۱۰ ۱۹

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیتے اور مُردے ان سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

اور ہم انکے سامنے ہر شے (مخلوقات غیبیہ) کو حاضر کر دیتے یہ پھر بھی ایمان نہ لاتے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

ہاں اگر اللہ ہی چاہیں تو (اور بات ہے) ولیکن ان میں اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیئے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو دشمن بنا دیا تھا

وَالْجِنِّ يُوْحِىْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

دھوکہ دینے کے لیئے ایک دوسرے کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو یہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو اور جو یہ افترا پردازی

يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا

کرتے ہیں اُسے چھوڑ دیجیئے۔ اور تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ

دل اس طرف مائل ہوں اور تاکہ وہ اسے پسند کرلیں اور جن امور کے یہ مرتکب ہوئے ان امور کے

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِىْٓ

مرتکب ہو جائیں۔ سو کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں حالانکہ اس نے

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

تم پر واضح کتاب نازل فرمائی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم

الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ اتاری ہوئی ہے سو آپ ہرگز

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔ اور آپ کے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں

وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾

پوری ہیں۔ اس کے کلام کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ

اور اگر آپ دنیا کے اکثر لوگوں کی باتیں ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

گمراہ کردیں گے وہ محض خیالات کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض قیاسی

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ

باتیں کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا پروردگار اُس کی راہ سے بھٹکے ہوؤں کو خوب جانتا ہے اور وہ

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

ان کو خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے (ہدایت) پر چل رہے ہیں۔ تو جس چیز پر (بوقت ذبح) اللہ

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

کا نام لیا جائے اسے کھایا کرو اگر تم اس کی دلیلوں پر ایمان رکھتے ہو تو۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اور تمہیں کیا ہوا کہ جس (جانور) پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اس میں سے نہیں کھاتے ہو حالانکہ جو تم پر حرام کیا

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ

ہے وہ تمہیں تفصیل سے بتا دیا ہے سوائے اس کے کہ تم اس کے لیئے انتہائی مجبور ہو جاؤ (تو اجازت ہے)

اِلَيۡهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآٮِٕهِمۡ بِغَيۡرِ

اور یقیناً بہت سے لوگ بغیر کسی سند کے اپنے غلط خیالات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں

عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوۡا

بلاشبہ آپ کا پروردگار (اللہ) حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور

ظَاهِرَ الۡاِثۡمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ

ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ چھوڑ دو۔ بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں

سَيُجۡزَوۡنَ بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا

وہ عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔ اور اس (جانور) میں سے نہ کھاؤ

لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ وَاِنَّ

جس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بے شک یہ نافرمانی ہے اور یقیناً

الشَّيٰطِيۡنَ لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰٓى اَوۡلِيٰٓـٮِٕهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۚ

شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا (بحث) کریں

وَاِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنۡ كَانَ

اور تم لوگ ان کے کہنے پر چلے تو پھر تم بھی یقیناً مشرکوں میں ہوگئے۔ بھلا جو شخص

مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ

مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے اس کے لیئے ایسی روشنی (نور) کر دی کہ اس کے ساتھ

فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ

آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں ہے (اور) ان سے نکل

مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

ع ۱۱-۱۴

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا

اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑے لوگوں (رئیسوں) کو جرم کرنے والا بنایا

لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا

کہ وہاں شرارتیں کریں اور یہ لوگ اپنے ہی ساتھ شرارت کر رہے ہیں اور ان کو (ذرا بھی)

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

خبر نہیں۔ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جب تک ہم کو اسی طرح

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

وقف لازم
وقف منزل

کی رسالت نہ دی جائے جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے ہم ہرگز نہیں

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

مانیں گے۔ اللہ خوب جانتے ہیں کہ نور رسالت کس کو عطا فرمانا ہے

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا

عنقریب ان مجرم لوگوں کو اللہ کے پاس ذلت ملے گی اور ان کی شرارتوں

يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

پر شدید عذاب۔ سو اللہ جس کو ہدایت فرمانا چاہیں اس کا سینہ اسلام کے لیے

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

کھول دیتے ہیں اور جس کو گمراہ کرنا چاہیں اس کا سینہ تنگ

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ

(اور) بند کر دیتے ہیں گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح

يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

اللہ ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتے ہیں۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

اور یہ آپ کے پروردگار کی سیدھی راہ ہے یقیناً نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے ہم نے

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ

کھلی نشانیاں بیان کردی ہیں۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سلامتی کا گھر ہے

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

اور وہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان کا دوست ہے۔ اور جس دن وہ ان سب (خلائق) کو

جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ

جمع فرمائے گا (ارشاد ہوگا) اے جنوں کی جماعت! یقیناً تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کیے

وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہم ایک دوسرے سے

بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۗ قَالَ

فائدہ اٹھاتے رہے اور (آخر) ہم اس وقت کو پہنچ گئے جو آپ نے ہمارے لیے مقرر فرمایا تھا

النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ

فرمائے گا تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں رہو گے سوائے اس کے کہ جب اللہ چاہے۔

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ

بے شک آپ کا پروردگار دانا (اور) جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو ان کے اعمال

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ يٰمَعْشَرَ

کے باعث بعض دوسرے ظالموں کے قریب کر دیتے ہیں۔ اے جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو تم کو میرے احکام

ع ۱۵ ۸ ۲

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کے پیش آنے سے خبردار کیا کرتے تھے؟

قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

وہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے اوپر (جرم کا) اقرار کیا اور ان کو دنیا کی

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

زندگی نے بھول میں ڈال رکھا تھا اور انہوں نے اپنے آپ پر گواہی دی

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

کہ وہ کافر تھے۔ یہ اس لیے ہے کہ آپ کا پروردگار بستیوں کو ان کے ظلم (کفر وشرک) کے سبب

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

ایسی حالت میں ہلاک نہیں فرماتا کہ وہاں کے لوگ کچھ بھی خبر نہ رکھتے ہوں۔ اور ہر ایک کے لیئے ان کے

عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اعمال کے سبب درجے ہیں۔ اور آپ کا پروردگار ان کے اعمال سے بے خبر نہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور آپ کا پروردگار بے نیاز ہے رحمت والا ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے

وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ

اور تمہاری جگہ تمہارے بعد جن (دوسروں) کو چاہے لے آئے جیسا کہ تم کو

مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا فرمایا ہے۔ تم سے جو وعدہ کیا گیا تھا

لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا

وہ یقیناً آنے والا ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ فرما دیجیے اے میری قوم!

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ

تم اپنی جگہ عمل کیئے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

آخرت کا گھر (جنت) کس کے لیئے ہے بے شک وہ ظالموں کا بھلا نہیں فرماتا۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ

اور یہ لوگ اس (اللہ) ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں، کھیتی اور جانوروں میں سے کچھ حصہ

نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا

اللہ کے لیئے مقرر کرتے ہیں پھر اپنے باطل خیال کے مطابق کہتے ہیں یہ اللہ کے لیئے ہے اور یہ ہمارے

لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ

شریکوں کے لیئے پھر جو ان کے شریکوں (معبودوں) کا حصہ ہوتا ہے وہ تو اللہ کو

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ

نہیں جا سکتا اور جو اللہ کا حصہ ہوتا ہے تو وہ ان کے معبودوں کو جا سکتا ہے۔

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ

وہ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے

الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

شریکوں نے ان کی اولاد کو قتل کرنا اچھا کر دکھایا تاکہ ان کو برباد کر دیں

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

اور ان پر ان کا دین خلط ملط کر دیں اور اگر اللہ چاہتے تو یہ ایسا نہ کرتے سو آپ ان کو اور جو غلط

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ

باتیں یہ بنا رہے ہیں کو چھوڑ دیجیئے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ چارپائے

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

اور کھیتی منع ہے اس کو صرف وہ کھا سکتا ہے جس کو ہم چاہیں، ان کے خیالِ باطل کے مطابق۔

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ

اور (کہتے ہیں) یہ مخصوص جانور ہیں جن پر سواری (یا باربرداری) منع کی گئی ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ

جن کو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہیں لیتے وہ عنقریب ان کو

بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

اس جھوٹ کا بدلہ دیں گے۔ اور کہتے ہیں جو بچہ ان چارپایوں کے پیٹ میں ہے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ

وہ خالص ہمارے مردوں کے لیئے ہے اور ہماری عورتوں کے لیئے (اس کا کھانا) منع (حرام) ہے

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ

اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو وہ سب اس میں شریک ہیں عنقریب وہ ان کو ان کے (غلط) کہنے کے سبب

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

سزا دیں گے یقیناً وہ (اللہ) حکمت والے جاننے والے ہیں۔ یقیناً جن لوگوں نے اپنی اولادوں کو

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا

بغیر جانے (علم کے) بیوقوفی سے مار ڈالا اور اللہ پر جھوٹ بول کر اس کی عطا کی ہوئی

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا

روزی کو حرام ٹھہرایا وہ بہت گھاٹے میں رہے یقیناً وہ گمراہ ہوئے

كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ۧ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ

اور ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔ اور وہی ذات ہے جس نے باغات پیدا فرمائے

مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ

جو چھتریوں پہ چڑھائے جاتے ہیں اور چھتریوں پر نہیں بھی چڑھائے جاتے اور کھجوریں

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا

اور مختلف قسم کی کھانے کی چیزیں کھیتوں میں اور زیتون اور انار جو (بعض اوصاف میں) ملتے جلتے ہیں

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

اور (بعض میں) نہیں ملتے۔ جب پھل لائیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

انہیں توڑنے لگو تو ان (غرباء) کا حق بھی ادا کرو اور بے جا نہ اڑاؤ یقیناً وہ بے جا اڑانے

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا

والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور مواشی بوجھ اٹھانے والے (بڑے قد کے) اور زمین سے لگے ہوئے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

(چھوٹے قد کے پیدا فرمائے) جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ آٹھ جوڑے ہیں (بڑے چھوٹے)

الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰۤالذَّكَرَيْنِ

بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو (ایک نر ایک مادہ) فرمایئے

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

کہ کیا دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا اس بچہ کو جس کو دونوں مادہ اپنے پیٹوں میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

لیئے ہوئے ہیں اگر تم سچے ہو تو مجھے علم (سند) سے بتاؤ۔

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ فرمائیے

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

کیا دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا جو بچہ

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ

دونوں ماداؤں کے پیٹوں میں ہے۔ کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تم کو

وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

اس کا حکم دیا تھا تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

باندھے تاکہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ ظالم (غلط کار)

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىْ

لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے پاس جو وحی کی گئی ہے

مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ

میں اس میں تو کوئی (چیز) حرام نہیں پاتا جس کو کھانے والے کھائیں سوائے اس کے کہ

اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

مردار ہو یا رگوں سے بہتا ہوا خون یا سؤر کا گوشت

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

پس وہ یقیناً ناپاک ہے یا سخت گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو (یعنی ناجائز ذبیحہ)

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

پس اگر کوئی مجبور ہو جائے کہ نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے گزرے تو یقیناً آپ کا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ

اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے اور گائے

الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا

اور بھیڑ بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر حرام کر دیں سوائے اس کے جو

حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ

ان کی پیٹھ پر ہو یا انتڑیوں سے یا ہڈی سے لگی ہو

ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِن

یہ ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی تھی اور بے شک ہم سچے ہیں۔ پھر اگر

كَذَّبُوكَ فَقُل رَّبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ

یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو فرما دیجیے کہ آپ کا پروردگار وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب

بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ

مجرم لوگوں سے نہ ٹلے گا۔ عنقریب مشرک لوگ

أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا

کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتے تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے آباؤاجداد اور نہ

حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن

ہم کسی چیز کو حرام کہتے اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی جو ان سے

قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ

پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ فرما دیجیے کہ کیا تمہارے پاس کوئی

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

علم (سند) ہے تو اسے ہمارے سامنے لاؤ تم تو محض خیالی باتوں پر چلتے ہو اور تم محض خیال

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ

(اٹکل) سے باتیں بناتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کی دلیل غالب ہے

فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ

سواگر وہ (اللہ) چاہتے تو تم سب کو ہدایت فرمادیتے۔ فرمائیے اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں

الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

کہ اللہ نے یہ چیزیں حرام کی ہیں پھر اگر وہ گواہی دیں

فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں اور ان لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کریں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ

جنہوں نے ہمارے دلائل کو جھٹلایا ہے اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ (بتوں کو)

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ

اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ فرمائیے آؤ میں تم کو پڑھ کر سناؤں جو تمہارے

عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

پروردگار نے تم پر حرام کیا ہے کہ اُس (اللہ) کے ساتھ کسی شے کو بھی شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے

وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ

ساتھ احسان کرو اور افلاس (کے ڈر) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو کہ ہم

وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

روزی دیتے ہیں تم کو اور ان کو (بھی) اور بے حیائیوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہوں

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

اور جو چھپی ہوئی ہوں اور کسی جان (والے) کو قتل نہ کرنا جس سے اللہ نے منع فرمایا ہو مگر جائز طور پہ

ع ۵ / ۱۸ / ۲

بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

(جس کا شرع حکم دے) (اللہ) ان باتوں کا تم کو (تاکیدی) حکم کرتے ہیں تاکہ تم سمجھو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور یتیم کے مال کے پاس بھی مت جاؤ مگر بہتر طریقے سے

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ

پورا کرو ہم کسی کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کرو

فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ

تو انصاف کرو خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی ہو۔ اور اللہ سے کیا ہوا وعدہ (عہد) پورا کرو۔

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ

(اللہ نے) تم کو ان سب کا (تاکیدی) حکم دیا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔ اور یہ کہ

هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

یہی (دین) میرا سیدھا راستہ ہے سو اس پر چلو اور دوسری راہوں پہ مت

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

چلو کہ وہ تمہیں اس (اللہ) کی راہ سے الگ کر دیں گی (اللہ نے) تم کو اس کا (تاکیدی) حکم

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

دیا ہے تاکہ تم احتیاط رکھو۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب

تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

دی جس سے نیک عمل کرنے والوں پر نعمت پوری کر دی اور اس میں ہر چیز کی وضاحت

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع

ع ۱۹ ۶

اور رہنمائی اور رحمت ہے تاکہ وہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے پر ایمان لائیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا

اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے کہ جس کو ہم نے بھیجا ہے بڑی برکت والی تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ

اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ کہ تم (یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو

عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

گروہوں پر کتابیں اتاری گئی تھیں اور ہم ان کے پڑھنے سے

لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ

بے خبر ہی رہے۔ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان سے

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ

زیادہ سیدھے راستے پر ہوتے۔ سو یقیناً اب تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل

رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

(ایک واضح کتاب) اور راہنمائی (کا ذریعہ) اور رحمت آچکی ہے سو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو

كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى

اللہ کی آیات (دلائل) کو جھوٹا کہے اور ان سے روکے سو ہم عنقریب ان لوگوں کو جو ہماری

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

آیات سے روکتے ہیں ان کے روکنے کی وجہ سے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

بڑا عذاب دیں گے۔ کیا یہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ

فرشتے آئیں یا آپ کا پروردگار آئے یا آپ کے پروردگار کی کوئی بڑی نشانی آئے

يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا

جس دن آپ کے پروردگار کی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ

اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ

آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل

اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

نہ کیے ہوں فرما دیجیے انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو الگ الگ کر دیا اور گروہ، گروہ بن گئے ان سے

مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

آپ کا کوئی تعلق نہیں بےشک ان کا کام اللہ کے حوالے ہے پھر جو وہ

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

کرتے رہے ہیں وہ ان کو بتائیں گے۔ جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لائے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

تو اس کو ایسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو کوئی برائی لائے گا

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ

تو اس کو ویسی ہی سزا ملے گی اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔ فرما دیجیے کہ بے شک مجھے

هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا

میرے پروردگار نے ایک سیدھا راستہ بتا دیا ہے وہ ایک مستحکم دین ہے

مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

جو ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ ہے جس میں ذرا ٹیڑھا پن نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

فرما دیجیئے کہ بے شک میری نماز اور میری عبادتیں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

فرما دیجیئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور پروردگار تلاش کروں؟ اور وہی تو ہر چیز کا پروردگار ہے اور جو کام کوئی کرتا ہے اس کا اثر اسی پر جاتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۡۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع

وہی (اللہ) تو ہے جس نے تم کو زمین میں (اپنا) نائب بنایا اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا تاکہ ان چیزوں میں جو تم کو عطا کی ہیں تمہیں آزمائے بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

النصف ع ۲۰

اٰيَاتُهَا ۲۰۶ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

آیات ۲۰۶ سورۂ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

المص۔ یہ کتاب جو آپ پر نازل فرمائی گئی ہے سو اس کے سبب آپ کو تنگ دل نہیں ہونا چاہئے یہ

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

اس لیئے ہے کہ آپ اس کے ذریعے (انجام بد سے) ڈرائیں اور ایمان والوں کے لیئے نصیحت ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا

لوگو! اس کی پیروی کرو جو چیز تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آئی ہے اور اس کے علاوہ

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ

دوسرے دوستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

بستیاں ہیں جو ہم نے تباہ کر دیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو سوتے میں آیا یا جب وہ

هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ

دوپہر کو سوتے تھے۔ پس جب ان پر ہمارا عذاب آتا تھا

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ فَلَنَسْئَلَنَّ

تو ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ بےشک ہم ہی ظالم تھے۔ سو جن کی طرف پیغمبر

الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶﴾

بھیجے گئے ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے اور پیغمبروں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿٧﴾

پھر ہم اپنے علم سے ضرور ان کو حالات بیان فرمائیں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ ج فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

اور اس روز حق (انصاف) کے ساتھ وزن کیا جائے گا پھر جن کا پلڑا بھاری ہوگا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

سو وہ لوگ کامیاب ہوں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا (بہت) نقصان کرلیا اس لیئے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ بے انصافی

يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا

کرتے تھے۔ اور بے شک ہم ہی نے تم کو زمین میں بسنے کو جگہ دی اور تمہارے لیئے

لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ط قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ ع وَلَقَدْ

ع ١٠ ٨

اس میں سامان معیشت پیدا فرمائے۔ تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور بے شک ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

تم کو پیدا فرمایا پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ق صلے فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط لَمْ يَكُنْ

کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو پس انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ وہ سجدہ کرنے والوں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ

میں شامل نہ تھا۔ (اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھے حکم دیا تو سجدہ کرنے سے تجھے

اِذْ اَمَرْتُكَ ط قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ج خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

کس چیز نے روکا۔ کہنے لگا میں ان (آدم علیہ السلام) سے افضل ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا فرمایا

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

اور ان کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ فرمایا تو یہاں سے نکل (اتر) جا

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ

تجھے زیب نہیں دیتا کہ تو اس جگہ تکبر کرے پس نکل جا۔ بے شک تو

الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

ذلیلوں میں سے ہے۔ کہنے لگا کہ مجھ کو اس دن تک مہلت دیجیے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ

فرمایا یقیناً تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ کہنے لگا کہ مجھے آپ نے گمراہ کیا اس کے سبب (قسم کھاتا ہوں کہ)

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ

میں ان کی تاک میں آپ کی سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا۔ پھر ان پر ان کے

مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

آگے سے آؤں گا اور ان کے پیچھے سے آؤں گا اور ان کے دائیں سے آؤں گا اور ان کے

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

بائیں سے آؤں گا اور آپ ان میں سے اکثر کو شکر کرنے والا نہ پائیں گے۔

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ

ارشاد ہوا یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا۔ ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا

مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰٓاٰدَمُ

میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم (علیہ السلام)!

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہیں پھر جہاں سے چاہیں، کھائیں

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

اور اس درخت کے قریب بھی مت جائیں ورنہ آپ غلط کام کرنے والوں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا

ہو جائیں گے۔ پھر شیطان نے ان کو وسوسہ ڈالا کہ ان کے ستر کی جگہیں جو

مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا

ان سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کردے اور ان سے کہنے لگا کہ آپ کو آپ کے پروردگار نے

رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ

اس درخت سے صرف اس لیۓ روکا ہے کہ کہیں آپ فرشتے نہ بن جائیں

اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا

یا کہیں ہمیشہ رہنے والے نہ ہوجائیں۔ اور دونوں کے روبرو قسم کھائی کہ بے شک میں آپ کا

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا

خیر خواہ ہوں۔ پس دھوکہ دیکران کو (خطا کی طرف) کھینچ لیا پس جب ان دونوں نے درخت (کا پھل)

الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ

چکھا تو دونوں کے پردہ کا بدن ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہو گیا اور وہ بہشت

عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۗ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ

(کے درختوں) کے پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے لگے اور (تب) ان کے پروردگار نے ان کو پکار کر فرمایا

اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

کیا ہم نے آپ کو اس درخت سے روکا نہ تھا اور آپ کو بتا نہ دیا تھا بے شک

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ

شیطان آپ کا کھلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے عرض کیا اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں نے

اَنْفُسَنَا سکتة وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

اپنے آپ پر زیادتی کی اور اگر آپ ہماری بخشش نہ فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہ فرمائیں گے تو واقعی ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

بہت بڑا نقصان پانے والوں میں ہو جائیں گے۔ فرمایا یہاں سے نیچے چلے جاؤ تم ایک

عَدُوٌّ ج وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى

دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیئے زمین میں ٹھکانہ ہے اور ایک خاص وقت تک (زندگی) کا

حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ

سامان ہے۔ فرمایا اسی میں آپ کا جینا ہو گا اور اسی میں مرنا اور اسی میں سے

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ

(قیامت کے روز) نکالے جاؤ گے۔ اے اولاد آدمؑ! یقیناً ہم نے تم پر لباس اتارا

لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰى لا

(پہننے کی چیزیں عطا کیں) جو تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہیں) زینت دے اور جو پرہیزگاری کا لباس ہے

ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ

وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں تاکہ وہ لوگ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ

نصیحت حاصل کریں۔ اے اولاد آدمؑ! کہیں شیطان تم کو بہکا نہ دے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

کہ جس طرح تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکلوا دیا (اور) ان کا لباس ان سے اتروا دیا

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ

تاکہ ان کا ستر ان پر کھل جائے یقیناً وہ اور اس کا کنبہ تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے

وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا

کہ تم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہو یقیناً ہم نے شیطانوں کو

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا

ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب

فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ

کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے

اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

ہم کو اسی کا حکم دیا ہے۔ فرما دیجئے کہ بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں فرماتے

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ

کیا تم اللہ کے ذمہ ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ فرما دیجئے

رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۗ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ

میرے پروردگار نے انصاف کرنے کا حکم فرمایا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا (قبلہ کی طرف)

مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ۚ كَمَا

کرو اور خاص اسی کو پکارو (اسی کی عبادت کرو) فرماں بردار ہو کر جیسے تم کو پہلے پیدا

بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا

فرمایا تھا (پھر) ویسے ہی لوٹائے جاؤ گے۔ بعض لوگوں کو تو اس نے ہدایت دی ہے اور بعض پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

گمراہی ثابت ہو چکی ہے بے شک ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہ (حق) پر ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے اولادِ آدمؑ! ہر نماز کے وقت اچھا لباس پہنا کرو

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

اور کھاؤ اور پیو اور بےجا خرچ نہ کرو بےشک وہ (اللہ) بےجا خرچ کرنے والوں کو

الْمُسْرِفِيْنَ ۟ؑ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ

پسند نہیں فرماتا۔ فرما دیجیے کہ زینت اور کھانے پینے کی پاک صاف چیزیں

اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ

جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے بنائی ہیں کس نے حرام کی ہیں؟ فرما دیجیے کہ

هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں اور قیامت کے دن خاص

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

انہیں کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح جاننے والوں کے لیے ہم (اپنی) آیات کھول کر

يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

بیان فرماتے ہیں۔ فرما دیجیے کہ بے شک میرے پروردگار نے بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

ان میں جو اعلانیہ ہوں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہوں وہ بھی اور گناہ اور ناحق سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

اور یہ کہ اللہ کے ساتھ ایسی چیز کے شریک کرنے کو جس کی

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور یہ بھی کہ تم اللہ کے ذمہ ایسی باتیں کہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

جن کا تمہیں علم نہیں۔ اور ہر امت (طبقے) کے لیئے ایک وقت مقرر ہے پس جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

ان کا وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی دیر کر سکیں گے

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ

اور نہ جلدی۔ اے اولاد آدمؑ! اگر تمہارے پاس تمہی میں سے پیغمبر

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

آئیں کہ تمہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائیں سو جس نے پرہیز گاری اختیار کی اور اپنی حالت درست

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

رکھی تو ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہو گا اور نہ وہ افسوس کریں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا یا

كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

اس کی آیات کو جھٹلایا ان لوگوں کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کی جان قبض کرنے کے لیئے آئیں گے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

تو کہیں گے وہ کہاں گئے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے (عبادت کرتے تھے) وہ کہیں گے

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ

وہ تو ہم سے گم ہو گئے اور وہ اپنے آپ پر گواہی دیں گے

كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

کہ وہ کافر تھے۔ ارشاد ہوگا کہ تم سے پہلے جو (کافر) گروہ جنوں اور انسانوں میں سے

مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ

گزر چکے ہیں تم بھی دوزخ میں ان میں شامل ہو جاؤ

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

جب ایک جماعت داخل ہوگی تو اپنی بہن (اپنے جیسی پہلی جماعت) پر لعنت کرے گی یہاں

ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

تک کہ جب سب اس میں جمع ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

اے ہمارے پروردگار! ان ہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا سو ان کو جہنم کی آگ کا

مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا

دُگنا عذاب دیجیے۔ ارشاد ہو گا تم سب کو دُگنا ہے اور لیکن

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا

تم نہیں جانتے۔ اور پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی پس

كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں سو جو عمل تم کرتے تھے اس کے بدلے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

عذاب چکھتے رہو۔ بےشک جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

اور ان سے تکبر کرتے رہے ان کے لیۓ نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کے اونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ

نہ نکل جائے اور ہم جرم کرنے والوں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ ان کے

مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ

لیۓ دوزخ سے بچھونا ہے اور اوپر سے اوڑھنا بھی اور اسی طرح

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہم ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫

اور اچھے کام کیے ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ کام کا حکم نہیں فرماتے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ

اور ان کے دلوں میں جو غبار تھا ہم اس کو دور کر دیں گے ان کے

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

تابع نہریں جاری ہوں گی اور کہیں گے سب خوبیاں اللہ ہی کے لیۓ ہیں جس نے

هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ

ہم کو یہاں تک پہنچایا اور اگر اللہ ہماری رہنمائی نہ فرماتے تو ہرگز

هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ

ہماری رسائی نہ ہوتی۔ بےشک ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق کے ساتھ تشریف لائے۔

وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

اور ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ تمہارے اعمال کے بدلے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ

یہ جنت تم کو عطا کی گئی ہے۔ اور جنت والے دوزخ والوں کو

النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

آواز دے کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا یقیناً ہم نے سچا پایا

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۗ قَالُوْا

سو کیا تم نے بھی جو تمہارے پروردگار نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا پایا؟ وہ کہیں گے

نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ

ہاں۔ تو اس وقت ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکار کر کہے گا کہ ظالموں (غلط کاروں) پر

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

اللہ کی لعنت ہو۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے

اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور اس میں کجی (کج بحثی) تلاش کرتے تھے اور وہ آخرت سے انکار کرتے تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ

اور ان دونوں (جنت اور دوزخ) کے درمیان ایک پردہ (اعراف) ہوگا اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے

الثلثة

وقف لازم

يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

جو سب کو ان کی شکلوں سے پہچان لیں گے اور وہ اہل جنت سے کہیں گے

اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ قف لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ

کہ تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اس (جنت) میں داخل نہ ہوئے ہوں گے اور وہ اسکی آرزو (امید)

يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ

رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف پلٹائی جائیں گی

اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو (ان) ظالموں کے ساتھ شامل

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا

ع ۵ ۸ ۱۲

نہ کیجیئے۔ اور اعراف کے رہنے والے ان لوگوں سے پکار کر کہیں گے جن کو ان کے چہروں سے

يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ

پہچانتے ہوں گے کہ تمہارا اکٹھ تو تمہارے کسی کام

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

نہ آیا اور تم تو بہت اکڑا کرتے تھے۔ کیا یہی لوگ ہیں جن پر تم

اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ

قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں فرمائیں گے (ان کو تو ارشاد ہوا) جنت میں داخل ہو جاؤ تم کو

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰۤى

نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ تمہیں کوئی افسوس ہوگا۔ اور دوزخ

اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

کے رہنے والے اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ ہم پر

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے کچھ اس میں سے (ہمیں بھی دو) وہ کہیں گے کہ یقیناً اللہ

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

نے ان دونوں چیزوں کو کافروں کے لیئے منع فرما دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا

فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ

جس طرح یہ آج کے دن کے ملنے کو بھولے ہوئے تھے سو اسی طرح آج ہم ان کو بھلا دیں گے

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ

اور جیسا یہ ہماری آیات کا (جان بوجھ کر) انکار کیا کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے ان کے پاس

بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً

کتاب پہنچا دی ہے جس کو ہم نے اپنے علم سے کھول کر بیان فرما دیا ہے اور وہ ذریعہ ہدایت اور رحمت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ

ہے ان لوگوں کے لیئے جو ایمان لاتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کو اس کے نتیجہ (عذاب) کا انتظار ہے

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

جس روز اس کی حقیقت ظاہر ہو گی اس روز جو لوگ اسے پہلے بھولے ہوئے تھے کہیں گے واقعی

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ

ہمارے پروردگار کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے پس کیا اب کوئی

لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

ہمارے سفارشی ہیں کہ وہ ہماری سفارش کریں یا (کیا) ہم واپس جا سکتے ہیں کہ ہم جو کرتے تھے

غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

سو اس کے خلاف (نیک) کام کریں؟ بے شک ان لوگوں نے خود کو خسارے میں ڈال دیا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ

اور جو باتیں یہ تراشا کرتے تھے سب ان سے گم ہو گئیں۔ بے شک تمہارا

اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ

پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا فرمایا

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ

اور پھر عرش پر قائم ہوا رات سے

النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

دن کو ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے سب

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ

اسی کے حکم کے تابع ہیں یاد رکھو! اللہ ہی کے لئے خاص ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا (حکومت کرنا)، برکت والے ہیں

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

اللہ جو تمام جہانوں کے پروردگار ہیں۔ اپنے پروردگار کو عاجزی سے

وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ج وَلَا

اور چپکے چپکے پکارو بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور تم

تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

ملک میں اس کی اصلاح ہوجانے کے بعد فساد نہ کرو اور اسے ڈرتے ہوئے اور امید

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

رکھتے ہوئے پکارو بے شک اللہ کی رحمت (خلوص سے) نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ

کے قریب تر ہے۔ اور وہی (اللہ) تو ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا

ہواؤں کو خوشخبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے حتیٰ کہ جب وہ بھاری بادل کو اٹھا

ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ

لیتی ہیں تو ہم ان کو ایک مردہ زمین کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس سے پانی برساتے ہیں

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ

پھر ہم اس سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں

الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور جو ستھری زمین ہوتی ہے

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ

اس میں سے اس کے پروردگار کے حکم سے اس کی کھیتی (بھی خوب) نکلتی ہے اور جو خراب ہو

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

(اس کی پیداوار) اگر نکلے بھی تو کم نکلتی ہے ہم اسی طرح شکر کرنے والوں کے لیئے آیات

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

کو پھیر پھیر کر بیان فرماتے ہیں۔ بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف

قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

بھیجا پس انہوں نے فرمایا اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارے لیئے

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بے شک مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا

ع ۱۴

عَظِيۡمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

اندیشہ ہے۔ (تو) ان کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً ہم آپ کو صریح

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ ضَلٰلَةٌ

غلطی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں ذرا بھی گمراہی نہیں

وَّلٰكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمۡ

ولیکن میں جہانوں کے پروردگار کا پیغمبر ہوں۔ تم کو اپنے

رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَاَنۡصَحُ لَـكُمۡ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ

پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ

جو تم نہیں جانتے۔ کیا تم (اس بات پہ) تعجب کرتے ہو کہ تمہاری طرف ایک ایسے بندے کے ذریعے

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ

جو تم میں سے ہی ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک نصیحت کی بات آگئی تاکہ وہ تمہیں (انجام بد سے) ڈرائے

وَلِتَتَّقُوۡا وَلَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پس ان لوگوں

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَاَغۡرَقۡنَا

نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے کو بچا لیا اور جو ہماری

الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا

آیات کو جھٹلایا کرتے تھے ان کو غرق کر دیا۔ بے شک وہ اندھے

عَمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ

ع ٨ ٦ ١٥

لوگ تھے۔ اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ھود (علیہ السلام) کو بھیجا تو انہوں نے فرمایا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ

اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیۓ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

سو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ان کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا

قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ

بےشک ہم آپ کو کم عقلی (بے وقوفی) میں دیکھتے ہیں اور بےشک ہم آپ کو

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ

جھوٹے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ

ولیکن میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں۔ میں تمہیں

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾

اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانتدار خیرخواہ ہوں۔

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کیاتم (اس بات سے) تعجب کرتے ہو کہ تمہارے پاس تم میں سے ایک بندے کے ذریعے تمہارے

عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ

پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی تاکہ وہ تمہیں (انجام بد سے) ڈرائے اور یاد کرو جب

جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ

اس نے تمہیں قومِ نوحؑ کے بعد جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تمہیں

فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ

بڑا بنایا سو اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِنَعۡبُدَ اللّٰهَ وَحۡدَهٗ

فلاح پاؤ۔ کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس اس لیئے آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ کیلیے ہی کی عبادت کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا

اور جن کو ہمارے آباءواجداد پوجتے تھے ہم (ان کو) چھوڑ دیں اگر آپ سچے ہیں

تَعِدُنَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ

تو ہم کو جس (عذاب) کی دھمکی دیتے ہیں سو وہ ہم پر لے آئیں۔ انہوں نے فرمایا

قَدۡ وَقَعَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ رِجۡسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

بے شک تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ) آیا ہی چاہتا ہے۔

اَتُجَادِلُوۡنَنِىۡ فِىۡۤ اَسۡمَآءٍ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ

کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے جھگڑتے ہو جو تم نے

وَاٰبَآؤُكُمۡ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ

اور تمہارے باپ دادا نے (خود) رکھ لیئے تھے اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں فرمائی

فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۷۱﴾

پس انتظار کرو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعۡنَا

پس ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے اُن کو اپنی رحمت سے نجات بخشی اور جن لوگوں نے

دَابِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۲﴾ ع

ہماری آیات کو جھٹلایا تھا ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ

اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

ع ۹ / ۱۶ وقف لازم

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی نہیں جو عبادت کے لائق ہو یقیناً تمہارے پاس

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ

تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل آ چکی۔ یہی اللہ کی اونٹنی

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ

تمہارے لیئے دلیل (معجزہ) ہے سو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

اور تم اسے بُرے ارادے سے چھونا بھی نہیں پس دردناک عذاب تمہیں پکڑ

اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

لے گا۔ اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد جانشین بنایا

عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ

اور تم کو زمین میں آباد فرمایا کہ تم نرم زمین پر محل

سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ

مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

کرتے پھرو۔ ان کی قوم کے سرداروں نے تکبر کرتے ہوئے ان میں سے

مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ

ان غریب لوگوں سے جو ایمان لے آئے تھے کہا کہ کیا تم

مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

کو یقین ہے کہ صالح (علیہ السلام) اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں؟

قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ

انہوں نے کہا جس چیز کے ساتھ ان کو بھیجا گیا ہے ہم یقیناً اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ

الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِیْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

لوگ جنہوں نے تکبر کیا تھا کہنے لگے جس پر تم ایمان رکھتے ہو ہم یقیناً اس کا

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ

انکار کرتے ہیں۔ غرض انہوں نے اونٹنی کی کونچیں (پاؤں) کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے

رَبِّهِمْ وَ قَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ

سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح (علیہ السلام)! اگر آپ پیغمبروں میں سے ہیں تو جس (عذاب) کا

كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

آپ ہمیں وعدہ دیتے ہیں وہ ہم پر لے آئیں۔ پس ان کو زلزلے نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ تب وہ (صالح علیہ السلام)

وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ

ان سے منہ موڑ کر چلے اور فرمایا اے میری قوم! بے شک میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا

لَكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لُوْطًا

اور تمہاری خیر خواہی کی ولیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور لوط (علیہ السلام)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

کو (بھیجا) جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

جو تم سے پہلے اہلِ عالم میں سے کسی نے نہیں کیا۔ بے شک تم عورتوں

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم حد سے

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ

گزرنے والے لوگ ہو۔ اور ان کی قوم سے جواب نہ بن پڑا سوائے اس کے کہ کہنے لگے

اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ

کہ ان (لوط علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں) کو اپنی بستی سے نکال دو یقیناً یہ

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا

بہت پاک لوگ ہیں۔ پس ہم نے ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا سوائے

امْرَاَتَهٗ ۖ٘ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔ اور ہم نے ان پر (نئی طرح کا)

مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع

مینہ برسایا سو دیکھ لو گناہگاروں کا کیا انجام ہوا۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیئے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں بے شک تمہارے

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آ چکی ہے پس تم ماپ اور تول

وَالۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ

پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو

وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ

اور زمین میں اس کی درستگی کے بعد خرابی پیدا نہ کرو۔

ذٰ لِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿۸۵﴾ وَلَا

اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور

تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ وَتَصُدُّوۡنَ

ہر راستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو اللہ کے ساتھ ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے ہو

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبۡغُوۡنَهَا

اور روکتے ہو اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن) تلاش

عِوَجًا ۚ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۖ

کرتے ہو اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تم کو زیادہ

وَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنۡ

کر دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور

كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُرۡسِلۡتُ

اگر تم میں سے کچھ لوگ اس بات پر ایمان لے آئے ہیں

بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى

جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور کچھ لوگ ایمان نہیں لائے تو ذرا ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ

يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمادیں اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والے ہیں۔

الجزء ۹

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ

اے شعیب (علیہ السلام)! ہم آپ کو اور جو آپ کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو ضرور اپنی بستی

قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا

سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ انہوں نے فرمایا خواہ ہم (تمہارے دین سے)

كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ

بیزار ہوں تو بھی؟ تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹی تہمت لگائی

عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

اگر ہم تمہارے مذہب پر واپس آجائیں (خصوصاً) جبکہ اللہ نے ہم کو اس سے نجات دی ہے۔

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اور ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم اس (تمہارے مذہب) میں لوٹ آئیں سوائے اس کے کہ اگر ہمارا پروردگار

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى

اللہ ہی چاہے (ہمارے نصیب میں ہو) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز سے وسیع تر ہے۔ ہم

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا

نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے

بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

ساتھ فیصلہ فرما دیجیے اور آپ بہتر فیصلہ فرمانے والے ہیں۔ اور ان کی قوم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

کے کافر سرداروں نے کہا اگر تم شعیب (علیہ السلام) کی پیروی کرو گے تو

إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَٰسِرُونَ ﴿٩٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

یقیناً تم خسارے میں پڑ جاؤ گے۔ پس ان کو زلزلے نے آپکڑا

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَٰثِمِينَ ﴿٩١﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا

پھر صبح کو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام)

شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۛ الَّذِينَ كَذَّبُوا

کو جھٹلایا گویا وہ کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے جنہوں نے شعیب (علیہ السلام)

شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَٰسِرِينَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ

کو جھٹلایا وہی نقصان اٹھانے والے تھے۔ پس وہ ان سے منہ موڑ کے

وَقَالَ يَٰقَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَٰلَٰتِ رَبِّي

چلے اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمھیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے

وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ ءَاسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَٰفِرِينَ ﴿٩٣﴾

اور تمہاری خیرخواہی کی سو اب انکار کرنے والی قوم پر کیا افسوس کروں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر یہ کہ وہاں کے بسنے والوں کو (ان کے انکار پر)

أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾

محتاجی اور بیماری میں پکڑا تاکہ وہ ڈھیلے پڑ جائیں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا

پھر ہم نے بدحالی کو خوش حالی سے بدل دیا یہاں تک کہ انہوں نے خوب ترقی کی

وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ ءَابَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

اور کہنے لگے کہ یقیناً اس طرح کا رنج وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ

پس ہم نے ان کو دفعتہً پکڑ لیا اور ان کو خبر (بھی) نہ تھی۔ اور اگر

اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

ان بستیوں کے مکین ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر

بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا

آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے ولیکن انہوں نے تکذیب کی

فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ

(جھٹلایا) پس ہم نے ان کے اعمال (بد) کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔ کیا پھر یہ بستی

اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ

والے اس بات سے بےخطر ہو گئے ہیں کہ ان پر رات کو ہمارا عذاب آجائے اور وہ

نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

پڑے سوتے ہوں؟ یا بستی والے اس بات سے بےخوف ہو گئے ہیں

بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا

کہ دن کو ان پر ہمارا عذاب آجائے اور وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا پھر یہ

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

اللہ کی تدبیروں سے بےخوف ہو گئے ہیں؟ پس اللہ کی تدبیروں سے صرف نقصان اٹھانے والے ہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ

بےخوف ہوتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کی جو اہل زمین کے بعد زمین کے وارث ہوئے

مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

(ان واقعات نے) راہنمائی نہیں کی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیں

وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور ان کے دلوں پر مہر کر دیں سو وہ سن ہی نہ سکیں

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ کچھ حالات ہم آپ پر بیان فرماتے ہیں

وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا

اور یقیناً ان کے پاس ان کے پیغمبر دلائل لے کر آئے مگر وہ جس

لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے پھر اس کو ماننے پہ تیار نہ ہوئے۔ اسی طرح اللہ کافروں

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ مَا وَجَدْنَا

کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں۔ اور ان میں سے

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَ اِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

اکثر کو ہم نے وعدہ پورا کرنے والا نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر

لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

کو بدکار ہی پایا۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں (معجزات) کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا سو انہوں نے ان کے ساتھ ظلم (کفر) کیا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ قَالَ

پس دیکھ لیجئے فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور

مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ۙ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون! بے شک میں پروردگارِ عالم کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

حَقِيقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ پر سچ کے سوا کچھ نہ کہوں

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

یقیناً میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ

میرے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا کہ اگر تم نشانی لائے ہو

فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى

تو اسے پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ تب انہوں نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

اپنا عصا ڈال دیا سو ناگہاں وہ بہت بڑا اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

تو اچانک وہ دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی روشن ہو گیا۔ فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ

سرداروں نے کہا یقیناً یہ بہت بڑا صاحبِ علم جادوگر ہے۔ یہ چاہتا

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

ہے کہ تم کو تمہاری زمین (ملک) سے نکال دے تو تمہارا مشورہ کیا ہے؟

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ

انہوں نے کہا اس کو اور اس کے بھائی کو لوٹا دو اور شہروں میں ہرکارے

حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ ۙ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ

روانہ کردو۔ کہ وہ تمہارے پاس سب جاننے والے جادوگروں کو لا جمع کریں۔ اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

فرعون کے پاس آپہنچے (اور) کہنے لگے اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ (انعام)

الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾

عطا کیا جائے گا؟ اس نے کہا ہاں اور بے شک تم مقرب لوگوں میں شامل ہوجاؤ گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ

تو انہوں نے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تم ڈال دو

نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

اور یا ہم ڈالیں؟ انہوں (موسیٰؑ) نے فرمایا تم ہی ڈال دو چنانچہ جب انہوں نے (چیزیں)

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کردیا (نظر بندی کردی) اور انہیں ہیبت زدہ کردیا (ڈرادیا) اور

عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

بہت بڑا جادو دکھایا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی کی کہ اپنا عصا ڈال دیجیے

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ

پس جبھی وہ (اژدھا بن کر) ان کے بنائے ہوئے (سانپوں) کو نگلنے لگا۔ پس حق

وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

ظاہر ہوگیا اور ان کا بنایا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ ۚ

اور خوب ذلیل ہوکر لوٹ گئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر گئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ لا رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

(اور) کہنے لگے ہم پروردگارِ عالم (اللہ) پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا پروردگار ہے۔

قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ‌ۚ

فرعون کہنے لگا کیا تم میرے اجازت دینے سے پہلے اس پر ایمان لے آئے ہو

اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لِتُخۡرِجُوۡا

بے شک یہ ایک فریب ہے جو تم سب نے شہر میں کیا ہے تا کہ اہل شہر کو

مِنۡهَاۤ اَهۡلَهَا‌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

شہر سے نکال دو۔ سو جلد تمہیں (اس کا) پتہ چل جائے گا۔ میں ضرور تمہارے

اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ

ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹوں گا پھر تم سب کو ضرور

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ‌ ۚ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا

سولی پر لٹکا دوں گا۔ وہ بولے یقیناً ہم تو لوٹ کر اپنے پروردگار کے پاس ہی جانے والے ہیں۔ اور تُو نے

تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا‌ ؕ

ہم میں کیا عیب دیکھا سوائے اس کے کہ ہم اپنے پروردگار کی نشانیوں پر جب وہ ہم تک پہنچیں ایمان لے آئے

رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دیجیے اور ہمیں اسلام پر موت عطا فرمائیے۔

وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى

اور فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم

وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ‌ؕ

کو چھوڑ دیں گے تا کہ وہ ملک میں خرابی کریں اور آپ کو اور آپ کے معبودوں کو چھوڑ دیں

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ‌ۚ

اس (فرعون) نے کہا ہم عنقریب ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھیں گے

وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

اور بے شک ہم ان پر غلبہ رکھتے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ

کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو بے شک زمین اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَ الْعَاقِبَةُ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں اور آخرت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا

پرہیز گاروں کے لیئے ہے۔ کہنے لگے ہم تو آپ کے آنے سے پہلے بھی مصیبت ہی میں تھے

وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ

اور آپ کے آنے کے بعد بھی۔ انہوں نے فرمایا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو

يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تم کو زمین کا مالک بنا دے پھر دیکھے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

قحط اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ (حق بات کو)

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا

سمجھ جائیں۔ پھر جب ان کو آسائش ملتی تو کہتے یہ تو ہمارے لیئے

لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا

ہونی ہی چاہیئے اور اگر ان پر کوئی سختی واقع ہوتی تو موسیٰ (علیہ السلام) اور

ع ۱۵ ۵

بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ

ان کے ساتھیوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو! یقیناً ان کی بدشگونی

اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا

اللہ کے ہاں (مقدر) ہے ولیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ اور کہنے

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ

لگے کہ تم ہمارے پاس اس کی کوئی نشانی ہی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

سو ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ پھر ہم نے ان پر

الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ

طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون

اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

جیسی مفصّل نشانیاں پھر انہوں نے تکبر کیا اور وہ

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا

گنہگار لوگ تھے۔ اور جب ان پر کوئی مصیبت آتی تو کہتے

يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

اے موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے لیئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جس کا اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ

تمہارے ساتھ روانہ کر دیں گے۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لیئے

الرِّجْزَ اِلٰۤى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

جس تک ان کو پہنچنا تھا ان سے عذاب کو ہٹا دیتے تو وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ

پس ہم نے ان سے بدلہ لیا سو ان کو سمندر میں ڈبو دیا اس وجہ سے کہ وہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا

ہماری آیات کو جھٹلاتے اور ان سے لاپرواہی کرتے تھے۔ اور ہم نے اس قوم

الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ

کو جو بہت کمزور شمار ہوتی تھی زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا

الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ

وارث کر دیا جس میں ہم نے برکت دی تھی اور بنی اسرائیل

كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬

کے بارے میں آپ کے پروردگار کا اچھا وعدہ پورا ہوا اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

اور فرعون اور اس کی قوم نے جو (محل) بنائے تھے

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا

اور (انگور کے باغات) جو چھتریوں پہ چڑھائے تھے ہم نے تباہ کر دیئے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

بِبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ

کو سمندر پار اتارا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے پاس (عبادت کے لئے)

عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَاۤ

بیٹھے رہتے تھے کہنے لگے اے موسیٰ (علیہ السلام)! ہمارے لئے بھی ایسا معبود بنا دیجئے جیسے ان کے

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

معبود ہیں انہوں نے فرمایا بے شک تم ایک جاہل قوم ہو۔

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَ بٰطِلٌ مَّا

بے شک جس کام میں یہ لوگ لگے ہیں یہ تباہ ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کر رہے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ

ہیں (محض) باطل ہے۔ فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمہارا کوئی اور

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ

معبود تلاش کروں اور حالانکہ اس نے تمہیں جہانوں پہ فضیلت بخشی ہے۔ اور جب ہم نے تم

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

کو فرعون والوں سے نجات بخشی جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ

تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو (خدمت کے لیئے) زندہ رکھتے تھے اور

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَ وٰعَدْنَا

اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے

مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

موسیٰ (علیہ السلام) کو تیس راتوں کا وعدہ دیا اور دس (راتیں) ملا کر اسے پورا فرمایا تو ان کے پروردگار کی

مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى

چالیس رات کی میعاد پوری ہوگئی اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے فرمایا

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

میرے بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو اور اصلاح کرتے رہنا

ع ۱۶

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ

اور شریر لوگوں کی راہ پہ مت چلنا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ

ہمارے مقررہ وقت پر آئے اوران کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں تو انہوں نے عرض کیا اے

اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى

میرے پروردگار! مجھے (اپنا دیدار) کرا دیجئے کہ میں آپ کو دیکھ لوں ارشاد ہوا آپ مجھے ہرگز نہ دیکھ سکیں گے

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ

ولیکن آپ پہاڑ کی طرف دیکھتے رہیئے پس اگر یہ اپنی جگہ برقرار رہا تو آپ بھی مجھے دیکھ سکیں گے

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

پس جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اس کے پرخچے اڑا دیئے

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

اور موسیٰ (علیہ السلام) بے ہوش ہو کر گر پڑے پھر جب افاقہ ہوا تو عرض کیا آپ کی ذات پاک ہے میں آپ کی بارگاہ

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي

میں معذرت کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ ارشاد ہوا اے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۡ ۖ

موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک ہم نے آپ کو لوگوں پر برگزیدہ فرمایا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا

پس جو آپ کو ہم نے عطا کیا ہے اس کو لیں اور شکر ادا کریں۔ اور ہم نے

لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا

ان کے لیئے تختیوں (تورات) میں ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّأْمُرْ قَوْمَكَ

لکھ دی (فرمایا) سو اسے مضبوطی سے پکڑے رہیں اور اپنی قوم سے کہہ دیں کہ پکڑے رہیں

يَأْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اس کی اچھی اچھی باتیں (ان کو بہت اچھے طریقے سے لیں) میں عنقریب تم کو نافرمانوں کا گھر دکھلاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي

جو لوگ زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں ان

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ

لوگوں کو عنقریب اپنی آیات سے پھیردوں گا اور اگر وہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا

تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر بھلائی کا راستہ دیکھیں تو اسے

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ

(اپنا) راستہ نہ بنائیں۔ اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

تو اسے (اپنا) راستہ بنالیں یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو

وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ

اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى

ان کو وہی سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

اپنے (مقبوضہ) زیوروں کا ایک بچھڑا بنا لیا (جو) ایک قالب (تھا) جس میں ایک آواز

خُوَارٌؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

تھی کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہیں کرسکتا ہے اور نہ انہیں راہ دکھا سکتا ہے

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا

انہوں نے اس کو (معبود) اختیار کر لیا اور وہ بہت غلط کام کرنے والے تھے۔ اور جب وہ

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ

اپنے کیئے پر پشیمان ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ

کہنے لگے اگر ہمارا پروردگار ہم پہ رحم نہ کرے اور ہمیں معاف نہ فرمائے تو ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

ضرور سخت نقصان اٹھانے والوں میں ہوں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ

غصے اور رنج سے بھرے ہوئے واپس آئے فرمایا تم نے میرے بعد میری بہت ہی

بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ

بری نیابت کی کیا تم نے اپنے پروردگار کے حکم (کے آنے) سے (پہلے) جلد بازی کر لی؟ اور تختیاں (ایک طرف)

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ

رکھیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں (ہارون علیہ السلام) نے عرض کیا

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ

اے میرے ماں جائے! (یہ) لوگ تو یقیناً مجھے کمزور سمجھتے تھے اور مجھے قتل کر دینا چاہتے تھے۔

وقف لازم

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ

سو ایسا نہ کریں کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالموں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا

مت ملائیے۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دیجیے اور ہم

فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ

دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمایئے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک

ع ۱۸

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ

جن لوگوں نے بچھڑے کی پرستش کی ان کو عنقریب ان کے پروردگار کے غضب

رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ

اور دنیا کی زندگی میں ذلت کا شکار ہونا پڑے گا اور ہم جھوٹ باندھنے والوں کو

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ؗ اِنَّ رَبَّكَ

پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک آپ کے پروردگار

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ

اس کے بعد بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

غصہ فرو ہوا تو تختیوں کو اٹھا لیا اور ان کے مضامین میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے ستر (۷۰) آدمی ہمارے وقت مقررہ پر لانے کے لئے چنے

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

سو جب ان کو زلزلہ نے آ پکڑا تو (موسیٰ علیہ السلام) عرض کرنے لگے اے میرے پروردگار! اگر آپ کو یہ منظور ہوتا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو آپ اس سے پہلے ہی ان کو اور مجھ کو ہلاک کر دیتے کیا آپ ہم میں سے چند بے وقوفوں کی

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا

حرکت پر ہم کو ہلاک کر دیں گے یہ صرف آپ کی (طرف سے) آزمائش ہے اس سے آپ جسے چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا

گمراہی میں ڈال دیں اور جسے چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں آپ ہی ہمارے خبر رکھنے والے

فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

(دوست) ہیں سو آپ ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں۔

وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي

اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجئے اور

الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ

آخرت میں بھی کہ یقیناً ہم آپ کی طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا میں جس پر چاہتا ہوں اپنا عذاب

بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

نازل کرتا ہوں اور میری رحمت ہر شے کو شامل ہے

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

سو عنقریب میں اس کو ان لوگوں کے نام لکھوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

اور جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسے پیغمبر جو نبی اُمّی

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

(حضرت محمد ﷺ) ہیں کی پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) وہ

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ

اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ انہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برے کاموں سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کے لیے

الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان لوگوں پر سے ان کے بوجھ

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ

اور ان کے (گلے میں پڑے ہوئے) طوق اتارتے ہیں پس جو لوگ

اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

ان پر ایمان لائے اور ان کی حمایت کی اور ان کی مدد کی اور جو نور ان کے ساتھ

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع

ع ۱۹ ۹

نازل ہوا اس کی پیروی کی وہی لوگ (پوری) کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

آپ فرما دیجیے کہ اے لوگو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا پیغمبر ہوں

جَمِيْعَاۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

(وہ) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی (حقیقی) حکومت ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ

وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور اس کے پیغمبر نبی اُمّی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو (خود) اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں

وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ مِنْ قَوْمِ

اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم

مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوْحَيْنَاۤ

اور ہم نے ان کو بارہ قبیلے، بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ (علیہ السلام) سے

اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ

ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کو وحی بھیجی کہ اپنی

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

لاٹھی پتھر پر مار دیں تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ

عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا

نکلے، تو ہر شخص نے اپنے پینے کی جگہ معلوم کر لی اور ہم نے

عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

ان پر بادل سے سایہ کیا اور ان پر من اور سلویٰ (ترنجبین اور بٹیریں) اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا

جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں اس میں سے کھاؤ اور انہوں نے ہمارے ساتھ زیادتی نہیں

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝١٦٠ وَاِذْ قِيْلَ

کی ولیکن وہ اپنے آپ کے ساتھ زیادتی کرتے تھے۔ اور جب ان سے

لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

کہا گیا کہ اس آبادی میں جا کر رہو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ اور

شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

(ہاں شہر میں جاؤ تو) حِطَّةٌ (توبہ ہے) کہتے جانا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرتے ہوئے (جھکے جھکے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٦١

داخل ہونا) ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے (اور خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو عنقریب زیادہ دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

سو ان میں سے ظالموں (غلط کاروں) نے اس بات کو جو ان سے فرمائی گئی تھی

قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور بات سے تبدیل کردیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝١٦٢ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ

وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس بستی کے بارے پوچھیے

الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي

جو سمندر کے کنارے واقع تھی۔ جب وہ لوگ

السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

ہفتے کے بارے میں (شرعی) حد سے نکلنے لگے جب ان کے پاس ہفتے

شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ

کے دن مچھلیاں سامنے آنے لگیں اور جب ہفتے کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں اس طرح

ع ۲۰ ۵

وقف لازم

معانقة

نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ

ان لوگوں کی نافرمانیوں کے سبب ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا۔ اور جب ان میں سے

مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ

کچھ لوگوں نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والے

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً

ہیں یا ان کو سخت عذاب دینے والے ہیں انہوں نے کہا اس لیئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت

اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا

کر سکیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ پرہیزگاری اختیار کر لیں۔ پس جب انہوں

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ

نے اس کی پرواہ نہ کی جس کی ان کو نصیحت کی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو اس برے کام سے

السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ

منع کرتے تھے اور جو ظلم کرتے تھے ہم نے ان کو بُرے عذاب سے پکڑ لیا

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

اس وجہ سے کہ وہ برائی کرتے تھے۔ پس جب انہوں نے اس کام میں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ

سرکشی کی تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ اور جب

تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

آپ کے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ فرمادیا کہ وہ ان پر قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ مسلط

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ

کرتا رہے گا جو ان کو شدید تکلیف پہنچاتے رہیں گے بے شک آپ کا پروردگار بہت جلد عذاب

الْعِقَابِ ۖ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمْ

کرنے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے ان کو

فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ

زمین پر جماعتیں بنا دیا کچھ ان میں نیک

دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ

اور کچھ اور طرح کے (بد) اور ہم ان کی آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں طرح) سے آزمائش کرتے رہے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ایسے لوگ (ان کے)

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا

جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ دنیائے دُنی کا مال (حرام)

الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ

لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں عنقریب ہماری بخشش ہو جائے گی اور اگر ان کے پاس پھر ایسا ہی مال

عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ

(دین فروشی کے بدلے) آنے لگے تو اس کو لے لیتے ہیں کیا (اس) کتاب میں ان سے (یہ)

مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا

عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ کے بارے سوائے سچ کے کچھ نہ کہیں گے؟ اور اس

الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

(کتاب) میں جو تھا انہوں نے پڑھ بھی لیا اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ الَّذِيْنَ

کے لئے بہترین ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں یقیناً ہم نیکی کرنے والوں

اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ

کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور جب ہم نے ان کے اوپر (سروں پر) پہاڑ کو سائبان

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا

کی طرح معلق کر دیا اور وہ سوچنے لگے کہ یہ ان پر گر پڑے گا (تو ہم نے فرمایا)

مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

جو کچھ ہم نے دیا ہے اس کو مضبوطی سے پکڑو اور جو اس میں (تحریر) ہے اس کو (خوب) یاد رکھو (عمل کرو)

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اور جب آپ کے پروردگار نے بنی آدمؑ

ع ۹ / ۲۱ / ۱۱

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ

کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے خود ان کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا

معانقة

پروردگار نہیں ہوں؟ کہنے لگے کیوں نہیں! ہم (اس بات کے) گواہ ہیں (کہ آپ ہمارے پروردگار ہیں)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا اَوْ

کہیں قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہیں۔ یا یہ

تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا

کہو کہ یقیناً شرک تو ہمارے بڑوں نے (ہم سے) پہلے کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

کی نسل میں ہوئے تو کیا آپ جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے ہمیں

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ

ہلاک کرتے ہیں؟ اور ہم اسی طرح (اپنی) آیات کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ

یہ باز آجائیں۔ اوران لوگوں کواس شخص کا حال پڑھ کرسنائیں جس کو ہم نے اپنی نشانیاں عطافرمائیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

تو وہ ان میں سے نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ

پس وہ گمراہ لوگوں میں شامل ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیات) سے اس (کے درجات) کو بلند کر دیتے مگر وہ

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ

تو زمین کے ساتھ لگ گیا (دنیا کی طرف مائل ہو گیا) اور اپنی خواہش کی پیروی کی سو اس کی مثال تو

كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

کتے کی سی ہوگئی کہ اگر اس پر سختی کرو تو بھی ہانپے (زبان نکالے) یا یونہی چھوڑ دو

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

تو بھی ہانپے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

جھٹلایا ہو سو آپ حال بیان فرما دیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کچھ سوچیں۔ ان لوگوں کی مثال (حالت) بہت بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو

بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

جھٹلایا اور انہوں نے اپنا ہی نقصان کیا۔ جس کو اللہ ہدایت فرماتے ہیں

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ

سو وہی ہدایت پانے والا ہوتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دیں سو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور بےشک ہم نے بہت سے

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ بِهَا ؗ

جن اور انسان دوزخ کے لیئے پیدا فرمائے ہیں ان کے دل ہیں کہ ان سے یہ سمجھتے نہیں

وَلَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا ؗ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا

اور ان کی آنکھیں ہیں دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں

یَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ

کہ ان سے سنتے نہیں یہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

یہی لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیئے سب اچھے نام ہیں

فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ

پس اُس کو اِن (ناموں) سے پکارا کرو اور جو لوگ اُس کے ناموں میں کجروی اختیار کرتے ہیں

اَسْمَآئِهٖ ؕ سَیُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ

ان کو چھوڑ دو عنقریب ان لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا دی جائے گی۔ اور ہماری

خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع

مخلوق میں ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ہم جلد ہی درجہ بدرجہ (گمراہی میں) لے جائیں گے

ع ۱۲ ۲۲

حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَ اُمْلِىْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِىْ

ایسے طریقے سے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں ان کو مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بہت

مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

مضبوط ہے۔ کیا یہ سوچتے نہیں کہ ان کے صاحب کو ذرا بھی جنون نہیں

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِىْ

وہ تو کھلے کھلے (انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں۔ کیا یہ آسمانوں اور زمین کی

مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ

بادشاہت میں نہیں دیکھتے اور دوسری چیزوں میں جو اللہ نے پیدا فرمائی ہیں

شَىْءٍ ۙ وَّ اَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ

اور یہ بھی (خیال نہیں کرتے) کہ ہو سکتا ہے ان کی موت کا وقت قریب آپہنچا ہو

فَبِاَىِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ

پھر اس کے بعد یہ لوگ کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔ جس کو اللہ

اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ

گمراہ کریں تو اس کو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا اور وہ ایسوں کو گمراہی میں بھٹکتا ہوا

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ

چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی؟

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ

فرما دیجیئے کہ اس کا علم میرے پروردگار کے پاس ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر

اِلَّا هُوَ ؔ ؕ ثَقُلَتْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ

فرمائے گا۔ یہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی کہ وہ تم پر اچانک

وقف منزل
وقف لازم

اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ

آپڑے گی وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں جیسے آپ اس کی تحقیق کر چکے ہیں فرما دیجیئے کہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اس کا علم خاص اللہ ہی کے پاس ہے ولیکن اکثر لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

نہیں جانتے۔ فرما دیجیئے کہ میں اپنے لیئے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

مگر جو اللہ چاہیں اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو ضرور

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۛۚ

بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھے کوئی دکھ نہ پہنچتا

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ

میں تو صرف ایمان والوں کے لیئے (انجام بد سے) ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ وہ

الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا

(اللہ) ہی ہے جس نے تم کو فردِ واحد سے پیدا فرمایا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰٮهَا حَمَلَتْ

تاکہ اس سے اُنس (راحت) حاصل کرے پھر جب اس (میاں) نے اس سے قربت کی تو اس کو ہلکا سا

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا

حمل رہ گیا پس وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں

اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

(میاں بیوی) اللہ سے جو اُن کے پروردگار ہیں دعا کرنے لگے کہ اگر آپ نے ہمیں تندرست اولاد عطا فرمائی

معانقة ۸ ع ۲۳ ر ۱۴

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

توہم ضرور آپ کے شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب ہم نے ان دونوں کو تندرست (بچہ) عطافرمایا تو اس کی

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾

عطا کی ہوئی چیز میں اس کے شریک قرار دینے لگے پس اللہ تعالیٰ ان کے شریک بنانے سے برتر ہیں۔

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ ۖ

کیا وہ ایسی چیزوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بنا نہ سکیں اور وہ خود بنائی جاتی ہوں۔

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ وہ ان کی مدد کر سکتی ہیں اور نہ اپنے آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری بات نہ مانیں۔ تمہارے لئے

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾

برابر ہے کہ تم ان کو دعوت دو یا تم خاموش رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ

بے شک جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ بھی تمہاری طرح

اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

بندے ہیں پس تم ان کو پکارو تو چاہیئے کہ وہ تمہارا کہا پورا

صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ

کردیں اگر تم سچے ہو تو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلیں یا ان کے ہاتھ ہیں

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ

جن سے وہ پکڑیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے

بِهَآ ۡ اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ قُلِ ادۡعُوۡا

وہ دیکھیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنیں؟ فرمایئے اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر میرے خلاف

شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِىِّۦَ

تدبیر کرو پس مجھے کوئی مہلت نہ دو۔ یقیناً میرا مددگار

اللّٰهُ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡـكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۹۶﴾

اللہ ہے جس نے (یہ) کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ

اور جن کو تم اُس (اللہ) کے علاوہ پکارتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں

نَـصۡرَكُمۡ وَلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ

کر سکتے اور وہ اپنی ہی مدد نہیں کر سکتے۔ اور اگر آپ ان کو سیدھے

اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا ؕ وَتَرٰٮهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ

راستے کی طرف بلائیں تو نہ سنیں گے اور آپ انہیں دیکھتے ہیں (گویا) آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں

وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ بِالۡعُرۡفِ

اور وہ نہیں دیکھتے۔ آپ درگزر کرنے کو اختیار فرمائیں اور نیک کاموں کا حکم کریں

وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ

اور جاہلوں سے کنارہ کش رہیں۔ اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی

الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ

طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیجیے یقیناً وہی سننے والے جاننے

عَلِيۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰۤئِفٌ مِّنَ

والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے

الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ

تو وہ (اللہ کی) یاد میں لگ جاتے ہیں پس یکایک وہ دیکھنے لگتے ہیں (ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں)۔ اور ان کے بھائی

يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ وَاِذَا لَمْ

(کفار) انہیں گمراہی کی طرف کھینچتے ہیں پھر وہ (اس میں) کوتاہی نہیں کرتے۔ اور جب آپ ان کے

تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

پاس (کچھ روز تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں آپ نے خود کیوں نہ بنا لی۔ فرما دیجیئے کہ

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

میرے پروردگار کی طرف سے جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے میں یقیناً اس کی پیروی کرتا ہوں یہ (قرآن)

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ

تمہارے پروردگار کی طرف سے دانش و بصیرت اور ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور جب

الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں یاد کریں عاجزی اور خوف سے اور

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اونچی آواز کے بغیر صبح و شام (ہمہ وقت) اور (کبھی) بھولنے والوں

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

میں شامل نہ ہوں۔ یقیناً جو (فرشتے) آپ کے پروردگار کے مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۰۶﴾

اور اس کی پاکی کو یاد کرتے ہیں اور اسی کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔

ع ۲۴ ۱۸

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ
اٰیاتُہا ۷۵ رُکُوعَاتُہا ۱۰

آیات ۷۵ سورۂ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ

آپ سے غنیمتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں (جو بغیر لڑائی کے حاصل ہو) فرما دیجیے کہ غنیمتیں اللہ

وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪

اور (اس کے) رسول کے لیئے ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو اور آپس کے معاملات کی اصلاح کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱

اور اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

یقیناً ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کو اس کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کے

اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ لوگ کہ قائم

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ ؕ اُولٰٓئِكَ

کرتے ہیں نماز کو اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (نیکی پہ) خرچ کرتے ہیں۔ یہی

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

لوگ سچے ایمان والے ہیں۔ ان کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس بڑے درجات ہیں

وَ مَغۡفِرَةٌ وَّ رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۚ﴿۴﴾ كَمَاۤ اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ

اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ جس طرح آپ کے پروردگار نے آپ کو

مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَقِّ ۖ وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

آپ کے گھر سے حق (تدبیر) کے ساتھ (بدر کی طرف) نکالا اور بے شک مسلمانوں کی ایک جماعت (اس کو)

لَكٰرِهُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ يُجَادِلُوۡنَكَ فِى الۡحَقِّ بَعۡدَ مَا تَبَيَّنَ

گراں سمجھتی تھی۔ وہ اس مصلحت کے کام میں، اس کے بعد کہ یہ ظاہر ہوگیا تھا، آپ سے (مشورہ میں)

كَاَنَّمَا يُسَاقُوۡنَ اِلَى الۡمَوۡتِ وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ؕ﴿۶﴾

بحث کرتے تھے یوں جیسے انہیں موت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے اور وہ دیکھ رہے ہیں۔

وَاِذۡ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحۡدَى الطَّآئِفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَـكُمۡ

اور جب اللہ تم سے دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی

وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ الشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ لَـكُمۡ

اور تم چاہتے تھے کہ جو بغیر شوکت (اسلحہ وغیرہ) کے ہے وہ تمہارے ہاتھ

وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ الۡحَـقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقۡطَعَ

لگ جائے اور اللہ چاہتے تھے کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھیں اور کافروں کی

دَابِرَ الۡـكٰفِرِيۡنَ ۙ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الۡحَـقَّ وَيُبۡطِلَ الۡبَاطِلَ

جڑ (بنیاد) کاٹ دیں۔ تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا (عملاً) ثابت کر دیں اور خواہ

وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۚ﴿۸﴾ اِذۡ تَسۡتَغِيۡثُوۡنَ رَبَّكُمۡ

مجرم لوگ ناخوش ہی ہوں۔ جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے

فَاسۡتَجَابَ لَـكُمۡ اَنِّىۡ مُمِدُّكُمۡ بِاَلۡفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓـئِكَةِ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دعا قبول فرمائی کہ میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد فرماؤں گا جو ایک دوسرے

مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ

کے پیچھے چلے آتے ہیں۔ اور اس بات کو اللہ نے خوشخبری بنایا اور تا کہ تمہارے قلوب اس کے

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

ساتھ قرار پکڑیں اور مدد (حقیقتاً) صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ

یقیناً اللہ غالب ہیں حکمت والے۔ جب وہ (اللہ) تم پر اونگھ کو طاری کر رہے تھے

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اپنی طرف سے چین دینے کے لیئے اور تم پر آسمان سے (اوپر سے) پانی برسا رہے تھے

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

تا کہ اس کے ساتھ تم کو پاک کردیں اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور کر دیں

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ ؕ

اور تا کہ تمہارے دلوں کو (رابطہ سے) مضبوط کر دیں اور اس سے (تمہارے) پاؤں جما دیں۔

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

جب آپ کے پروردگار فرشتوں کو حکم فرماتے تھے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

سو مومنوں کی ہمت بڑھاؤ میں ابھی کافروں کے دلوں میں رعب (اور ہیبت) ڈالے

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ

دیتا ہوں سو ان کی گردنیں مارو اور ان کے پور پور

كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

کو مارو۔ یہ (سزا) اس لیئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کی

ع ۱۵

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتا ہے سو بےشک اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

دینے والے ہیں یہ (سزا) ہے سو اس کو چکھو اور یہ کہ کافروں کے لیے

عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ

دوزخ کا عذاب ہے۔ اے ایمان والو! جب تم کافروں سے (جہاد میں)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾

دوبدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پیٹھ مت پھیرنا۔

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ

اور جو شخص اس موقع پر ان سے اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ پینترا

اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ

بدلے یا اپنی فوج سے جا ملنا چاہے (وہ مستثنیٰ ہیں) سو وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہوا

اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ

اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ پس آپ

تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

نے ان کو قتل نہیں کیا ولیکن اللہ نے ان کو قتل کیا اور جب آپ نے (خاک کی مٹھی)

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ

پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے

بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ

اچھی طرح آزما لیں یقیناً اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ یہ بات

وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

ہو چکی اور یہ کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والے ہیں۔ اگر تم لوگ فیصلہ چاہتے ہو تو

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

یقیناً وہ فیصلہ تمہارے سامنے ہے اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لیئے بہت بہتر ہے۔

وَ اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ

اور اگر تم پھر وہی کام کرو گے تو ہم بھی وہی کام کریں گے اور تمہاری جمعیت (اکٹھ)

شَیْـًٔا وَّ لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹﴾ ع

ہرگز تمہارے کچھ کام نہ آئے گی اور خواہ کتنی ہی زیادہ ہو اور یہ کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہیں۔

ع ۹ ۱۶

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرماں برداری کرو اور اس سے

تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ۚۖ وَ لَا تَكُوْنُوْا

منہ نہ پھیرو اور تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح

كَالَّذِیْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

مت ہونا جو کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور وہ سنتے (کچھ) نہیں۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ

بے شک بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو بہرے ہیں گونگے

الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِیْهِمْ

ہیں جو نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں بھلائی پاتے تو ان کو

خَیْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ

ضرور سننے کی توفیق بخشتے اور اگر ان کو سنا بھی دیتے تو وہ

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَجِيۡبُوۡا لِلّٰهِ

ضرور روگردانی کرتے ہوئے بھاگ جاتے۔ اے ایمان والو! اللہ اور (اس کے) پیغمبر کے ارشاد

وَلِلرَّسُوۡلِ اِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا يُحۡيِيۡكُمۡ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ

کو بجالایا کرو جب وہ تم کو زندگی عطا کرنے والے کام کی طرف بلاتے ہیں اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ يَحُوۡلُ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَقَلۡبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيۡهِ

اللہ انسان اور اس کے قلب کے درمیان آڑ بن جایا کرتے ہیں (حائل ہوجاتے ہیں) اور یہ کہ تم کو اسی کے روبرو

تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوۡا فِتۡنَةً لَّا تُصِيۡبَنَّ الَّذِيۡنَ

جمع کیا جائے گا۔ اور ایسے وبال سے ڈرو جو خاص انہیں لوگوں پر

ظَلَمُوۡا مِنۡكُمۡ خَآصَّةً ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ

واقع نہ ہوگا جو تم میں سے گناہوں کے مرتکب ہوئے اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب

الۡعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ اَنۡتُمۡ قَلِيۡلٌ مُّسۡتَضۡعَفُوۡنَ

دینے والے ہیں۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے (اور) زمین (وطن) میں کمزور تھے

فِى الۡاَرۡضِ تَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰٮكُمۡ

تم ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک نہ لے جائیں تو اس نے تم کو ٹھکانہ (مدینہ منورہ) دیا

وَاَيَّدَكُمۡ بِنَصۡرِهٖ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمۡ

اور اپنی مدد سے تم کو قوت بخشی اور تم کو پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَخُوۡنُوا اللّٰهَ

تم شکر کرو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر سے

وَالرَّسُوۡلَ وَتَخُوۡنُوۡۤا اَمٰنٰتِكُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷﴾

خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں میں خیانت نہ کرو اور تم (یہ) جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں اور یہ کہ

اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اللہ ہی کے پاس بڑا بھاری اجر ہے۔ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

وہ تمہارے لیئے امتیاز پیدا فرما دیں گے اور تم سے تمہارے گناہ

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

دور فرمادیں گے اور تمہیں بخش دیں گے اور اللہ بڑے فضل کے مالک ہیں۔

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

اور (یاد کریں) جب کافر آپ کے لیئے تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کرلیں یا آپ کو قتل

يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

کرڈالیں یا آپ کو (ملک سے) نکال دیں اور وہ اپنی تدبیر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر فرمارہے تھے اور اللہ

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ

سب سے بہتر تدبیر فرمانے والے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں

سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ

یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں گے۔ یہ کیا ہے؟

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ

صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور جب ان لوگوں نے کہا اے اللہ! اگر یہ (قرآن)

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

تیری طرف سے حق (سچا) ہے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

پتھر برسا یا ہم پر کوئی (اور) دردناک عذاب بھیج۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا

اور اللہ ایسے نہ تھے کہ جب آپ ان میں تھے ان کو عذاب کرتے اور نہ

كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا

اللہ ایسے تھے کہ وہ بخشش مانگیں (اور) ان کو عذاب کریں۔ تیز ان

لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

کا کیا حق ہے کہ اللہ ان کو سزا نہ دیں اور وہ لوگ مسجدِحرام

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی (بننے کے لائق) بھی نہیں اس کے متولی تو

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا

صرف پرہیزگار لوگ ہیں ولیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ

ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

سو تم جو کفر کرتے تھے اس کے بدلے (اب) عذاب چکھو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لیئے خرچ کرتے ہیں تاکہ اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

راہ سے روکیں سو یہ لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہی رہیں گے پھر وہ ان کے لیئے

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۵ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

باعث حسرت ہوجائیں گے پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے اور جو لوگ کافر ہیں وہ جہنم کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

جمع کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کردیں اور ناپاک کو

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا

ایک دوسرے سے ملا دیں (اپنے اپنے جرم کے مطابق) پس اس سب کا ایک ڈھیر بنا دیں

فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا

آپ کافروں سے فرما دیجیے اگر وہ باز آجائیں تو ان کے پہلے سارے گناہ

قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ

معاف کردیئے جائیں گے اور اگر پھر وہی (حرکات) کریں گے تو یقیناً پہلے (کافروں) کے حق

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

میں قانون نافذ ہو چکا۔ اور آپ ان سے اس حد تک لڑیں کہ فساد (عقیدہ وعمل کا) نہ رہے

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اور دین (خالص) سب اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر یہ باز آجائیں تو یقیناً

بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا

اللہ ان کے اعمال کو دیکھتے ہیں۔ اور اگر یہ روگردانی کریں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

کہ اللہ تمہارے دوست ہیں (اور) کیا ہی اچھے دوست ہیں اور کیا ہی اچھے مدد دینے والے ہیں۔

ع ۱۸

الجزء ۱۰

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

اور جان لو کہ جو چیز بطورِ غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کا ہے

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی

اور (اُس کے) پیغمبر کا ہے اور قرابت داروں کے لیۓ اور تیموں کے لیۓ

وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ

اور مسکینوں کے لیۓ اور مسافروں کے لیۓ ہے اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ

اور جو کچھ ہم نے اپنے بندے پر (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن نازل فرمایا جس دن کہ دونوں جماعتیں

یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

(مومن اور کفار) مقابل ہوئی تھیں اور اللہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ

قادر ہیں۔ جب تم (میدان کے) ادھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ (کفار، میدان کے)

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ مِنْکُمْ ؕ

ادھر والے کنارے پر تھے اور قافلے والے تم سے نیچے تھے

وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰکِنْ

اور اگر تم کوئی بات طے کرتے تو وقت مقررہ پر ضرور آگے پیچھے ہو جاتا

لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا ۙ ۵ لِّیَهْلِکَ

ولیکن جو کام اللہ کو کرنا منظور تھا اس کو کر ہی ڈالے تاکہ جسے برباد ہونا ہے

مَنْ هَلَکَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ

وہ واضح دلیل کے بعد برباد ہو اور جسے زندہ رہنا ہے (ہدایت پانا ہے)

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اِذْ

وہ بھی واضح دلیل سے (ہدایت پائے) اور بے شک اللہ خوب سننے والے، جاننے والے ہیں۔ جب

يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ

اللہ نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر اللہ آپ کو وہ زیادہ دکھا دیتے

كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ

تو تم ہمت ہار دیتے اور کام میں باہم جھگڑنے لگتے۔ ولیکن اللہ نے

اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

(اس سے) تم کو بچا لیا یقیناً وہ دلوں کی بات جانتے ہیں۔

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ

اور اس وقت جب تم مقابل ہوئے تو ان (کافروں) کو تمہاری نظر میں

قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ

تھوڑا کر کے دکھاتے تھے اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتے تھے تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور

اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ ع

تھا اس کو کر ڈالیں اور تمام کام اللہ کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا

اے ایمان والو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا

اور اللہ کا ذکر کثرت سے (بہت زیادہ) کرو تاکہ تم کامیاب رہو۔ اور اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ

اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶ ۚ

اکھڑ جائے گی اور صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اور ان لوگوں کے مشابہ مت ہونا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے

بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

دکھاوے کے لیئے نکلے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۴۷ وَاِذْ

اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کیئے ہوئے ہیں۔ اور جب

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

شیطان نے ان (کفار) کو ان کے اعمال خوشنما کرکے دکھائے اور کہا

غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ

کہ آج کے دن لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ آئے گا اور میں یقیناً تمہارے

لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى

ساتھ ہوں پھر جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں

عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى

تو الٹے پاؤں بھاگا اور کہا بے شک میرا تم سے کوئی تعلق نہیں بے شک میں ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

جو تم نہیں دیکھ سکتے بےشک میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ۝۴۸ ع اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

دینے والے ہیں۔ جب منافق لوگ اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے

ع ۶ ۲

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ
یوں کہتے تھے ان لوگوں (مسلمانوں) کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾
اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو بے شک اللہ غالب اور حکمت والے ہیں۔
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ
اور اگر آپ (اس وقت) دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا
تو ان کے مونہوں پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور (کہتے ہیں اب) تم جلنے
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ
کے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ وہ (اعمالِ کفریہ) ہیں جو تم نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ ۙ كَدَاْبِ
اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والے نہیں۔ جو حال
اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا
فرعونیوں کا اور ان سے پہلے لوگوں (کافروں) کا ہوا (ویسا ان کا ہوا) انہوں نے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ
اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیا بے شک
اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللہ زبردست ہیں سخت عذاب دینے والے ہیں۔ یہ اس لیے ہے
اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى
کہ اللہ کسی ایسی نعمت کو جو اُس نے کسی قوم کو عطا کی ہو

قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ

تب تک نہیں بدلتے جب تک کہ وہ لوگ اپنے اعمال نہیں بدل ڈالتے اور یہ کہ اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ ان کی حالت فرعونیوں اور ان سے پہلے والوں

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

جیسی ہے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات کو جھٹلایا سو (اس پر) ہم نے ان کو ان کے

بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ

گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا اور وہ

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سب ظالم تھے۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک بدترین خلائق یہ کافر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖۚ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ

ہیں پس وہ ایمان نہیں لاتے۔ وہ لوگ کہ

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ

ان میں سے جن سے آپ (صلح کا) وعدہ کرتے ہیں پھر وہ ہر بار اپنا وعدہ توڑ

كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ

دیتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ سو اگر آپ ان کو میدان جنگ میں پائیں

فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ

تو ان کو ایسی سزا دیں کہ جو ان کے پس پشت ہیں وہ بھی بھاگ جائیں ہوسکتا ہے کہ وہ اس سے

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

عبرت حاصل کریں۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت (عہد شکنی) کا اندیشہ ہو تو

فَانۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

(ان کا عہد) ان کو واپس کردیں برابری پر (اسی طرح جس طرح انہوں نے پھینکا) بلاشبہ اللہ خیانت کرنے

الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے

سَبَقُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ

یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور جہاں تک تم سے ہوسکے

مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ

ان کے لیے (فوجی) قوت اور پلے ہوئے گھوڑوں (سامان جنگ) سے تیار رہو

تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ

کہ جو اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں اس سے ان پر

مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ

رعب جمائے رکھو اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے اللہ اُن کو جانتے ہیں

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ يُوَفَّ

اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا

اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنۡ جَنَحُوۡا

اور تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہ ہو گی۔ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ

مائل ہوں تو آپ بھی اس طرف مائل ہو جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا

بے شک وہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ اور اگر وہ لوگ آپ کو

اَنۡ یَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیۡۤ

دھوکا دینا چاہیں تو یقیناً آپ کے لیئے اللہ کافی ہے۔ وہ وہی ہے

اَیَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۶۲ وَ اَلَّفَ بَیۡنَ

جس نے آپ کو اپنی (غیبی) مدد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔ اور ان کے دلوں میں

قُلُوۡبِهِمۡ ؕ لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا

محبت پیدا کر دی اگر آپ روئے زمین کی ہر چیز خرچ کر ڈالتے تو کبھی

مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

ان کے دلوں میں (ایسی) محبت پیدا نہ فرما سکتے ولیکن اللہ نے ان میں محبت پیدا فرما دی

بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ عَزِیۡزٌ حَكِیۡمٌ ۝۶۳ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ

بے شک وہ غالب ہیں حکمت والے ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کے لیئے

حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۶۴ ع

اللہ کافی ہیں اور وہ مسلمان جنہوں نے آپ کی پیروی کی۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلَی الۡقِتَالِ ؕ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مومنین کو لڑائی کی ترغیب دیجیئے۔

اِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ عِشۡرُوۡنَ صٰبِرُوۡنَ یَغۡلِبُوۡا

اگر آپ میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر

مِائَتَیۡنِ ۚ وَ اِنۡ یَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ یَّغۡلِبُوۡۤا

غالب آئیں گے اور اگر آپ کے سو آدمی ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب

اَلۡفًا مِّنَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا

آجائیں گے اس لیئے کہ یہ (کافر) ایسے لوگ ہیں کہ کچھ

يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ

سمجھ نہیں رکھتے۔ اب اللہ نے تم پر بوجھ کم کر دیا اور جان لیا

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ

کہ تم میں کچھ کمزوری ہے پس اگر تم میں سے سو (آدمی) ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

تو دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے ہزار

اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ

ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدم

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ

رہنے والوں کے ساتھ ہیں۔ پیغمبر کو شایاں نہیں کہ ان کے قبضے میں

اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ

قیدی رہیں (بلکہ قتل کیئے جائیں) جب تک وہ زمین میں (کفار کی) اچھی طرح خوں ریزی نہ کرلیں تم لوگ دنیا کا

عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ

مال اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت (کی مصلحت) کو چاہتے ہیں اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اگر اللہ کا لکھا پہلے نہ ہوچکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾

تم نے لیا اس کے بدلے تم پر بڑی سزا واقع ہوتی۔

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ وَّ اتَّقُوا

جو مال غنیمت تم کو ملا ہے سو اسے کھاؤ وہ حلال اور پاکیزہ ہے اور اللہ سے

رکوع ۵

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ

ڈرتے رہو بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)!

قُلْ لِّمَنْ فِىْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ

آپ کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے فرما دیجیے کہ اگر

يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

اللہ تمہارے دلوں میں نیکی پائیں گے (تم نیک ہو جاؤ گے) تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے

مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

(فدیہ میں) تم کو اس سے بہتر عطا فرما دیں گے اور تمہارے گناہ معاف فرما دیں گے اور اللہ بڑی بخشش

رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

والے رحمت والے ہیں۔ اور اگر یہ لوگ آپ سے خیانت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو (فکر نہ کریں) اس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

انہوں نے اللہ سے خیانت (بدعہدی) کی تھی تو اللہ نے ان کو گرفتار کرا دیا اور اللہ خوب جاننے والے

حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

بڑی حکمت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اپنے مال اور اپنی جان سے لڑے اور وہ جنہوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

(ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست (وارث) ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ

اور جو لوگ ایمان تو لائے مگر ہجرت نہیں کی تو تم لوگوں کو ان کی دوستی (وراثت)

وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ

سے کوئی سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر

اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا

وہ دین کے معاملے میں تم لوگوں سے مدد مانگیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا (واجب) ہے مگر

عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

اس قوم کے مقابلے میں (نہیں) کہ ان میں اور تم میں باہم معاہدہ ہو اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ

سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ باہم

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

ایک دوسرے کے دوست (وارث) ہیں اور اگر تم اس (حکمِ مذکورہ) پر عمل نہ کرو گے تو دنیا میں

الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فتنہ اور بڑا فساد پھیلے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ

(ان کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی یہی لوگ ایمان کا پورا پورا حق ادا کرنے والے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ان کے لئے (آخرت میں) بخشش ہے اور عزت والی روزی ہے۔ اور جو لوگ (ہجرت نبوی کے) بعد

مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

کے وقت میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تم لوگوں کے ساتھ ہو کر جہاد (لڑائی) کیا سو وہ بھی تم ہی

مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم سے ایک دوسرے کے

فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۵﴾

زیادہ حق دار ہیں بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

ع ۶ / ۲

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِیَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۲۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

آیات ۱۲۹ سورۂ توبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۶

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِیْنَ

اللہ اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے ان مشرکوں سے

عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ؕ ﴿۱﴾ فَسِیْحُوْا فِی

جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا دست برداری ہے۔ تو تم (مشرکو!) زمین میں

الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ

چار مہینے چل پھر لو اور جان لو کہ تم

غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِی

اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا

الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲﴾ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى

کرنے والے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی طرف سے بڑے حج کے دن

النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ

لوگوں کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکین سے

مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ

بیزار ہیں اور اُس کا پیغمبر بھی۔ پھر اگر تم توبہ کر لو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ

تو یہ تمہارے لیئے بہتر ہے اور اگر تم نہ مانو (اسلام سے پھر جاؤ) تو جان لو کہ

غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا

تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور کافروں کو دردناک

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٣ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ

عذاب کی خبر سنا دیجیئے۔ ہاں مگر وہ مشرکین جن سے تم

الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ

لوگوں نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ ذرا کمی نہیں کی اور نہ

يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ

تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت کے لیئے ان سے

عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

معاہدہ تھا اسے پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں سے

الْمُتَّقِينَ ۝٤ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ

محبت رکھتے ہیں۔ پس جب حرمت کے مہینے گزر جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

تو ان مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو

وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ

اور ان کو پکڑ لو اور ان کو گھیر لو اور ہر گھات کے موقعوں پر ان کی تاک

مَرْصَدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا

میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ (کفر سے) توبہ کر لیں اور نماز ادا کرنے لگیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والے

رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ

بڑے رحم کرنے والے ہیں۔ اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ کی پناہ مانگے

فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

تو آپ اس کو پناہ دیجئے یہاں تک کے وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اس کو اس کی امن کی جگہ

مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ كَيْفَ

پہنچا دیں یہ (حکم) اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ پوری خبر نہیں رکھتے۔ ان

يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

مشرکوں کا عہد اللہ اور اُس کے پیغمبر کے نزدیک کیسے (قائم) رہ سکتا ہے

رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے نزدیک عہد کیا ہے

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا

سو جو قائم رہیں تمہارے ساتھ تو تم بھی قائم رہو

لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ

ان کے ساتھ۔ بے شک اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتے ہیں۔ کیسے (ان سے عہد پورا ہوگا)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ

بھلا؟ اور اگر وہ تم لوگوں پر غلبہ پالیں تو نہ تمہاری قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا

يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ

یہ تم کو اپنی زبانی باتوں سے خوش کرتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں کو) نہیں مانتے اور ان کے اکثر

فٰسِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

لوگ نافرمان ہیں۔ یہ اللہ کی آیات کے عوض تھوڑا سا فائدہ (مال دنیا) حاصل کرتے ہیں

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

سو لوگوں کو اس کی راہ سے روکتے ہیں یقیناً ان کا یہ کام بہت ہی

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا

بُرا ہے۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ

ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا

کسی قول و قرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ سو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي

اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو تمہارے دینی

الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

بھائی ہیں۔ اور ہم سمجھ دار لوگوں کے لیئے احکام کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ

اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں

وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ

اور تمہارے دین پر طعن کریں تو تم لوگ ان کفر کے پیشواؤں سے خوب لڑو

اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا

تاکہ یہ (اس سے) باز آجائیں بے شک ان لوگوں کی قسموں کا اعتبار نہیں ہوسکتا ہے۔ تم

تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ

ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر کو جلا وطن کرنے کا پکا ارادہ

الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ

کرلیا اور انہوں نے تم سے پہلے (عہدشکنی کرکے) ابتداء کی۔ کیا تم لوگ ان سے ڈرتے ہو۔

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

سو اللہ اس بات کا زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان سے ڈرا جائے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ

ان سے لڑو، اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں عذاب دیں گے اور ان کو ذلیل کریں گے

وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

اور تم کو ان پر غلبہ دیں گے اور ایمان والوں کے قلوب کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ

شفا دیں گے۔ اور ان کے دلوں کا غصہ نکال دیں گے اور جس پر

اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

منظور ہو گا اللہ توجہ فرمائیں گے۔ اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے اور حالانکہ ابھی اللہ نے ایسے لوگوں

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ

کو الگ کیا ہی نہیں جن لوگوں نے تم میں سے جہاد کیا اور اللہ اور اُس کے پیغمبر

اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ

اور ایمان والوں کے سوا کسی کو دوست نہ بنایا اور اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ

کو تمہارے تمام کاموں کی خبر ہے۔ مشرکوں کو زیبا نہیں ہے

اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ

دے رہے ہوں۔ ان لوگوں کے سب اعمال ضائع گئے اور وہ ہمیشہ

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ

دوزخ میں رہیں گے۔ یقیناً اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا اسی کا کام ہے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور نماز کی پابندی کی

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ

اور زکوٰۃ دیتا رہا اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا سو امید ہے کہ یہ لوگ

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

ہدایت پانے والوں میں ہوں گے۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے کو

الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ

اور مسجدِ حرام کے آباد رکھنے کو اس شخص (کے عمل) کے برابر قرار دے لیا ہے جو کہ

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اللہ پر ایمان لایا اور آخرت کے دن پر اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور ظالم (بے انصاف) لوگوں کو اللہ ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

نہیں دیا کرتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

وقف لازم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ

اپنے مال اور جان سے جہاد کیا اللہ کے نزدیک (ان کے)

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٢٠

بہت بڑے درجات ہیں اور وہی لوگ پورے کامیاب ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور رضامندی کی اور (جنت کے) باغوں کی خوشخبری دیتا ہے

لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝٢١ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

جن میں ان کے لیئے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمت ہوگی۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٢٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر کو عزیز رکھیں

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

تو ان کو دوست نہ بناؤ اور جو کوئی تم میں سے ان سے

مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٣ قُلْ اِنْ كَانَ

دوستی رکھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم (نافرمان) ہیں۔ فرما دیجئے کہ اگر

اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۣ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

اور تمہارے خاندان کے لوگ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں مندی ہونے سے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ

تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو

اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ

تمہیں اللہ اور اُس کے پیغمبر اور اس (اللہ) کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا

تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دیں۔ اور اللہ

يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٢٤ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

نافرمانوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ یقیناً اللہ نے بہت مواقع (جگہوں) پر

فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ

تمہاری مدد فرمائی اور حنین کے دن جب تم کو اپنی کثرت پہ

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ

ناز ہو گیا تھا پھر وہ کثرت تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین تم پر اپنی فراخی کے باوجود

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝٢٥

تنگ ہونے لگی پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے تسکین

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

نازل فرمائی اور ایسے لشکر اتارے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦ ثُمَّ

کافر لوگوں کو عذاب دیا اور یہی کافروں کی سزا ہے۔ پھر

يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اس کے بعد اللہ جس پر چاہیں مہربانی سے توجہ فرمائیں (توبہ نصیب کریں)

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! بے شک مشرک

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

ناپاک ہیں سو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تم کو افلاس کا ڈر ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ

تو اللہ چاہیں گے تو جلد ہی تم کو اپنے فضل سے غنی کر دیں گے (محتاج نہ رکھیں گے) بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اہل کتاب سے جو نہ اللہ پر (پورا) ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا

اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اس چیز کو حرام جانتے ہیں جس

حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ

کو اللہ نے اور اُس کے پیغمبر نے حرام کیا ہے اور نہ دینِ حق کو قبول

الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا

کرتے ہیں، خوب لڑائی کرو یہاں تک کہ

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع وَقَالَتِ

وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ اور یہود

ع ١٠/٥

الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

نے کہا عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا مسیح (علیہ السلام)

ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ

اللہ کے بیٹے ہیں یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں پہلے کافر بھی

قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

اسی طرح کی باتیں کرتے تھے یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے اللہ ان کو غارت کریں

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ

یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ

اور مشائخ کو اپنا پروردگار بنا رکھا ہے اور مسیح ابن مریم (علیہما السلام) کو بھی حالانکہ

اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ان کو یہ حکم کیا گیا تھا کہ فقط ایک معبود (برحق اللہ) کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے

يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ

نور (دین اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنے نور کو پورا کیے بغیر

اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

رہنے کے نہیں اور خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی ذات ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کا سامان یعنی قرآن) اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام

النصف

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

دینوں پر غالب کر دے اور اگرچہ کافر کتنے ہی ناخوش ہوں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

اے ایمان والو! بے شک (اہل کتاب کے) اکثر علماء

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور مشائخ لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ

سونا اور چاندی جمع رکھتے ہیں (لالچ کی وجہ سے) اور اس کو اللہ کی

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى

راہ میں خرچ نہیں کرتے سو ان کو دردناک سزا کی خبر سنا دیجیے۔ جس دن وہ

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ

(سونا چاندی) دوزخ کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں

وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اوران کے پہلوؤں اوران کی پشتوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیۓ جمع کر کے رکھا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

سو اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔ بے شک مہینوں کی

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ

گنتی اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہے جس روز سے اُس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

آسمان اور زمین پیدا فرمائے ان میں چار مہینے حرمت (خاص ادب) کے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ

یہی دین کا سیدھا راستہ ہے سو ان میں (ناحق جنگ کر کے) اپنے آپ پر زیادتی نہ کرو

اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

اور تم سب اکٹھے ہو کر مشرکوں سے لڑو جس طرح وہ سب اکٹھے ہو کر تم سے

كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا

لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ یقیناً

النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

یہ ہٹا دینا (امن کے مہینوں کو آگے پیچھے کر دینا) کفر میں اور زیادتی ہے جس سے کفار گمراہ کیے جاتے

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا

ہیں وہ اس کو (حرمت کے مہینے) کو کسی سال حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر لیتے ہیں تاکہ

عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ

اللہ نے جو مہینے حرام کیے ہیں صرف ان کی گنتی پوری کر لیں پھر اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینے کو حلال کر لیتے ہیں۔

زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

ان کی بداعمالیاں ان کو بھلی معلوم ہوتی ہیں اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ

فرمایا کرتے۔ اے ایمان والو! تم کو کیا ہوا ہے

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ

جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم

ركوع ٥/١١

إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ

زمین کو لگے جاتے ہو کیا تم نے آخرت کے عوض دنیا کی زندگی پر

الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ

قناعت کر لی سو دنیا کی زندگی کا فائدہ آخرت کے مقابلے میں بہت

إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

قلیل ہے (کچھ بھی نہیں)۔ اگر تم نہ نکلو گے تو وہ (اللہ) تم کو سخت عذاب دیں گے

وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ

اور تمہاری جگہ دوسری قوم کو پیدا فرما دیں گے اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنصُرُوهُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اگر تم ان (حضور اکرم ﷺ) کی مدد

فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا

نہ کرو گے تو یقیناً اللہ نے ان کی مدد فرمائی جب کافروں نے ان کو جلاوطن کر دیا تھا

ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ

جب دو میں ایک آپ (ﷺ) تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب وہ اپنے دوست (ساتھی)

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

سے فرماتے تھے کہ (میرا) غم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہیں سو اللہ نے آپ پر اپنی طرف سے تسکین

عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

نازل فرمائی اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور کافروں کی بات کو

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ

نیچا کر دیا (وہ ناکام رہے) اور اللہ ہی کا بول بالا رہا

وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٤٠ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا

اور اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔ نکل پڑو تھوڑے سامان سے ہو یا زیادہ سامان سے

وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤١ لَوْ كَانَ

تمہارے لئے یہ بہتر ہے اگر تم علم رکھتے (جانتے) ہو تو۔ اگر کچھ (مال غنیمت)

عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ

آسانی سے ملنے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ (منافق) ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے

بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

و لیکن ان کو تو سفر ہی دور دراز معلوم ہونے لگا اور ابھی اللہ کی قسمیں کھائیں گے

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ

کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور آپ کے ساتھ چلتے۔ یہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٤٢ ع عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ

ركوع ٦ ١٢

اور اللہ جانتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے آپ کو معاف فرما

لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

دیا (لیکن) آپ نے ان کو اجازت کیوں دی جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور جو

وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٤٣ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

جھوٹے ہیں وہ بھی معلوم ہو جاتے۔ جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا

پر ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾

آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتے ہیں (سے واقف ہیں)۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

بےشک آپ سے وہی لوگ رخصت چاہتے ہیں جو اللہ پر ایمان نہیں لائے اور نہ

الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

آخرت کے دن پر اور ان کے دلوں میں شک پڑے ہوئے ہیں سو وہ اپنے شک میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ

ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کیلئے سامان تیار

عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ

کرتے ولیکن اللہ نے ان کے جانے کو پسند نہ فرمایا پس ان کو روک دیا اور حکم ہوا

اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا

اپاہج لوگوں کے ساتھ تم بھی بیٹھے رہو۔ اگر یہ لوگ تمہارے ساتھ ہو کر نکلتے

زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ

تو تمہارے لیۓ خرابی میں اضافہ ہی کرتے اور تمہارے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتے

الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور تم میں (اب بھی) ان کے جاسوس موجود ہیں۔ اور اللہ ان ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

سے خوب واقف ہیں۔ یقیناً انہوں نے تو پہلے بھی فتنہ برپا کرنا چاہا تھا

وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

اور بہت سی باتوں میں آپ کے لیۓ الٹ پھیر کرتے رہے یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم

أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

غالب ہوا اور ان کو ناگوار ہی گزرتا رہا۔ اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں

ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ

مجھے اجازت دیجئے اور مجھے خرابی میں نہ ڈالیئے جان لو یہ خرابی میں تو پڑ ہی چکے

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ

اور بے شک دوزخ (سب) کافروں کو گھیرے ہوئے ہیں۔ اگر آپ کو

حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا

کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو ان کو دکھ ہوتا ہے اور اگر آپ پر مصیبت آتی ہے تو (خوش ہو کر) کہتے ہیں

قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

ہم نے تو پہلے ہی احتیاط کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور وہ خوشیاں مناتے لوٹ

فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ

جاتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ ہم پر ہرگز کوئی مصیبت نہیں آسکتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیئے مقدر فرما دی ہے۔

هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

وہ ہمارا مالک ہے اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ

فرما دیجئے کہ کیا تم ہمارے میں دو بہتریوں میں سے ایک بہتری کے منتظر رہتے ہو؟

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ

اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر رہتے ہیں کہ اللہ تم پر اپنے پاس سے کوئی عذاب نازل فرمائے

مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ښ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

یا ہمارے ہاتھوں سے (سزا دلوائے) سو تم بھی انتظار کرو یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ

انتظار کرتے ہیں۔ فرما دیجیۓ کہ تم خوشی سے خرچ کرو یا نہ چاہتے ہوئے تم سے کسی طرح

يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

(اللہ کے ہاں) قبول نہیں کیا جائے گا (کیونکہ) بے شک تم نافرمانی کرنے والے لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ

اور ان کے مال (خیرات وغیرہ) قبول ہونے میں اور کوئی چیز رکاوٹ نہیں سوائے اس کے

اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کہ ان لوگوں نے اللہ کے ساتھ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

آتے ہیں تو سُست ہو کر اور خرچ نہیں کرتے مگر

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ

ناگواری کے ساتھ۔ سو آپ کو ان کے مال اور ان کی

اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى

اولاد پر حیرت نہ ہو۔ یقیناً اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں سے ان کو دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

زندگی میں عذاب میں گرفتار رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جائے۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

اور یہ (منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ یقیناً تم میں سے ہی ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

بلکہ وہ ڈرپوک لوگ ہیں۔ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ (قلعہ وغیرہ)

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

پائیں یا غار یا گھس بیٹھنے کی کوئی جگہ تو اسی کی طرف سرکشی کرتے ہوئے

يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ج

بھاگ جائیں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو صدقات کی تقسیم میں آپ پر اعتراض کرتے ہیں

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

پس اگر اس میں سے ان کو مل جاتا ہے (خواہش کے مطابق) تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ

اس میں سے نہیں ملتا تو ناراض ہو جاتے ہیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے کہ جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ لا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اللہ اور اُس کے پیغمبر نے ان کو عطا فرما دیا تھا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہیں

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ لا اِنَّآ اِلَى

عنقریب اللہ اپنے فضل سے اور اُس کے پیغمبر (اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دیدیں گے بے شک ہم اللہ

اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

ع ١٧ ١٤

ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔ بے شک صدقات تو محتاجوں اور غریبوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

اور جو کارکن صدقات پر مقرر ہیں اور جن کی دلجوئی کرنا مقصود ہے اور غلاموں کے آزاد

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کرانے اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے اور اللہ کی راہ میں (جہاد) میں اور

وَابْنِ السَّبِيْلِ ط فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ

مسافروں کے لیئے ہیں یہ اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور اللہ بڑے

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں جو نبی (ﷺ) کو ایذا (دکھ) دیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

اور کہتے ہیں یہ شخص بس صرف کان ہے (ہر بات سن کر مان لیتے ہیں) فرمادیجئے کہ وہ کان سے وہی بات سنتے ہیں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ

جو تمہارے حق میں بھلی ہے کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتے ہیں اور جو تم

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ

میں ایمان لائے ان کے لئے رحمت ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے پیغمبر کو دکھ دیتے ہیں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

ان کے لئے دردناک سزا ہوگی۔ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے

لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں خوش کر دیں اور اگر وہ ایمان رکھتے ہیں تو اللہ اور

يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا

اُس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ انہیں خوش کیا جائے۔ کیا یہ نہیں جانتے

اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ

کہ جو شخص اللہ اور اُس کے پیغمبر کا مقابلہ کرتا ہے سو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے

الثلثۃ

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ

جو ان کے دل کی باتوں کو ان پر ظاہر کر دے فرما دیجیے کہ مذاق اڑاتے رہو جس بات سے

اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

تم ڈرتے ہو یقیناً اللہ اس کو ظاہر کرکے رہیں گے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تو ضرور کہہ دیں گے کہ ہم تو بےشک محض مشغلہ اور خوش طبعی کر رہے تھے۔ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا

اور اُس کی آیات اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ مذاق کر رہے تھے۔ اب بہانے

تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ

نہ تراشو یقیناً تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر ہم تم میں سے

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ

بعضوں کو چھوڑ دیں گے تو بعضوں کو تو سزا بھی دیں گے اس

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

وجہ سے کہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

سب ایک طرح کے ہیں برے کام کرنے کو کہتے ہیں اور نیک کاموں سے

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ

منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند کیے رہتے ہیں انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے

فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

بھی ان کو بھولا بسرا کر دیا۔ بےشک منافق بڑے ہی نافرمان ہیں۔

ع ۷ / ۱۴

وقف لازم

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ فرمایا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی ان کے لیئے کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ

کی ہے اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔ ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا

ہو چکے جو قوت میں تم سے شدید اور مال اور اولاد میں

وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے (دنیا کے) حصے سے خوب فائدہ اٹھایا سو تم

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

بھی اپنے (دنیا کے) حصے سے فائدہ حاصل کرو جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصے سے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

فائدہ حاصل کیا تھا اور تم (برائی میں) ایسے ہی گھسے جیسے وہ گھسے تھے ان ہی لوگوں کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع گئے اور یہی لوگ بڑے

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ

نقصان میں ہیں۔ کیا ان کو اپنے سے پہلے لوگوں کی خبر نہیں پہنچی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ

جیسے نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم کی اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ

کی قوم کی اور مدین والوں کی اور الٹی ہوئی بستیوں کی۔ ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

ان کے پیغمبر واضح نشانیاں لے کر آئے سو اللہ تو ایسے نہ تھے کہ ان پر زیادتی کرتے

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

ولیکن وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور ایمان والے مرد

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

وقف لازم

اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے (دینی) دوست ہیں نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ

حکم کرتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

ادا کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اُس کے پیغمبر کی

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اطاعت کرتے ہیں اللہ ان پر ضرور رحم فرمائیں گے۔ بے شک اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

غالب حکمت والے ہیں۔ اللہ نے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے تابع نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ

اور نفیس گھروں کا جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا

رضا مندی سب (نعمتوں) سے بڑی ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)!

النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ

کافروں اور منافقوں سے لڑیں اور ان پر سختی کریں

وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۳﴾ يَحۡلِفُوۡنَ

اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ اللہ کی

بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ

قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا اور یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی

وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ

اور (ظاہری) اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی

وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ

(جس پر قدرت نہ پا سکے) اور یہ انہوں نے اس بات کا بدلہ دیا کہ ان کو اللہ اور اُس کے پیغمبر

مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ

نے رزق الٰہی سے مالدار کر دیا سو اگر (اس کے بعد بھی) یہ توبہ کریں تو ان کے لیۓ بہتر ہوگا

وَاِنۡ يَّتَوَلَّوۡا يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ

اور اگر روگردانی کریں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں

فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ

دردناک سزا دیں گے اور ان کا دنیا میں کوئی

مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ

دوست ہوگا اور نہ مددگار۔ اور ان (منافقین) میں بعض تو ایسے ہیں کہ انہوں نے اللہ سے

اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ

وعدہ کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنے فضل سے (بہت سا مال) عطا فرمادیں تو ہم ضرور خیرات کریں گے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

اور ضرور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔ سو جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ

تو اس میں کنجوسی کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ روگردانی کرنے کے عادی ہیں۔ تو اُس (اللہ) نے

نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ

اس روز تک کے لیئے جس روز وہ اُس (اللہ) کے روبرو ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا

اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

اس لیئے کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی اور اس لیئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ان کے (دلوں کے) راز اور ان کی سرگوشیاں سب جانتے ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ

اور یہ کہ اللہ پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے ہیں۔ یہ (منافق) ایسے ہیں کہ جو مسلمان

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ

دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ان پر طعن کرتے ہیں اور جو صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے ہیں

لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ

(لہذا صدقہ ہی دیتے ہیں) تو یہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں اللہ نے ان کا مذاق اڑایا ہے

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ اِسْتَغْفِرْ

اور ان کے لیئے بہت دکھ دینے والا عذاب ہے۔ آپ ان کے لیئے

لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

بخشش طلب فرمائیں یا ان کے لیئے بخشش طلب نہ فرمائیں

سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ

اگر آپ ان کے لیئے ستر دفعہ بھی بخشش طلب فرمائیں تو بھی اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیئے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا

کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر سے کفر کیا اور اللہ ایسے

یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرمایا کرتے۔ (یہ) پیچھے رہ جانے والے اللہ

بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْۤا اَنْ

کے پیغمبر کے (جانے کے) بعد اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوگئے اور انہیں یہ بات بہت ناگوار ہوئی کہ

یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں

وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اور کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلو۔ فرما دیجیئے کہ دوزخ کی آگ (اس سے کہیں)

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْیَضْحَكُوْا

زیادہ گرم ہے۔ کاش یہ اس بات کو سمجھتے۔ سو تھوڑے دن (دنیا میں)

قَلِیْلًا وَّ لْیَبْكُوْا كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

ہنس لیں اور بہت دنوں تک (آخرت میں) روتے رہیں ان کاموں کے بدلے

یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰی طَآئِفَةٍ

جو کیا کرتے تھے۔ تو اگر اللہ آپ کو ان کے کسی گروہ کی طرف

ع ۱۶

مِّنۡهُمۡ فَاسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِلۡخُرُوۡجِ فَقُلۡ لَّنۡ تَخۡرُجُوۡا

(خیریت سے) واپس لائے تو آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو آپ فرما دیجیے کہ تم ہرگز کبھی بھی

مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمۡ

میرے ہمراہ نہ چلو گے اور نہ ہرگز میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑائی کرو گے۔ یقیناً تم پہلی دفعہ

رَضِيۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقۡعُدُوۡا مَعَ

بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے پس اب پیچھے رہنے والوں کے

الۡخٰلِفِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ

ساتھ بیٹھے رہو۔ اور ان میں سے کوئی مرجائے تو اس پر (جنازہ کی) نماز کبھی نہ پڑھیئے

اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ

اور (دفن کے لیئے) ان کی قبر پر کھڑے نہ ہوں بیشک انہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ

وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعۡجِبۡكَ

کفر کیا اور (اسی پر) مر گئے اور وہ نافرمان تھے۔ اور ان کے اموال

اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ

اور اولاد پر حیران نہ ہوں یقیناً اللہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کو ان (چیزوں) کی وجہ سے

يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ

دنیا میں (بھی) عذاب میں گرفتار رکھیں اور ان کے دم حالتِ

وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ اٰمِنُوۡا

کفر میں ہی نکل جائیں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِهِ اسۡتَاۡذَنَكَ

ایمان لاؤ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان کے

اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ

دولت مند (بھی) آپ سے اجازت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں اجازت دیں کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں

الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

کے ساتھ رہ جائیں۔ یہ اس بات پر خوش ہیں کہ گھر میں بیٹھ رہنے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھ رہیں

وَ طُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ

اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو وہ سمجھتے نہیں۔ لیکن

الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

پیغمبر اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں (سب) اپنے مالوں

وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ؗ وَ اُولٰٓئِكَ

اور جانوں سے لڑے اور انہیں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

جن کے تابع نہریں جاری ہیں یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

کامیابی ہے۔ اور صحرانشینوں سے کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے (آپ کے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت

لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ

دی جائے اور جنہوں نے اللہ اور اُس کے پیغمبر کے ساتھ جھوٹ بولا وہ (گھروں میں) بیٹھ رہے

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

ان میں سے جو (آخر تک) کافر رہیں گے جلد ہی ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

ع ١١ ٩ ١٧

لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَلَا

کمزور لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ

عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا

ان لوگوں پر جن کو خرچ کرنے کو میسر نہیں جب اللہ اور اس کے پیغمبر کے

نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ

ساتھ خلوص رکھیں۔ نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام

سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ

نہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور نہ ان لوگوں پر

اِذَا مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ

(کوئی گناہ) ہے جب وہ آپ کے پاس آئے کہ آپ ان کو کوئی سواری دے دیں آپ نے فرمایا کہ میرے

اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ

پاس تو کوئی چیز نہیں جس پر میں تم کو سوار کردوں تو وہ اس حال میں واپس گئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں

الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ‏ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا

تھے اس دکھ میں کہ ان کو خرچ کرنے کے لیے کچھ میسر نہیں۔ بے شک

السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ

ان لوگوں پر مواخذہ ہے جو سامان (فراخی) ہونے کے باوجود آپ سے اجازت مانگتے ہیں

اَغۡنِيَآءُ ۚ رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَـوَالِفِ ۙ

وہ خانہ نشین عورتوں کے ساتھ بیٹھ رہنے پہ خوش ہیں اور

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۹۳﴾

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی سو وہ جانتے ہی نہیں۔

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا

جب آپ ان کے پاس واپس جائیں گے تو وہ آپ سے عذر کریں گے۔ فرما دیجیے کہ

تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ

عذر مت کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہ مانیں گے یقیناً اللہ نے ہم کو تمہارے سب حالات

اَخۡبَارِكُمۡ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ

بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ اور اُس کا پیغمبر تمہارے اعمال کو دیکھیں گے پھر

تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ

تم حاضر اور غائب کو جاننے والے کے پاس لوٹائے جاؤ گے (اور) جو تم کرتے رہے

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝٩٤ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ

ہو سو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ جب آپ انکے پاس واپس جائیں گے تو یہ آپ کے روبرو اللہ کی

اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا

قسمیں کھائیں گے تاکہ آپ ان سے درگزر کریں۔ سو آپ ان سے رخ انور پھیر

عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ

لیں کہ بےشک یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں، ان کے بدلے

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝٩٥ يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا

ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ یہ آپ کے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ آپ ان سے

عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى

راضی ہو جائیں سو اگر آپ ان سے راضی ہو بھی جائیں تو یقیناً اللہ

عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝٩٦ اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا

ان نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتے۔ دیہاتی لوگ کفر

وَّنِفَاقًا وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ

اور نفاق میں سخت ہیں اور وہ اس قابل ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے پیغمبر پر نازل فرمائے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ

وہ ان سے واقف ہی نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور کچھ دیہاتی

الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ

ایسے ہیں کہ جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اس کو تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۗ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللّٰهُ

(مسلمانوں کے) حق میں مصیبتوں کا انتظار کرتے ہیں۔ انہیں پر برا وقت پڑے۔ اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ

سننے والے جاننے والے ہیں۔ اور کچھ دیہاتی ایسے ہیں جو ایمان لاتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ

عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۗ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ

کے قرب اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو! بلاشبہ یہ ان کے لئے

لَّهُمْ ۗ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

قربت (کا سبب) ہے۔ عنقریب اللہ ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیں گے۔ بے شک

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ

اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور سبقت لے جانے والے، اوّلیت رکھنے والے (ایمان لانے میں)

الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

مہاجرین اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے خلوص کے ساتھ ان کی پیروی کی۔

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ

اللہ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ سے خوش ہوئے اور ان کے لیے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

ایسے باغ بنا رکھے ہیں جن کے تابع نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے گردونواح کے

الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ

بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینہ والے بھی

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ

نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ آپ ان کو نہیں جانتے، ان کو ہم جانتے ہیں۔

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ

عنقریب ہم ان کو دہری سزا دیں گے پھر یہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے

عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ۚ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا

جائیں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں کہ انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا (اور) انہوں نے

عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ

اچھے اور برے اعمال کو ملاجلا دیا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر (مہربانی سے) توجہ فرمائیں

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ

(ان کی توبہ قبول فرمائیں) بے شک اللہ بڑے بخشنے والے رحم والے ہیں۔ آپ ان کے مالوں

اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا

میں سے صدقہ (زکوٰۃ) قبول فرمالیں کہ آپ ان کو اس سے ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی پاک کرتے ہیں۔

۵ع
وقف منزل

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللّٰهُ

اور ان کے حق میں دعا فرمائیں کہ بے شک آپ کی دعا ان کے لیے تسکین (اطمینان قلب) کا سبب ہے

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ

اور اللہ سنتے ہیں، جانتے ہیں۔ کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَأْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَأَنَّ اللّٰهَ

توبہ قبول فرماتے ہیں اور (ان کے) صدقات کو قبول فرماتے ہیں اور یہ کہ

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى

اللہ ہی توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اور فرمادیجیے کہ کام کیے جاؤ تو جلد ہی

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ وَسَتُرَدُّوْنَ

اللہ اور اُس کا پیغمبر اور اہل ایمان تمہارے کاموں کو دیکھ لیں گے اور تم عنقریب

إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

غائب وحاضر جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے پس وہ تمہیں تمہارے اعمال کے بارے سب

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا

بتا دیں گے۔ اور کچھ لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے فیصلہ کے آنے پر ملتوی ہے

يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

یا ان کو سزا دیں گے اور یا ان کی توبہ قبول فرمائیں گے اور اللہ جاننے والے

حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

حکمت والے ہیں۔ اور کچھ لوگوں نے (اس غرض سے) مسجد بنائی کہ (مسلمانوں کو) نقصان پہنچائیں

وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ

اور کفر کریں اور ایمان والوں میں تفریق ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اُس کے پیغمبر

حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

سے پہلے جنگ کر چکے ان کے ٹھہرنے کا سامان کریں اور وہ ضرور (اللہ کی) قسمیں کھائیں گے

اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

کہ بھلائی کے علاوہ ہماری کوئی نیت نہیں اور اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

آپ اس میں کبھی کھڑے بھی نہ ہوں البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ

اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں (نماز کے لیئے) کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں

يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

کیا پھر جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى

اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

گرنے والی کھائی کے کنارے پہ رکھی پس وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ ان کی (یہ) عمارت

بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ

جو انہوں نے بنائی ہمیشہ کانٹا بن کر ان کے دلوں میں رہے گی مگر یہ

تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ

کہ ان کے دل پاش پاش ہو جائیں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ بے شک اللہ

اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ

نے ایمان والوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں

بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کہ بدلے میں ان کو جنت ملے گی۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ

تو قتل کرتے بھی ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ اس پر سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں

وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

اور اللہ سے زیادہ کون اپنے وعدے کو پورا کرنے والا ہے۔

فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ

لہٰذا جو سودا تم نے اُس سے کیا ہے، اس پر خوشی مناؤ اور

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآئِبُونَ الْعٰبِدُونَ

یہ بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،

الْحٰمِدُونَ السَّآئِحُونَ الرّٰكِعُونَ السّٰجِدُونَ

حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے،

الْاٰمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیک باتوں کا امر کرنے والے، اور بری باتوں سے منع کرنے والے،

وَالْحٰفِظُونَ لِحُدُودِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

اور اللہ کی حدود (احکام) کی حفاظت کرنے والے۔ اور آپ ایمان والوں کو خوش خبری سنا دیں۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

پیغمبر اور ایمان والوں کو زیب نہیں دیتا کہ مشرکین کے

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا

لیئے بخشش کی دعا کریں اور اگرچہ وہ (ان کے) قرابت دار ہی ہوں جب ان

تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ

پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ یہ دوزخ کے رہنے والے ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا

اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ

اپنے باپ کے لیئے دعا کرنا اس وعدہ کی وجہ سے تھا

وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ

جو انہوں نے اس سے کیا تھا۔ پھر جب انہیں پتہ چل گیا کہ یہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے

تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ

بےتعلق ہو گئے۔ بےشک ابراہیم (علیہ السلام) بڑے رحیم المزاج، حلیم الطبع تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ

کرتے کہ ہدایت کرنے کے بعد کسی قوم کو گمراہ کر دیں یہاں تک کہ ان کو صاف صاف بتا دیں وہ چیز

لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ

کہ جس سے وہ بچتے رہیں۔ بےشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ بےشک اللہ

اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ

ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی، وہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

اور تمہارے لیئے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

بے شک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی فرمائی اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

تنگی کی گھڑی میں ان (پیغمبر ﷺ) کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ

كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ

کے دلوں میں تزلزل ہو چلا تھا۔ پھر اُس (اللہ) نے ان کے حال پر توجہ فرمائی

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۟ۙ۱۱۷ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ

بلاشبہ وہ ان سب پر نہایت شفیق (اور) مہربان ہیں۔ اور ان تین شخصوں (کے حال) پر بھی جن کا

خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب زمین اپنی فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

اور ان پر ان کی جانیں تنگ ہوگئیں اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے خود اُس کے

اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ

سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر اُس نے ان پر مہربانی فرمائی کہ توبہ کریں۔ بے شک

اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۟ع۱۱۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اللہ ہی توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۟۱۱۹ مَا كَانَ

اللہ سے ڈرو اور سچوں کا ساتھ دو (کے ساتھ رہو)۔ مدینہ کے

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ

رہنے والوں اور جو دیہاتی ان کے گردوپیش رہتے ہیں کو زیبا نہ تھا

اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَرْغَبُوْا

کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں (ساتھ نہ دیں) اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو

بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ

ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔ یہ اس لیئے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو تکلیف

ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا

پہنچتی ہے، پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی

يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ

یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں کی کوئی

عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ

خبر لیتے ہیں مگر اس کے بدلے ان کے لیئے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ یقیناً اللہ

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔ اور جو خرچ

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا

کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا جتنے میدان ان کو طے کرنا پڑے تو یہ سب

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

ان کے لیئے (نیک عمل) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو سب کاموں کا اچھے سے اچھا بدلہ دیں۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ

اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیئے کہ سب کے سب ہی نکل کھڑے ہوں تو یوں کیوں نہ کیا

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ

کہ ہر جماعت سے کچھ نہ کچھ لوگ نکل جاتے تاکہ دین کا علم سیکھتے (اس میں سمجھ پیدا کرتے)

وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو (انجام بد سے) ڈراتے تاکہ

يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

وہ (برائی سے) بچتے۔ اے ایمان والو! ان کفار سے لڑو جو تمہارے نزدیک رہتے ہیں

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا

اور چاہیئے کہ وہ تمہارے اندر سختی (محنت اور جنگی قوت سے) پائیں اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہیں۔ اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا

تو ان (منافقین) میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں (تمسخر کرتے ہوئے) اس (سورت) نے تم میں سے کس کا ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

زیادہ کیا سو جو ایمان لائے ہیں ان کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ (اس سے) خوش ہو رہے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا

اور جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے تو ان کی گندگی کے ساتھ اور

اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ

گندگی بڑھا دی اور وہ کافر ہی مر گئے۔ کیا انہیں دکھائی نہیں دیتا

اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

کہ یہ ہر سال ایک بار یا دو بار کسی نہ کسی مصیبت میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ

توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی کچھ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت

سُوۡرَةٌ نَّظَرَ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍؕ هَلۡ يَرٰىكُمۡ مِّنۡ

نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ تمہیں کوئی (مسلمان) دیکھ تو نہیں رہا

اَحَدٍ ثُمَّ انۡصَرَفُوۡاؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ بِاَنَّهُمۡ

پھر (مجلس نبوی سے) چلے جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو ہی پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ

قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ

یہ ایسے لوگ ہیں جو نہیں سمجھتے۔ یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر تشریف لائے ہیں

اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ

جن کو تمہاری تکلیف بہت گراں گزرتی ہے تمہاری بھلائی کے بہت زیادہ خواہشمند ہیں

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ

ایمان والوں کے ساتھ شفقت کرنے والے مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ روگردانی کریں

حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ

تو فرما دیجیے میرے لیئے اللہ کافی ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میرا بھروسہ اُسی پر ہے اور وہی

رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

عرش عظیم کا مالک ہے۔

ع ۵

سُوۡرَةُ يُوۡنُسَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۰۹ — رُكُوۡعَاتُهَا ۱۱

آیات ۱۰۹ سورۂ یونس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الٓرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو

المنزل ۳

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ

تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص پر وحی بھیج دی کہ لوگوں کو (ان کے اعمالِ بد کے انجام پر)

النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

ڈرائے اور جو ایمان لے آئیں ان کو خوش خبری دے کہ ان کے پروردگار کے ہاں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

وقف النبی

ان کا سچا درجہ ہے؟ کافر کہتے ہیں کہ یہ شخص تو بلاشبہ واضح طور پر

مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

جادوگر ہے۔ بےشک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا پھر عرش پر قائم ہوا

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ

وہی ہر کام کا انتظام فرماتا ہے کوئی (اُس کے ہاں) اُس کی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کرسکتا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اسی کی عبادت کرو بھلا تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

اُس کے پاس تم سب کو پلٹ کر جانا ہے اللہ نے (اس کا) سچا وعدہ فرما رکھا ہے بےشک وہی مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پیدا فرماتا ہے وہی دوبارہ بھی پیدا فرمائے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

ان کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے پینے کو

حَمِيمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝۴

کھولتا ہوا پانی ہے اور درد دینے والا عذاب اس لیئے کہ (اللہ سے) کفر کرتے تھے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُورًا

وہی (اللہ) تو ہے جس نے سورج کو روشن کیا اور چاند کو نورانی (چمکنے والا) بنایا

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

اوراس (کی چال) کے لیئے منزلیں مقرر فرمائیں تاکہ تم برسوں کا شماراور (کاموں کا) حساب معلوم کرسکو۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اللہ نے ان سب کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا ہے یہ دلائل عقل مندوں کو صاف صاف

يَّعْلَمُونَ ۝۵ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا

بتا رہے ہیں۔ بلاشبہ رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے اور جو

خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا فرمایا ہے اس میں ڈرنے والوں کے لیئے

يَّتَّقُونَ ۝۶ اِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا وَرَضُوا

نشانیاں ہیں۔ بے شک جن لوگوں کو ہم سے ملنے پر یقین نہیں ہے اور وہ دنیا ہی کی زندگی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ

پر خوش اور اسی پر مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ ہماری نشانیوں سے

اٰيٰتِنَا غٰفِلُونَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا

غافل ہو رہے ہیں۔ ان لوگوں کے اعمال کی وجہ سے ان کے رہنے کی

يَكْسِبُونَ ۝۸ اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جگہ آگ ہے۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ان کو (جنت کی طرف) راہ دکھائے گا کہ ان نعمت کے

الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

باغوں کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس میں وہ بے ساختہ کہیں گے، سبحان اللہ۔

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ

(اے اللہ! تو پاک ہے) اور وہاں (آپس میں) ان کی ملاقات سلام ہوگی اور ان کی آخری بات یہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ

ع ۱

ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کے نقصان

لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ

میں جلدی فرماتا جس طرح وہ بھلائی کی طلب میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی اجل (عمر کی معیاد)

اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ

پوری ہو چکی ہوتی سو جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ہم ان کو چھوڑے رکھتے ہیں

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ

کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ اور جب انسان پر کوئی تکلیف آتی ہے

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا

تو لیٹا یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف کو

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ

اس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسے چلا جاتا ہے جیسے اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کے اعمال انہیں بھلے محسوس ہوتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے جبکہ انہوں نے ظلم کیا

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ

حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر دلائل لے کر آئے اور وہ ہرگز ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ

ہم گناہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ پھر ان لوگوں کے بعد ہم نے

خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ

تم لوگوں کو ملک میں جانشین بنایا تاکہ دیکھیں تم کیسے عمل

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ

کرتے ہو۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ

تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لایئے

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ

یا (کم از کم) اس میں کچھ تبدیلی کر دیجیے۔ فرما دیجیے کہ میرے بس میں نہیں کہ اسے

تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْۤ

اپنی طرف سے بدل دوں میں صرف اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعے پہنچا ہے اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو یقیناً مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَدْرٰىكُمْ

فرما دیجیے اگر اللہ کو منظور ہوتا تو میں نہ تو تمہیں یہ (قرآن) پڑھ کر سناتا اور نہ ہی تمہیں اس کے

بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا

بارے خبر دیتا۔ پس بے شک اس سے پہلے میں تم میں عمر کا ایک بڑا حصہ بسر کر چکا ہوں پھر کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

اتنی عقل نہیں رکھتے؟ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

گھڑے یا اُس کی آیات کو جھٹلائے۔ بے شک ایسے گناہگار چھٹکارا نہ پائیں گے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں

يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

اور نہ بھلا کر سکتی ہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا

فرمائیے کہ تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جس کا وجود اُسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے

فِى الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا

اور نہ زمین میں۔ وہ پاک ہے اور (اُس کی شان) ان کے شرک سے بہت بلند ہے۔ اور

كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا

سب لوگ ایک ہی طریقے کے تھے پھر انہوں نے اختلاف کیا اور اگر ایک بات

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا

جو آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

ان کا فیصلہ (دنیا میں ہی) کر دیا جاتا۔ اور کہتے ہیں ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ

کوئی معجزہ نازل کیوں نہیں ہوتا؟ سو فرما دیجیے کہ بے شک غیب کی خبر صرف اللہ کو ہے سوتم بھی انتظار کرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ

بے شک میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے

رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ

کے بعد آرام (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیات کے بارے حیلے

فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا

کرنے لگتے ہیں فرما دیجیے کہ اللہ سب سے جلد تدبیر کرنے والے ہیں۔ جو حیلے تم کرتے ہو بے شک ہمارے بھیجے

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ

ہوئے (فرشتے) اسے لکھتے جاتے ہیں۔ وہی (اللہ) ہے جو تم کو خشکی اور سمندر میں چلنے پھرنے

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ

کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ تم کشتیوں (بحری جہازوں) میں سوار ہوتے ہو اور وہ (کشتیاں)

بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ

پاکیزہ ہوا کے جھونکوں سے ان کو لے کر چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ (ناگہاں)

عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا

مخالف تیز ہوا چل پڑتی ہے اور ان پر ہر طرف سے موجیں (اُٹھ اُٹھ کر) آنے لگتی ہیں اور وہ سمجھ لیتے

اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

ہیں کہ وہ ان (لہروں) میں گھر گئے ہیں اس وقت خالص اعتقاد کرکے اللہ ہی کو

الدِّيْنَ ۥ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

پکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ ہم کو اس سے نجات بخشیں تو ہم ضرور (آپ کے)

ع ۷ / ۲

الشّٰکِرِیْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ فِی

شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو بچا لیتے ہیں تو فوراً ہی وہ زمین میں

الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُكُمْ

ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! بے شک تمہاری سرکشی تمہارے لیئے ہی وبال

عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا

جان ہے۔ تم دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھا لو پھر تمہیں پلٹ کر ہمارے ہی پاس

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا

آنا ہے اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ بےشک دنیا

مَثَلُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

کی زندگی کی مثال (بارش کے) پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان (بلندی) سے برسایا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا یَاْكُلُ النَّاسُ

پھر اس کے ساتھ مل کر زمین کی نباتات نکلی جس کو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔

وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا

یہاں تک کہ جب زمین خوب خوشنما اور آراستہ ہو گئی

وَازَّیَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَیْهَآ ۙ

اور زمین والوں نے سوچا کہ اب ہم اس پر پوری طرح قابو رکھتے ہیں

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَیْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِیْدًا

ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس کو ایسا صاف کر ڈالا

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

گویا کل یہاں کچھ بھی نہ تھا اسی طرح ہم آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیئے

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

جو سوچتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتے ہیں

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾

اور جس کو چاہتے ہیں راہ راست پر چلنے کی توفیق عطا کر دیتے ہیں۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ

جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیئے نیکی (جنت) ہے اور زیادہ (دیدار باری) بھی اور ان کے چہروں پر

وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت۔ وہی جنت کے رہنے والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برُے کام کیئے

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ

تو برُائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور ان (کے چہروں) پر ذلّت چھا جائے گی۔ ان کو

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ

اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا گویا کہ ان کے چہروں پر

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے۔ یہ لوگ دوزخ (میں رہنے) والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ

پھر شرک کرنے والوں سے فرمائیں گے کہ تم اور تمہارے شریک

وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ

اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم ان (عابد و معبود) میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شرکاء کہیں گے

مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ سو ہمارے اور تمہارے درمیان

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

اللہ گواہ کافی ہے کہ ہم کو تمہاری عبادت کی خبر نہ تھی۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا

اس جگہ ہر شخص اپنے آگے بھیجے ہوئے (اعمال) کی آزمائش کرے گا اور وہ اپنے

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو انہوں نے جھوٹ تراش رکھے تھے وہ سب ان سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

جاتے رہیں گے۔ فرمایئے تم کو آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ

یا کون مالک ہے (تمہارے) سننے اور دیکھنے کا اور کون ہے جو جاندار چیز کو بے جان سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ

نکالتا ہے اور بے جان کو جان دار شے سے نکالتا ہے اور کون ہے جو (سب) کاموں کی

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۗ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا

تدبیر (انتظام) کرتا ہے؟ پس وہ کہیں گے کہ اللہ۔ سو فرمایئے کیا تم (اس سے) ڈرتے

تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا

نہیں۔ پس یہی اللہ تو تمہارا برحق پروردگار ہے تو حق کے بعد

النصف ع ٨

بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

گمراہی کے سوا کیا ہے تو کہاں پھرے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا

اسی طرح آپ کے پروردگار کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں سچا ثابت ہوا

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ فرمائیے کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے

مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا

جو مخلوق کو ابتداءً پیدا کرے پھر دوبارہ اسے (قیامت کو) پیدا کردے۔ فرما دیجئے اللہ ہی پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ

پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا فرمائیں گے پھر تم کہاں (حق سے) پھرے جاتے ہو۔ فرمائیے کیا

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ

تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف راہنمائی کرے۔ فرما دیجئے

يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ

اللہ حق کی طرف راہنمائی فرماتے ہیں تو بھلا جو حق کا راستہ دکھاتا ہے وہ زیادہ حق دار ہے کہ

يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ قف

اس کی پیروی کی جائے یا وہ جس کو بغیر بتائے راستے کا پتہ ہی نہ چلے پس تم کو کیا ہو گیا

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ

تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ اور ان میں اکثر لوگ صرف (اپنے) خیالات کی پیروی کرتے ہیں

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

بے شک بے اصل خیالات حق سے کچھ بھی بے نیاز نہیں کر سکتے جو کچھ یہ کر رہے ہیں بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

کو سب خبر ہے۔ اور یہ قرآن اللہ کے

اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ

سوا کسی کا بنایا ہوا نہیں ولیکن اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتا ہے

الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ

اور (تم پر) لکھی گئی چیزوں کی تفصیل ہے (اور) اس میں (ذرہ برابر) شبہ نہیں

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

کہ (یہ) پروردگارِ عالمین کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ آپ (پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کو

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

(اپنی طرف سے) بنا لیا ہے فرما دیجیئے کہ تم بھی اس طرح کی ایک ہی سورت بنا لاؤ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ

اور اللہ کے سوا جن کو بھی بلا سکتے ہو بلا لو اگر تم سچے ہو تو۔ بلکہ جس

كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اس کا انکار کر دیا اور ابھی اس کی حقیقت ان

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پر کھلی نہیں۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح (امورِ حقہ کو) جھٹلایا تھا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ

سو دیکھو تو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں کہ اس (قرآن)

مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ

پر ایمان لاتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور آپ کا پروردگار

اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ

فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو فرما دیجیے کہ میرے واسطے میرا عمل

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا

ہے اور تمہارے لیئے تمہارا عمل ہے تمہارا اس سے تعلق نہیں جو میں کرتا ہوں اور جو تم کرتے ہو میں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ

اس سے بے تعلق ہوں۔ اور ان میں کچھ ایسے ہیں کہ آپ کی طرف

اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنائیں گے اور اگرچہ وہ کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ

اور بعض ان میں وہ ہیں کہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھائیں گے اور اگرچہ

كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ

وہ کچھ بھی نہ دیکھتے ہوں۔ یقیناً اللہ لوگوں پر کچھ بھی زیادتی نہیں کرتے

شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ

ولیکن لوگ اپنے آپ پر زیادتی کرتے ہیں۔ اور جس دن وہ (اللہ)

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ

ان کو جمع کرے گا تو وہ (یہ سمجھیں گے) گویا (دنیا و برزخ میں) دن میں سے گھڑی بھر رہے ہیں۔

النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ یقیناً جن لوگوں نے اللہ کے

كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا

پاس جانے کو جھٹلایا، سخت خسارے میں پڑ گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور اگر

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

ہم آپ کو دکھائیں کچھ اس (عذاب) میں سے کہ جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے قبل)

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

ہم آپ کی مدتِ حیاتِ دنیا پوری کر دیں سو ان کو ہمارے پاس ہی پلٹنا ہے پھر جو کچھ یہ کرتے تھے اللہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

اس (سب) پر گواہ ہیں۔ اور ہر امت کے لئے پیغمبر ہوا ہے پس جب ان کا پیغمبر

رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا

آتا ہے تو ان کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان کے ساتھ

يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

زیادتی نہیں کی جاتی۔ اور وہ کہتے ہیں اگر آپ سچے ہیں تو یہ وعدہ (عذاب یا آخرت کا)

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا

کب (پورا) ہوگا؟ آپ فرما دیجئے کہ میں اپنے لئے بھی نقصان اور نفع کا

وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ

اختیار نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہیں۔ ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

جب ان کا وقت آجاتا ہے تو ایک پل بھی دیر نہیں کر سکتے اور

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ

نہ (ایک پل) جلدی کر سکتے ہیں۔ فرما دیجئے بھلا دیکھو تو اگر تم کو اس کا عذاب

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

رات کو یا دن کو آجائے تو گناہگار اس سے (پہلے) کس بات کی جلدی کریں گے؟

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ كُنْتُمْ بِهٖ

کیا پھر جب وہ واقع ہو جائے گا تب تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (فرمایا جائے گا) اب (مانتے ہو)

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا

اور بے شک اسی کے لیئے تو تم جلدی مچاتے تھے۔ پھر ظلم کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ

عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو کہ جو کچھ تم کرتے تھے اسی کا

تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَ رَبِّیْۤ

بدلہ پاؤ گے۔ اور آپ سے خبر پوچھتے ہیں کہ کیا یہ سچ ہے؟ فرمادیجیے کہ ہاں

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ

میرے پروردگار کی قسم! بے شک یہ سچ ہے اور تم اسے (جان بچا کر) عاجز نہ کرسکو گے۔ اور اگر ہر نافرمان

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ

کے پاس روئے زمین کی ہر شے ہو (اور) وہ اس کے بدلے چھوٹنا چاہے (تو نہ ہو سکے گا)

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِیَ

اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ان کا

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ

فیصلہ انصاف کے ساتھ ہوگا اور ان کے ساتھ زیادتی نہیں کی جائے گی۔ جان لو! بے شک

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

سب اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ یاد رکھو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْیٖ وَيُمِيْتُ

مگر بہت سے لوگ (اس سے) بے خبر ہیں۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے

وقف النبی علیہ السلام

ع ۵ وقف النبی علیہ السلام

وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ

اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے پروردگار

مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۬

کی طرف سے (بہترین) نصیحت آئی ہے اور دلوں کے امراض کی شفاء (کامل) ہے

وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ

اور ایمان والوں کے لیۓ راہنمائی اور رحمت ہے۔ فرما دیجیۓ کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل

وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اور اُس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) سو لوگوں کو اس پر خوش ہونا چاہیۓ کہ جو کچھ (مال دنیا) جمع کرتے ہیں

يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ

یہ اس سے بہتر ہے۔ فرمایۓ کہ دیکھو لو اللہ نے جو چیزیں تمہارے لیۓ بطور رزق

رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ

نازل فرمائی ہیں پھر تم نے ان میں حلال اور حرام (اپنی طرف سے) بنالیا ہے۔ فرمایۓ کیا اللہ نے

اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَا ظَنُّ

تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ اور جو اللہ پر جھوٹ

الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کے بارے کیا خیال رکھتے ہیں؟

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

یقیناً اللہ لوگوں پر مہربان ہیں ولیکن ان کے اکثر

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور قرآن میں سے

مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا

کچھ پڑھتے ہوں اور ایسے ہی تم لوگ جو بھی کام کرتے ہو جب اس میں

عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ

مصروف ہوتے ہو تو ہم بھی تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور آپ کے پروردگار سے

عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِیْ

آسمان میں اور نہ کوئی اس سے چھوٹی چیز اور نہ (اس سے) بڑی مگر یہ کہ روشن کتاب (لوحِ محفوظ)

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

میں (لکھی ہوئی) ہے۔ جان لو! بے شک جو اللہ کے دوست ہیں انہیں نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ؕ

اور نہ وہ افسوس کریں گے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے تھے

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ؕ لَا

ان کے لیئے دنیا کی زندگی میں بھی خوش خبری ہے اور آخرت میں بھی۔

تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ ؕ وَلَا

اللہ کی باتیں بدلتی نہیں یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ اور

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ

آپ کو ان کی باتیں آزردہ نہ کریں یقیناً ساری عزت اللہ ہی کے لیئے ہے (اور) وہ سننے

الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی

والے جاننے والے ہیں۔ یاد رکھو! یقیناً جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی

وقف لازم

الْاَرْضِ ؕ وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

زمین میں ہے (فرشتے، انسان) سب اللہ ہی کا ہے اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے

اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

شریکوں کی عبادت کررہے ہیں وہ صرف اپنے خیال (باطل) کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض اٹکل

یَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا

دوڑا رہے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیئے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرسکو

فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور دن روشن بنایا (کہ کام کرسکو)۔ جو لوگ سماعت رکھتے ہیں بے شک اس میں ان کے لیئے

یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ

نشانیاں ہیں۔ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نعوذ باللہ) وہ (اولاد سے) پاک ہے اُس کی

الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ

ذات بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اسی کا ہے تمہارے

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

پاس اس کی کوئی دلیل۔ نہیں کیا تم اللہ پر ایسی باتیں کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى

جو تم نہیں جانتے؟ فرما دیجیئے یقیناً جو لوگ اللہ پر جھوٹ

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ ؕ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا

باندھتے ہیں وہ (کبھی) کامیاب نہ ہوں گے۔ (ان کے لیئے) دنیا میں تھوڑے فائدے ہیں

ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ

پھر ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم ان کو شدید عذاب

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

(کا مزہ) چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا قصہ

نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ

پڑھ کر سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم! اگر تم کو میرا (وعظ وتبلیغ میں)

مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

رہنا اور اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں تو تم

فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ

اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر جو کرنا چاہو طے کرلو پھر تمہیں اپنے کام میں شبہ نہ رہے

عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ

پھر میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔ پھر اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

تم نے منہ پھیر لیا تو میں نے تو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو

اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں۔ پس انہوں نے ان کی تکذیب

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ

کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے بچا لیا اور انہیں (زمین میں)

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

خلیفہ بنا دیا (آباد کر دیا) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ سو دیکھو جن لوگوں

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا

کو ڈرایا جا چکا تھا ان کا کیسا انجام ہوا۔ پھر ان کے بعد ہم نے کتنے پیغمبر

ع ۷ / ۱۲ الثلٰثۃ

وقف لازم

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا

ان کی قوموں کی طرف بھیجے پس وہ ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے

لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ

کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے اسی طرح ہم

عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۞ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

حد سے نکلنے والوں کے دلوں پر مہر کر دیتے ہیں۔ پھر اس کے بعد ہم نے

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۞ فَلَمَّا

اور اس کے سرداروں کی طرف مبعوث فرمایا پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ پھر جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ

ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو کہنے لگے بے شک یہ تو صاف صاف

مُّبِيْنٌ ۞ قَالَ مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ

جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ جب تمہارے پاس حق آیا تو کیا تم اس کے بارے یہ کہتے ہو

اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۞ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا

کہ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ

لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا

تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اس سے ہم کو پھیر دو

الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۞

اور ملک میں تم دونوں کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا

اور فرعون نے (اپنے سرداروں سے) کہا کہ تمام ماہر فن جادوگروں کو میرے پاس حاضر کردو۔ پس جب

جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ

جادوگر آ گئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا جو تم کو

مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ

ڈالنا ہو ڈالو۔ پس جب انہوں نے (رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ

جو کچھ تم بنا کر لائے ہو یہ جادو ہے بے شک اللہ اس کو عنقریب درہم برہم کردے گا یقیناً اللہ شریروں کے

عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

کام سنوارا نہیں کرتے۔ اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ثابت کر دیں گے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

اور اگرچہ گناہگاروں کو برا ہی لگے۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) پر کوئی ایمان نہ لایا مگر ان کی قوم کے

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

چند لڑکے وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ ان کو مصیبت میں

يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ

نہ ڈال دیں۔ اور بے شک فرعون ملک میں بہت زور آور تھا اور یقیناً وہ

لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ

حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اگر تم اللہ

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم (دل سے) فرمانبردار ہو تو۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

تو انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں (کے ہاتھ) سے

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ

آزمائش میں مبتلا نہ فرمائیے۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

نجات بخشیئے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لیئے

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً

مصر میں گھر بنائیں اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں) بنائیں

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

اور نماز قائم کریں اور ایمان والوں کو خوش خبری سنادیں۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا

رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا

اے ہمارے پروردگار! یقیناً آپ نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بہت زیب وزینت

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ

اور مال وزر عطا فرما رکھا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! (اس وجہ سے) کہ یہ آپ کے راستے سے گمراہ کریں

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اے ہمارے پروردگار! ان کے مال کو برباد کردیجیئے اور ان کے دلوں کو سخت کردیجیئے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ

پس یہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ فرمایا کہ یقیناً

قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

آپ دونوں کی دعا قبول فرما لی گئی پس آپ دونوں ثابت قدم رہیں اور

سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجَٰوَزْنَا بِبَنِىٓ

جاہلوں کی راہ کی پیروی نہ کریں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

إِسْرَٰٓءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُۥ بَغْيًا

سمندر پار کرا دیا پھر فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی کرتے ہوئے اور حد سے بڑھتے ہوئے

وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ ءَامَنتُ أَنَّهُۥ

ان کا تعاقب کیا یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ کوئی

لَآ إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِىٓ ءَامَنَتْ بِهِۦ بَنُوٓا إِسْرَٰٓءِيلَ وَأَنَا۠

عبادت کا مستحق نہیں ہے سوائے اس ذات کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ ءَآلْـَٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ

اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ (فرمایا) اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ پہلے نافرمانی کرتا رہا

مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ

اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ سو آج ہم تیرے بدن کو نجات (سمندر سے نکال) دیں گے

لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ ءَايَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لیئے عبرت ہو اور بے شک بہت سے لوگ

عَنْ ءَايَٰتِنَا لَغَٰفِلُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ

ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔ اور یقیناً بنی اسرائیل کو ہم نے رہنے کی عمدہ جگہ

مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَٰهُم مِّنَ الطَّيِّبَٰتِ فَمَا اخْتَلَفُوا۟

دی اور انہیں کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں پھر وہ باوجود علم

حَتَّىٰ جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِى بَيْنَهُمْ

آ جانے کے اختلاف کرتے رہے بے شک آپ کا پروردگار ان میں قیامت کے دن فیصلہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنْ

فرما دے گا جس چیز میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ پھر اگر (بالفرض)

كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔلِ الَّذِيْنَ

آپ کو اس (کتاب) میں کوئی شبہ ہو جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ

پوچھ لیجیے جو آپ سے پہلے (کی) کتاب کو پڑھتے ہیں۔ بے شک آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کے پاس حق

مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَا

آ چکا سو آپ کو ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا چاہیے۔ اور

تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

نہ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ورنہ آپ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بے شک جن لوگوں کے بارے آپ کے پروردگار کا حکم

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ

(کہ ایمان نہ لائیں گے) آ چکا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اگرچہ ان کے پاس ہر طرح

اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ

کی نشانی آ جائے یہاں تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ چنانچہ کیوں کوئی بستی

قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۗ

(ہلاک شدگان میں سے) ایمان نہ لائی پھر اس کا ایمان لانا اسے نفع دیتا ہاں مگر یونس (علیہ السلام)

لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

کی قوم جب وہ ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوْ

رسوائی کے عذاب کو ٹال دیا اور ایک خاص وقت (مدت العمر) تک ان کو فوائد (دنیا) سے بہرہ مند رکھا۔ اور اگر

شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

آپ کا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین پر ہیں سب ایمان لے آتے (جب یہ بات ہے)

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

تو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور کسی شخص کا اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لانا ممکن نہیں

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور بےعقل لوگوں پر وہ (کفر کی) گندگی ڈالتے ہیں۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

(ان سے) فرمایئے دیکھو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے

وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا

اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کو نشانیاں اور ڈرانے والے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

کام نہیں آتے۔ سو کیا وہ (ایسے برُے دنوں کا) انتظار کر رہے ہیں جیسے (برُے)

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّىْ

دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے فرمایئے پس انتظار کرو بےشک میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ

اور ایمان والوں کو بچا لیتے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ

نجات دیں۔ فرما دیجیئے اے لوگو! اگر تم کو میرے دین میں

شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

شک ہو تو جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ

کرتا ولیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَاَنْ

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ اور یہ کہ آپ

اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ

یکسو ہو کر دینِ حنیف کی پیروی کریں اور ہرگز مشرکوں میں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سے نہ ہوئیے گا۔ اور یہ کہ اللہ کے سوا کسی کو مت پکاریئے

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ

جو نہ آپ کا کچھ سنوار سکے اور نہ بگاڑ سکے پھر اگر آپ نے ایسا کیا تو یقیناً

اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

غلط کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچا دیں

فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ

تو کوئی اسے دور کرنے والا نہیں سوائے اس کے اور اگر وہ آپ کو راحت پہنچانا چاہیں

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

تو کوئی اُس کے فضل کو ہٹانے والا نہیں وہ اسے (اپنے فضل کو) اپنے بندوں میں جسے چاہیں

عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

پہنچائیں۔ اور وہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ فرما دیجیے اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آچکا سو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

پس بے شک وہ تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو کوئی گمراہ رہتا ہے

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ ؕ

تو یقیناً وہ گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تم پر داروغہ نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ

اور آپ کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کریں اور (تکلیفوں پر) صبر کریں یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرما دیں

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع

اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں سے اچھے فیصلہ کرنے والے ہیں۔

ع ۱۲

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٢٣ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

آیات ۱۲۳ — سورۂ ھود — مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ

الٓرٰ۔ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم کی گئی ہیں پھر (اللہ) حکمت والے اور خبر رکھنے والے کی

لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝١ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

طرف سے کھول کر بیان کر دی گئی ہیں۔ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں اس کی طرف

اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ۝٢ وَّ اَنِ

تم کو (ایمان نہ لانے پر) ڈر سنانے والا اور (ایمان لانے پر) خوش خبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ

اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے سامنے توبہ کرو وہ تمہیں وقتِ مقررہ تک

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ یُؤْتِ كُلَّ

(حیاتِ دنیا میں) اچھی اچھی نعمتیں عطا فرمائے گا اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ عطا فرمائے گا۔

ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ

اور اگر روگردانی کرو گے تو بے شک مجھے تمہارے بارے میں

عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ۝٣ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ

بڑے دن (قیامت) کے عذاب کا ڈر ہے۔ تم (سب) کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝٤ اَلَاۤ اِنَّهُمْ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ دیکھیں! یہ لوگ اپنے

یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ

سینوں کو لپیٹے ہوئے ہیں تاکہ (اندر کی باتیں) اُس (اللہ) سے چھپا لیں

یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا

یاد رکھو! جب یہ اپنے کپڑے لپیٹتے ہیں تو وہ (اس حال میں بھی) جانتے ہیں۔

یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٥

جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ بے شک وہ تو دلوں کی باتوں کی خبر رکھتے ہیں۔

الجزء ۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

اور زمین پر جو بھی کوئی چلنے پھرنے والا ہے اس کا رزق اللہ کے

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ

ذمہ ہے اور وہ ہر ایک کی زیادہ رہنے اور کم رہنے کی جگہ کو جانتے ہیں سب کچھ

فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝٦ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

کتابِ روشن میں (لکھا ہوا) ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى

اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے کا

الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ

مقصد یہ ہے) تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں بہتر عمل کرنے والا کون ہے۔ اور اگر آپ فرمائیں

إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝٧

کافر لوگ ضرور کہتے ہیں یہ (بعثت کی خبر) تو صاف صاف جادو ہے۔

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ

اور اگر کچھ عرصہ کے لیے (حیاتِ دنیا میں) ہم ان سے عذاب کو مؤخر رکھتے ہیں تو

لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ

ضرور کہیں گے اس (عذاب) کو کس چیز نے روک رکھا ہے (آتا کیوں نہیں)؟ دیکھو!

مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ

جس دن وہ ان پر آجائے گا تو ان سے ٹلے گا نہیں اور جس چیز کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

وہ ان کو گھیر لے گی۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھائیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿٩﴾ وَلَىِٕنْ

پھر اس سے وہ واپس لے لیں تو وہ یقیناً ناامید (اور) ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

تکلیف پہنچنے کے بعد جو کہ اس پر آئی تھی ہم اُسے کسی نعمت کا مزہ چکھا دیں تو ضرور کہنے لگتا ہے

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

کہ میرے سب دکھ دور ہو گئے بےشک وہ خوشیاں منانے والا فخر کرنے والا ہے۔ سوائے ان لوگوں

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

کے جو صبر کرتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى

اور بہت بڑا اجر ہے۔ تو شاید آپ کچھ چیزیں جو آپ پر وحی کے ذریعہ سے آتی ہیں چھوڑنا چاہیں

اِلَيْكَ وَضَآىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ

اور آپ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے کہ وہ (کافر) کہنے لگیں گے کہ ان پر

اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ

کوئی خزانہ کیوں نازل نہیں ہوا یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا بےشک آپ تو

نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

(انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر چیز پر پورا اختیار رکھنے والے صرف اللہ ہیں۔ یا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ

اسے (قرآن کو) از خود گھڑ لیا ہے۔ فرمائیے کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ

وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اور (اپنی مدد کے لیئے) اللہ کے علاوہ جس کو بھی بلا سکتے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

بلا لو۔ پھر یہ (کفار) اگر آپ کی بات قبول نہ کریں تو (ان سے کہہ دیں) جان لو کہ یہ تو

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ

اللہ ہی کے علم سے نازل ہوا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو کیا تم

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

اب اسلام قبول کرتے ہو؟ جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی

وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

زیب وزینت کے طلبگار ہوں ہم ان کو ان کے اعمال کا بدلہ اس (دنیا) میں ہی دے دیتے ہیں اور اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى

ان کی کوئی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیئے آخرت میں

الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ

آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو انہوں نے یہاں (دنیا میں) کیا تھا سب برباد ہوا اور جو کچھ

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

وہ کرتے رہے ہیں سب ضائع ہوا۔ بھلا (منکر قرآن ایسے شخص کے برابر ہے) جو شخص اپنے پروردگار کی

رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

طرف سے روشن دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اُس (اللہ) کی جانب سے ہو اور اس سے

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ

پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب تھی جو پیشوا اور رحمت تھی یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔

وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

اور جو کوئی گروہوں میں سے اس کے ساتھ کفر (انکار) کرے تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

سو (اے مخاطب!) تم اس (قرآن) کی طرف سے شک میں مت پڑنا۔ یقیناً وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سچ ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ

ولیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ جوڑ لے ایسے لوگ اپنے پروردگار کے سامنے

عَلٰى رَبِّهِمْ وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

پیش کیئے جائیں گے اور (اعمال کے) گواہ (فرشتے) کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ

اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا جان لو! کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا

جو کہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھاپن تلاش کرتے ہیں

عِوَجًا ؕ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ

اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔ یہ لوگ زمین میں

يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

(کہیں بھاگ کر، اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے اور نہ اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

ان کا کوئی مددگار ہے۔ ان کو دُگنا عذاب دیا جائے گا

وقف لازم

مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

کہ یہ لوگ (کفر کی وجہ سے آپ کو) نہ سن سکتے تھے اور نہ (آپ کو) دیکھ سکتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو برباد کر بیٹھے اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑ رکھے تھے

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ

سب ان سے جاتے رہے۔ لازماً یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان

الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اٹھانے والے ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ

اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کی یہی لوگ جنت کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے (ایک) اندھا اور بہرہ ہو

وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا

اور (دوسرا) دیکھتا اور سنتا ہو، کیا دونوں (اپنی) حالت میں برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ

سوچتے کیوں نہیں؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے فرمایا)

اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ

بے شک میں تمہارے لیئے (انجام بد سے) صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

بے شک مجھے تمہاری نسبت درد دینے والے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ تو ان کی قوم

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ

آدمی سمجھتے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمہاری پیروی بھی ان ہی لوگوں نے کی جو ہم میں ادنیٰ

هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ

درجے کے ہیں (اور وہ بھی) ظاہر رائے سے (یعنی غور وخوض سے نہیں کی) اور ہم تمہارے اپنے اوپر

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ

کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا

يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار (اللہ) کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہوں

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

اور اُس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت (نبوت) بخشی ہو پھر (اس کی حقیقت) تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہو تو

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ

کیا ہم اس کے لیے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔ اور اے میری قوم!

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ

اس کے بدلے میں نے تم سے مال وزر نہیں مانگا میرا صلہ تو اللہ کے ذمہ ہے اور جو لوگ ایمان لائے

اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

ہیں میں انہیں نکالنے والا نہیں۔ بےشک وہ تو اپنے پروردگار سے (خوش وخرم) ملنے والے ہیں

وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ

اور لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو۔ اور اے میری قوم! اگر میں

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰

ان کو نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کر سکتا ہے پس تم غور کیوں نہیں کرتے ہو؟

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں

الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ یقیناً میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کے بارے جو

تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ

تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں کہتا ہوں کہ اللہ ان کو ہرگز بھلائی نہ دے گا۔ اللہ خوب جانتے ہیں

اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ښ اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱

جو ان کے دلوں میں ہے (اگر میں ایسا کہوں) تو یقیناً میں بے انصافوں میں سے ہوں۔

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

کہنے لگے اے نوح (علیہ السلام)! یقیناً تم نے ہم سے جھگڑا کیا اور بہت زیادہ جھگڑا کیا

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲

اگر تم سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ لے آؤ

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ

فرمایا اگر اللہ چاہیں گے تو یقیناً اس کو تمہارے سامنے لے آئیں گے اور تم (اُس کو) عاجز

بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ

نہیں کر سکتے۔ اور میری خیرخواہی تمہیں کوئی فائدہ نہ دے گی

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ

اگر میں چاہوں بھی کہ تمہیں نصیحت کروں، اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے

هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ

تو وہ تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ (حضرت محمد ﷺ)

قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ

نے یہ (قرآن اپنے پاس سے) بنالیا ہے۔ فرمایئے اگر میں نے اسے بنالیا ہے تو میرے جرم کا وبال مجھ پر (ہوگا)

مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾ وَأُوحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَن

اور جو گناہ تم کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ

آپ کی قوم میں سے جو لوگ ایمان لاچکے ہیں ان کے علاوہ ہرگز کوئی ایمان نہ لائے گا پس

بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا

آپ ان کے کردار کا غم نہ کھائیں۔ اور ہمارے روبرو کشتی بنائیں

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ إِنَّهُم

اور ہماری وحی کے مطابق۔ اور غلط کاروں کے بارے ہم سے کچھ نہ کہیئے بے شک وہ (ضرور) غرق کر

مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

دیئے جائیں گے۔ اور وہ (نوح علیہ السلام) کشتی بناتے تھے اور جب ان کی قوم کے سردار ان کے

مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا

پاس سے گزرتے تو ان کا مذاق اڑاتے۔ وہ فرماتے اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو

مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ

تو یقیناً (ایک روز) ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے جیسے تم مذاق اڑاتے ہو۔ پس تم کو

تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ

جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور (سے بھی پانی)

وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ

جوش مارنے لگا تو ہم نے فرمایا کہ ہر قسم (کے جانوروں میں) سے جوڑا جوڑا اس (کشتی) میں رکھ لیجیے

اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

اور اپنے گھر والوں کو (بھی) مگر اس شخص کے علاوہ جس پر بات طے ہو چکی ہے اور جو ایمان لا چکے ہیں

وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ

(ان کو) اور ان کے ساتھ بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے تھے۔ اور فرمایا اس

ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ

میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بے شک

رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ ان کو لے کر پہاڑوں جیسی موجوں

كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

میں چلنے لگی اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو آواز دی اور وہ (کشتی سے) الگ تھا

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

کہ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ مت رہو۔

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ

اس نے کہا میں ابھی پہاڑ کے ساتھ جا لگوں گا وہ مجھ کو پانی سے بچا لے گا۔ انہوں نے فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

آج اللہ کے حکم (عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں سوائے اس کے جس پر وہی رحم فرمائیں

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿۴۳﴾

اور (اتنے میں) دونوں کے درمیان لہر حائل ہوگئی پھر وہ ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي

اور حکم دیا گیا اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تھم جا

وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ

اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری

وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾ وَنَادَىٰ نُوحٌ

اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کو

رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ

پکارا۔ پس عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میرا بیٹا بھی میرے اہل میں سے ہے اور یقیناً آپ کا

وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ﴿۴۵﴾ قَالَ

وعدہ سچا ہے اور آپ سب فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ ارشاد ہوا

يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ

اے نوح (علیہ السلام)! بے شک وہ آپ کے اہل میں سے نہیں ہے یقیناً اس کے اعمال ناشائستہ

صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي

ہیں سو مجھ سے ایسی چیز کی درخواست نہ کریں جس کی آپ کو خبر نہیں۔ بے شک میں آپ کو

أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ

نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنیں۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ

پروردگار! یقیناً میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ آپ سے کسی ایسی چیز کا سوال کروں جس کی مجھ کو خبر نہیں

وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۴۷﴾

اور اگر آپ مجھے نہ بخشیں گے اور مجھ پر رحم نہیں فرمائیں گے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

قِیۡلَ یٰنُوۡحُ اہۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَکٰتٍ عَلَیۡکَ وَ عَلٰۤی

ارشاد ہوا اے نوح (علیہ السلام)! اتریں ہماری طرف سے سلام اور برکتیں لے کر جو آپ پر اور ان لوگوں

اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَکَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُہُمۡ ثُمَّ یَمَسُّہُمۡ

(جماعتوں) پر (نازل) ہوں گی جو آپ کے ساتھ ہیں اور (ایسی) امتیں (بھی) ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے)

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۴۸﴾ تِلۡکَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ

فائدے دیں گے پھر ان کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوۡحِیۡہَاۤ اِلَیۡکَ ۚ مَا کُنۡتَ تَعۡلَمُہَاۤ اَنۡتَ وَ لَا

جن کو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں ان کو اس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے اور نہ

قَوۡمُکَ مِنۡ قَبۡلِ ہٰذَا ؕۛ فَاصۡبِرۡ ؕۛ اِنَّ الۡعَاقِبَۃَ

آپ کی قوم۔ سو صبر کیجئے یقیناً انجام پرہیزگاروں

لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۹﴾ ع وَ اِلٰی عَادٍ اَخَاہُمۡ ہُوۡدًا ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ

ہی کا بھلا ہے۔ اور عاد کی طرف ان کے بھائی ھود (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ اِلٰہٍ غَیۡرُہٗ ؕ اِنۡ اَنۡتُمۡ

اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیئے اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تم (شرک کر کے)

اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ یٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا ؕ

محض بہتان باندھتے ہو۔ اے میری قوم! میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں مانگتا

اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

میرا صلہ تو اس کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا پھر تم کیوں نہیں سمجھتے۔

معانقۃ ع ۴

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ

اور اے میری قوم! اپنے پروردگار (اللہ) سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم پر آسمان سے خوب

السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

بارشیں برسائے گا اور تم کو طاقت دے کر تمہاری طاقت بڑھا دے گا

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا

اور گناہگار بن کر روگردانی نہ کرو۔ انہوں نے کہا اے ھود (علیہ السلام)! تم ہمارے سامنے کوئی واضح دلیل

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ

نہیں لائے اور صرف تمہارے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں

وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

اور نہ ہی ہم تم پر ایمان لانے والے ہیں۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ

کسی نے تم کو خرابی (آسیب وغیرہ) میں مبتلا کر دیا ہے انہوں نے فرمایا بے شک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں

وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ مِنْ دُوْنِهٖ

اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو (جن کی تم) اُس کے علاوہ (پوجا کرتے ہو)

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى

پس تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنا چاہتے ہو) کرو پھر مجھے مہلت نہ دو۔ بے شک میں نے اللہ پر

اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ

بھروسہ کیا جو میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے

بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ فَاِنْ

ہیں ان کی چوٹی اُس نے پکڑ رکھی ہے۔ یقیناً میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے۔ پھر اگر تم

تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ

روگردانی کرو گے تو جو پیغام مجھ کو دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا تھا تو یقیناً وہ میں تم کو پہنچا چکا ہوں۔

وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّىۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۚ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ

اور میرا پروردگار تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو (زمین میں) بسا دے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ

شَيۡـئًا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا

سکو گے۔ بےشک میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب

جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ

ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ھود (علیہ السلام) کو اور جو ان کے ساتھ اہل ایمان تھے

بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۸﴾

اپنی رحمت سے بچا لیا اور ہم نے ان کو ایک سخت عذاب سے نجات دی۔

وَتِلۡكَ عَادٌ ۗ جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا

اور یہ (قوم) عاد تھی جنہوں نے (جان بوجھ کر) اپنے پروردگار کی نشانیوں کا انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی

رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتۡبِعُوۡا

نافرمانی کی اور ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو جابر (ظالم اور) ضدی تھے۔ اور اس دنیا میں بھی

فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی (رہے گی) دیکھو! بےشک عاد نے

عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ﴿۶۰﴾ ع

اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ خوب سن لو! رحمت سے دوری ہوئی عاد کو جو ھود (علیہ السلام) کی قوم تھی۔

وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم! (صرف) اللہ کی عبادت

ع ۵ وقف لازم

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اس نے تم کو زمین سے پیدا فرمایا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور اس میں تم کو آباد فرمایا پس اُس سے بخشش طلب کرو (ایمان لاؤ) پھر اُس کی طرف متوجہ رہو، بے شک

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ

میرا پروردگار قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے صالح (علیہ السلام)!

كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

یقیناً اس سے پہلے ہم تم سے کئی امیدیں رکھتے تھے کیا تم ہمیں ان کی عبادت سے منع

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں اور تم ہمیں جس بات کی طرف بلا رہے ہو

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

یقیناً اس میں ہمیں شبہ ہے اس کی طرف دل نہیں مانتا۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوت) عطا فرمائی ہو تو

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

اگر میں اُس کی نافرمانی کروں پھر مجھے اللہ سے کون بچائے گا سو تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

نقصان ہی بڑھاتے ہو۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے معجزہ ہے

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور اس کو تم بری نیت کے ساتھ چھونا بھی مت

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

پھر تم کو فوری عذاب آ پکڑے گا۔ سو انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے تو

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

(صالح علیہ السلام) نے فرمایا تم اپنے گھروں میں تین دن اور بسو یہ ایسا وعدہ ہے

مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ

جس میں ذرا جھوٹ نہیں۔ پس جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے صالح (علیہ السلام) اور جو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ

اہل ایمان ان کے ساتھ تھے (سب کو) اپنی عنایت سے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا)

رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

بے شک آپ کا پروردگار بڑی قوت والا، غلبے والا ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کو

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ

چنگھاڑ نے آ پکڑا پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جیسے ان میں کبھی

يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا

بسے ہی نہ تھے۔ خوب سن لو! یقیناً ثمود نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا۔ سن لو! ثمود کو پھٹکار (رحمت سے

لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى

دوری) ہوئی۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس خوش خبری لے کر آئے

قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

تو سلام کہا انہوں نے بھی سلام کہا پھر دیر نہیں کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے

حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ

کر آئے۔ پس جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف نہیں بڑھتے تو ان سے کھٹکے

وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى

اور (ان کو اجنبی جان کر) دل میں ان سے ڈر محسوس کیا انہوں (فرشتوں) نے کہا خوف مت کیجیے بے شک ہم لوط (علیہ السلام)

قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ان کی اہلیہ (پاس) کھڑی تھیں تب ہنس پڑیں تو ہم نے ان کو

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى

اسحٰق (علیہ السلام) اور اسحٰق (علیہ السلام) کے بعد یعقوب (علیہ السلام) کی خوش خبری دی۔ انہوں نے کہا اے ہے!

ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

کیا میرے بچہ ہوگا؟ اور میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے خاوند بھی بوڑھے ہیں، بے شک یہ

لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

بڑی عجیب بات ہے۔ انہوں (فرشتوں) نے کہا کیا آپ اللہ کے کاموں میں تعجب کرتی ہیں

رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

اے اہل بیت (گھر والو)! آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں بے شک وہ تعریف کیا گیا بڑی

مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ

شان والا ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشی کی خبر بھی مل

الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ

تو ہم سے قومِ لوط (علیہ السلام) کے بارے بحث کرنے لگے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) بڑے تحمل والے، نرم دل

اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ

(اور) رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم (علیہ السلام)! اس بات کو جانے دیں، بے شک آپ کے پروردگار

قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

کا حکم آ پہنچا ہے اور یقیناً ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی

مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ بِهِمۡ

ٹلنے والا نہیں۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے مغموم

وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا یَوۡمٌ عَصِیۡبٌ ﴿۷۷﴾

ہوئے اور ان کے آنے کی وجہ سے تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے آج کا دن بہت مشکل (کا دن) ہے۔

وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ یُهۡرَعُوۡنَ اِلَیۡهِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا

اور ان کی قوم ان کے پاس دوڑتی ہوئی آئی اور یہ لوگ پہلے ہی

یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ قَالَ یٰقَوۡمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِیۡ هُنَّ

بُرے کام کرتے تھے انہوں نے فرمایا اے میری قوم! یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں

اَطۡهَرُ لَكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِیۡ ضَیۡفِیۡ ؕ

یہ تمہارے لیئے (جائز اور) پاک ہیں تو اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے رسوا نہ کرو

اَلَیۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِیۡدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ

کیا تم میں کوئی بھلا آدمی نہیں ہے؟ وہ کہنے لگے کہ یقیناً تم جانتے ہو

مَا لَنَا فِیۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا

تمہاری (قوم کی بہو) بیٹیوں کی ہمیں کوئی ضرورت نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں یقیناً تم اس سے خوب

نُرِیۡدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِیۡۤ اِلٰی

واقف ہو۔ انہوں نے فرمایا اے کاش! میرے پاس تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی

رُكۡنٍ شَدِیۡدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوۡا یٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ

مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا۔ وہ (فرشتے) کہنے لگے اے لوط (علیہ السلام)! یقیناً ہم تو آپ کے پروردگار کے

یَّصِلُوۡۤا اِلَیۡكَ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّیۡلِ وَلَا

بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں یہ لوگ آپ تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے پس آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دیں

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا

اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی۔ یقیناً اس پر وہی مصیبت پڑنے والی ہے

مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ

جو ان پر پڑے گی۔ بے شک ان کے (عذاب کے) وعدہ کا وقت صبح ہے کیا صبح

بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

قریب نہیں ہے؟ پس جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) اوپر کا نیچے

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ڏ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾

(اور نیچے کا اوپر) کر دیا اور ان پر کھنگر کے پتھر برسائے (جو) لگاتار (گر رہے تھے۔)

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ ع

النصف ع ١٥

جن پر آپ کے پروردگار کا خاص نشان بھی تھا اور یہ (بستی) ان ظالموں سے کچھ دور بھی نہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو

وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

بے شک میں تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور یقیناً مجھے تم پر ایسے دن

عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ

کے عذاب کا ڈر ہے جو (تم کو) گھیر کر رہے گا۔ اور اے میری قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ

وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ

پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ

اور زمین میں فساد کرتے ہوئے حد سے نہ نکلو۔ اگر تم (میرے کہنے کا)

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ

یقین کرو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لیئے بہتر ہے۔ اور میں تم پر نگہبان

بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ

نہیں ہوں۔ انہوں نے کہا اے شعیب (علیہ السلام)! کیا تمہاری نماز تم کو یہ سکھاتی ہے کہ

نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا

ہمارے باپ دادا جن کو پوجتے آئے ہیں ہم ان کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں تصرف نہ کریں

مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

یقیناً تم تو بڑے نرم دل (اور) راست باز ہو۔ انہوں نے فرمایا

اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ

اے میری قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے

مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي

عمدہ دولت (نبوت) بخشی ہو (تو کیسے تبلیغ نہ کروں) اور میں نہیں چاہتا کہ جس کام سے میں تم کو منع کروں

مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا

تمہارے برخلاف وہ خود کرنے لگوں میں تو جس قدر مجھ سے ہو سکے اصلاح

اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

چاہتا ہوں اور مجھ کو جو توفیق ہو جاتی ہے صرف اللہ ہی (کی طرف) سے ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ

اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ

أَنْ يُّصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ

جو مصیبت نوح (علیہ السلام) کی قوم پر یا ھود (علیہ السلام) کی قوم پر یا صالح (علیہ السلام) کی قوم پر واقع ہوئی تھی

هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَٰلِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

وہی تم پر واقع ہو اور لوط (علیہ السلام) کی قوم (کا زمانہ) تم سے کچھ دور نہیں۔

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى رَحِيمٌ

اور اپنے پروردگار سے بخشش طلب کرو اور پھر اس کے آگے توبہ کرو بے شک میرا پروردگار (اللہ) بڑا مہربان

وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يَٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ

محبت والا ہے۔ انہوں نے کہا اے شعیب (علیہ السلام)! تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں

وَإِنَّا لَنَرَىٰكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

اور بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے

لَرَجَمْنَٰكَ ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يَٰقَوْمِ

تو ہم ضرور تم کو سنگسار کر دیتے اور ہماری نظروں میں تمہاری کوئی توقیر نہیں۔ انہوں نے فرمایا

أَرَهْطِىٓ أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ ۖ وَٱتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآءَكُمْ

اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ با توقیر ہے اور اس کو تم نے پس پشت ڈال دیا

ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّى بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾ وَيَٰقَوْمِ

بے شک میرا پروردگار تمہارے سب اعمال کا احاطہ کیئے ہوئے ہے۔ اور

ٱعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّى عَٰمِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ

اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کیئے جاؤ۔ یقیناً میں بھی (اپنے طور پر) عمل کر رہا ہوں تم کو جلد ہی

مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَٰذِبٌ ۖ

معلوم ہوا جاتا ہے کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کر دے اور کون جھوٹا ہے۔

وَ ارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا

اور تم بھی منتظر رہو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ اور جب ہمارا حکم آ پہنچا

نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور جو اہلِ ایمان ان کے ہمراہی تھے اپنی رحمت سے بچا لیا

مِّنَّا وَ اَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

اور ان ظالموں کو سخت چنگھاڑ نے آ پکڑا پھر وہ صبح کو اپنے گھروں میں

فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا

اوندھے پڑے رہ گئے گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ جان لو! کہ مدین کو ایسی ہی

بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

پھٹکار (رحمت سے دوری) ہوئی جیسی ثمود کو پھٹکار (رحمت سے دوری) ہوئی تھی۔ اور یقیناً ہم نے

مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے معجزات اور روشن دلیل دے کر بھیجا فرعون

وَ مَلَا۟ىِٕهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

اور اس کے سرداروں کی طرف، پھر وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلتے رہے اور فرعون کا حکم

بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ

درست نہیں تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر ان کو دوزخ میں جا

النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ

اُتارے گا اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ اتارے جائیں گے۔ اور اس (دنیا) میں بھی لعنت

لَعْنَةً وَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کو بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔ بہت بُرا انعام ہے جو ان کو دیا گیا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

یہ (پرانی) بستیوں کے حالات ہیں جو ہم آپ سے بیان فرماتے ہیں ان میں سے کچھ (کے آثار) تو باقی ہیں

وَّ حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

اور بعض کا بالکل خاتمہ ہوگیا۔ اور ہم نے ان کے ساتھ زیادتی نہیں کی ولیکن انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ

جب آپ کے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ان کے وہ معبود جن کو

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا

وہ اللہ کو چھوڑ کر پوجتے تھے ان کو کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے اور اُلٹا ان کو نقصان

زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ

ہی پہنچایا اور آپ کے پروردگار کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے جب بستیوں کو

اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ

پکڑتا ہے اور جبکہ وہ ظلم کرتے ہوں۔ بےشک اس کی گرفت بڑی دکھ دینے والی

شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ

بڑی سخت ہے۔ یقیناً ان (واقعات) میں اس شخص کے لیئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

ڈرتا ہو یہ وہ دن ہوگا جس میں سب لوگ اکٹھے کیئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ

جب (سب لوگ اللہ کے روبرو) حاضر کیئے جائیں گے۔ اور ہم اس کو تھوڑی مدت کے لیئے

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ

ملتوی کیئے ہوئے ہیں۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی متنفس اس کی اجازت کے بغیر بات تک نہ کر سکے گا

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي

پھر ان میں بعضے بد بخت ہوں گے اور بعضے نیک بخت ہوں گے۔ سو جو بد بخت ہیں وہ تو دوزخ میں

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

(ایسے حال میں) ہوں گے کہ وہاں ان کی چیخ و پکار پڑی ہوگی۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

آسمان اور زمین قائم ہیں سوائے اس کے کہ آپ کا پروردگار چاہے (اگر وہی نکالنا چاہے)

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

یقیناً آپ کا پروردگار جو کچھ چاہے اس کو پورا فرما سکتا ہے۔ اور جو نیک بخت ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

سو وہ جنت میں (داخل) ہوں گے اسی میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

سوائے اس کے کہ جو آپ کا پروردگار چاہے یہ (اس کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی (کاٹی نہ جائے گی)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں پس آپ اس کی وجہ سے خلجان میں نہ پڑیئے یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ

جس طرح پہلے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں اور یقیناً ہم ان کو (عذاب سے) ان کا حصہ

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

بلا کم و کاست پورا پورا دینے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ

کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے

ع ۹

رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ

ٹھہر چکی ہے تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور یقیناً وہ تو اس سے بڑے شبہ میں

مُرِيبٍ ﴿١١٠﴾ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ

پڑے ہوئے ہیں اور بے شک سب ایسے ہی ہیں کہ آپ کا پروردگار ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا حصہ ضرور دے گا

إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ

اور یقیناً وہ سب کے اعمال کی پوری پوری خبر رکھتا ہے۔ سو آپ اور جو لوگ توبہ کر کے آپ کے ساتھ ہیں قائم

وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

رہیئے، جیسے آپ کو ارشاد ہوا ہے اور حد سے نہ نکلیں۔ بے شک وہ تمہارے سب اعمال کو

بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ

دیکھ رہا ہے۔ اور ان ظالموں کی طرف مت جھکو پھر (ایسا نہ ہو کہ) تمہیں دوزخ

النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ

کی آگ آ لگے اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں پھر تم کو کہیں سے

لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾ وَأَقِمِ الصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا

مدد نہ مل سکے گی۔ اور نماز کی پابندی رکھیں دن کے دونوں سروں پر اور رات کے

مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ

کچھ حصوں میں۔ بے شک نیک کام برے کاموں کو مٹا دیتے ہیں یہ بات نصیحت ماننے والوں

ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

کے لئے ایک نصیحت ہے۔ اور صبر کیا کیجئے پس بے شک اللہ نیکو کاروں کا اجر

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن

ضائع نہیں فرماتے۔ تو جو امتیں تم لوگوں سے پہلے گزر چکی ہیں

قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي

ان میں ایسے باشعور لوگ کیوں نہ ہوئے جو (دوسروں کو) ملک میں فساد (کفروشرک) پھیلانے سے

الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ

روکتے؟ہاں (ایسے) تھوڑے (تھے) جن کو ان میں سے ہم نے (عذاب سے) بچایا تھا اور جو لوگ نافرمان

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

تھے وہ نازونعمت میں تھے اور وہ انہی باتوں کے پیچھے پڑے رہے اور وہ گناہوں کے عادی تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

اور آپ کا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے لوگ نیکوکار ہوں تو زیادتی کے سبب

مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً

تباہ کر دے۔ اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا

وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جن پر آپ کے پروردگار

رَبُّكَ ۗ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

کی رحمت ہو۔ اور اسی لیئے ان کو پیدا فرمایا ہے اور آپ کے پروردگار کا ارشاد پورا ہوا

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

کہ میں ضرور دوزخ کو اکٹھے جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ

اور پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے ہم آپ سے بیان فرماتے ہیں کہ ہم اس سے آپ کے

بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان (قصوں) میں آپ تک حق پہنچ گیا اور

وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

یہ ایمان والوں کے لیے نصیحت اور عبرت ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے فرما دیجیے کہ

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ

تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو بے شک ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔ اور تم منتظر رہو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یقیناً ہم بھی منتظر ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتوں کا

وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ

علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے سو اسی کی عبادت کیجیے اور اسی پر بھروسہ کیجیے

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾ ع

اور جو کچھ آپ کر رہے ہیں آپ کا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ١١١ رُكُوْعَاتُهَا ١٢

آیات ١١١ سورۂ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

الٓرٰ ۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ بے شک ہم نے اس قرآن کو

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

عربی میں نازل فرمایا تاکہ تم سمجھ سکو۔ ہم نے جو یہ قرآن

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعے ہم آپ کو ایک بہت اچھا قصہ

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳

سناتے ہیں اور آپ کو پہلے اس کی خبر نہ تھی۔

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہا، اے اباجان! بے شک میں نے (خواب میں) گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴

ستارے اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے، ان کو اپنے سامنے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ

انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

پس وہ تمہارے ساتھ کوئی فریب کریں گے بے شک شیطان انسان کا

مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح آپ کا پروردگار آپ کو چن لے گا (برگزیدہ کر دے گا) اور

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى

آپ کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم عطا فرمائے گا اور آپ پر اور اولادِ یعقوبؑ پر

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ

اپنی نعمت پوری فرمائے گا جس طرح پہلے اس نے (اپنی نعمت) آپ کے دادا ابراہیم اور اسحٰق (علیہما السلام)

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ لَقَدْ

پر پوری فرمائی تھی۔ بے شک آپ کا پروردگار جاننے والا حکمت والا ہے۔ بے شک

كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖۤ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۤئِلِيْنَ ۝۷

یوسف (علیہ السلام) اوران کے بھائیوں کے قصے میں پوچھنے والوں کے لیۓ بہت سی نشانیاں ہیں۔

ع ۱

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا

جب انہوں نے (آپس میں) بات کی کہ یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی ہمارے والد کو ہم سے

مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ

زیادہ پیارے ہیں اور حالانکہ ہم ایک جماعت ہیں بے شک ہمارے والد صریح

مُّبِيْنِ ِۚۖ ﴿۸﴾ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا

غلطی پر ہیں۔ یوسف (علیہ السلام) کو قتل کر دو یا کہیں دور دراز پھینک آؤ

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

پھر والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی اور اس کے بعد

قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا

تم بہتر حالت میں ہوجاؤ گے۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف (علیہ السلام) کو

يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِىْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

قتل نہ کرو اور ان کو کسی اندھیرے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہگیر ان کو نکال کر (دوسرے ملک)

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا

لے جائے اگر تم کو کرنا ہی ہے تو۔ کہنے لگے اے ہمارے اباجان! کیا

لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

وجہ ہے کہ یوسف (علیہ السلام) کے بارے آپ ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور بے شک ہم ان کے خیرخواہ ہیں۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَ يَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ

کل ان کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب کھائیں اور کھیلیں اور یقیناً ہم

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّىْ لَيَحْزُنُنِىْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا

ان کی پوری حفاظت کریں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ بے شک یہ بات مجھے دکھی کر دیتی ہے کہ تم ان کو لے جاؤ

بِهٖ وَ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَ اَنْتُمْ عَنْهُ

اور مجھے اندیشہ یہ ہے کہ ان کو کوئی بھیڑیا کھا جائے اور تم ان

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ

سے بے خبر رہو۔ کہنے لگے اگر ان کو بھیڑیا کھا جائے اور ہم جماعت (کی جماعت) موجود ہوں تو

عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

پھر یقیناً ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوئے۔ غرض جب ان کو لے گئے

وَ اَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ

اور اتفاق کر لیا کہ ان کو گہرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا

ان کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ان کو ضرور یہ بات جتلائیں گے اور وہ پہچانیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ جَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ ط

گے بھی نہیں۔ اور وہ رات کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ

کہنے لگے اے ہمارے ابا جان! ہم تو دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں لگ گئے اور یوسف (علیہ السلام)

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو انہیں بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہماری بات پر

لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ

یقین نہ کریں گے اور خواہ ہم سچ ہی کہتے ہوں۔ اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا

بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

خون بھی لگا لائے۔ (یعقوب علیہ السلام نے) فرمایا بلکہ تم نے اپنی طرف سے ایک بات گھڑ لی ہے

الثلٰثة

اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِیۡلٌ ؕ وَ اللّٰہُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا

پس صبر ہی خوب ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان میں اللہ ہی

تَصِفُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ جَآءَتۡ سَیَّارَۃٌ فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَہُمۡ

مدد فرمائے۔ اور (کنویں کے قریب) ایک قافلہ آوارد ہوا پس انہوں نے اپنا آدمی پانی لانے کے لئے بھیجا

فَاَدۡلٰی دَلۡوَہٗ ؕ قَالَ یٰبُشۡرٰی ہٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوۡہُ

تو اس نے (کنویں میں) اپنا ڈول ڈالا (یوسف علیہ السلام اس سے لٹک گئے) کہنے لگا بہت خوشی کی بات ہے یہ تو

بِضَاعَۃً ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ شَرَوۡہُ

(بہت خوبصورت، اچھا) لڑکا (نکل آیا) ہے اور انہیں مال تجارت سمجھ کر چھپا لیا اور اللہ کو ان کی کارگزاریاں معلوم

بِثَمَنٍۭ بَخۡسٍ دَرَاہِمَ مَعۡدُوۡدَۃٍ ۚ وَ کَانُوۡا فِیۡہِ

تھیں۔ اور ان کو تھوڑی سی قیمت معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے)

مِنَ الزّٰہِدِیۡنَ ﴿۲۰﴾ ع وَ قَالَ الَّذِی اشۡتَرٰىہُ مِنۡ

میں کوئی رغبت نہ تھی۔ اور جس شخص نے مصر میں ان کو خریدا تھا اس نے اپنی بیوی سے

مِّصۡرَ لِامۡرَاَتِہٖۤ اَکۡرِمِیۡ مَثۡوٰىہُ عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ

کہا کہ اسے عزت واکرام سے رکھو ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ دے

اَوۡ نَتَّخِذَہٗ وَلَدًا ؕ وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی

یا ہم اس کو بیٹا بنالیں اور اس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس سرزمین (مصر) میں

الۡاَرۡضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَہٗ مِنۡ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ؕ

جگہ دی اور تاکہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں

وَ اللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰۤی اَمۡرِہٖ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہیں و لیکن بہت سے لوگ

ع ۱۴/۲ ۱۲

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا

نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکمت (نبوت)

وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ

اور علم بخشا اور اسی طرح ہم (خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جس عورت کے

الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ

گھر میں وہ رہتے تھے اس نے ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ

جلد آجاؤ، انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! بےشک وہ (تیرا خاوند) میرا مربی ہے اس نے

اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ

مجھے بہت اچھی طرح رکھا۔ یقیناً غلط کاروں کو کبھی کامیابی نہیں ہوا کرتی۔ اور البتہ اس

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

عورت نے ان کا قصد کیا اور اگر وہ اپنے رب کی نشانی نہ دیکھتے تو (ہو سکتا ہے)

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ

وہ بھی قصد کرتے۔ اس طرح ہوا تاکہ ہم ان سے برائی اور بےحیائی (گناہِ صغیرہ وکبیرہ) کو دور کردیں بےشک

مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے ان کا کرتہ

وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا

پیچھے کی طرف سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے اس عورت کے شوہر کو دروازے کے

لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ

پاس پایا وہ عورت کہنے لگی جو تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کرنا چاہے

سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ

اس کی سوائے اس کے کیا سزا ہو سکتی ہے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا دی جائے۔ انہوں

هِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ

(یوسف علیہ السلام) نے فرمایا اس نے مجھے اپنی طرف مائل کرنا چاہا تو اسی (عورت) کے قبیلے کے

اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر ان کا کرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت

وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۲۶﴾ وَ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ

سچی ہے اور یہ جھوٹے ہیں۔ اور اگر ان کا کرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا

پھٹا ہے تو یہ عورت جھوٹی ہے اور یہ (یوسف علیہ السلام) سچے ہیں۔ پس جب

رَاٰ قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَیْدِكُنَّ ؕ

ان کا کرتہ دیکھا تو پیچھے سے پھٹا تھا کہنے لگا یہ تم عورتوں کی چالاکی ہے بے شک تمہاری

اِنَّ كَیْدَكُنَّ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ

چالاکیاں بہت بڑی ہوتی ہیں۔ (اے) یوسف (علیہ السلام)! اس بات کو جانے دو

وَ اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ ﴿۲۹﴾ ع

اور (اے عورت!) تو اپنے گناہ کی معافی مانگ بےشک قصور تیرا ہی ہے۔

وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ

اور شہر کی (امراء کی) عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو

فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا

اپنے مطلب کے لیے پھسلاتی ہے اس کے عشق میں مبتلا ہو گئی ہے۔ بےشک ہم تو اس عورت کو

ع ۳ ۹ ۱۲

فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۰﴾ فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَکۡرِہِنَّ

صریح غلطی پر دیکھتی ہیں۔ پس جب اس عورت نے ان عورتوں کی چال کی یہ بات سنی تو ان کو (دعوت پر) بلا بھیجا

اَرۡسَلَتۡ اِلَیۡہِنَّ وَ اَعۡتَدَتۡ لَہُنَّ مُتَّکَاً وَّ اٰتَتۡ

اور ان کے لیئے تکیہ (مسند) لگایا اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دے دی

کُلَّ وَاحِدَۃٍ مِّنۡہُنَّ سِکِّیۡنًا وَّ قَالَتِ اخۡرُجۡ

(پھل کاٹنے کو) اور ان (یوسف علیہ السلام) سے کہا ان کے سامنے باہر آئیں پس جب عورتوں نے ان کو

عَلَیۡہِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیۡنَہٗۤ اَکۡبَرۡنَہٗ وَ قَطَّعۡنَ اَیۡدِیَہُنَّ

دیکھا تو ان کو بہت بڑا (حسین) پایا اور (پھل کاٹتے ہوئے) اپنے ہاتھ کاٹ لیئے

وَ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰہِ مَا ہٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ ہٰذَاۤ اِلَّا

اور کہنے لگیں پاکی ہے اللہ کے لیئے یہ شخص (ہرگز) بشر نہیں مگر یہ کوئی

مَلَکٌ کَرِیۡمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتۡ فَذٰلِکُنَّ الَّذِیۡ لُمۡتُنَّنِیۡ

بزرگ فرشتہ ہے۔ اس نے کہا پس یہی شخص ہے جس کے بارے تم مجھے ملامت

فِیۡہِ ؕ وَ لَقَدۡ رَاوَدۡتُّہٗ عَنۡ نَّفۡسِہٖ فَاسۡتَعۡصَمَ ؕ

کرتی ہو اور یقیناً میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا پس یہ پاک صاف رہا

وَ لَئِنۡ لَّمۡ یَفۡعَلۡ مَاۤ اٰمُرُہٗ لَیُسۡجَنَنَّ وَ لَیَکُوۡنًا

اور اگر آئندہ میرا کہنا نہیں مانے گا تو ضرور قید کر دیا جائے گا

مِّنَ الصّٰغِرِیۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَیَّ

اور بے عزت ہوگا۔ انہوں (یوسف علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف یہ عورتیں

مِمَّا یَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡہِ ۚ وَ اِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّیۡ کَیۡدَہُنَّ

مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت تو جیل جانا مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر آپ ان کے فریب کو مجھ سے دور نہیں فرمائیں گے

أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ

تو میں ان کی طرف مائل ہوجاؤں گا اور نادانوں میں سے ہوجاؤں گا۔ پس ان کے پروردگار نے

لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

ان کی دعا قبول فرمالی پھر ان (عورتوں) کے مکر کو ان سے دور فرما دیا۔ بے شک وہ بڑے سننے

الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

والے خوب جاننے والے ہیں۔ پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشانیاں دیکھ چکے تھے ان کی رائے یہی ٹھہری کہ

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ

ان کو کچھ عرصہ تک قید رکھا جائے۔ اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی جیل میں داخل

فَتَيٰنِ ۚ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ

ہوئے ان میں سے ایک نے کہا کہ میں اپنے کو دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ

اور دوسرے نے کہا کہ میں خود کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں

خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۚ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا

ان میں سے پرندے کھا رہے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتا دیجیے کہ بے شک ہم

نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ

آپ کو (پرخلوص) نیکو کار سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کھانے کے لیے تمہیں جو کھانا ملتا ہے

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ

میں اس کے آنے سے پہلے اس کی حقیقت تمہیں بتا دوں گا

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

یہ ان باتوں میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ یقیناً میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے

ع ۱۴

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ

اور میں اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کے دین کی پیروی کرتا ہوں

مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ

ہمیں زیبا نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک کریں یہ

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اللہ کا ہم پر فضل ہے اور لوگوں پر بھی

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ

ولیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانے کے ساتھیو!

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

کیا الگ الگ آقا اچھے ہیں یا اللہ جو یکتا ہیں (جو سب سے)

الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً

زبردست ہیں۔ تم لوگ اس کو چھوڑ کر صرف چند (بےحقیقت) ناموں کی عبادت کرتے ہو جو

سَمَّیْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیئے ہیں اللہ نے ان کے لیئے کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

حکم صرف اللہ ہی کا ہے اس نے فرمایا ہے کہ

اِلَّآ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے ولیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ

نہیں جانتے۔ اے قیدخانہ کے ساتھیو! تم میں ایک تو (بری ہوکر)

رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ

اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور جو دوسرا ہے سو وہ سولی دیا جائے گا پھر اس کے سر

مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴١﴾

میں سے پرندے کھائیں گے جو بات تم مجھ سے پوچھتے تھے اس کا فیصلہ ہوچکا۔

وَ قَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ

اور دونوں میں سے جس کے بارے انہیں خیال تھا کہ رہائی پا جائے گا اس سے فرمایا کہ اپنے

رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي

آقا سے میرا ذکر بھی کرنا سو شیطان نے اسے اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا پھر وہ (یوسف علیہ السلام)

السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴٢﴾ ؕ وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى

چند برس جیل میں ہی رہے۔ اور بادشاہ نے کہا میں نے (خواب) دیکھا ہے

سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعَ

کہ سات موٹی گائیں ہیں ان کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ

سبز خوشے ہیں اور اس کے علاوہ خشک ہیں۔ اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو

فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴٣﴾ قَالُوْٓا

تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔ کہنے لگے یہ

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

تو یونہی پریشان خیالات ہیں اور ہم لوگ خوابوں کی تعبیر کا علم بھی نہیں رکھتے۔

ع ۱۵ ۷

وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا

اور وہ شخص جو دو قیدیوں میں سے رہا ہو گیا تھا بولا اور اسے مدت کے بعد (یوسف علیہ السلام کی بات کا) خیال آیا

اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ یُوْسُفُ اَیُّهَا

کہ میں آپ کو اس کی تعبیر لا دیتا ہوں سو آپ مجھے جانے دیجیے۔ (اے) یوسف (علیہ السلام)

الصِّدِّیْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ

اے سچے! ہمیں (تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی

سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ

گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سرسبز ہیں اور ان کے علاوہ

یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

خشک ہیں تاکہ میں ان لوگوں کے پاس جاؤں تاکہ ان کو

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ

معلوم ہو جائے۔ انہوں نے فرمایا تم لوگ سات سال تک متواتر کھیتی کرو گے

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِیْلًا

تو جب غلہ کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے علاوہ جو تمہارے کھانے کے کام آئے اسے

مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ

اس کے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔ پھر اس کے بعد سات برس ایسے سخت (خشک سالی کے) آئیں گے

شِدَادٌ یَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِیْلًا

کہ اس (ذخیرہ) کو کھا جائیں گے جو تم نے ان (برسوں) کے لیے جمع کر کے رکھا ہوگا مگر تھوڑا

مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ

سا جو تم بچا کے رکھو گے۔ پھر اس کے بعد ایسا سال آئے گا

فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ

کہ اس میں لوگوں پر خوب بارش برسے گی اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ

الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ

نے حکم دیا کہ ان کو میرے پاس لاؤ پس جب آپ کے پاس قاصد پہنچا تو آپ نے فرمایا

ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

تو اپنے آقا کے پاس واپس جا پس اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنہوں نے

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾

اپنے ہاتھ کاٹ لیئے تھے بے شک میرا پروردگار ان عورتوں کے فریب کو خوب جانتا ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ

(بادشاہ نے عورتوں سے) کہا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف (علیہ السلام) کو اپنی طرف مائل

نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ

کرنا چاہا (ان عورتوں نے) کہا حاشاءللہ (اللہ پاک ہیں) ہم نے تو ان میں کوئی برائی

سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ

نہیں جانی۔ عزیز کی بیوی کہنے لگی اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے

الْحَقُّ ؗ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

میں نے ہی ان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

بلاشبہ وہ سچے ہیں۔ میں یہ اس لیئے کہہ رہی ہوں کہ وہ (یوسف علیہ السلام) جان لیں کہ میں نے پیٹھ پیچھے

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

ان سے خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتے۔

۱۳ الجزء

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور میں اپنے آپ کو پاک صاف نہیں کہتی بے شک نفس تو (انسان کو) برائی ہی سکھاتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾

مگر جس پر میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا

اور بادشاہ نے کہا ان کو میرے پاس لاؤ میں ان کو خاص اپنے ساتھ رکھوں گا پس جب

كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾

(بادشاہ نے) ان سے گفتگو کی کہا یقیناً آج سے آپ ہمارے ہاں بڑے معزز (اور) بڑے قابل اعتماد ہیں۔

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ

(یوسف علیہ السلام نے) فرمایا مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کر دیجیے بے شک میں حفاظت بھی رکھوں گا (اور اس شعبہ کو)

عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ

خوب جانتا بھی ہوں۔ اور ہم نے اسی طرح سے یوسف (علیہ السلام) کو ملک (مصر) میں با اختیار بنا دیا

یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

کہ اس میں جہاں چاہیں رہیں۔ ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت متوجہ فرمائیں

نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ

اور ہم خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا اجر

خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ

۷ع

کہیں بہتر ہے ایمان لانے والوں اور پرہیز گاری کرنے والوں کے لیئے۔ اور یوسف (علیہ السلام)

اِخْوَةُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ

کے بھائی آئے (غلہ لینے کی غرض سے) پھر ان کے پاس پہنچے تو انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کو پہچان لیا

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ

اور وہ ان (یوسف علیہ السلام) کو نہ پہچان سکے۔ اور جب انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا

ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی

تو فرمایا جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ

الْكَیْلَ وَ اَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ

میں ماپ بھی پورا پورا دیتا ہوں اور میں مہمانداری بھی سب سے اچھی کرتا ہوں۔ پھر اگر تم اسے میرے پاس

بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا

نہ لاؤ گے تو تمہیں میرے پاس سے غلہ نہیں ملے گا اور تم میرے پاس بھی نہیں آسکو گے۔ انہوں

سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ قَالَ

نے کہا ہم اس کے بارے اس کے والد سے تذکرہ کریں گے اور ہم یہ کام ضرور کریں گے۔ اور انہوں

لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ

(یوسف علیہ السلام) نے اپنے کام کرنے والوں کو حکم دیا کہ ان کی پونجی ان کے اسباب میں (چھپا کر)

یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

رکھ دو تاکہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (پا کر خوش ہوں) تاکہ یہ پھر سے

یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا

یہاں آئیں۔ پس جب وہ واپس اپنے والد (یعقوب علیہ السلام) کے پاس پہنچے کہنے لگے اے ہمارے والد!

مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ

ہم سے غلہ روک دیا گیا ہے سو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم (پھر) غلہ لا سکیں اور یقیناً

وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَیْهِ اِلَّا كَمَاۤ

ہم ان کی پوری حفاظت کریں گے۔ انہوں (یعقوب علیہ السلام) نے فرمایا کیا میں اس کے بارے میں تمہارا

اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪

ایسا ہی اعتبار کرلوں جیسے پہلے اس کے بھائی (یوسف علیہ السلام) کے بارے کیا تھا۔ سو اللہ ہی نگہبان ہیں

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ

اور وہ سب سے بہتر رحم کرنے والے ہیں۔ اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو (اس میں)

وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا

ان کو ان کی جمع پونجی (بھی) ملی جو ان کو واپس کردی گئی تھی۔ کہنے لگے اے ہمارے والد! ہمیں اور کیا چاہیئے

نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا

یہ ہماری پونجی ہے جو ہمیں واپس کردی گئی ہے اور اب ہم اپنے گھر والوں کے لیئے (اور) غلہ لائیں

وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ

گے اور اپنے بھائی کی خوب حفاظت کریں گے اور (ان کی وجہ سے) ایک اونٹ کا بوجھ غلہ زیادہ لائیں گے۔

يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ

یہ تھوڑا سا غلہ ہے۔ انہوں نے فرمایا میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک

مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّحَاطَ

کہ تم اللہ کی قسم کھا کر مجھ سے وعدہ نہ کرو کہ تم ضرور اسے لے ہی آؤ گے ہاں اگر تم گھیر ہی لیئے جاؤ

بِكُمْ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا

تو (مجبوری ہے) پس جب وہ (قسم کھا کر) ان سے وعدہ کر چکے تو فرمایا کہ جو قول و قرار

نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ

ہم کر رہے ہیں اس کا اللہ ضامن ہے۔ اور فرمایا اے میرے بیٹو! (سب کے سب) ایک ہی دروازے

وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِيْ

سے مت داخل ہونا اور علیحدہ علیحدہ دروازوں سے داخل ہونا اور میں اللہ کے

عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

حکم کو تو تم سے نہیں روک سکتا حکم تو بس اللہ کا ہی (چلتا) ہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷

میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ

اور جب وہ (شہر میں) داخل ہوئے جہاں سے ان کے والد نے ان کو فرمایا تھا

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ

کوئی تدبیر اللہ کے حکم کو ان سے ذرا بھی نہ ٹال سکتی تھی ہاں وہ یعقوب (علیہ السلام) کے

نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا

دل کی آرزو تھی جو انہوں نے پوری کی اور یقیناً وہ بڑے صاحبِ علم تھے اس لیئے کہ

عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۸ وَلَمَّا

جو ہم نے ان کو علم بخشا تھا ولیکن اکثر لوگ اس کا علم نہیں رکھتے۔ اور جب

دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ

یہ لوگ یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی فرمایا یقیناً

اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۹ فَلَمَّا

میں تمہارا بھائی (یوسف علیہ السلام) ہوں، جو کچھ یہ لوگ کرتے رہے ہیں سو اس کا رنج مت کرنا۔ پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا تو پانی پینے کا برتن اپنے بھائی کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ

سامان میں رکھ دیا پھر ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ اے قافلے والو! تم تو

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

چور ہو۔ اور وہ ان (تلاش کرنے والوں) کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کون سی چیز گم ہوگئی ہے؟

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ

انہوں نے کہا ہم کو شاہی پیالہ نہیں مل رہا اور جو شخص اس کو لے آئے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ

بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

(غلہ) ملے گا اور میں اس بات کا ضامن ہوں۔ کہنے لگے اللہ کی قسم بے شک تم خوب جانتے ہو

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

کہ ہم اس ملک میں اس لیئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہی ہم چور ہیں۔

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا

انہوں نے کہا اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو اس (چوری) کی سزا کیا ہوگی؟ کہنے لگے

جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ

اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کے سامان میں وہ پایا جائے پس وہی اس کا بدلہ قرار دیا جائے، ہم

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاۗءِ

غلط کاروں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ پھر انہوں (یوسف علیہ السلام) نے اپنے بھائی کے سامان سے پہلے ان کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَاۗءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ

اسباب سے تلاش شروع کی پھر اپنے بھائی کے اسباب سے اسے برآمد کر لیا اس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ

ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیئے تدبیر کی۔ وہ اپنے بھائی کو بادشاہ (مصر) کے قانون کے مطابق نہیں

الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

لے سکتے تھے سوائے اللہ کی مرضی کے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات

نَشَآءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا

بلند فرماتے ہیں اور تمام علم والوں سے بڑھ کر ایک علم والا ہے۔ انہوں (برادرانِ یوسفؑ)

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

نے کہا اگر اس نے چوری کی تو بے شک اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

پس یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو اپنے دل میں پوشیدہ رکھا اور اسے ان پر ظاہر نہ ہونے دیا۔

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾

(دل میں) فرمایا کہ تم (اس معاملہ میں) بہت ہی برے ہو اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ بہت بہتر جانتے ہیں۔

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا

وہ کہنے لگے اے عزیز! (عزیز مصر) بے شک اس کے والد بہت بوڑھے (بزرگ) ہیں

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾

سو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے۔ بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اس کے علاوہ

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ ع فَلَمَّا

کسی اور کو پکڑلیں، ایسا کریں تو ہم ضرور بڑے بے انصاف ہوں گے۔ پس جب وہ

اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۗ قَالَ كَبِيْرُهُمْ

ان سے نا امید ہو گئے تو الگ بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے۔ ان میں سب سے بڑے نے کہا،

اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا

ع ۹ ۱۱

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ

اور اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) کے معاملہ میں تم کس قدر قصور کر چکے ہو سو میں تو اس

اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ

جگہ سے ملنے کا نہیں جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی

لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ

فیصلہ فرما دیں اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے ہیں۔ تم لوگ واپس اپنے والد کے پاس جاؤ

فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا

پس (ان سے جا کر) کہو اے ہمارے ابا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی (اور گرفتار ہوئے) اور ہم تو

بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ

وہی بیان کرتے ہیں جو ہم جانتے ہیں اور ہم غیب کی باتوں کے تو یاد رکھنے والے نہیں۔ اور جس

الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ

بستی میں ہم ٹھہرے تھے وہاں سے پوچھ لیجیے اور جس قافلے میں ہم آئے ہیں (اس سے دریافت کر لیجیے)

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

اور یقیناً ہم بالکل سچے ہیں۔ وہ فرمانے لگے بلکہ تم نے

اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ

اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو

جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلّٰى

میرے پاس لے آئے بے شک وہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور ان سے

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

رخ پھیر لیا اور فرمانے لگے وائے افسوس! یوسف (علیہ السلام) پر اور دکھ سے (رو رو کر) ان کی آنکھیں

عَيۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوۡا تَاللّٰهِ

سفید ہو گئیں سو وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ (بیٹے) کہنے لگے اللہ کی قسم

تَفۡتَؤُا تَذۡكُرُ يُوۡسُفَ حَتّٰى تَكُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ

اگر آپ یوسف (علیہ السلام) کو اسی طرح یاد کرتے رہے تو بیمار پڑ جائیں گے یا

تَكُوۡنَ مِنَ الۡهٰلِكِيۡنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا بَثِّىۡ

جان ہی دے دیں گے۔ انہوں نے فرمایا یقیناً میں تو اپنے رنج وغم کا

وَحُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾

اظہار اللہ سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِىَّ اذۡهَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ يُّوۡسُفَ وَاَخِيۡهِ وَلَا

اے میرے بیٹو! جاؤ پس یوسف (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کو تلاش کرو

تَايۡـئَسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايۡـئَسُ مِنۡ

اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بےشک اللہ کی رحمت سے

رَّوۡحِ اللّٰهِ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوۡا

کافر لوگ ہی ناامید ہوا کرتے ہیں۔ پس جب وہ ان (یوسف علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو

عَلَيۡهِ قَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الۡعَزِيۡزُ مَسَّنَا وَاَهۡلَنَا الضُّرُّ

کہنے لگے اے عزیز! (عزیزِ مصر) ہم کو اور ہمارے خاندان کو (قحط کی وجہ سے) بہت تکلیف پہنچ رہی ہے

وَجِئۡنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزۡجٰٮةٍ فَاَوۡفِ لَنَا الۡكَيۡلَ

اور ہم یہ تھوڑا سا سرمایا لائے ہیں سو (اس کے بدلے) ہمیں پورا غلہ دے دیجئے

وَتَصَدَّقۡ عَلَيۡنَا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿۸۸﴾

اور ہم پر خیرات کیجئے۔ بےشک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزائے خیر دیتے ہیں۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ

انہوں (یوسف علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم کو یاد ہے تم نے یوسف (علیہ السلام) اوران کے بھائی

إِذْ أَنْتُمْ جٰهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوٓا ءَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ

کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادانی میں مبتلا تھے۔ وہ بولے کیا واقعی آپ ہی یوسف (علیہ السلام) ہیں؟

قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهٰذَآ أَخِي قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا

انہوں نے فرمایا میں یوسف (علیہ السلام) ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بے شک ہم پر اللہ نے بڑا

إِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

احسان فرمایا ہے اور جو شخص واقعی اللہ سے ڈرتا ہے اور (گناہوں سے) صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ

الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

خلوص سے نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں فرماتے۔ کہنے لگے اللہ کی قسم یقیناً اللہ نے آپ کو ہم

وَإِنْ كُنَّا لَخٰطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ

پر فضیلت بخشی اور ہم ہی خطاوار تھے۔ انہوں نے فرمایا آج کے دن تم پر کوئی

الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ ﴿٩٢﴾

عتاب نہیں، اللہ تمہارا قصور معاف فرمائیں اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي هٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلٰى وَجْهِ أَبِي

یہ میرا کرتہ لے جاؤ پھر اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دو،

يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا

وہ دیکھنے لگ جائیں گے اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ اور

فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ

جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد فرمانے لگے کہ بے شک مجھے یوسف (علیہ السلام) کی خوشبو

يُوسُفَ لَوْلَآ أَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ إِنَّكَ

آرہی ہے اگر تم یہ نہ کہو کہ بڑھاپے میں بہکی باتیں کر رہا ہوں۔ وہ کہنے لگے اللہ کی قسم

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ أَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ

آپ یقیناً اسی پرانے فضول خیال میں مبتلا ہیں۔ پس جب خوش خبری دینے والا آیا

أَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ أَلَمْ

تو اُس نے اس (کرتے) کو ان کے منہ پر ڈال دیا سو وہ فوراً ہی دیکھنے لگے فرمایا کیا میں نے تم سے کہا

أَقُلْ لَّكُمْ ۚ إِنِّيْٓ أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

نہ تھا کہ یقیناً میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓأَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ إِنَّا كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾

انہوں نے عرض کیا اے ہمارے والد! ہمارے لیئے ہمارے گناہ کی بخشش مانگیئے، بے شک ہم خطا کار تھے۔

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

انہوں نے فرمایا عنقریب میں تمہارے لیئے اپنے پروردگار (اللہ) سے بخشش طلب کروں گا، بے شک وہ

الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى إِلَيْهِ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ پس جب (یہ سب لوگ) یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے

أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ

والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور فرمایا مصر میں چلیئے اللہ کو منظور ہو تو (وہاں) امن

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ ۭ وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا

سے رہیئے۔ اور اپنے والدین کو تخت (شاہی) پر بٹھایا اور سب ان (یوسف علیہ السلام) کے آگے

لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓأَبَتِ هٰذَا تَأْوِيْلُ رُءْيَايَ

سجدے میں گر گئے اور انہوں نے فرمایا اے میرے ابا جان! یہ میرے خواب کی تعبیر ہے جو میں نے

مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّىْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ

پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا بے شک میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا اور یقیناً اس نے مجھ پر بہت احسان

بِىْۤ اِذْ اَخْرَجَنِىْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

کیا ہے جب مجھے جیل خانے سے نکالا اور آپ کو گاؤں سے یہاں لایا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِىْ وَبَيْنَ اِخْوَتِىْ ؕ

بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا۔

اِنَّ رَبِّىْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

بے شک میرا پروردگار جو چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے، وہ بے شک بڑے علم والا بڑی

الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ

حکمت والا ہے۔ اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے سلطنت کا بڑا حصہ عطا فرمایا

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟

اور مجھے خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے!

اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا

آپ ہی دنیا اور آخرت میں میرے کارساز ہیں مجھ کو فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھایئے

وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

اور مجھے خاص نیک بندوں میں شامل فرمایئے۔ یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا

جو ہم وحی کے ذریعے آپ کو بتلاتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف علیہ السلام) کے پاس اس وقت موجود نہ تھے

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ

جب انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کر لیا اور وہ تدبیریں کر رہے تھے۔ اور بہت سے لوگ خواہ

حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

آپ کتنی ہی خواہش کریں ایمان لانے والے نہیں۔ اور آپ ان سے اس کا کوئی صلہ بھی نہیں مانگتے یہ

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ

(قرآن) تو تمام جہانوں کے لیئے صرف ایک نصیحت ہے۔ اور بہت سی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

جن پر ان کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ ان کی طرف توجہ

مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا

نہیں کرتے۔ اور ان کے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر

وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

وہ (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔ تو کیا یہ اس بات سے بےخوف ہیں کہ ان پر

مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

اللہ کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر اچانک قیامت آجائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا

اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ فرما دیجیئے میرا راستہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

اِلَى اللّٰهِ ۛ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ

سمجھ بوجھ کر (دلیل و برہان سے) میں بھی اور میرے پیرو بھی۔

اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ

بستیوں کے رہنے والوں میں سے جتنے (رسول) بھیجے ہیں سب آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی

ع ١١ ٥

وقف النبی علیہ السلام

الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا

بھیجتے تھے تو کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں سو دیکھ لیتے

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ

جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے

الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

بہت بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں پس کیا تم سمجھتے نہیں۔

حَتّٰۤى اِذَا اسْتَیْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ

یہاں تک کہ جب پیغمبر (ان سے) مایوس ہوگئے اور انہوں (کفار) نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا تھا

كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا

تو ان (انبیاءؑ) کے پاس ہماری مدد آگئی پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا اور ہمارا

یُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ

عذاب (اترنے کے بعد) گناہگاروں سے پھرا نہیں کرتا۔ یقیناً ان کے

كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا

قصے میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے یہ (قرآن)

كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ

ایسی بات نہیں جو (اپنی طرف سے) بنالی گئی ہو ولیکن جو (کتابیں) اس سے پہلے ہیں ان کی تصدیق

بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى

کرنے والا ہے اور ہر بات کی تفصیل بتانے والا

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

اور ایمان والوں کے لیے ذریعۂ ہدایت اور رحمت ہے۔

ع ۱۲ ۶

ایاتها ۴۳ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ٦

آیات ۴۳ سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الٓمّٓرٰ۔ یہ کتاب (الہٰی) کی آیات ہیں اور جو کچھ آپ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

گیا ہے بالکل سچ ہے ولیکن بہت سے لوگ ایمان

يُؤْمِنُوْنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

نہیں لاتے۔ اللہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے اونچا کھڑا کر دیا

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

(جیسا کہ) تم دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا۔

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

ہر ایک، ایک مقررہ معیاد تک گردش کر رہا ہے وہی (اللہ) ہر ایک کام کی تدبیر فرماتا ہے

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲

(اور) دلائل کو تفصیل سے بیان فرماتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کے پاس جانے پر یقین کرو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور وہ ایسا (قادر) ہے کہ اس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا

وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ

پیدا فرمائے اور اس میں ہر قسم کے پھلوں سے دو دو قسمیں پیدا فرمائیں،

اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ڈھانک دیتا ہے رات سے دن (کی روشنی) کو، بے شک اس میں سوچنے والوں کے لیے

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ

بہت سے دلائل موجود ہیں۔ اور زمین میں کئی طرح کے کھیت ہیں

وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ

پاس پاس اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں بعضے تو ایسے ہیں کہ ایک تنے سے

وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ

اوپر جا کر دو تنے ہو جاتے ہیں اور بعضے نہیں ہوتے (باوجودیکہ) سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے اور ہم بعض (پھلوں)

بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کو بعض پر کھانے میں (لذت میں) فضیلت بخشتے ہیں۔ بے شک ان امور میں (بھی) سمجھ داروں کے لیے

لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾ وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ

دلائل (موجود) ہیں۔ اور اگر آپ کو تعجب ہوا تو (واقعی) ان کا یہ کہنا عجیب ہے کہ

ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ

جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم از سرِ نو پیدا ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ

جو اپنے پروردگار کے منکر ہوئے اور ایسے ہی لوگوں کی گردنوں میں

اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا

طوق ہوں گے اور یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ لوگ آپ سے عافیت (بھلائی) سے پہلے مصیبت (برائی) کا تقاضا (مطالبہ)

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ

کرتے ہیں اور یقیناً ان سے پہلے عذاب (واقع) ہو چکے اور بے شک آپ کا

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ

پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی ناانصافیوں کے معاف فرمانے والا ہے اور یقیناً آپ کا

رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پروردگار سخت سزا دیتا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ

ان پر (وہ) معجزہ (جو وہ چاہتے ہیں) ان کے رب کی طرف سے کیوں نازل نہیں کیا گیا۔ بے شک آپ

مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

(انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے راہنما ہوا کرتا ہے۔ اللہ کو خبر رہتی ہے جو کسی

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ

عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ (ماں کے) پیٹ کے اندر کمی اور بیشی ہوتی ہے

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اور ہر شے اُس کے نزدیک ایک اندازے سے (مقرر) ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر چیزوں

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ

کا جاننے والا ہے سب سے بڑا (اور) عالی شان ہے۔ (اُس کے نزدیک) برابر ہے تم میں

اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ

کوئی بات کو چھپائے یا اسے پکار کر کہے (ظاہر کرے) اور جو شخص رات کو کہیں چھپا رہے

بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ

اور دن (کی روشنی) میں کہیں چلے پھرے۔ اس کے آگے اور پیچھے

ع ۷

بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ

اُس (اللہ) کے چوکیدار (فرشتے) ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا

کرتے ہیں۔ واقعی اللہ کسی قوم کی حالت میں تبدیلی نہیں فرماتے جب تک کہ وہ

مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا

اپنی حالت کو نہ بدلے۔ اور جب اللہ کسی قوم پر مصیبت کا ارادہ فرمالیتے ہیں تو

مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

اس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں رہتی اور اُس (اللہ) کے سوا کوئی اِن کا مددگار نہیں ہوتا۔

هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّيُنۡشِئُ

وہی تو ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس میں ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی اور بھاری

السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ

بادل پیدا فرماتا ہے۔ اور گرجنے والا اس کی پاکی بیان

وَالۡمَلٰۤئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ وَيُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ

کرتا ہے اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے

فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ فِى

پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا (بھی) دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے

اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ

جھگڑا کرتے ہیں۔ اور وہ بڑی قوت والا ہے۔ اسی کے لیے پکارنا سچا ہے

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ

اور جن کو یہ لوگ اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی درخواست کو اس سے زیادہ منظور نہیں کرسکتے

بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ

مگر جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دے تاکہ وہ اس کے منہ

فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ

تک (اڑکر) آجائے اور وہ (ازخود) اس (کے منہ) تک آنے والا نہیں اور کافروں

إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿١٤﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ

کی پکار محض بےکار ہے۔ اور اللہ کے سامنے ہر کوئی سجدہ کرتا ہے

وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّ

(سرخم کیئے ہوئے ہے) جوکوئی آسمانوں میں اورزمین میں ہے خوشی سے اور مجبوری سے اوران کے سائے بھی صبح

وَالْآصَالِ ۩ ﴿١٥﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اورشام (سجدہ کرتے ہیں)۔ آپ کہیئے آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟

قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

فرما دیجیئے اللہ ہے (پھر) آپ (یہ) کہیئے کہ کیاتم نے اس کے سوا مددگار قرار دے رکھے ہیں

لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ

جو خود اپنے نفع ونقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے فرمایئے کیا

يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۙ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي

اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور روشنی

الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

برابر ہو سکتے ہیں؟ یاانہوں نے جواللہ کے شریک قرار دے رکھے ہیں توانہوں نے (کسی چیز کو) پیدا کیا

كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ

جیسے وہ (اللہ) پیدا کرتا ہے پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا ہو؟ فرما دیجیئے کہ اللہ ہی

السجدة ٣

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ

ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) غالب ہے۔ اسی نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا

پانی (مینہ) برسایا پھر اس سے اپنی مقدار کے مطابق نالے بہہ نکلے

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ط وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

پھر وہ سیلاب خس وخاشاک بہالایا جو اس (پانی) کے اوپر آرہا اور جن چیزوں کو زیور

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

بنانے کے لیۓ یا سامان بنانے کے لیۓ آگ کے اندر تپاتے ہیں ان میں بھی ایسا ہی

مِّثْلُهٗ ط كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ط

میل (اوپر آجاتا) ہے اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتے ہیں

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ج وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

سو جو میل (جھاگ) ہوتا ہے تو وہ ناکارہ سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کے لیۓ

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ط كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

کارآمد ہوتی ہے پس وہ زمین میں (نفع رسانی کے ساتھ) رہتی ہے اسی طرح اللہ مثالیں

الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ط

بیان فرماتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت اچھی ہوگی

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي

اور جن لوگوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سارے خزانے ان کے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ط

بس میں ہوں اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی تو وہ نجات کے بدلے دینا چاہیں (تو بھی نجات کہاں)

وقف النبی علیہ السلام

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ سُوٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ

ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَآ أُنْزِلَ

اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ آپ پر جو کچھ آپ کے پروردگار کی طرف سے

إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمٰى ۚ إِنَّمَا

اتارا گیا ہے حق ہے، وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ بے شک

يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ

نصیحت تو عقل مند لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔ جو لوگ اللہ سے کیئے گئے عہد کو

اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

پورا کرتے ہیں اور اقرار کو توڑتے نہیں۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ جن (رشتوں) کو

مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَيَخَافُونَ سُوٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِينَ صَبَرُوا

اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کی رضامندی حاصل کرنے

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا

کے لیئے (گناہ سے) صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو روزی ہم نے ان کو دی ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

اس میں سے پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں

السَّيِّئَةَ أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

ان ہی لوگوں کے لیئے عاقبت کا گھر ہے۔ ہمیشہ رہنے کے

النصف ع ۱۱

يَدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
باغات ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں
وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ
اور ان کی اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس
بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى
ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) سلامتی ہو تم پر یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے سو آخرت کا
الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ
گھر کیا خوب (گھر) ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے وعدوں کو پختہ کرنے کے بعد
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
توڑتے ہیں اور جن (رشتوں) کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں
وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
اور زمین میں فساد کرتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لئے لعنت ہے
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔ اللہ جس کا چاہتے ہیں رزق زیادہ کر دیتے ہیں
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا
اور (جس کا چاہتے ہیں) تنگ کر دیتے ہیں اور یہ (کافر) دنیا کی زندگی پہ خوش ہو رہے ہیں اور
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ
دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بہت تھوڑا سامان ہے۔ اور کافر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
کہتے ہیں ان پر (ہمارے فرمائشی معجزوں میں سے) کوئی معجزہ ان کے پروردگار کی طرف سے کیوں نازل نہیں کیا گیا

ع ٨/٩

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ

آپ فرما دیجئے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتے ہیں گمراہ کر دیتے ہیں اور جو ان کی طرف رجوع کرتا (متوجہ ہوتا) ہے

مَنْ اَنَابَ ۝٢٧ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ

اس کو اپنی طرف راستہ دکھا دیتے ہیں۔ (مراد وہ لوگ ہیں) جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے

بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝٢٨ۭ

ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔ یاد رکھو! اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے، ان کے لئے خوش حالی ہے

مَاٰبٍ ۝٢٩ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

اور نیک انجام ہے۔ اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں (پیغمبر بنا کر) بھیجا ہے

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

یقیناً جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ ان کو وہ (کتاب) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ پر وحی

اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ

کے ذریعے بھیجی ہے اور یہ لوگ بڑے رحمت والے (اللہ) کو نہیں مانتے۔ فرما دیجئے کہ وہ میرا پروردگار ہے اُس کے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝٣٠ وَلَوْ

علاوہ کوئی عبادت کا مستحق نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ

اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا اس سے زمین پھٹ جاتی یا اس کے ساتھ

الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ

(ذریعہ) مُردوں سے باتیں کرا دی جاتیں (تو بھی یہ نہ مانتے) بلکہ سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔

اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

تو کیا ایمان والوں کو تسلی نہیں ہوئی کہ اگر اللہ چاہتے تو

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تمام لوگوں کو ضرور ہدایت فرما دیتے اور کافر تو ہمیشہ ایسے حال میں رہتے ہیں کہ ان کے اعمال (بد) کی

تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا

وجہ سے ان پر مصیبت آتی رہتی ہے یا ان کی بستی کے قریب

مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے گا یقیناً اللہ

يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ

وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔ اور بے شک بہت سے پیغمبروں سے جو آپ سے پہلے ہوئے، تمسخر

قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫

ہوتے رہے ہیں۔ پس ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ

لیا سو (دیکھ لیں) ہمارا عذاب کیسا تھا۔ تو بھلا جو ہستی ہر شخص کے اعمال کی (ہر وقت) نگہبان

نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ

(باخبر) ہو اور (جو) ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں (جن کو کوئی خبر نہیں، برابر ہوسکتے ہیں؟)

سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ

فرمایئے کہ ذرا ان کے نام تو لو۔ یا تم اُس (اللہ) کو ایسی بات کی خبر دیتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی) نہیں

اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جانتا یا محض ظاہری (جھوٹی) بات کرتے ہو۔ بلکہ کافروں کو ان کے فریب

مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

خوبصورت لگتے ہیں اور (اسی وجہ سے) وہ (ہدایت کے) راستے سے روک دیئے گئے ہیں اور جس کو اللہ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ

گمراہی میں رکھے سو اس کو کوئی ہدایت پر لانے والا نہیں۔ ان کے لیئے دنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی

مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

بچانے والا بھی نہیں۔ جس جنت کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ

کہ اس کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں اور اس کا پھل ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ بھی۔

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ

یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار ہیں اور کافروں کا انجام

النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

آگ (دوزخ) ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس (کتاب) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ

فرمائی گئی ہے اور بعض لوگ (فرقے) ایسے ہیں کہ اس کی کچھ باتوں کا انکار کرتے ہیں۔ فرمادیجئے

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

کہ بے شک مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤں میں اُسی کی

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو نازل فرمایا

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

یہ ایک فرمان ہے عربی زبان میں اور اگر آپ (بفرضِ محال) ان کی خواہشات کی پیروی کرنے لگیں اس کے

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

بعد کہ آپ کے پاس (صحیح) علم پہنچ چکا تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے اور ان کو

اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

بیویاں اور اولاد بھی دی اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ بات نہ تھی کہ اللہ کے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ

حکم کے بغیر کوئی آیت (نشانی) لائے ہر زمانے کے مناسب (خاص خاص) احکام ہوتے ہیں۔ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے

مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا

مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہے) باقی رکھتا ہے اُسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ اور جس بات

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

(عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اگر اس میں سے بعض آپ کو دکھائیں یا آپ کی مدت حیات پوری فرما دیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

تو بے شک آپ کا کام احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔ کیا وہ نہیں

اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کی (چاروں) اطراف سے کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

(جو چاہتے ہیں) حکم فرماتے ہیں کوئی ان کے حکم کو ہٹا نہیں سکتا اور وہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ

اور یقیناً ان سے پہلے (کافر) لوگوں نے تدبیریں کیں سو سب تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ

ہر شخص جو کچھ کر رہا ہے وہ (اللہ) اسے جانتے ہیں اور کافروں کو بھی جلد معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ

کس کے لیئے ہے۔ اور یہ کافر لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ (معاذ اللہ)

مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ

پیغمبر نہیں آپ فرما دیجیئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص

وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے، گواہ کافی ہیں۔

ركوعها ۷ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۲

آیات ۵۲ سورۂ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الٓرٰ۔ یہ ایک (پرنور) کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس لیئے نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر نور (روشنی) کی طرف لے جائیں، غالب (اور) قابل تعریف

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

(اللہ) کے راستے کی طرف۔ اللہ وہ ہے کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ
سب اُسی کا ہے اور کافروں کے لیئے ایک سخت عذاب سے (بڑی)
شَدِيْدِ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
خرابی ہے۔ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں
عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا
(زیادہ پسند کرتے ہیں) اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن (شبہات)
عِوَجًا ۗ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
تلاش کرتے ہیں ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا
مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ فَيُضِلُّ
مگر اپنی قوم کی زبان میں تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بیان فرما دے پھر اللہ
اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور وہ غالب
الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ
حکمت والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا
اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ
کہ اپنی قوم کو (کفر کی) تاریکی سے (اسلام کی) روشنی کی طرف لائیں اور ان کو
بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
اللہ کے (احسانات کے) دن یاد دلائیں بلاشبہ ان (معاملات) میں عبرتیں ہیں ہر صبر (اور) شکر کرنے
شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
والے کے لیئے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کے انعام جو تم پر ہوئے

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

یاد کرو جب تم کو فرعون والوں سے نجات بخشی وہ لوگ تمہیں برے عذاب دیتے تھے

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو

نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ ع

زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ فرمایا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو زیادہ (نعمت) عطا کروں گا

وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷ وَقَالَ

اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ

نے فرمایا کہ اگر تم اور سب لوگ جو زمین میں (بستے) ہیں ناشکری کریں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ

تو بے شک اللہ بے نیاز (اور) قابلِ تعریف ہیں۔ بھلا تم لوگوں کو ان کے حالات کی خبر نہیں پہنچی

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ

جو تم سے پہلے تھے قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود کی اور جو ان

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڔ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ

کے بعد ہوئے، ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پاس ان کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ

پیغمبر دلائل لے کر آئے تو ان قوموں نے اپنے ہاتھ ان کے مونہوں پہ رکھ دیئے

وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا

اور کہنے لگے کہ ہم تو تمہاری رسالت (جو حکم دے کر بھیجا گیا ہے) کے منکر ہیں اور جس امر کی جانب

لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ

آپ ہم کو بلاتے ہو بےشک ہم اس میں بڑے شبہ میں ہیں۔ ان کے

رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

پیغمبروں نے فرمایا کیا (تم کو) اللہ کے بارے شک ہے جو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں۔

یَدْعُوْكُمْ لِیَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرَكُمْ

وہ تم کو بلا رہے ہیں کہ تمہارے گناہ معاف فرمائیں اور وقت مقررہ تک

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تم کو (خیروخوبی سے) مہلت دیں انہوں نے کہا تم محض ہماری طرح کے

مِّثْلُنَا ؕ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ

آدمی ہو۔ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ

تم ہمیں ان سے روکنا چاہتے ہو، سو کوئی واضح دلیل (معجزہ) لاؤ۔ ان کے پیغمبروں نے ان سے فرمایا

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَ لٰكِنَّ

(ہاں) ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں ولیکن

اللّٰهَ یَمُنُّ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ مَا كَانَ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتے ہیں احسان (نبوت عطا) فرماتے ہیں اور یہ ہمارے

لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِیَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى

اختیار میں نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (جو تم چاہو) معجزہ دکھا سکیں اور

الثلثة

اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ

اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہ رکھیں اور یقیناً

عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ہَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی

اس نے ہمیں ہمارے (دونوں جہانوں کے فائدے کے) راستے بتادیئے اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو

مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

ہم اس پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِرُسُلِہِمْ لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِّنْ

اور کافر لوگوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ ہم تم کو ضرور اپنے ملک سے نکال دیں گے

اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓی اِلَیْہِمْ

یا ہمارے مذہب میں واپس آجاؤ۔ پس ان (پیغمبروں) پر ان کے پروردگار نے وحی فرمائی کہ

رَبُّہُمْ لَنُہْلِکَنَّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْکِنَنَّکُمُ الْاَرْضَ

ہم ضرور ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور ضرور آپ لوگوں کو ان کے بعد زمین میں آباد

مِنْۢ بَعْدِہِمْ ؕ ذٰلِکَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِیْ وَخَافَ

کردیں گے۔ یہ اس شخص کے لیئے ہے جو میرے سامنے (قیامت کے روز) کھڑا ہونے سے ڈرے اور میرے

وَعِیْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۱۵﴾

عذاب سے خوف کھائے۔ اور انہوں (انبیاءؑ) نے فتح چاہی اور ہر سرکش ضد کرنے والا نامراد رہ گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِہٖ جَہَنَّمُ وَیُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ ﴿۱۶﴾

اور اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔

یَّتَجَرَّعُہٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ وَیَاْتِیْہِ الْمَوْتُ

وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور (گلے سے) آسانی سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر

ع ۱۴ / ۲

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ

(سامانِ) موت کی آمد ہوگی مگر وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے اور

عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔ جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا

اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ

ان کی حالت عمل کے اعتبار سے یہ ہے کہ جیسے کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیز ہوا

عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

اڑا لے جائے (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان کا کوئی فائدہ ان کو حاصل نہ ہو گا

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

(بلکہ راکھ کی طرح اڑ جائے گا) یہی بہت دور کی گمراہی ہے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ

آسمانوں اور زمین کو ٹھیک پیدا فرمایا ہے اگر وہ چاہیں تو

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ

تم سب کو فنا کر دیں اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا فرما دیں۔ اور یہ اللہ کو

عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ

کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے روبرو کھڑے ہوں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

پھر چھوٹے درجہ کے لوگ (عوام) بڑے درجہ کے لوگوں (یعنی متکبرین، لیڈروں) سے کہیں گے کہ

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ

بے شک ہم تمہارے تابع تھے کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ بھی ہم سے

مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہم کو ہدایت فرماتے تو البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے اب تو ہم سب کے

عَلَیْنَاۤ اَجَزِعْنَاۤ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۲۱﴾

لیئے برابر ہے کہ ہم گھبرائیں یا ہم صبر کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔

وَ قَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ

اور جب تمام امور (قیامت کے دن) فیصل ہو جائیں گے تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا

وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِیَ

اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا پھر میں نے اس کی تم سے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی زور

عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ

نہیں چلتا تھا ہاں میں نے تم کو (گمراہی کی) دعوت دی تو تم نے میری بات قبول کرلی

لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَ لُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا

(بغیر سوچے سمجھے)۔ سو تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری

بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ كَفَرْتُ

کوئی مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری کوئی مدد کر سکتے ہو۔ بے شک میں اس بات سے

بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ

انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے (دنیا میں) مجھے شریک بناتے تھے۔ بے شک جو ظالم ہیں ان کے لیئے

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۲﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

درد دینے والا عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیئے،

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وہ ایسے باغوں میں داخل کیئے جائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا

وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کی صاحب سلامت

سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً

سلام (اسلام علیکم) سے ہوگی۔ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ اللہ نے پاک بات (کلامِ باری) کی کیسی مثال بیان

طَیِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا

فرمائی ہے جیسے ایک پاکیزہ (صحت مند) درخت ہو جس کی جڑ (زمین میں) مضبوط ہو اور اس

فِی السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ

کی شاخیں آسمان میں ہوں۔ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر فصل پر اپنا پھل دیتا ہو۔

رَبِّهَا ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور اللہ (ایسی) مثالیں لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں تاکہ

یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

وہ خوب سمجھ لیں۔ اور بری بات (کلمۂ کفر و شرک) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک خراب درخت ہو

خَبِیْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

کہ زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے (اور) اس کو ذرا بھی قرار (ثبات)

قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی

نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو پکی بات سے (کلمہ طیبہ) دنیا کی زندگی میں بھی

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَ یُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ۫

مضبوط (ثابت قدم) رکھتے ہیں اور آخرت میں بھی۔ اور اللہ بے انصافوں (ظالموں) کو گمراہ کرتے ہیں۔

وَ یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا

اور اللہ جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے

ع ۱۶

نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

اللہ کی نعمت کو (شکر بجالانے کی بجائے) کفر سے بدل دیا اور انہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں پہنچا دیا۔

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے شریک

اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ

بنائے تا کہ (لوگوں کو) اُس کی راہ سے گمراہ کریں۔ فرما دیجئے کہ تھوڑے دن گزار لو پھر

مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بےشک تمہارا انجام دوزخ میں جانا ہے۔ میرے ایمان والے بندوں سے فرما دیجئے

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی)۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ

پانی (مینہ) برسایا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا فرمائے اور (تمہارے نفع کے لئے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ

بحری جہازوں کو تمہارے تابع فرمایا کہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں (نہروں)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ

کو بھی تمہارے زیرِ فرمان کیا (کہ ان سے فائدہ حاصل کرتے ہو)۔ اور سورج اور چاند کو تمہارے کام پر لگا دیا

وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ۚ

کہ دونوں (رات دن) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ

اور جو کچھ تم نے اس سے مانگا سب تم کو عنایت فرمایا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

ان کو شمار نہ کر سکو بےشک انسان بڑا ہی بےانصاف، بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا دیجیئے

وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ

اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ ہم بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھیئے۔ اے میرے پروردگار!

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ

بے شک انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے پھر جو شخص میرا کہا مانے سو

مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ

یقیناً وہ میرا ہے اور جس نے میری بات نہ مانی تو یقیناً آپ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ہمارے

اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

پروردگار! بے شک میں نے اپنی اولاد کو آپ کے عزت والے گھر کے پاس (کفِ دست) میدان (مکہ)

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

میں آباد کیا جہاں کھیتی بھی نہیں ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تاکہ وہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں

فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ

تو آپ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیجیئے اور ان کو پھل کھانے کو دیجیئے

ع ۵ / ۱۷

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

تا کہ وہ (آپ کا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک آپ سب جانتے ہیں

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے تو کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

(نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اللہ کو تمام حمد (وثنا)

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ

سزاوار ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر (بڑھاپے) میں اسمٰعیل اور اسحٰق (علیہما السلام) (دو بیٹے) عطا فرمائے

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

بے شک میرا پروردگار! دعا کا بہت سننے والا ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو نماز قائم کرنے

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖق رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

والا بنائیے اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرمائیے۔ اور

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اے ہمارے پروردگار! مجھ کو بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو اور تمام ایمان والوں کو جس

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ

ع ۷ ۱۸

دن حساب قائم ہو گا۔ اور یہ خیال نہ کرو کہ یہ ظالم جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے

الظّٰلِمُوْنَ ۵ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

باخبر نہیں۔ بے شک ان کو صرف اس روز تک مہلت دے رکھی ہے جس روز (ان کی) نگاہیں پھٹی

الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ

رہ جائیں گی۔ اپنے سر اٹھائے ہوئے (میدانِ حشر کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نظریں خود ان کی طرف

اِلَيۡهِمۡ طَرۡفُهُمۡ ۚ وَاَفۡـِٕدَتُهُمۡ هَوَآءٌ ؕ ﴿۴۳﴾ وَاَنۡذِرِ النَّاسَ

نہ لوٹیں گی (کہ اپنے حال کی خبر ہو) اوران کے دل (مارے ڈر کے) ہوا ہورہے ہوں گے۔ اور لوگوں کو اس دن

يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَـقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ

سے ڈرائیے جب ان پر عذاب آئے گا تب ظالم لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار!

اَخِّرۡنَاۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ وَنَـتَّبِعِ

ہم کو تھوڑی سی مدت تک مہلت عطا فرمایئے تا کہ ہم آپ کا ارشاد (دعوت توحید) مان لیں اور پیغمبروں

الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ مَا

کی پیروی کریں (ارشاد ہوگا) تو کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہ کھاتے تھے کہ تم

لَـكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ۙ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ الَّذِيۡنَ

کو کبھی زوال نہ ہوگا۔ اور تم ان (پہلے) لوگوں کی جگہوں میں رہے جنہوں نے اپنی جانوں پہ

ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَـكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ

ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہوچکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا

وَضَرَبۡنَا لَـكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ

اور ہم نے تم سے مثالیں بیان فرمائیں۔ اور یقیناً ان لوگوں نے اپنی بہت سی تدبیریں کیں

وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ وَاِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ

اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں اور وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ ان سے

مِنۡهُ الۡجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ

پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ پس تم یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ نے اپنے پیغمبروں سے

وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ؕ ﴿۴۷﴾

جو وعدہ فرمایا ہے اس کے خلاف کریں گے بے شک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والے ہیں۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (بھی)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اور سب لوگ اللہ واحد (اور) زبردست کے روبرو پیش ہوں گے۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ

زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔ ان کے کرتے

قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِىَ اللّٰهُ

گندھک کے ہوں گے اور ان کے چہروں پر آگ لپٹی ہوگی۔ تاکہ اللہ

كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

ہر (مجرم) شخص کو اس کے کیے کی سزا دیں بے شک اللہ بڑی جلدی حساب لینے والے ہیں۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

یہ (قرآن) لوگوں کے نام پیغام ہے تاکہ اس سے انہیں (انجام بد سے) ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

کہ وہ اکیلا ہی معبود ہے اور تاکہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

ع ۱۹

اٰيَاتُهَا ۹۹ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۹۹ سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲

کافر لوگ کسی وقت آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے آپ ان کو

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ

(ان کے حال پر) رہنے دیجیے کہ کھالیں اور (دنیا کا) فائدہ اٹھالیں اور خیالی منصوبے ان کو غفلت میں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

ڈالے رکھیں سو عنقریب ان کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی

اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

مگر اس کا وقت لکھا ہوا معین تھا۔ کوئی جماعت اپنے وقت مقررہ سے

اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ

آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے وہ شخص!

نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا

جس پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے، بے شک تم تو دیوانے ہو۔ اگر تم

تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷

سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے؟

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا

ہم فرشتوں کو صرف حق (فیصلہ) کے ساتھ نازل کیا کرتے ہیں اور اس وقت ان کو

مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ

مہلت نہیں دی جاتی۔ بے شک یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے

لَحٰفِظُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ

محافظ ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے گروہوں میں بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

(پیغمبر) بھیجے تھے۔ اور کوئی پیغمبر ان کے پاس نہیں آیا جس کا انہوں نے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ

مذاق نہ اڑایا ہو۔ اسی طرح اس (تکذیب) کو ہم گناہگاروں کے دلوں میں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

ڈال دیتے ہیں۔ (جس کے باعث) یہ لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے اور یقیناً پہلوں کا طریقہ بھی

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

یہی رہا ہے۔ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

پس وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں تو کہہ دیں گے بے شک ہماری آنکھیں

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ

مخمور ہوگئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔ اور بے شک ہم

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

نے آسمان میں برج (بڑے بڑے منارے) بنائے اور دیکھنے والوں کے لیئے اس کو سجا دیا۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ

اور اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ فرمایا۔ ہاں مگر کوئی چوری چھپے

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ

کوئی بات سننا چاہے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ ہو لیتا ہے۔ اور ہم نے

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

زمین کو پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں

ع ۱۵

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

ہر قسم کی چیز ایک معین مقدار سے اگائی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لیے

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ

اور جن لوگوں کو تم روزی نہیں دیتے، معاش کے سامان پیدا فرمائے۔ اور ہمارے ہاں ہر

شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ

چیز کے خزانے ہیں اور ہم انہیں ایک مقررہ مقدار سے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں جو (بادلوں کے پانی سے) بھری ہوتی ہیں سو

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ

ہم ہی آسمان (بلندی) سے مینہ برساتے ہیں پھر ہم ہی تم کو وہ (پانی) پلاتے ہیں اور تم اتنا پانی

بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ

جمع کرکے نہ رکھ سکتے تھے۔ اور بے شک ہم ہی حیات بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے)

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

وارث (مالک) ہیں۔ اور یقیناً جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔ اور بے شک آپ کا پروردگار ان

يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا

سب کو اکٹھا فرمائے گا بے شک وہ بڑا حکمت والا (دانا)، علم والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ۚ

انسان کو کھنکھناتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا فرمایا۔

ع ۲

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اور جنوں کو اس سے پہلے آگ کی لو سے پیدا فرمایا۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ بے شک میں کھنکھناتے

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ

سڑے ہوئے گارے سے آدمی کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اس کو (انسانی صورت میں)

وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾

درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑنا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِیْسَؕ

سو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس کہ اس نے

اَبٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ

سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کر دیا۔ (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس!

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ

تجھے کیا ہوا (کس چیز نے تجھے روکا) کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا؟ اس نے کہا میں

لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

ایسا نہیں کہ آدمی کو جس کو آپ نے کھنکھناتے ہوئے سڑے ہوئے گارے سے پیدا فرمایا ہے،

مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۳۴﴾

سجدہ کروں۔ ارشاد ہوا پس یہاں سے نکل جا، سو بے شک تو مردود ہے۔

وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ

اور بے شک تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت برسے گی۔ اس نے کہا

رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

اے میرے پروردگار! پس مجھ کو لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دیجیے۔ ارشاد ہوا سو

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

بے شک تجھے مہلت دی جاتی ہے۔ مقررہ وقت کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ

کہنے لگا اے میرے پروردگار! جیسا کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا میں ان کو دنیا میں ضرور

وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

(گناہ) مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ ہاں سوائے تیرے مخلص بندوں کے

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿۴۱﴾

(کہ وہ میرے فریب میں نہ آئیں گے) فرمایا بے شک مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے۔

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

واقعی میرے ان بندوں پر تیرا بس نہ چل سکے گا سوائے ان گمراہوں کے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

جنہوں نے تیری پیروی کی۔ اور بے شک ان سب سے

اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ

جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے

مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ

لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔ بے شک پرہیزگار باغوں اور چشموں میں

وَّعُیُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا

ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) ان میں سلامتی اور امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور ہم ان کے

مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ

دلوں میں جو کدورت ہو گی وہ سب دور کر دیں گے سب بھائیوں کی طرح تختوں پہ

مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۷﴾ لَا یَمَسُّهُمْ فِیْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

آمنے سامنے بیٹھا کریں گے۔ ان کو نہ وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ

مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِیْۤ اَنِّیْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ

وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بڑا بخشش والا

الرَّحِیْمُ ﴿۴۹﴾ وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ﴿۵۰﴾

رحمت والا ہوں اور یہ کہ میری سزا بھی دردناک سزا ہے۔

وقف لازم

وَ نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ

اور ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کا حال سنایئے۔ جب وہ ان کے پاس آئے

فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا

تو سلام کہا (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا بے شک ہمیں تم سے ڈر لگ رہا ہے۔ انہوں نے کہا ڈریے

تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ

مت یقیناً ہم آپ کو ایک فرزند کی بشارت دیتے ہیں جو بڑے علم والے ہوں گے۔ انہوں نے

عَلٰۤی اَنْ مَّسَّنِیَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

فرمایا کہ مجھ کو کس چیز کی بشارت دیتے ہو کہ میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں پس اب کس بات کی خوشخبری؟ انہوں

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ

نے کہا کہ ہم آپ کو سچی خوش خبری دیتے ہیں سو آپ ناامیدوں میں سے نہ ہوں۔ انہوں نے فرمایا اور

وَ مَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

بھلا اپنے پروردگار کی رحمت سے کون مایوس ہوتا ہے سوائے گمراہ لوگوں کے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

فرمانے لگے اے بھیجے ہوؤ (فرشتو)! تمہیں اور کیا کام ہے؟ انہوں نے کہا

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا

بے شک ہم ایک گناہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے لوط (علیہ السلام) کے خاندان کے کہ یقیناً ہم

لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا

ان سب کو بچالیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے کہ (اس کے لیئے) ہم نے تجویز کر رکھا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہ

لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

جانے والوں میں رہ جائے گی۔ پھر جب وہ بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے گھر والوں کے پاس پہنچے

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

تو وہ فرمانے لگے بے شک تم اجنبی آدمی ہو۔ وہ بولے بلکہ ہم آپ کے پاس

بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ

وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

لے کر آئے ہیں اور یقیناً ہم سچ کہتے ہیں۔ تو آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا

اور آپ ان کے پیچھے ہو لیجئے اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے اور جس جگہ

حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

کا آپ کو حکم ہوا ہے ادھر چلے جائیں۔ اور ہم نے ان (لوط علیہ السلام) کے پاس یہ وحی بھیجی

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ

کہ صبح ہوتے ان کی جڑ ہی کٹ جائے گی۔ اور شہر کے

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

لوگ خوش خوش دوڑے آئے۔ انہوں (لوط علیہ السلام) نے فرمایا یہ میرے مہمان ہیں

ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

سو (ان کے بارے) مجھے رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے بے آبرو نہ کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ

انہوں نے کہا کیا ہم آپ کو دنیا بھر کے لوگوں سے منع نہیں کر چکے؟ انہوں نے فرمایا یہ میری (بہو) بیٹیاں

بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ

(قوم کی لڑکیاں) موجود ہیں (تم ان سے شادی کر لو) اگر تم (میرا کہا) مانو تو۔ آپ کی زندگی کی قسم

سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

بے شک وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے۔ پس ان کو سورج نکلتے نکلتے سخت آواز

مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

نے آ پکڑا۔ پھر ہم نے اس (بستی) کا اوپر کا تختہ (الٹ کر) اس کے نیچے کر دیا

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور ان لوگوں پر کھنگر کے پتھر برسانے شروع کیے۔ یقیناً اس واقعہ میں

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾

اہلِ بصیرت کے لیئے کئی نشانیاں ہیں۔ اور یہ (بستی) ایک سیدھی (آباد) سڑک پر ملتی ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیئے نشانیاں (دلائل) ہیں۔ اور اگرچہ بن والے

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

وقف لازم

(شعیب علیہ السلام کی امت) بھی بڑے ظالم تھے۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا

وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ

اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے (سڑک) پر موجود ہیں۔ اور بے شک (وادیٔ) حجر کے رہنے والوں نے بھی

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا

پیغمبروں کو جھوٹا قرار دیا۔ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں سو وہ ان سے

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

روگردانی کرتے رہے۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے تھے

بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

کہ امن سے رہیں۔ سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا۔

فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ مَا

پس جو کام وہ کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آئے۔ اور ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا

آسمانوں کو اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں (مخلوق) کو مصلحت کے

بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

ساتھ پیدا فرمایا ہے اور قیامت ضرور آ کر رہے گی سو آپ ان سے اچھی طرح سے

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

درگذر کیجئے۔ بے شک آپ کا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ

اور یقیناً ہم نے آپ کو سات آیات جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن

الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

عطا فرمایا ہے۔ آپ ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھیں بھی نہیں جو ہم نے (کفار کی) کئی جماعتوں کو

بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَاخۡفِضۡ

(دنیا کے) فائدے کے لیئے دے رکھی ہیں اور ان پر غم نہ کیجئے اور مومنوں

جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلۡ اِنِّیۡۤ اَنَا النَّذِيۡرُ

پر شفقت رکھیئے۔ اور فرما دیجئے کہ یقیناً میں تو کھلم کھلا (انجام بد سے) ڈرانے

الۡمُبِيۡنُ ﴿۸۹﴾ كَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَى الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيۡنَ

والا ہوں۔ جس طرح ہم نے ان لوگوں پر (عذاب) نازل کیا جنھوں نے (آسمانی کتاب کے) حصے کر رکھے تھے۔

جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ

جنھوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (کچھ کو مانتے کچھ کو نہیں) سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاصۡدَعۡ بِمَا

ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔ پس آپ کو جس بات کا حکم

تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيۡنٰكَ

فرمایا گیا ہے آپ صاف صاف سنا دیجئے اور (ان) مشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے۔ مذاق اڑانے والوں

الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ

کو، آپ کی طرف سے ہم کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود قرار

اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ

دیتے ہیں سو ان کو (اس کا انجام) جلدی معلوم ہو جائے گا۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں

اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحۡ

کہ ان کی باتوں سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ سو آپ اپنے

بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۹۸﴾ وَاعۡبُدۡ

پروردگار کی تسبیح و تحمید کرتے رہیئے اور سجدہ کرنے والوں میں رہیئے۔ اور اپنے

رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع

پروردگار کی عبادت کرتے رہیئے یہاں تک کہ آپ کی مدت العمر پوری ہوجائے۔

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا ۱۲۸ — رُکُوْعَاتُھَا ۱۶

آیات ۱۲۸ — سورۂ نحل — مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — رکوع ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

اللہ کا حکم (عذاب) آہی پہنچا تو (کافرو!) اس کے لیئے جلدی نہ کرو لوگ جن کو اللہ کا شریک بناتے ہیں

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ

وہ ان سے پاک اور بلند تر ہے۔ وہی فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا

میں سے جس پر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دیں

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔ اسی نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ

کو اور زمین کو حکمت سے پیدا فرمایا۔ اُس کی ذات ان (لوگوں) کے شرک سے بلند تر ہے۔ انسان کو

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾

نطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ (اسی کے بارے) یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ

اور اسی نے چوپایوں کو پیدا فرمایا ان میں تمہارے جاڑے کا لباس ہے (اون کھال وغیرہ سے) اور (بہت سے)

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ

فائدے ہیں اوران میں سے کھاتے بھی ہو۔ اور جب تم ان کو شام کو لاتے ہو اور جب ان کو صبح کو

تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ

چرانے کے لیئے لے جاتے ہوتو اس میں تمہاری شان بھی ہے اور وہ تمہارے بوجھ بھی ایسے شہر کو

اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ

لے جاتے ہیں جہاں تم جان کو محنت میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے تھے بےشک تمہارا پروردگار

اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ

بڑی شفقت (اور) رحمت والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا فرمائے)

وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا

تاکہ تم ان پر سواری کرو اور (وہ تمہارے لیئے) زینت بھی ہوں اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا فرماتا

تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا

ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔ اور سیدھا راستہ اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض (راستے) ٹیڑھے بھی ہیں

جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ

اور اگر وہ چاہتے تو تم سب کو سیدھے راستے پر چلا دیتے۔ وہی تو ہے جس نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ

آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اسی سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں)

شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

جن سے تم (اپنے چارپایوں کو) چراتے ہو۔ وہ اسی سے تمہارے لیئے کھیتی

وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

اور زیتون اور کھجور اور انگور اُگاتا ہے اور ہر طرح کے میوہ جات۔

ع ۹

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ

بے شک غور کرنے والوں کے لیئے اس میں بڑی نشانی ہے۔ اور اسی نے

لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ

تمہارے لیئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے

مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ بے شک سمجھنے والوں کے لیئے اس میں (قدرت باری کی) بڑی

يَعْقِلُونَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا

نشانیاں ہیں۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں زمین میں تمہارے لیئے پیدا فرمائیں،

أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۳﴾

بے شک اس میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نشانی (دلیل) ہے۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا

اور وہی تو ہے جس نے سمندر کو (تمہارے) بس میں کیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ

طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ

اور تم اس میں سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جس کو تم پہنتے ہو

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

اور تم دیکھتے ہو کہ جہاز اس (سمندر) میں پانی کو پھاڑتے چلے جاتے ہیں اور تاکہ تم (اس میں سے) اس (اللہ)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۴﴾ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ

کا فضل (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اور اسی نے زمین پر پہاڑ رکھ دیئے کہ

رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں (دریا) اور راستے بنا دیئے تاکہ تم

تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجۡمِ هُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾

منزل تک پہنچ سکو۔ اور بہت سی نشانیاں (بنائیں) اور لوگ ستاروں سے بھی راستے معلوم کرتے ہیں۔

اَفَمَنۡ یَّخۡلُقُ کَمَنۡ لَّا یَخۡلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾

پس کیا وہ جو (اتنی مخلوق) پیدا فرمائے اس جیسا ہے جو پیدا نہیں کرسکتا؟ پھر کیا تم نہیں سمجھتے؟

وَ اِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَۃَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو انہیں نہ گن سکو۔ بے شک اللہ بڑے

لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَ مَا

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور اللہ جانتے ہیں جو تم چھپاتے ہو اور جو

تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا

ظاہر کرتے ہو۔ اور جن لوگوں کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں وہ

یَخۡلُقُوۡنَ شَیۡئًا وَّ هُمۡ یُخۡلَقُوۡنَ ﴿۲۰﴾ؕ اَمۡوَاتٌ غَیۡرُ

کوئی چیز بھی تو پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے (مخلوق) ہیں۔ مردہ ہیں، زندہ نہیں

اَحۡیَآءٍ ۚ وَ مَا یَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ؑ اِلٰهُکُمۡ

ہیں اور نہ ان کو یہ پتہ ہے کہ وہ (لوگ) کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ

اکیلا عبادت کا مستحق ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡکِرَۃٌ وَّ هُمۡ مُّسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔ بے شک اللہ سب

اَنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ

جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے

ع ۱۲ ۸ ۲

لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ

والوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے

اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۙ

تمہارے پروردگار نے کیا چیز نازل فرمائی ہے تو وہ کہتے ہیں پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ

تاکہ یہ قیامت کے دن اپنے گناہوں کا بھی پورا پورا بوجھ اٹھائیں اور جن کو

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ

یہ بے علمی سے گمراہ کر رہے ہیں ان کے بوجھ میں سے بھی۔ سن لو جو بوجھ یہ اٹھا

مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

رہے ہیں وہ بہت برُے ہیں۔ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی تھیں

فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

سو اللہ نے ان کا گھر بنیادوں سے ڈھا دیا پھر اوپر سے ان پر چھت

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

گر پڑی اور ان پر عذاب ایسی طرح آیا

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ

کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔ پھر وہ (اللہ) ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل فرمائے گا

وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ

اور فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے تم

فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ

جھگڑا کیا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ کہیں گے کہ بے شک آج

الْيَوْمَ وَالسُّوٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ

پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔ (ان کا عالم یہ ہے) جب فرشتے ان لوگوں کی

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

روحیں قبض کرنے لگتے ہیں تو یہ اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) پھر ایک دم مطیع وفرمانبردار ہو جاتے ہیں

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

(اور کہتے ہیں) ہم تو کوئی بُرا کام نہیں کرتے تھے ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

بے شک اللہ اسے خوب جانتے ہیں۔ سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

اس میں ہمیشہ رہنے کو۔ پس تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا

اور جب پرہیز گاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل فرمایا ہے۔ کہتے ہیں

خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ

بہت اچھا (کلام) جو لوگ نیک کام کرتے ہیں ان کے لیۓ اس دنیا میں بھی بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾

اور آخرت کا گھر تو (اور زیادہ) بہتر ہے اور واقعی پرہیزگاروں کا کیا ہی اچھا گھر ہے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ہمیشہ رہنے والے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے تابع

الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي

نہریں بہہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لیۓ میسر ہو گا۔ اللہ پرہیزگاروں کو

اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ جب فرشتے ان لوگوں کی روحیں قبض کرتے ہیں

طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ

تو وہ (کفروشرک سے) پاک ہوتے ہیں وہ (فرشتے) کہتے ہیں تم پر سلامتی ہے جو اعمال تم کرتے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

ان کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ۔ کیا یہ (کافر) اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فرشتے (جان لینے کو)

تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ

ان کے پاس آئیں یا آپ کے پروردگار کا حکم (عذاب) آ پہنچے

فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ

اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر زیادتی نہیں کی

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمْ

ولیکن وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پس ان کو ان کے

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اعمال کے بُرے بدلے ملے اور جس چیز (عذاب) کا مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے ان کو

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ

ہر طرف سے گھیر لیا۔ اور مشرک لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر

اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

اللہ چاہتے تو ہم اور ہمارے آباؤاجداد اُس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے

وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ

اور نہ ہم اُس کے (حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى

ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی حرکت کی تھی سو پیغمبروں کے

الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ

ذمہ تو صاف صاف (بات) پہنچا دینا ہے۔ اور بے شک ہم ہر امت میں پیغمبر بھیجتے رہے ہیں

كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا

کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان (بتوں) سے بچتے رہو

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ

سو ان میں کوئی ایسا ہوا ہے جس کو اللہ نے ہدایت بخشی اور کوئی ایسا ہے کہ اس پر

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

گمراہی ثابت ہو گئی پس زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ

کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اگر

تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

ان کے راہِ راست پر آنے کی آپ کو تمنا ہو تو بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں فرماتے جسے گمراہ

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

کرتے ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى

کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا۔ ہرگز نہیں

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

(بلکہ) اس وعدہ کو تو اُس (اللہ) نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ

تاکہ جس چیز میں لوگ اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے سامنے ظاہر فرما دے اور

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا

تاکہ کافروں کو پتہ چل جائے کہ وہی جھوٹے تھے۔ جب ہم

قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

کسی چیز کو کرنا چاہتے ہیں اس سے ہمارا اتنا ہی فرمانا ہوتا ہے کہ تُو ہو جا

فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

پس وہ ہو جاتی ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے

مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ

اپنا وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا

اجر تو بہت بڑا ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔ وہ ایسے ہیں جنہوں نے صبر کیا

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے مَردوں ہی کو

إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ

پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم نہیں جانتے تو

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا

اہل علم سے پوچھ لو۔ (ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر بھیجا اور آپ پر بھی کتاب (ذکر)

إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

نازل فرمائی تاکہ آپ لوگوں سے کھول کر بیان فرمادیں جو ان کی طرف (احکام ومضامین) اتارے گئے ہیں

ع ۵ / ۱۱

وقف لازم

النصف

وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ

اور تاکہ وہ غور کریں۔ جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں

اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ

تو کیا وہ اس بات سے بےفکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر (ایسی طرف سے) عذاب آجائے

مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ

جہاں سے ان کو گمان بھی نہ ہو۔ یا ان کو چلتے پھرتے

تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى

پکڑ لے پس وہ اس (اللہ) کو عاجز نہیں کر سکتے۔ یا ان کو ڈر پیدا ہوگیا ہو

تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَلَمْ

تو ان کو پکڑ لے سو بےشک آپ کا پروردگار بڑی شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ کیا وہ

يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا

لوگ اللہ کی مخلوقات میں ایسی چیزیں نہیں جن کے

ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ

سائے دائیں اور بائیں کو اس طور پر جھک جاتے ہیں جیسے اللہ کے آگے عاجز

وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ہو کر سجدے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ

یا زمین میں ہیں اللہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

تکبر نہیں کرتے۔ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں جو ان پر

وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ۝۵۰ وَ قَالَ اللّٰهُ لَا

بالادست (با اختیار) ہے اور جو ارشاد ہوتا ہے بجا لاتے ہیں۔ اور اللہ نے فرمایا ہے کہ

تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

دو دو معبود نہ بناؤ بے شک وہی اکیلا معبود ہے

فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝۵۱ وَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پس مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔ اور سب کچھ اسی کا ہے جو آسمانوں میں

وَ الْاَرْضِ وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ

اور زمین میں ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے سو کیا تم اللہ کے سوا دوسروں سے

تَتَّقُوْنَ ۝۵۲ وَ مَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ

ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جو نعمتیں بھی ہیں سو وہ اللہ کی طرف سے ہیں پھر

اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝۵۳ ۚ ثُمَّ اِذَا

جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے سامنے فریاد کرتے ہو۔ پھر جب

كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

تم سے تکلیف کو ہٹا دیتا ہے تو تم میں سے ایک فرقہ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک

يُشْرِكُوْنَ ۝۵۴ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫

کرنے لگتا ہے تاکہ وہ ہماری عطا کردہ نعمت کی ناشکری کریں۔ تو (دنیا میں) فائدہ اٹھا لو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۵۵ وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ

پس عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور لوگ ہماری عطا کی ہوئی چیزوں میں ان کا حصہ

نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ

مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ اللہ کی قسم جو جھوٹ تم باندھتے ہو اس کی تم سے

تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَهٗ ۙ

ضرور پرسش ہوگی۔ اور اللہ کے لیۓ بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ اس سے پاک ہے

وَلَهُمۡ مَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِالۡاُنۡثٰى

اور اپنے لیۓ اپنی پسندیدہ چیز (بیٹے)۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوشخبری ملتی ہے

ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ۚ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى

تو اس کا چہرہ (افسوس کی وجہ سے) کالا پڑ جاتا ہے اور وہ دکھ سے بھر جاتا ہے۔ (اور) اس

مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمۡسِكُهٗ

خوشخبری کی برائی سے جو اسے دی گئی لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (سوچتا ہے) کہ ذلت

عَلٰى هُوۡنٍ اَمۡ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

برداشت کر کے اس (بیٹی) کو زندہ رہنے دے یا اسے زمین میں گاڑ دے۔ خوب جان لو! ان کی

يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ

یہ تجویز بہت بری ہے۔ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی حالت بری ہے

وَلِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۶۰﴾ ع

اور اللہ کی صفتیں اعلیٰ ہیں اور وہ بڑے زبردست، حکمت والے ہیں۔

وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑنے لگیں تو

عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ

زمین پر ایک جاندار کو بھی نہ چھوڑیں ولیکن ان کو ایک مقررہ وقت تک مہلت

مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً

دیتے ہیں پس جب ان کا وقتِ معین آ پہنچے گا تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکیں گے

وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ

اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔ اور اللہ کے لیئے وہ چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ط

اور ان کی زبانیں جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کے لیئے ہر طرح کی بھلائی ہے۔

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

یقینی بات ہے کہ ان کے لیئے دوزخ ہے اور یہ کہ وہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

اللہ کی قسم آپ سے پہلے جو امتیں گزری ہیں یقیناً ہم نے ان کی طرف پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کو

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ

ان کے اعمال (بد) آراستہ کر کے دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا

دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے یہ کتاب آپ پر اس لیئے نازل فرمائی ہے تاکہ جس بات

لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

میں ان لوگوں میں اختلاف ہے آپ اس کا فیصلہ فرما دیں اور یہ

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور اللہ نے آسمان

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

سے پانی برسایا پس اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیا

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ

بے شک اس میں سننے والوں کے لیئے نشانی ہے۔ اور بے شک تمہارے

ع ٨ ١٤

لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيكُمْ مِّمَّا فِي بُطُونِهِ

لیئے (تمہارے) چوپایوں میں بھی عبرت (غور درکار) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا

لہو ہے اس کے درمیان سے تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیئے

لِّلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ

خوش گوار (آسانی سے حلق سے اترنے والا) ہے۔ اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم

تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي

نشہ کی چیز (شراب) اور عمدہ کھانے کی چیزیں بناتے ہو بےشک اس میں

ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ

عقل مندوں کے لیئے بڑی دلیل ہے۔ اور آپ کے پروردگار نے

إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَّمِنَ

شہد کی مکھی کے جی میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور

الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ

اونچی اونچی عمارتیں جو لوگ بناتے ہیں ان میں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے

الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ

کھا (چوستی پھر) پھر اپنے پروردگار کے مسخر (آسان) کیئے ہوئے راستوں پہ چل۔ ان کے پیٹوں سے

مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

مختلف رنگوں کی پینے کی چیز نکلتی ہے اس میں لوگوں کے لیئے

لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

شفا ہے۔ بے شک اس میں سوچنے والوں کے لیئے بڑی دلیل ہے۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ
اور اللہ نے تم کو پیدا فرمایا پھر تم کو قبض فرمائے گا (موت دے گا) اور بعض تم میں سے ناکارہ عمر
اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ
تک پہنچائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے خبر ہو جاتے ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ
بے شک اللہ بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو
عَلٰى بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا
بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے سو جن لوگوں کو فضیلت عطا کی گئی ہے
بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ
وہ اپنا مال اپنے غلاموں کو تو دے دینے والے نہیں کہ وہ سب
فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ
اس میں برابر ہوجائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
نے تم ہی میں سے تمہارے لیے بیویاں بنائیں اور تمہاری ان بیویوں میں سے تمہارے
مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ
لیے بیٹے اور پوتے پیدا فرمائے اور تم کو اچھی اچھی
الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
چیزیں کھانے (پینے) کو دیں۔ تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا
هُمْ یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
(جان بوجھ کر) انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو ان کو

ع ۵/۱۵

يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

نہ آسمان میں سے رزق پہنچانے کا کچھ بھی اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں سے اور نہ

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٧٣ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ

(کسی طرح کا) اختیار ہی رکھتے ہیں۔ پس اللہ کے لیئے مثالیں مت گھڑو

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧٤ ضَرَبَ

بے شک اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔ اللہ ایک

اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

غلام کی مثال بیان فرماتے ہیں جو (مملوک) دوسرے کے اختیار میں ہے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا

وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ

اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے خوب روزی عطا فرمائی ہے پس وہ اس سے

مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے کیا یہ آپس میں برابر ہو سکتے ہیں؟ (ہرگز نہیں) سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

بلکہ ان میں اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں۔ اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتے ہیں کہ

رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے کچھ کر نہیں سکتا (ناتواں بھی ہے)

وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ

وہ اپنے مالک پر وبال ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا

بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ

کیا وہ (گونگا بہرہ) اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو (انصاف کا حکم دیتا ہو)

وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

اور (خود بھی) سیدھے راستے پر (چل رہا) ہو؟ اور آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ

باتیں اللہ کے ساتھ خاص ہیں اور قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا

اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

یا اس سے بھی قریب تر۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہ

شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

جانتے تھے اور اس نے تم کو کان عطا فرمائے اور آنکھیں اور دل

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ

تاکہ تم شکر کرو۔ کیا لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں

فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

گھرے ہوئے (اڑتے) ہیں اللہ کے سوا ان کو کون تھامتا ہے یقیناً اس میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

ایمان والوں کے لیئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لیئے

لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ

تمہارے گھروں میں رہنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیئے جانوروں کی کھال کے گھر بنائے

الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ

جن کو تم اپنے کوچ کے دن اور مقام کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو

وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا
اور ان کی اون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے
وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ
اسباب اور برتنے کی چیزیں (جو) ایک مدت تک (کام دیتی ہیں)۔ اور اللہ
جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
نے تمہارے لیئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیئے
مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ
پہاڑوں میں پناہ کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لیئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے
تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ
بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بنائے (زرہ) جو تمہاری لڑائی میں تمہاری حفاظت کرتے ہیں اسی طرح وہ
يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ
اپنا احسان تم پر پورا فرماتے ہیں تاکہ تم فرمانبردار رہو۔ پھر اگر
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ
یہ منہ پھیریں تو بے شک آپ کے ذمہ صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ یہ لوگ اللہ کی نعمت
نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع ١١/١٧
کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں اکثر کافر ہیں۔
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا
اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (پیغمبر) کھڑا کریں گے پھر ان کافروں کو
يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾
(بولنے کی) اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کے عذر قبول فرمائے جائیں گے۔

وَإِذَا رَءَا الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ

اور جب ظلم کرنے والے لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو نہ ان کے عذاب میں

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا رَءَا الَّذِينَ

کمی کی جائے گی اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی۔ اور جب مشرک اپنے بنائے ہوئے

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ

شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے پروردگار! یہ ہمارے وہی

شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِن دُونِكَ

شریک ہیں جن کو ہم آپ کے سوا پکارتے تھے

فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَأَلْقَوْا

تو وہ ان کے کلام کو ٹھکرا دیں گے (اور کہیں گے) بے شک تم جھوٹے ہو۔ اور اس دن

إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا

اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن

وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو)

سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

اللہ کی راہ سے روکا ہم ان کے لئے عذاب پر عذاب زیادہ کریں گے

بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ

اس لئے کہ فساد کیا کرتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے

أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا

ایک گواہ جو ان ہی میں سے ہو گا ان پر کھڑا کریں گے اور ان لوگوں کے

الثلثة

بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

مقابلہ میں آپ کو گواہ لائیں گے اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى

کہ اس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور مسلمانوں کے لیئے ہدایت اور رحمت

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ

اور (بڑی) خوش خبری ہے۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں

وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

کو (حسب توفیق) دینے کا حکم فرماتے ہیں اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی

وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

سے منع فرماتے ہیں وہ تمہیں اس لیئے نصیحت فرماتے ہیں تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا

اور جب اللہ سے عہد کر لو تو اس کو پورا کرو

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ

اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو اور یقیناً تم اللہ کو

عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو جو کچھ تم کرتے ہو بے شک اللہ اس کو جانتے ہیں۔

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے اپنا سوت کاتا پھر اس کو توڑ کر

قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو

ع ۱۲ / ۱۸

أَنْ تَكُوْنَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبٰى مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ

کہ ایک گروہ دوسرے گروہ پر غالب رہے بے شک اس سے اللہ تمہاری

اللّٰهُ بِهٖ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا

آزمائش کرتے ہیں اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن ضرور ان سب کو

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

تمہارے سامنے ظاہر فرما دیں گے۔ اور اگر اللہ چاہتے تو تم سب کو ایک ہی

أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

جماعت بنا دیتے ولیکن وہ جسے چاہتے ہیں گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾

راہ پر ڈال دیتے ہیں اور جو عمل تم کرتے ہو ان کے بارے تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا ۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ

اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد

قَدَمٌ ۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا

لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا تھا

صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

تمہیں تکلیف بھگتنا پڑے اور تم کو بڑا سخت

عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ

عذاب ملے۔ اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو تھوڑی سی قیمت (مال و منال دنیا) پر مت بیچو

إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

بے شک جو (صلہ) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

اگر تم جانتے ہو تو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ سب ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

وہ ہمیشہ رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور ان کو ان کے اعمال کا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک کام کرے وہ خواہ مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

یا عورت بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو ہم ضرور اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی عطا فرمائیں

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا بہت اچھا صلہ عطا فرمائیں گے۔

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

پس جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ

مانگ لیا کریں یقیناً اس کا زور ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ بے شک اس کا قابو تو ان لوگوں پر چلتا ہے

الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اُس (اللہ) کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ

اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو حکم بھیجتے ہیں

بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اس کو وہی خوب جانتے ہیں تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ (یونہی اپنی طرف سے) بنالاتے ہیں بلکہ ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ

اکثر لوگ جاہل ہیں۔ فرما دیجیے کہ اس کو روح القدس (جبرائیل امین) آپ کے پروردگار

رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى

کی طرف سے سچائی کے ساتھ لائے ہیں تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے

وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری بن جائے۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ

کہ ان کو تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس شخص کی طرف اس کی

يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ

نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی (غیر عربی) ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی

مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

زبان ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾

اللہ ان کو کبھی راہ پر نہیں لائیں گے اور ان کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بے شک جھوٹ جوڑنے والے تو یہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیات پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ

ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ جو شخص

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ
ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے سوائے اس شخص کے جس پر زبردستی کی جائے
وَ قَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو ولیکن (ہاں)
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ
جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہو گا
وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا
اور ان کو بہت بڑی سزا ہوگی۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا
کو آخرت پر ترجیح دی اور یہ کہ
يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ
اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ
دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے
وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی
اور یہی لوگ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ بےشک یہ آخرت میں
الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ
خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ پھر بےشک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے تکلیفیں اٹھانے
هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْۤا ۙ
کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے

إِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ

بے شک آپ کا پروردگار ان (تکلیفوں) کے بعد بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اس

تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ

دن ہر شخص اپنی طرفداری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۱۱﴾

عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتے ہیں کہ وہ بڑے امن واطمینان

مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ

میں تھے ان کے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت کے ساتھ ہر طرف سے ان کے

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ

پاس پہنچا کرتی تھیں سو انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناقدری کی تو اللہ نے

لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾

ان کے اعمال کے سبب ان کو قحط اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھایا۔

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ

اور یقیناً ان کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر آئے تو انہوں نے ان کو جھوٹا کہا پس ان (لوگوں) کو

الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ

عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے۔ پس اللہ نے تم کو جو حلال اور پاکیزہ رزق

اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن

دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت پر شکر ادا کرو اگر

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اس نے تم پر

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

مردار اور خون اور سؤر کا گوشت حرام فرما دیا ہے اور جس پر (بوقت ذبح) اللہ کے علاوہ

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

کسی اور کا نام لیا جائے (وہ بھی) ہاں اگر کوئی بہت مجبور ہو جائے بشرطیکہ گناہ کرنے والا

عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

اور حد سے نکلنے والا نہ ہو تو یقیناً اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا

زبانوں پہ آ جائے نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

حرام ہے تاکہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو بے شک جو لوگ اللہ پر

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ؕ مَتَاعٌ

جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔ چند روزہ فائدہ ہے

قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

اور ان کے لیۓ دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر جو چیزیں ہم نے

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

حرام کر دی تھیں وہ ہم آپ سے پہلے بیان فرما چکے اور

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی ولیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر زیادتی کرتے تھے۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیئے جنہوں نے نادانی سے برا کام کیا

ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ

پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور نیک ہوگئے (اپنی اصلاح کرلی)

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ

یقیناً اس کے بعد آپ کا پروردگار بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام)

كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ

بڑے پیشوا (اور) اللہ کے فرمانبردار تھے جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے اور اس نے ان کو

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ

منتخب کرلیا تھا اور سیدھی راہ پر ڈال دیا تھا۔ اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبیاں عطا فرمائی تھیں

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٢٢﴾ ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ

اور یقیناً وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں سے ہوں گے۔ پھر ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا

وحی فرمائی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت (طریقے) کی پیروی کریں جو ایک طرف (صرف اللہ) کے ہو رہے تھے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى

اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ یقیناً ہفتے کے دن کو ان ہی لوگوں کے لیئے مقرر فرمایا گیا تھا

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار قیامت کے دِن اُن میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

ان باتوں کا فیصلہ فرما دیں گے جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اپنے پروردگار کی راہ کی طرف دانائی اور نیک نصیحت سے بلائیے

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ

اور ان سے اچھے انداز میں بحث فرمائیں بے شک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

آپ کا پروردگار بہتر جانتا ہے کہ جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا

راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو

بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ

جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا اور البتہ اگر تم صبر کرو تو وہ

خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا

صبر کرنے والوں کے حق میں بہت اچھا ہے۔ اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر کرنا اللہ ہی کی

بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ

توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجیے اور جو کچھ یہ تدبیریں کرتے ہیں

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اس سے تنگ دل نہ ہوئیے۔ بے شک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں جو پرہیزگار ہوتے ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

اور جو خلوصِ دل سے نیک کام کرنے والے ہوتے ہیں۔

ع ۱۶ / ۹ / ۲۲

المنزل

اٰیاتھا ۱۱۱ سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۱۲

آیات ۱۱۱ سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الجزء ۱۵

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ

پاک ہے وہ (ذات) جو اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ) کو ایک رات میں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ

مسجدِ حرام (مسجدِ کعبہ) سے مسجدِ اقصیٰ (بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

ہم نے برکتیں کر رکھی ہیں، لے گیا تاکہ ہم انہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہی

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

(اللہ) سننے والا دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی

وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا

مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

کسی کو اپنا کارساز مت بنانا۔ ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَقَضَیْنَآ اِلٰى

(کشتی میں) سوار کیا تھا، بے شک وہ (نوح علیہ السلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے کتاب میں

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

بنی اسرائیل کو بتا دیا تھا کہ تم ضرور زمین میں دو بار

مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيۡرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ

فساد کرو گے اور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔ پس جب ان دو میں سے پہلی (بار) کے وعدے

اُوۡلٰٮهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ بَاۡسٍ

(سزا) کا وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت لڑائی والے بندے مسلط کر دیئے

شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ‌ ؕ وَكَانَ وَعۡدًا

پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے اور وہ وعدہ

مَّفۡعُوۡلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ

پورا ہو کر رہا۔ پھر ہم نے (توبہ کے بعد) تم کو ان پر غلبہ دیا

وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ

اور ہم نے مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائی اور ہم نے تمہاری جماعت کو بڑھا دیا اگر تم

نَفِيۡرًا ﴿۶﴾ اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ قف وَاِنۡ

نے اچھے کام کیئے تو اپنے ہی لیۓ اچھے کام کیئے اور اگر بُرے کام کیئے تو اپنے ہی لیۓ۔

اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا ‌ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ لِيَسُوۡۤءٗا

پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے مسلط کر دیئے) تاکہ (مار مار کر) تمہارے

وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ

چہرے بگاڑ دیں اور جس طرح وہ پہلی مرتبہ مسجد (بیت المقدس) میں گھسے تھے اسی طرح پھر اس میں

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا ﴿۷﴾ عَسٰى رَبُّكُمۡ

داخل ہو جائیں اور جس چیز پر ان کا بس چلے اسے تباہ و برباد کر دیں۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار (اللہ)

اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ عُدْتُّمۡ عُدۡنَا‌ ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ

وقف لازم

تم پر رحم فرمائے اور اگر پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو

لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ

کافروں کے لیئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ بے شک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے

هِيَ اَقْوَمُ وَ يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿۹﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا

بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾ ع

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ

اور (بعض دفعہ) انسان برائی کی اسی طرح درخواست کرتا ہے جس طرح بھلائی کی درخواست کرتا ہے

الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ

اور انسان (طبعی طور پر ہی) جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا

فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

پس رات کی نشانی کو ہم نے دھندلا بنایا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن بنایا

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ برسوں کا شمار

وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ

اور حساب معلوم کرلو اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ اور ہم

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ

نے ہر انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار بنا کے رکھا ہے اور ہم اسے قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ

کتاب (اس کا اعمال نامہ) نکال کر دکھا دیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا۔ اپنی کتاب پڑھ لے

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى

آج کے دن تُو خود ہی اپنے لیۓ حساب لینے والا کافی ہے۔ جو شخص ہدایت اختیار کرتا

فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

ہے تو یقیناً اپنے ہی لیۓ کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو یقیناً گمراہی کا نقصان بھی

عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَمَا كُنَّا

اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور جب تک ہم

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَاۤ اَرَدْنَاۤ

پیغمبر نہ بھیج دیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ اور جب ہم کسی بستی کو تباہ کرنا

اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا

چاہتے ہیں تو اس کے آسودہ لوگوں کو حکم دیتے ہیں (ان کے اعمال بد کی وجہ سے) تو وہ وہاں نافرمانیاں کرتے ہیں

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ

تو اس پر (عذاب کا) حکم ثابت (اتمام حجت) ہو جاتا ہے پھر ہم اس کو تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔ اور

اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

ہم نے بہت سی امتوں کو نوح (علیہ السلام) کے بعد ہلاک کیا اور آپ کا پروردگار (اللہ)

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے (اور) دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دنیا (کے مال و زر)

الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ

کا خواہش مند ہو تو ہم اسے یہیں جتنا چاہتے ہیں جسے چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر ہم نے اس کے

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

لیئے جہنم بنائی ہے وہ اس میں برے حال میں راندہ (درگاہ) ہو کر داخل ہو گا۔

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو شخص آخرت کا طلبگار ہو گا اور اس کے لیئے اتنی کوشش کرے گا جتنی وہ کر سکے اور وہ ایمان

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

بھی رکھتا ہو، سو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہو گی۔ ہم آپ کے پروردگار کی بخشش سے سب

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۗ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

کو مدد دیتے ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی اور آپ کے پروردگار کی بخشش (دار دنیا میں کسی پر)

مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۗ

بند نہیں۔ دیکھ لیجیئے! ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ

اور آخرت درجوں کے حساب سے بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔ اللہ کے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع

ساتھ کوئی دوسرا معبود (ہرگز) نہ بنانا پھر بدحال (اور) بےکس ہو کر بیٹھ رہے گا۔

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور آپ کے پروردگار نے حکم کر دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور (اپنے) ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ

حسنِ سلوک کرو اگر تمہارے پاس ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو

اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

پہنچ جائیں تو ان دونوں سے ناپسندیدہ بات نہ کہو اور نہ ان کو جھڑکو

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

اور ان سے بہت اچھے انداز سے بات کرو۔ اور عاجزی اور انکساری سے ان کے آگے جھکے رہو

الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

اور (ان کے حق میں) دعا کرو اے میرے پروردگار! جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا ہے

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ

آپ ان دونوں پر رحمت فرمائیے۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

تم نیک ہو گے تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں (توبہ کرنے والوں) کو معاف فرما دیتا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

اور رشتہ دار کو اس کا حق ادا کرو اور محتاج کو اور مسافر کو بھی

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا

کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر اپنے پروردگار کی

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

رحمت (فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔ اور تو اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

اور نہ ہی اسے بالکل کھلا چھوڑ دے پھر الزام خوردہ خالی ہاتھ

مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ

ہو کر بیٹھ رہے گا۔ بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی چاہتا ہے)

وَيَقۡدِرُ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا

تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب واقف ہے، دیکھ رہا ہے۔ اور

تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ‌ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ

اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں

وَاِيَّاكُمۡ‌ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا

اور تم کو بھی بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔ اور زنا

تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾

کے قریب بھی مت جانا بے شک وہ بے حیائی اور بری راہ ہے

وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ‌ ؕ

اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے منع فرمایا ہے اسے قتل مت کرو مگر جائز طور پر (یعنی شرعی حکم سے)

وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا

اور جو شخص ظلم سے (زیادتی کرتے ہوئے) قتل کیا جائے تو بے شک ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (بدلہ لینے کا)

فَلَا يُسۡرِفْ فِّى الۡقَتۡلِ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا

سو اس کو قتل کے بارے میں حد سے نہ بڑھنا چاہیئے بے شک اس شخص (مقتول کے وارث) کی مدد کی گئی ہے۔ اور

تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى

یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ

يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ‌ ۖ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ‌ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ

وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو (جو شرعی حدود کے اندر ہو) بے شک عہد کے بارے میں

مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا

(قیامت کو) پوچھا جائے گا۔ اور جب ناپ تول کرو تو پورا ماپو اور صحیح

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ

ترازو سے تول کر دو یہ بہت ہی اچھی بات ہے اور اس کا انجام

تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

بھی اچھا ہے۔ اور (اے بندے!) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ

بےشک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے

عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

ضرور بازپرس ہوگی۔ اور زمین پر اکڑ کر مت چل کیونکہ تو زمین کو ہرگز نہ

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

پھاڑ سکے گا اور نہ (لمبا ہو کر) پہاڑوں کی چوٹی تک پہنچ سکے گا۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾

ان سب باتوں کی برائی تیرے پروردگار کے ہاں بہت ناپسند ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا

یہ باتیں اس حکمت میں سے ہیں جو آپ کے پروردگار نے آپ پر وحی فرمائی ہیں اور

تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ

(یہ بات بھی کہ) تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنانا پھر تو ملامت خوردہ اور راندہ ہوکر جہنم

مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

میں ڈال دیا جائے گا۔ (اے مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے چن کر دیئے ہیں

وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

اور اپنے لیئے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟ بے شک تم بہت بڑی (سخت) بات

عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ

کہتے ہو اور بے شک ہم نے اس قرآن میں کئی طرح سے بیان فرمایا تا کہ لوگ نصیحت حاصل کریں

وَ مَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ

مگر ان کی (اس بات سے) اور نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔ فرما دیجیئے اگر اس (اللہ) کے ساتھ

اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ

اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش کے مالک کی طرف (لڑائی کے لیئے)

سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا

راستہ نکالتے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اور جو کچھ یہ کہتے ہیں وہ اس سے

كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ

بہت زیادہ بلند ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں (سب) اُس کی

وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

پاکی بیان کر رہے ہیں اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے

وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

ولیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ (اللہ) بڑے بردبار (اور)

غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ

بخشنے والے ہیں۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان ایک پردہ چھپا ہوا حائل کر دیتے ہیں۔

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِىْٓ

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ وہ اس کو (اس کے مفہوم کو) سمجھ نہ سکیں اور ان کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ

کانوں میں ثقل (بوجھ) ڈال دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر فرماتے ہیں

وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

تو یہ لوگ نفرت سے پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف

يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جب یہ لوگ سرگوشیاں کرتے ہیں

اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

(یعنی) جب یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم ایک ایسے شخص کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو کا اثر ہو گیا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

دیکھئے انہوں نے آپ کے بارے میں کیسی کیسی باتیں بنائی ہیں سو یہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

گمراہ ہو رہے ہیں پس راستہ نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں جب ہم (بوسیدہ) ہڈیاں

وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا

اور چُور چُور ہو جائیں گے تو کیا نئے سرے سے پیدا ہو کر اٹھیں گے۔ فرما دیجئے کہ

حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِىْ صُدُوْرِكُمْ ۚ

تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی ایسی چیز جو تمہارے نزدیک اس سے بھی سخت ہو پھر اس پر کہیں گے

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِىْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ

وہ کون ہے جو ہم کو لوٹائے گا (دوبارہ زندہ کرے گا) آپ فرما دیجئے کہ وہ وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو پہلی بار

مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ

پیدا کیا تھا پھر آپ کے آگے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ ایسا

مَتٰى هُوَ ۖ قُلْ عَسٰٓى أَنْ يَّكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ

کب ہو گا فرما دیجئے امید ہے کہ جلد ہو گا۔ جس روز وہ (اللہ) تم کو پکارے گا

فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّونَ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا

پس تم اُس کی حمد کرتے ہوئے (اضطراراً اُس کے) حکم کی تعمیل کرو گے اور تم خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں)

قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُولُوا الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ۚ

ع ۵ (۱۲) ۵

بہت تھوڑا عرصہ رہے۔ اور میرے بندوں سے کہیئے کہ ایسی باتیں کہا کریں جو پسندیدہ ہوں

إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

بے شک شیطان (بد کلامی کروا کر) ان میں فساد ڈال دیتا ہے واقعی شیطان

لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِنْ يَّشَأْ

انسان کا کھلا دشمن ہے۔ آپ کا پروردگار تم سب کا حال جانتا ہے اگر وہ چاہے

يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

تو تم پر رحمت فرما دے یا اگر چاہے تو تم کو عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر داروغہ بنا

وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ

کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا پروردگار ان سب کو خوب جانتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا

اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو

دَاوٗدَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهٖ

زبور عطا فرمائی۔ فرما دیجئے کہ تم اُس (اللہ) کے سوا جن کو معبود قرار دے رہے ہو ذرا ان کو پکارو تو سہی

فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾

پس وہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ (اس کو) بدل دینے کا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

یہ (مشرک) جن کو پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے پروردگار کی طرف ذریعہ (تقرب) تلاش کر رہے ہیں

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

کہ ان میں کون زیادہ (اللہ کا) مقرب بنتا ہے اور وہ اُس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اُس کے عذاب

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ

سے ڈرتے ہیں۔ بےشک آپ کے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور (کفار کی)

قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ

کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اس کو ہلاک کر دیں گے یا

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ

اس کو عذاب دیں گے سخت عذاب۔ یہ کتاب میں

مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ

لکھا جا چکا ہے۔ اور ہم نے نشانیاں (فرمائشی معجزات) بھیجنا اس لئے بند کر دیں کہ اگلے لوگوں نے

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

ان کی تکذیب کی اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی جو کھلی نشانی (معجزہ) تھی

فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

تو انہوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف (انجام بد سے) ڈرانے کے لئے بھیجا کرتے ہیں۔

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا

اور جب ہم نے آپ سے فرمایا کہ بےشک آپ کا پروردگار (اللہ تمام) لوگوں کو گھیرے (احاطہ کئے) ہوئے ہے اور

الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

جو واقعہ (واقعۂ معراج) ہم نے آپ کو (بیداری میں) دکھایا اس کو لوگوں کے لیئے آزمائش کا سبب بنادیا اور اسی طرح

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

(تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم ان کو ڈراتے ہیں تو

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا

ان کو بڑی سرکشی پیدا ہوتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ

تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا اور) کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو

خَلَقْتَ طِيْنًا ۝۶۱ۚ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ

آپ نے مٹی سے پیدا فرمایا ہے؟ کہنے لگا بھلا دیکھیں تو یہی ہے وہ جس کو آپ نے مجھ پر فضیلت بخشی

عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ

ہے اگر آپ مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دیں تو میں ضرور تھوڑے لوگوں کے سوا ان کی اولاد کو

اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۲ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ

تباہ کرتا رہوں گا۔ ارشاد ہوا یہاں سے چلا جا پس جو ان میں سے تیری بات مانے گا تو بے شک تم

جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝۶۳ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

سب کی سزا جہنم ہے، پوری پوری سزا۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا کر لاتا رہ

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ

اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ
اور شیطان ان سے جو وعدے کرتا ہے سب دھوکا ہیں۔ بے شک میرے (مخلص)
لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾
بندوں پر تیرا کوئی بس نہ چلے گا اور آپ کا پروردگار کارساز کافی ہے۔
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا
تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیۓ سمندر میں جہاز چلاتا ہے تاکہ تم اُس کے فضل میں سے
مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ
(روزی) تلاش کرو بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں
الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ
تکلیف پہنچتی ہے تو اس (اللہ) کے علاوہ جتنوں کی تم عبادت کرتے ہو سب گم ہوجاتے ہیں
فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ
پھر جب ہم تم کو خشکی کی طرف بچا لاتے ہیں تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان بڑا
كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ
ناشکرا ہے۔ سو کیا تم (اس بات سے) بے خوف ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جاکر) زمین میں دھنسا دے
يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾
یا تم پر ایسی تیز ہوا بھیج دے جو کنکر پتھر برسانے لگے؟ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ۔
اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ
یا تم (اس بات سے) بے خوف ہوگئے ہو کہ تم کو اس (سمندر) میں دوبارہ لے جائے پھر تم پر
عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ
ہوا کا سخت طوفان بھیج دے؟ پس تمہارے کفر کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر تم اپنے لیئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور بے شک ہم نے بنی آدم کو

بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ

عزت بخشی اور ان کو خشکی اور سمندر میں سواری دی اور ان کو پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا

چیزیں عطا فرمائیں اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پر

تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ

فضیلت بخشی۔ اور جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن کی

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ

کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی سو وہ (خوش ہوکر) اپنی کتاب (اعمال نامہ) کو پڑھیں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى

اور ان پر ذرہ بھر زیادتی نہ کی جائے گی۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہے سو وہ

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾ وَاِنْ

آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور (نجات کے) راستے سے بہت دور۔ اور یہ اس سے

كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ

آپ کو بہکانے میں لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی بھیجی ہے تاکہ آپ اس کے سوا ہماری

عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْ

نسبت اور باتیں بنا لیں اور اس وقت وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم

لَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا

آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو (ہو سکتا ہے) آپ ان کی طرف کسی قدر مائل ہونے

قَلِيلًا ۝٧٣ إِذًا لَّأَذَقْنَٰكَ ضِعْفَ ٱلْحَيَوٰةِ وَضِعْفَ

لگتے۔ (اگر ایسا ہوتا) تو ہم آپ کو زندگی میں بھی دُگنا اور مدت حیات پورا ہونے کے بعد

ٱلْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝٧٥ وَإِن

بھی دُگنا (عذاب) ضرور چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلہ میں کسی کو بھی اپنا مددگار نہ پاتے۔ اور

كَادُوا۟ لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ ٱلْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا

یہ لوگ اس سرزمین سے آپ کے قدم ہی اکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اس سے نکال دیں

وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَٰفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝٧٦ سُنَّةَ

اور پھر (اگر ایسا ہوتا تو) آپ کے بعد یہ بھی بہت کم رہ پاتے۔ جو پیغمبر

مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

ہم نے آپ سے پہلے بھیجے تھے (ان کے باب میں ہمارا) یہی قاعدہ رہا ہے اور آپ ہمارے (اس) قاعدے میں

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝٧٧ أَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِدُلُوكِ ٱلشَّمْسِ

ع ۸ ۸

تغیر و تبدل نہ پائیں گے۔ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک

إِلَىٰ غَسَقِ ٱلَّيْلِ وَقُرْءَانَ ٱلْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْءَانَ ٱلْفَجْرِ

(ظہر، عصر، مغرب، عشاء) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کریں بے شک صبح کے وقت کا قرآن (نماز) پڑھنا

كَانَ مَشْهُودًا ۝٧٨ وَمِنَ ٱلَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِۦ نَافِلَةً

(فرشتوں کی) حاضری کا وقت ہے۔ اور کسی قدر رات کے حصے میں سو اس (قرآن) کے ساتھ تہجد (رات کے نوافل) پڑھا کیجیے

لَّكَ عَسَىٰٓ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝٧٩

یہ آپ کے لیے (فرض نمازوں کے علاوہ) زیادہ ہے امید ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کو مقام محمود میں جگہ عطا فرمائے گا۔

وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِى مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِى مُخْرَجَ

اور آپ دعا کیجیے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (مدینہ منورہ میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکہ مکرمہ سے) اچھی طرح

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیئو جس کے ساتھ آپ کی مدد ہو۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

اور فرما دیجیے کہ حق آگیا اور باطل گیا گزرا ہو گیا بے شک باطل نابود ہونے

زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

والا ہے۔ اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ یَئُوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ

اور جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو نا امید ہوجاتا ہے۔ فرما دیجیے کہ ہر شخص اپنے طریقے

عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰی

پر کام کر رہا ہے سو آپ کا پروردگار اس (شخص) سے خوب واقف ہے جو سب سے درست راستے

سَبِیْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ

پر ہے۔ اور یہ لوگ آپ سے روح کے بارے پوچھتے ہیں فرما دیجیے کہ

مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾

روح میرے پروردگار کے حکم سے ہے اور تم کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ

اور اگر ہم چاہیں تو جس قدر وحی آپ پر بھیجی ہے سب واپس لے لیں

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۙ (٨٦) اِلَّا رَحْمَةً

پھر اس کے (واپس لانے کے) لیۓ آپ کو ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار نہ ملے۔ مگر (یہ) آپ کے

مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا (٨٧)

پروردگار کی رحمت ہے (کہ ایسا نہیں کیا) بے شک آپ پر اُس کا بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

آپ فرما دیجیۓ کہ اگر (تمام) انسان اور جنات (اس بات کے لیۓ) اکھٹے ہو جائیں

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ

کہ ایسا قرآن بنا لائیں تب بھی اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا (٨٨) وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اور بے شک ہم نے لوگوں (کو سمجھانے) کے لیۓ اس قرآن

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ

میں سب باتیں طرح طرح سے بیان فرما دیں ہیں پھر بھی اکثر لوگ

النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا (٨٩) وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى

انکار کیۓ بغیر نہ رہے۔ اور کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک

تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۙ (٩٠) اَوْ تَكُوْنَ لَكَ

آپ ہمارے لیۓ زمین سے چشمہ جاری نہ کر دیں۔ یا آپ کے لیۓ کوئی کھجوروں

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا

اور انگوروں کا باغ ہو پس آپ اس میں جگہ جگہ نہریں

تَفْجِيْرًا ۙ (٩١) اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاۗءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا

جاری کر دیں۔ یا جیسا کہ آپ کہا کرتے ہیں ہم پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں

كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ یَكُوْنَ

یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) روبرو لے آئیں۔ یا آپ کے لیئے ایک سونے کا

لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

بنا ہوا گھر ہو یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے (آسمان پر) چڑھ جانے

نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ

کو بھی ہرگز نہ مانیں گے جب تک آپ (وہاں سے) ہمارے لیئے ایک تحریر لے کر نہ آئیں جسے ہم پڑھ لیں

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ ع

آپ فرما دیجیئے کہ میرا پروردگار پاک ہے کہ میں تو صرف آدمی ہوں (اور) پیغمبر ہوں۔

ع ٩ | ١٠

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى

اور لوگوں کو ایمان لانے سے کس چیز نے روکا جب ان کے پاس ہدایت پہنچ گئی سوائے

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾ قُلْ

اس کے کہ کہنے لگے کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجیئے کہ

لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ

اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے (اور) بستے ہوتے تو ہم

لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ قُلْ

ان پر ضرور آسمان سے فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔ آپ فرما دیجیئے کہ

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی کافی گواہ ہیں (کیونکہ) یقیناً وہ اپنے

بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

بندوں کو خوب جانتے (اور) دیکھتے ہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے دیں پس وہی

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ

ہدایت پانے والا ہے اور جس کو وہ گمراہ کر دیں تو آپ اُس (اللہ) کے سوا ان کے لیئے ہرگز کوئی دوست

دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

نہیں پائیں گے اور ہم ان کو قیامت کے دن اندھے، گونگے

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ

اور بہرے بنا کر اوندھے منہ چلائیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب (اس کی آگ) دھیمی ہونے لگے گی

زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

تب ہم ان کے لیئے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کو اس بات کی سزا ہے یہ کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

کفر کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چُورا چُورا ہو جائیں گے تو کیا

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیئے جائیں گے؟ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس نے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پہ قدرت رکھتے ہیں کہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ

ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا فرما دیں اور ان کے لیئے ایک وقت مقرر فرما دیا ہے جس میں ذرہ برابر شک نہیں

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

سو اس پر بھی ظالم انکار کیئے بغیر نہ رہے۔ آپ فرما دیجیئے کہ اگر میرے پروردگار کی

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو پھر تم خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو ضرور بند رکھتے

النصف

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ

اور انسان بڑا تنگ دل ہے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو (۹)

اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

واضح نشانیاں (معجزات) دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے کہ جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے

فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾

تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ (علیہ السلام)! میرا خیال ہے تم پر ضرور کسی نے جادو کر دیا ہے۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَاۤ اَنْزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

انہوں نے فرمایا یقیناً تم یہ جانتے ہو کہ یہ سب آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآىٕرَ ۚ وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ

کسی نے نازل نہیں کیے جو کہ سمجھانے کے لیئے ہیں اور اے فرعون! بے شک میں یہ سمجھتا ہوں کہ

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

ضرور تیری ہلاکت کا وقت آ گیا ہے۔ تو اس نے چاہا کہ ان کو اس سرزمین سے نکال دے

فَاَغْرَقْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ۙ وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ

تو ہم نے اس (فرعون) کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو ڈبو دیا اور اس کے بعد ہم نے

لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

بنی اسرائیل سے فرما دیا کہ اس سرزمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾ؕ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو سچائی کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور سچائی کے ساتھ

وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ۘ

نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور (انجام بد سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وقف لازم

وَ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ

اور ہم نے اس قرآن کو جزو جزو کر کے نازل فرمایا ہے تاکہ آپ اس کو لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سنائیں۔

وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ

اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ نازل فرمایا ہے۔ فرما دیجیے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ حق ہے)

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا یُتْلٰى عَلَیْهِمْ

بے شک جن لوگوں کو اس سے پہلے (دین کا) علم دیا گیا تھا جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے

یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾ وَّ یَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ

تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہمارا پروردگار پاک ہے

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہوکر رہا۔ اور ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے

یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ

گرتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کا خشوع (عاجزی) اور بڑھا دیتا ہے۔ فرما دیجیے کہ 'اللہ' کہہ کر پکارو

ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

یا 'رحمٰن' کہہ کر۔ جس سے بھی تم پکارو گے سو اُسی کے لیے اچھے نام ہیں

وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَیْنَ

اور اپنی نماز نہ تو بلند آواز سے پڑھیے اور نہ بہت آہستہ اور اس کے

ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ

درمیان کا طریقہ اختیار کیجیے۔ اور فرما دیجیے کہ تمام خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جو نہ

وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ

اولاد رکھتا ہے اور نہ سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ اس وجہ سے

السجدة

لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

کہ اُسے کوئی ضرورت ہے کوئی اُس کا مددگار رہے۔ اور اُس کو بڑا جان کر اُس کی بڑائی کرتے رہیئے۔

ایاتها ۱۱۰ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۱۲

آیات ۱۱۰ سورۂ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جس نے اپنے (خاص) بندے پر (یہ) کتاب نازل فرمائی اور اِس میں

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا

کسی طرح کی پیچیدگی نہیں رکھی۔ سیدھی (قائم رکھنے والی/استقامت والی/سلیس) تاکہ وہ (لوگوں کو)

مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

سخت عذاب سے ڈرائے جو اس کی طرف سے آنے والا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

خوش خبری سنائے کہ ان کے لیئے اچھا بدلہ (جنت) ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾

رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

اس کی کوئی دلیل ان کے پاس نہیں اور نہ ان کے باپ دادوں کے پاس تھی بہت بھاری بات ہے

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

جو ان کے منہ سے نکلتی ہے یہ جو کچھ کہتے ہیں یہ محض جھوٹ ہے۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

(آپ ان پر اتنا غم کھاتے ہیں) سو شاید آپ ان کے پیچھے اگر اس وہ بات (قرآن) پر ایمان نہ لائے تو مارے غم

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ

کے اپنی جان دے دیں (یعنی اتنا غم نہ کیجئے)۔ بے شک ہم نے زمین پر چیزوں کو اس (زمین) کے لیے

زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا

رونق کا سبب بنایا ہے تاکہ ہم ان (لوگوں) کو آزمائیں کہ ان میں کون اچھے کام کرنے والا ہے۔ اور یقیناً

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ

ہم اس پر تمام چیزوں کو (فنا کرکے) ایک صاف میدان کردیں گے۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

یہ کہ غار والے اور رقیم (پہاڑ) والے ہمارے عجائبات (قدرت) میں سے

عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا

عجیب تھے۔ جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہنے لگے

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے اور ہمارے

اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ

لیے ہمارے کام میں درستی (کا سامان) مہیا فرما دیجیے۔ سو ہم نے ان کے کانوں پر اس غار میں سال ہا سال

سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ

تک (نیند کا پردہ) ڈال دیا۔ پھر ہم نے ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں دونوں جماعتوں میں سے جتنی مدت

اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

وہ (غار میں) رہے ہیں (اس کی مقدار) کس کو خوب یاد ہے۔ ہم ان کا واقعہ آپ سے

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ

ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں۔ یقیناً وہ چند نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے

وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۖ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ

اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی کردی تھی۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو مربوط (مضبوط) کر دیا جب

قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ

وہ (دین کے لیئے) اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے ہم اس کے سوا

نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

ہرگز کسی کو معبود جان کر نہ پکاریں گے کہ اگر ایسا کیا تو یقیناً اس وقت ہم نے بڑی ہی بے جا بات کہی۔

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا

ہماری قوم کے ان لوگوں نے اُس (اللہ) کو چھوڑ کر معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ

يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ان (معبودوں) پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دے۔ اور جب تم ان سے اور ان کے معبودوں سے

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

جو اللہ کے سوا ہیں الگ ہو گئے ہو تو غار میں چل کر رہو تمہارا پروردگار

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

تمہارے لیئے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لیئے اس کام میں کامیابی کا سامان درست فرما دے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ

اور (اے مخاطب!) جب دھوپ نکلتی ہے تو تُو اس کو دیکھے گا کہ وہ ان کے غار کی داہنی جانب کو

الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

بچی رہتی ہے اور جب چھپتی ہے تو ان کے بائیں جانب ہٹی رہتی ہے۔ اور وہ اس

فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ

(غار) کے ایک فراخ موقع میں تھے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

اللہ ہدایت بخشیں سو وہ ہی راہ پاتا ہے اور جسے وہ بے راہ کردیں تو آپ اس کے لیئے کوئی مددگار

وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ

راہ بتانے والا ہرگز نہ پائیں گے۔ اور (اے مخاطب!) تم ان کو جاگتا ہوا سمجھتے ہو حالانکہ وہ سوتے تھے

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ

اور ہم ان کو (کبھی) داہنی اور (کبھی) بائیں طرف کروٹیں بدلاتے تھے اور ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ

چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر (اے مخاطب!) تو ان کو جھانک کر دیکھتا

مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوتا اور تیرے اندر ان کی دہشت سما جاتی۔ اور اسی طرح

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

ہم نے ان کو جگا دیا تا کہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم

كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا

یہاں کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم دیر رہے انہوں (دوسروں) نے کہا

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

یہ تو تمہارا پروردگار ہی جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ رہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر

هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا

شہر کی طرف بھیجو پھر وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کون سا ہے

فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

سو اس میں سے تمہارے پاس کچھ کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ (احتیاط کے ساتھ) آ جائے کہ کسی کو تمہاری

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ

خبر نہ ہونے دے۔ اگر ان لوگوں کا تم پر بس چل گیا (تمہاری خبر ہوگئی) تو یقیناً تم کو سنگسار کر دیں گے

اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے تو ایسے میں تم ہرگز کبھی فلاح (کامیابی) نہ پاؤ گے۔

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اور اس طرح ہم نے ان (لوگوں) کو ان (کے حال) سے باخبر کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ

سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں اس وقت (اس زمانہ کے) لوگ ان کے معاملے میں

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

آپس میں باہم جھگڑ رہے تھے سو ان لوگوں نے کہا کہ ان لوگوں (کے غار) پر کوئی عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ

ان کے حال سے خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ

کہنے لگے ہم ضرور ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے۔ اب وہ (لوگ) کہیں گے وہ تین ہیں

رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

چوتھا ان کا کتا ہے اور وہ (بعض) کہیں گے وہ پانچ ہیں چھٹا

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

ان کا کتا ہے، بے تحقیق بات کر رہے ہیں۔ اور کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں

كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

ان کا کتا ہے۔ آپ فرما دیجئے میرے پروردگار ان کا شمار خوب (صحیح صحیح) جانتے ہیں ان

قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا

(کے شمار) کو بہت تھوڑے لوگ جانتے ہیں سو آپ ان کے بارے میں سوائے سرسری بات کے زیادہ بحث نہ کیجئے

تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ

اور آپ ان کے بارے ان لوگوں میں سے کسی سے نہ پوچھیے۔ اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا

إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر

کیجئے کہ میں اس کو کل کردوں گا مگر اللہ کے چاہنے کو ملا لیجئے (ان شاء اللہ کہہ لیجئے) اور جب آپ بھول جائیں

رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي

تو اپنے پروردگار کا ذکر کیجئے اور کہہ دیجئے کہ مجھے امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے (دلیل نبوت کے طور پر)

لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ

اس سے بھی زیادہ نزدیک تر، ہدایت کی بات بتلادے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں (حالت نیند میں) تین سو

ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ

(۳۰۰) برس تک رہے اور نو (۹) برس اوپر اور رہے (کل تین سو نو (۳۰۹) برس رہے)۔ فرما دیجئے کہ

أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

جتنی مدت رہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے اسی کے لیئے ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ

وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے اُس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں

ع ۱۵

وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ

اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک فرماتا ہے۔ اور اپنے پروردگار کی کتاب

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ

جو آپ کے پاس وحی کے ذریعے بھیجی جاتی ہے (لوگوں کے سامنے) پڑھتے رہا کیجیے اس کی باتوں (وعدوں) کو کوئی

تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

بدل نہیں سکتا اور آپ اُس کے علاوہ کوئی جائے پناہ ہرگز نہ پائیں گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

کے ساتھ روکے رکھیے جو صبح و شام (یعنی علی الدوام) اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اس کی خوشنودی کے طالب ہیں

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

اور دنیا کی زندگی کی رونق کے خیال سے آپ کی توجہ ان سے ہٹنے نہ پائے اور ایسے شخص کا کہنا نہ

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

مانیئے جس کے قلب کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور فرما دیجیے کہ (یہ دین)

مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

حق ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے سو جس کا جی چاہے پس وہ ایمان لے آئے اور جو کوئی چاہے پس وہ کافر رہے

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ

یقیناً ہم نے ظالموں کے لیۓ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ

اور اگر (پیاس سے) فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

الثلثة

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

(گرم) ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور کیا ہی بُری جگہ ہوگی۔ بے شک جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

لائے اور نیک کام کرتے رہے تو یقیناً ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ

نہیں فرماتے۔ ایسے ہی لوگوں کے لیۓ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے تابع نہریں بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ

ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور دبیز

ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا

سبز ریشم کے کپڑے پہنیں گے وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع

کیا ہی خوب صلہ ہے اور کیا ہی خوب جگہ ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا

اور ان کے لیۓ دو شخصوں کا حال بیان کیجیۓ ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ

جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

دے رکھے تھے اور ان دونوں کے گرداگرد کھجوروں کے درختوں سے احاطہ بنا رکھا تھا اور ہم نے ان دونوں

بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ

کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ یہ دونوں باغ اپنا پورا پورا پھل دیتے تھے اور ان کی پیداوار میں

تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ ۙ وَّكَانَ

ذرا بھی کمی نہ ہوتی تھی اور ان دونوں کے درمیان ہم نے نہر چلا رکھی تھی۔ اور اس (شخص)

لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ

کو (ان کی) پیداوار ملتی رہتی تھی (ایک دن) جب کہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا تو اس سے کہنے لگا کہ میں تم سے

مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ

مال میں بھی زیادہ ہوں اور جماعت کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں۔ اور اپنے حق میں (ایسی شیخیوں سے)

لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾

ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا تو کہنے لگا میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ

اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں

لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

تو وہاں پہنچ کر ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔ اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کہنے لگا کیا تم اس (ذات) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو (اول) مٹی سے پیدا فرمایا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ

پھر نطفہ سے پھر تم کو پورا پورا آدمی بنایا۔ لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی

رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ

میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ اور جب تم اپنے باغ میں

جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ

داخل ہوئے تو تم نے یوں کیوں نہ کہا جو اللہ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے اللہ کی مدد کے سوا (کسی میں) کوئی قوت نہیں

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْۤ

(ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ) اگر تم مجھ کو مال اور اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھتے ہو تو۔ تو عجب نہیں کہ

اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا

میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے اچھا عطا کر دے اور اس (تمہارے باغ) پر

حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِيۡدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوۡ

آسمان سے آفت بھیج دے پھر وہ چٹیل میدان ہوجائے۔ یا

يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾

اس کا پانی بالکل (زمین میں) اندر اتر جائے پس تم اس کو ہرگز نہ لا سکو۔

وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ

اور اس کے پھلوں (مال ومنال) کو (عذاب نے) آگھیرا پھر اس نے جو اس (باغ) پر خرچ کیا تھا

اَنۡفَقَ فِيۡهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَيَقُوۡلُ

اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا ہوا (پڑا) تھا اور کہنے لگا اے کاش! میں

يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ

نے اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہوتا۔ اور (اس وقت) اس کے لیئے اللہ کے علاوہ

يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾

کوئی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ (خود ہم سے) بدلہ لے سکا۔

هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ

ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ سچے (برحق) ہی کا کام ہے اسی کا ثواب اور اسی کا نتیجہ سب سے

عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ ع وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ

اچھا ہے۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کیجیئے (وہ ایسی ہے) جیسے پانی

اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ

جس کو ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کو روئیدگی مل گئی

فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

پھر وہ چورا چورا ہوگئی کہ ہوائیں اسے اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ

ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ مال اور بیٹے (اولاد) دنیا کی زندگی کی رونق ہیں

الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

اور باقی رہنے والے نیک اعمال آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بھی

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

اچھے ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے (ہٹا دیں گے)

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

اور تم زمین کو ایک کھلا میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کریں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں

اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

چھوڑیں گے۔ اور سب کے سب آپ کے پروردگار کے روبرو صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے (ارشاد ہوگا)

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۫ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ

بے شک تم ہمارے پاس ویسے ہی آ گئے جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا بلکہ تمہارا خیال تو یہ تھا کہ ہم نے تمہارے لیے

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

(قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں فرمایا۔ اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو آپ مجرموں کو

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا

دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے وائے شامت!

الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

یہ کیسی کتاب ہے نہ چھوٹی بات (گناہ) کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو

اَحۡصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَلَا

مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کیئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور

يَظۡلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ

آپ کا پروردگار کسی پر زیادتی نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا

اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ كَانَ

کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ

مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ

جنات میں سے تھا پس اس نے اپنے پروردگار کے حکم کی نافرمانی کی۔ سو کیا تم اس کو

وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِىۡ وَهُمۡ لَـكُمۡ عَدُوٌّ ؕ

اور اس کی اولاد (چیلے چانٹوں) کو میرے سوا دوست بناتے ہو اور حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں

بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ خَلۡقَ

ظالموں کے لیئے (شیطان کی دوستی) برا بدل ہے۔ ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ وَمَا

کے پیدا کرتے وقت بلایا اور نہ خود ان کو پیدا کرتے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا

كُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ

کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناتا۔ اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا

نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ

جن کو تم ہمارا شریک سمجھتے تھے ان کو بلاؤ تو وہ ان کو بلائیں گے پھر وہ

فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾

ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

اور تب مجرم آگ کو دیکھیں گے پس وہ جان لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں

وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

اور وہ اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ

لوگوں کے لیئے ہر طرح کی مثال بیان فرمائی ہے اور انسان

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝٥٤ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑا کرنے والا ہے۔ اور لوگوں کے پاس جب

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا

ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگنے سے

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

کس چیز نے روکا سوائے اس کے کہ (انتظار کریں) انہیں بھی پہلوں جیسا معاملہ پیش آئے

الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

یا عذاب ان کے سامنے آموجود ہو۔ اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لیئے بھیجتے ہیں کہ

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(لوگوں کو) خوش خبری سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند)

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں (جگہ سے ہٹا دیں) اور انہوں نے ہماری آیات کو اور

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝٥٦ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

جس (عذاب) سے ان کو ڈرایا جاتا ہے کو مذاق بنا رکھا ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا کہ اسے پروردگار کے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اُس سے منہ پھیر لیا اور جو (اعمال) اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکا

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ

وہ بھول گیا۔ یقیناً ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ

يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى

اس کو (حق کو) سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (کہ سن نہ سکیں) اور اگر آپ ان کو راہِ راست

الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ۝۵۷ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ

کی طرف بلائیں تو ہرگز کبھی بھی راہِ راست پر نہ آئیں گے۔ اور آپ کا پروردگار بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ

رحمت والا ہے۔ اگر ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر فوراً عذاب

الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

بھیج دے بلکہ ان کے لیۓ ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اس (کے عذاب) سے ہرگز کوئی پناہ کی جگہ

مَوْئِلًا ۝۵۸ وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا

نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں (جو ویران ہیں) جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان (کے باشندوں) کو

وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝۵۹ ع وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی تباہی کے لیۓ ایک وقت مقرر کیا تھا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ

اپنے خادم سے فرمایا کہ جب تک میں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچ جاؤں میں سفر جاری رکھوں گا یا یونہی

حُقُبًا ۝۶۰ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

زمانہ دراز تک چلتا رہوں گا۔ پس جب وہ دونوں ان کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی کو دونوں بھول گئے

ع ۸ / ۲۰

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

تو اس (مچھلی) نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنایا۔ پس جب دونوں (وہاں سے) آگے بڑھے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا

تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے خادم سے فرمایا کہ ہمارے لیئے صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہم اس سفر سے بہت

نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ

تھک گئے ہیں۔ اس نے کہا دیکھیئے جب ہم اس پتھر کے قریب ٹھہرے تھے

فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ز وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ

تو بے شک میں مچھلی (کے تذکرہ) کو بھول گیا اور مجھ کو شیطان ہی نے بھلا دیا

اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ق صلے عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ

کہ آپ سے اس کا ذکر کروں اور اس نے عجیب طرح سے (زندہ ہوکر) سمندر میں اپنا راستہ بنالیا۔ فرمایا یہی

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ صلے فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ لا

تو (وہ مقام) ہے جس کی ہم کو تلاش تھی سو دونوں اپنے پاؤں کے نشانات دیکھتے ہوئے واپس لوٹے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

تو (وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنی خاص رحمت دی تھی

وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

اور ہم نے اس کو اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے کہا (خضرؑ سے) کہ کیا میں آپ کے ساتھ

اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ

رہ سکتا ہوں اگر آپ کو جو علم (اللہ کی طرف سے) سکھایا گیا ہے اس میں سے مجھے بھی بھلائی کی باتیں سکھا دیں۔

اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

انہوں نے کہا یقیناً آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔ اور جس بات کی آپ کو خبر ہی نہ ہو

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ

اس پر آپ کیسے صبر کر سکتے ہیں۔ فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ

اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ

مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ انہوں نے کہا پھر اگر آپ

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ

میرے ساتھ رہنا چاہیں تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھیے گا جب تک میں خود

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ۧ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي

اس کا ذکر آپ سے نہ کردوں۔ تو دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو

السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ

(خضرؑ نے) اس (کشتی) میں دراڑ ڈال دی تب انہوں نے فرمایا کہ کیا آپ نے کشتی میں اس لیئے دراڑ ڈال دی

لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ

تا کہ اس میں سوار غرق ہو جائیں یقیناً آپ نے بڑی عجیب بات کی۔ انہوں نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا

کہ بے شک آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کرسکیں گے۔ انہوں نے فرمایا یہ مجھ سے بھول ہوئی ہے اس پر گرفت نہ کیجیے

نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫

اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالیئے۔ پھر دونوں چلے

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا

یہاں تک کہ وہ (راستے میں) ایک لڑکے سے ملے تو انہوں نے (خضرؑ نے) اسے قتل کر دیا انہوں نے فرمایا کیا آپ نے

زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

ایک بے گناہ شخص کو بغیر قصاص کے (ناحق) قتل کر دیا؟ یقیناً یہ تو آپ نے بہت بے جا حرکت کی ہے۔

ع ۹ ۲۱

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ

انہوں (خضرؑ) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ یقیناً آپ سے میرے ساتھ ہرگز

صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَىْءٍۢ بَعْدَهَا

صبر نہ ہو سکے گا۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا اگر اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کے بارے سوال

فَلَا تُصٰحِبْنِىْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّىْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾

کروں تو مجھے ساتھ نہ رکھیں بے شک آپ میری طرف سے عذر (کی انتہا) کو پہنچ چکے ہیں۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ۣ اسْتَطْعَمَآ

پھر دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو ان لوگوں سے کھانا مانگا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

پس انہوں نے ان کی میزبانی (کھانا دینے) سے انکار کر دیا۔ پھر ان کو وہاں ایک دیوار ملی

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

جو گرا چاہتی تھی تو اس (بزرگ) نے اسے (ہاتھ کے اشارے سے) سیدھا کر دیا۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ ۚ

اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت ہی لے لیتے۔ انہوں نے فرمایا یہ وقت میرے اور آپ کے درمیان جدائی

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾

کا ہے۔ جن باتوں پر آپ صبر نہ کر سکے میں جلد ہی آپ کو ان کا بھید بتائے دیتا ہوں۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ

وہ جو کشتی تھی سو غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان لوگوں سے آگے (دوسرے کنارے پر) ایک بادشاہ تھا

كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ أَبَوٰهُ

جو ہر کشتی کو زبردستی چھین رہا تھا۔　اور رہا وہ لڑکا پس اس کے ماں باپ

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَآ أَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾

ایمان والے تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ (بڑا ہو کر) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ ڈال دے۔

فَأَرَدْنَآ أَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار ان کو اس کی جگہ اور (بچہ) عطا کرے جو پاکیزگی (یعنی دین) میں اس سے بہتر اور

وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ

(ماں باپ سے) محبت کرنے میں (اس سے) بڑھ کر ہو۔　اور رہی وہ دیوار تو وہ شہر میں رہنے والے

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا

دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَآ

اور ان کا باپ بہت نیک تھا۔ سو آپ کے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو

أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ آپ کے پروردگار کی مہربانی سے۔

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع

اور میں نے یہ کام اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ

آپ صبر نہ کر سکے۔　اور آپ سے ذوالقرنین کے بارے سوال کرتے ہیں

قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي

فرما دیجئے کہ میں ان کا کسی قدر حال تم کو پڑھ کر سناتا ہوں۔　بے شک ہم نے ان کو زمین پر حکومت

الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ

بخشی تھی اور ان کو ہر طرح کا سامان عطا فرمایا تھا۔ تو انہوں نے سفر

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

کا سامان کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ (زمین کی مغربی حد) پر پہنچے

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ؕ

توانہوں نے اس (آفتاب) کوایک سیاہ رنگ کے پانی میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس کے پاس ایک قوم دیکھی

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنْ

ہم نے فرمایا (الہام کر کے) اے ذوالقرنین! تم یا (ان کو) سزا دو اور یا ان کے

تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

بارے نرمی کا رویہ اختیار کرو۔ انہوں نے کہا جو ظلم (دعوت سے انکار) کرے گا

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

تو اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بُرا عذاب

نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ

دے گا۔ اور جو ایمان لے آیا اور نیک کام کیے تو اس کو (آخرت میں بھی) بدلے میں بھلائی ملے گی

الْحُسْنٰى ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ

اور ہم اپنے معاملے میں بھی اس سے نرم بات (مہربانی) کریں گے۔ پھر ایک

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

اور سامانِ سفر کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچے (زمین کے دوسرے سرے پر)

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

تو اس (سورج) کو ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا جن کے لیے ہم نے اس (سورج) کی طرف سے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

(حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا بے شک ہم کو سب کی خبر تھی۔ پھر ایک اور راہ

سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

پر ہو لیے۔ یہاں تک کے جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچے تو دیکھا کہ ان کے

دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا

اس طرف کچھ لوگ ہیں جو بات کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ لوگوں نے

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

عرض کیا اے ذوالقرنین! بےشک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد

فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ

کرتے رہتے ہیں سو کیا بھلا ہم آپ کے لیے خرچ کا اہتمام کردیں کہ آپ ہمارے اور ان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ

کے درمیان دیوار کھینچ دیں؟ فرمایا خرچ کا جو مقدور اس سلسلے میں میرے رب نے مجھے بخشا ہے

خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

بہت اچھا ہے سو تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ

رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بنا دوں گا۔ میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا فرمایا (اب اسے) دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو آگ

اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ

(کی مانند) کر دیا تو فرمایا میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ میں اس پر ڈال دوں۔ پھر یہ اس پر

يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا

چڑھ نہ سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔ فرمایا یہ میرے

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

پروردگار کی مہربانی ہے پس جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو وہ اس کو (گرا کر) ہموار

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ ؕ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

ایک دوسرے میں گڈمڈ ہو جائیں اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر

جَمْعًا ﴿۹۹﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ ۙ

لیں گے۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں (بند) تھیں اور وہ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ ؑ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ میرے بندوں کو

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

میرے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے یقیناً ہم نے کافروں کی دعوت

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

کے لیۓ دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ فرما دیجیۓ کہ کیا ہم تمہیں بتائیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

کہ جو لوگ اعمال کے اعتبار سے بالکل خسارے میں ہیں۔ وہ جن کی محنت دنیا کی زندگی میں

ع ۱۱ / ۲

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ

برباد ہو گئی اور وہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام

صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات اور اس کے سامنے جانے کو ماننے سے انکار

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کر دیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن ان کے لیئے (نیک اعمال کا) کوئی وزن قائم نہیں

وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

فرمائیں گے۔ اس لیئے ان کی سزا جہنم ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آیات اور میرے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

نیک کام کیئے ان کے لیئے جنت الفردوس (میں) مہمانی ہو گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے کہیں اور جانا نہ چاہیں گے۔ فرما دیجیئے کہ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لیئے روشنائی بن جائے تو میرے پروردگار کی

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اور اگرچہ اس کی مدد کے لیئے ہم ایک اور (سمندر)

مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ

لے آئیں۔ فرما دیجیئے کہ بے شک میں تمہاری طرح کا بشر (آدمی) ہوں (البتہ) میرے پاس وحی آتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

یہ کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے پھر جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

امید رکھے پس چاہیئے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں

رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

کسی کو شریک نہ بنائے۔

ع ۱۲

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۹۸　　رُکُوعاتُھا ۶

آیات ۹۸　　سورۂ مریم　　مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی　　رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کی مہربانی فرمانے کا اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر پکارا۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار!

وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

بے شک میری ہڈیاں (بڑھاپے کی وجہ سے) کمزور ہوگئی ہیں اور بڑھاپے کا شعلہ سر سے جا نکلا ہے

اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ

اور اے میرے پروردگار! میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور یقیناً میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں

مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ

سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس آپ مجھے اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ

ایک وارث عطا فرمائیے جو میری اور اولادِ یعقوب (علیہ السلام) کی میراث کا مالک بنے اور اے میرے پروردگار!

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ

اس کو (اپنا) پسندیدہ (بندہ) بنائیے۔ اے زکریا (علیہ السلام)! بے شک ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں

اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾

جس کا نام یحییٰ (علیہ السلام) ہے، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں فرمایا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ

انہوں نے عرض کیا، اے میرے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا اور میری بیوی

عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ اسی

كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ

طرح (ہو گا) آپ کے پروردگار نے فرمایا کہ یہ میرے لیۓ (بہت) آسان ہے اور میں پہلے آپ کو بھی تو

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ

پیدا کر چکا ہوں اور آپ کچھ بھی نہ تھے۔ عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے لیۓ نشانی

اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ

مقرر فرما دیجیۓ۔ فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین رات تک تندرست ہوتے ہوئے بھی لوگوں سے بات

سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى

نہ کر سکیں گے۔ پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان کو اشاروں میں فرمایا

اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ

کہ تم لوگ صبح وشام (علی الدوام اپنے پروردگار کی) پاکی بیان کیا کرو۔ اے یحییٰ (علیہ السلام! ہماری)

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ﴿۱۲﴾ وَّحَنَانًا

کتاب کو قوت سے (مضبوط) پکڑیں اور ہم نے ان کو بچپن میں ہی دانائی عطا فرمادی تھی اور اپنے پاس سے

مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ

شفقت اور پاکیزگی عطا کی تھی اور وہ پرہیزگار تھے اور ماں باپ کے ساتھ نیکی

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان نہیں تھے۔ اور ان پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ ع وَاذْكُرْ فِي

روز وہ انتقال کریں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور آپ اس کتاب

الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا

میں مریم کا بھی ذکر فرمایئے جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق میں

شَرْقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ

ایک مکان میں گئیں (غسل کی غرض سے) پھر ان (گھر والوں) کے سامنے سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان

اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ

کی طرف اپنا فرشتہ (جبرائیل علیہ السلام) بھیجا تو وہ ان کے سامنے پورا آدمی بن گیا۔ انہوں نے کہا

اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ

میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم پرہیزگار ہو تو (چلے جاؤ) انہوں نے کہا بے شک میں

اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖۗ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

تو آپ کے پروردگار کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں کہ آپ کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

وہ کہنے لگیں بھلا میرے لڑکا کس طرح ہو گا حالانکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں

وقف لازم

ع ۵ / ۱۵

وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ۝٢٠ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ

اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ (فرشتے نے) کہا یونہی (ہوگا) آپ کے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے

هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ

آسان ہے اور تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لیے ایک دلیل اور اپنی طرف سے (باعث) رحمت بنائیں

اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ۝٢١ فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا

اور یہ کام طے ہو چکا ہے۔ تو وہ (اس بچے کے ساتھ) حاملہ ہوگئیں پھر اسے لے کر

قَصِيًّا ۝٢٢ فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ

دور ایک جگہ الگ چلی گئیں۔ پھر وہ دردِ زہ کے مارے کھجور کے تنے کی طرف آئیں

قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا

کہنے لگیں اے کاش! میں اس سے پہلے مر چکی ہوتی اور بھولی بسری

مَّنۡسِيًّا ۝٢٣ فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ

ہوگئی ہوتی۔ پس اس وقت ان سے نیچے کی جانب سے (فرشتے نے) ان کو آواز دی کہ غم نہ کریں

جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ۝٢٤ وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ

بے شک آپ کے پروردگار نے آپ کے نیچے ایک چشمہ پیدا فرما دیا ہے۔ اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف

النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝٢٥ فَكُلِىۡ

ہلائیں آپ پر تازہ کھجوریں گر پڑیں گی۔ پھر کھائیں

وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ

اور پئیں اور آنکھیں ٹھنڈی کریں پھر اگر آپ کسی آدمی کو دیکھیں

فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ

تو کہیں بے شک میں نے تو رحمٰن کے لیے (خاموشی کے) روزے کی منت مان رکھی ہے تو آج میں کسی آدمی سے

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا

ہرگز بات نہ کروں گی۔ پھر وہ ان کو گود میں لیئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں لوگوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ

اے مریم! تم نے کیا غضب ڈھایا! اے ہارون کی بہن!

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

نہ تو تمہارے والد ہی برے آدمی تھے اور نہ تمہاری ماں

بَغِيًّا ۖۚ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

بدکار تھیں۔ پھر انہوں (مریم علیہا السلام) نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کر دیا وہ لوگ کہنے لگے

كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۛؕ

بھلا اس سے ہم کیا بات کریں جو ابھی گود کا بچہ ہے۔ انہوں (بچے) نے فرمایا یقیناً میں اللہ کا (خاص) بندہ ہوں

اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ۙ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا

اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

جہاں کہیں بھی میں ہوں اور جب تک زندہ رہوں، مجھے نماز اور زکوۃ کا

دُمْتُ حَيًّا ۖۚ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَتِىْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا

حکم فرمایا ہے۔ اور اپنی ماں کے ساتھ نیک برتاؤ کرنے والا (بنایا ہے) اور مجھے سرکش، بدبخت

شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ

نہیں بنایا۔ اور مجھ پر (اللہ کی جانب سے) سلامتی ہے جس روز میں پیدا ہوا اور جس روز رحلت کروں گا

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ

اور جس روز (قیامت میں) زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے ہیں۔ بالکل

الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

سچی بات ہے، جس بات میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں

يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا

کہ وہ کسی کو اولاد بنائیں۔ وہ پاک ہیں۔ جب کوئی کام کرنا چاہتے ہیں تو اس کو

يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

فرما دیتے ہیں ہو جا، پس وہ ہو جاتا ہے۔ اور یقیناً اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ

لہٰذا صرف اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر مختلف فرقوں

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

نے آپس میں اختلاف کیا۔ سو ان کافروں کے لیے ایک بڑے دن

مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

کے آنے سے خرابی ہونے والی ہے۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے، کیسے سننے

يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے۔ لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ

وقف لازم

اور ان کو حسرت کے دن سے ڈرائیں، جب بات فیصل کر دی جائے گی

غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

اور وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک ہم ہی زمین کے

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ

ع ۲ ۵

اور اس پر رہنے والوں کے وارث (مالک) ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا۔ اور اس کتاب

فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

میں ابراہیم (علیہ السلام) کا (قصہ) بیان کیجئے۔ بے شک وہ صدیق (اور) نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا اے میرے والد! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جسے نہ کچھ سنائی دے

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

اور نہ دکھائی دے اور نہ آپ کے کسی کام آسکے۔ اے میرے والد! یقیناً مجھے ایسا علم عطا ہوا ہے

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ

جو آپ کو نہیں ملا، سو آپ میرا اتباع کریں میں آپ کو

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

سیدھی راہ بتا دوں گا۔ اے میرے والد! شیطان کی پوجا نہ کریں بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ

رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے والد! بے شک مجھے اس بات سے ڈر آتا ہے کہ کہیں آپ پر رحمٰن

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ

کی طرف سے کوئی عذاب (نہ) آپڑے تو آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں۔ اس (باپ)

اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

نے کہا اے ابراہیم (علیہ السلام)! کیا تم میرے معبودوں سے برگشتہ ہو (پھرے ہوئے ہو) اگر تم باز نہ آئے

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ

تو میں تمہیں ضرور پتھروں سے مار دوں گا اور تو ہمیشہ کے لیئے مجھ سے دور ہو جا۔ فرمایا سلام ہو آپ پر میں

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

عنقریب اپنے پروردگار سے آپ کے لیئے بخشش طلب کروں گا بے شک وہ مجھ پہ بہت مہربان ہے۔ اور میں

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى

تم لوگوں اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ان سے کنارہ کرتا ہوں اور میں اپنے پروردگار کی عبادت کروں گا۔

اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کی عبادت کر کے محروم نہ رہوں گا۔ پس جب وہ ان لوگوں اور جن کی وہ

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ

اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے سے علیحدہ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحٰق (علیہ السلام، بیٹے) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتے)

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

عطا فرمائے اور ان (دونوں میں سے) ہر ایک کو نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت سے حصہ عطا فرمایا

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ

اور (آئندہ نسلوں میں) ہم نے ان کا نام نیک (اور) بلند فرمایا۔ اور اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ

بلاشبہ وہ (اللہ کے) خاص کیے ہوئے (بندے) تھے اور وہ پیغمبر (اور) نبی تھے۔ اور ہم نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا

ان کو طور کی داہنی جانب سے آواز دی اور باتیں کرنے کے لیے انہیں نزدیک بلایا۔ اور اپنی مہربانی

لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي

سے ان کو ان کا بھائی ہارون نبی بنا کر عطا فرمایا۔ اور اس کتاب میں

الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

اسمٰعیل (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بےشک وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ ج وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ

ہوئے (پیغمبر، اور) نبی تھے۔ اور اپنے متعلقین کو نماز اور زکوٰۃ کا

رکوع ۲

وَ الزَّكٰوةِ ۠ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ

حکم فرماتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾

ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بے شک وہ صدیق (اور) نبی تھے۔

وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے من جملہ دیگر انبیاءؑ کے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا

انعام فرمایا۔ آدم (علیہ السلام) کی نسل سے اور ان لوگوں (کی نسل) سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ ۡ وَ مِمَّنْ

سوار کیا تھا اور ابراہیم (علیہ السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کی نسل سے اور ان لوگوں میں سے

هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ

جن کو ہم نے ہدایت فرمائی اور مقبول بنایا، جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیات پڑھی جاتیں تو سجدہ کرتے ہوئے

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ﴿۵۸﴾ السجدة فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور روتے ہوئے (زمین پر) گر جاتے تھے۔ پھر ان کے بعد (بعض) ایسے ناخلف

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو برباد کیا اور خواہشات (نفسانی) کی پیروی کی،

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

پس یہ لوگ عنقریب خرابی دیکھیں گے۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے،

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾

سو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔

السجدة

جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّهٗ

وہ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے۔ بےشک اس کی وعدہ

كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ﴿۶۱﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا

فرمائی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ

سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیْهَا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ

کلام نہ سنیں گے اور وہاں ان کو صبح اور شام ان کا کھانا ملا کرے گا۔ یہ جنت ہے

الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِیًّا ﴿۶۳﴾

جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے لوگوں کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوں گے۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا

اور (فرشتوں نے عرض کیا) ہم آپ کے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے۔ جو کچھ ہمارے

وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَیْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا ﴿۶۴﴾ ۚ

آگے اور جو کچھ پیچھے اور اس کے درمیان ہے (یعنی سب کچھ) اُسی کا ہے اور آپ کا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا پروردگار ہے تو (اے مخاطب!) اسی کی عبادت کرو اور اس کی

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ﴿۶۵﴾ ع وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا

عبادت پر قائم رہو بھلا تم اس کا کوئی اور ہم نام (ہم صفت) جانتے ہو۔ اور (بعثت کا منکر) انسان کہتا ہے

مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا یَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

بھلا جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے (قبر سے) نکالا جاؤں گا کیا انسان اس بات کو نہیں سمجھتا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَكُ شَیْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ

کہ بےشک ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا فرمایا تھا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو قسم ہے آپ کے پروردگار کی

ع ۱۵ / ۴ / ۷

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ہم ان کو ضرور جمع فرمائیں گے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو ضرور جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اس حال میں) کہ

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ

وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔ پھر ہر گروہ سے ضرور ایسے لوگوں کو الگ کر لیں گے جو رحمٰن سے

عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

سخت سرکشی کرتے تھے۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس (جہنم)

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ

میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اسے اس پر سے گزرنا ہوگا یہ

عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

آپ کے پروردگار پر لازم (اور) مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان (کفار) کے سامنے ہماری

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ

کھلی کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ کس

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

فریق کے مکان اچھے اور کس کی محفل اچھی ہے؟ اور ہم نے ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

بہت سی امتیں ہلاک کر دیں جو سامان اور نمود و نمائش میں ان سے بھی اچھی تھیں۔ فرما دیجیے

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

جو شخص گمراہی میں پڑا ہو پس رحمٰن (اللہ) اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتے ہیں

حَتّٰىٓ اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا

یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ

السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ

قیامت، تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا

جُنْدًا ۝٧٥ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

کمزور ہے۔ اور اللہ ہدایت والوں کو (دنیا میں) ہدایت زیادہ کرتے ہیں

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

اور (آخرت میں پتہ چلے گا کہ) جو نیک کام ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب (بدلہ) میں

مَّرَدًّا ۝٧٦ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ

بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر ہیں۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات سے کفر کیا اور کہتا ہے

مَالًا وَّوَلَدًا ۝٧٧ ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

مجھ کو ضرور (آخرت میں) مال اور اولاد ملیں گے۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی یا اس نے رحمٰن (اللہ) سے

عَهْدًا ۝٧٨ ۙ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

(اس بات کا) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں! ہم اس کا کہا ہوا لکھ رکھیں گے اور اس کے لیئے آہستہ آہستہ عذاب

الْعَذَابِ مَدًّا ۝٧٩ ۙ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝٨٠

بڑھاتے جائیں گے۔ اور یہ جو (چیزیں) بتاتا ہے، اس کے وارث ہم ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝٨١ ۙ

اور ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر معبود بنا لیئے ہیں تاکہ ان کے لیئے (اللہ کے پاس) وہ باعثِ عزت ہوں۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝٨٢ ع

ہرگز نہیں! وہ (معبود) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بے شک ہم نے شیاطین کو کفار پر چھوڑ رکھا ہے وہ ان کو (گمراہی پر) خوب ابھارتے

اَزًّا ﴿۸۳﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿۸۴﴾

رہتے ہیں۔ سو آپ ان کے بارے میں جلدی نہ کیجیے یقیناً ہم ان کی باتیں (دن) خود شمار کر رہے ہیں۔

یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّ نَسُوْقُ

جس روز ہم متقیوں (پرہیزگاروں) کو رحمٰن کے ہاں بطور مہمان جمع فرمائیں گے اور مجرموں کو

الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ

دوزخ کی طرف (پیاسا) ہانکیں گے۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے

اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ

مگر ہاں جس نے رحمٰن سے عہد (اجازت) حاصل کیا ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْـًٔا اِدًّا ﴿۸۹﴾ تَكَادُ

کہ رحمٰن (اللہ) بیٹا رکھتے ہیں۔ (ایسا کہنے والو!) بے شک تم نے بہت بری بات کہی ہے۔ قریب ہے

السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ

اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ ٹکڑے

الْجِبَالُ هَدًّا ﴿۹۰﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ

ٹکڑے ہوکر گر پڑیں۔ اس بات سے کہ یہ لوگ رحمٰن کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ اور رحمٰن کی

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

یہ شان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ جو کوئی بھی آسمانوں یا

وَ الْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ

زمین میں ہے سب رحمٰن کے روبرو بندے (غلام) ہوکر حاضر ہوں گے۔ یقیناً اس نے سب کو (اپنی قدرت سے)

وقف لازم

وقف لازم

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

احاطہ کررکھاہے اور سب کو شمار کررکھاہے۔ اور قیامت کے دن سب اس کے پاس اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے رحمٰن (اللہ) ان کے لیے (مخلوق کے دلوں میں)

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

محبت پیدا فرمادیں گے۔ پس یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان فرمایا ہے تاکہ اس سے آپ پرہیزگاروں کو

بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

خوش خبری پہنچائیں اور جھگڑا کرنے والوں کو اس کے ذریعے (انجامِ بد) سے ڈرائیں۔ اور ہم نے ان سے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا آپ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

یا ان کی کوئی بھنک سنتے ہیں؟

النصف ٦

اٰيَاتُهَا ١٣٥ — سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ٨

آیات ١٣٥ سورۂ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا

طٰہٰ۔ ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں۔ بلکہ ایسے

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

شخص کی نصیحت کے لیے (اتارا ہے) جو (اللہ کا) خوف رکھتا ہے۔ یہ اس (ذات) کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥

جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا ہے۔ وہ بڑی رحمت والا، عرش پر قائم ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اسی کی (ملکیت) ہیں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہیں

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

اور جو تحت الثریٰ (زمین کی مٹی کی تہہ کے نیچے) میں ہیں۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو یقیناً وہ چھپے سے کہی ہوئی بات کو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ

اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا ہے۔ اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اس کے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩

اچھے (اچھے) نام ہیں۔ اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی ہے؟

وقف لازم

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرو میں نے

نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ

آگ دیکھی ہے ہوسکتا ہے میں اس میں سے تمہارے پاس کوئی انگارہ لاؤں یا آگ کے پاس کوئی راستہ بتانے

هُدًى ۝١٠ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ

والا مل جائے۔ پس جب اُس (آگ) کے پاس پہنچے تو (من جانب اللہ) آواز دی گئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! یقیناً میں

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢

ہی آپ کا پروردگار ہوں پس اپنے جوتے اتار دیں بے شک آپ پاک میدان طویٰ میں ہیں۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣ اِنَّنِىْٓ اَنَا اللّٰهُ

اور میں نے آپ کو چن لیا ہے۔ پس جو کچھ وحی فرمایا جارہا ہے اسے سن لیجیے۔ بے شک میں ہی اللہ ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ﴿۱۴﴾

میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو میری ہی عبادت کیا کریں اور میرے ذکر (یاد) کے لیئے نماز پڑھا کریں۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ

بلاشبہ قیامت آنے والی ہے ہم اس کو (تمام خلائق سے) پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں تاکہ ہر شخص اپنی محنت

بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ

کا بدلہ پائے۔ تو جو شخص اس پر یقین نہیں رکھتا اور اپنی خواہشات (نفسانی) پر چلتا ہے آپ کو اس (کے یقین)

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ

سے روک نہ دے پھر آپ تباہی میں پڑ جائیں۔ اور اے موسیٰ (علیہ السلام)! یہ آپ کے داہنے ہاتھ

یٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیْهَا وَاَهُشُّ

میں کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ میری لاٹھی ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور (کبھی) اس سے

بِهَا عَلٰى غَنَمِیْ وَلِیَ فِیْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ

اپنی بکریوں پر (کے لیئے) پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ ارشاد ہوا

اَلْقِهَا یٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾

اے موسیٰ (علیہ السلام)! اس کو (زمین پر) ڈال دو۔ سو انہوں نے اس کو ڈال دیا تو وہ ناگہاں اژدھا بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٭ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾

ارشاد ہوا اس کو پکڑ لیں اور ڈریں نہیں ہم ابھی اس کو اس کی پہلی حالت پہ کر دیں گے۔

وَاضْمُمْ یَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ

اپنا (داہنا) ہاتھ اپنی (بائیں) بغل میں دے لیں وہ بے عیب روشن ہو کر نکلے گا

سُوْٓءٍ اٰیَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾ لِنُرِیَكَ مِنْ اٰیٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾

(یہ) دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم آپ کو اپنی (قدرت میں سے) بڑی نشانیاں دکھائیں۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

فرعون کے پاس جائیں کہ بے شک وہ سرکش ہو رہا ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! (اس کام کے لیئے)

لِىْ صَدْرِىْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

میرا سینہ کھول دیں۔ اور میرے لیئے میرا کام آسان فرما دیں۔ اور میری زبان پر سے

مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا

(لکنت کی) گرہ کھول دیجیئے۔ (تا کہ) وہ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے لیئے میرے کنبہ میں سے ایک معاون

مِّنْ اَهْلِىْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِى ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ﴿٣١﴾

مقرر فرما دیجئے ہارون (علیہ السلام) کو کہ میرے بھائی ہیں۔ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دیجیئے۔

وَاَشْرِكْهُ فِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٣٢﴾ كَىْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ

اور اسے میرے کام میں شریک فرمایئے۔ تا کہ ہم آپ کی بہت سی تسبیح کریں۔ اور (خوب) کثرت سے

كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ

آپ کا ذکر کریں۔ بے شک آپ ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہے ہیں۔ ارشاد ہوا اے موسیٰ (علیہ السلام)!

سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾

آپ کی (ہر) درخواست قبول فرمائی گئی۔ اور بے شک ہم نے آپ پر ایک بار اور بھی احسان فرمایا تھا۔

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

جب ہم نے آپ کی والدہ کو الہام کیا تھا جو بات الہام سے بتانے کی تھی۔ کہ ان (موسیٰ علیہ السلام) کو

فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ

(جلادوں سے بچانے کے لیئے) ایک صندوق میں رکھیں پھر ان کو دریا میں ڈال دیں پھر ان کو دریا کنارے تک لے آئے گا

بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ

اور میرا اور ان کا دشمن ان کو اٹھا لے گا اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) میں نے آپ کے اوپر اپنی طرف

عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِىۡ ﴿۳۹﴾

سے محبت ڈال دی (کہ جو دیکھے، پیار کرے) اور اس لیئے کہ آپ میرے سامنے پرورش پائیں۔

اِذۡ تَمۡشِىۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى مَنۡ

جب آپ کی بہن چلتی ہوئی آئیں (فرعون کے گھر) تو کہنے لگیں کہ کیا میں تم کو ایسے شخص کا پتہ دوں جو

يَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا

اس کی (بہت اچھی طرح) پرورش کرے پھر ہم نے آپ کو آپ کی والدہ کے پاس واپس پہنچادیا تا کہ ان کی آنکھیں

وَلَا تَحۡزَنَ ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا فَنَجَّيۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ

ٹھنڈی ہوں اور غم نہ کریں اور آپ نے ایک شخص کو قتل کردیا تو ہم نے آپ کو غم سے نجات عطا فرمائی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوۡنًا ۚ فَلَبِثۡتَ سِنِيۡنَ فِىۡۤ اَهۡلِ

اور ہم نے آپ کو بہت بہت آزمایا پھر آپ مدین والوں میں کئی برس رہے

مَدۡيَنَ ۙ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصۡطَنَعۡتُكَ

پھر اے موسیٰ (علیہ السلام)! آپ (نبوت و رسالت کے) انداز پر آپہنچے۔ اور میں نے آپ کو اپنے

لِنَفۡسِىۡ ۚ ﴿۴۱﴾ اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ بِاٰيٰتِىۡ وَلَا تَنِيَا

(کام کے) لیئے بنایا۔ (اب) آپ اور آپ کا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد (میرے ذکر) میں

فِىۡ ذِكۡرِىۡ ۚ ﴿۴۲﴾ اِذۡهَبَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۚۖ ﴿۴۳﴾

سستی نہیں کیجیئے گا۔ دونوں فرعون کے پاس جائیں یقیناً وہ سرکش ہو رہا ہے (حد سے نکل رہا ہے)۔

فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿۴۴﴾

پھر اس کے ساتھ نرم انداز میں بات کیجیئے گا ہو سکتا ہے وہ (غور کر کے) نصیحت حاصل کرے یا (عذاب سے) ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ

دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار! بے شک ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی (نہ) کر بیٹھے یا (ہم پر زیادہ) شرارت

وقف لازم

يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

(سرکشی نہ) کرنے لگے۔ ارشاد ہوا مت ڈریں بے شک میں آپ دونوں کے ساتھ ہوں (سب) سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ

پس اس کے پاس جائیں پھر کہیں کہ ہم دونوں تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے (پیغمبر) ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ

روانہ کر دو اور ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ یقیناً ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے (نبوت کی) نشانی

رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ

لے کر آئے ہیں اور سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ یقیناً ہماری طرف

اُوْحِیَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

یہ وحی آئی ہے کہ جو شخص (حق کو) جھٹلائے اور (اس سے) روگردانی کرے اس پر (اللہ کا) عذاب ہوگا

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰى

وہ کہنے لگا اے موسیٰ (علیہ السلام)! پھر تم دونوں کا پروردگار کون ہے؟ انہوں نے فرمایا ہمارا پروردگار وہ ہے

كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ

جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی پھر (جینے کی) راہ دکھائی۔ (فرعون) کہنے لگا اچھا تو پہلے لوگوں

الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ

(جو گزر چکے) کا کیا حال ہوا؟ فرمایا ان لوگوں کا علم میرے پروردگار کے پاس کتاب (دفترِ اعمال) میں ہے میرا

رَبِّیْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ۡ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

پروردگار (اللہ) نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیئے زمین کو فرش بنایا

وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ

اور اس میں تمہارے لیئے راستے بنائے اور آسمان سے پانی برسایا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا

پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے مختلف اقسام کی نباتات پیدا فرمائیں۔ خود

وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی

بھی کھاؤ اور اپنے چار پایوں کو بھی چراؤ بے شک ان باتوں میں عقل والوں کے لیئے (بہت سی)

النُّهٰى ﴿۵۴﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا

نشانیاں ہیں۔ ہم نے تم کو اسی (زمین) میں سے پیدا فرمایا ہے اور اسی میں تمہیں (بعد موت) لوٹائیں گے اور

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا

اسی سے تم کو دوسری بار نکالیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس (فرعون) کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ

سو وہ جھٹلاتا اور انکار ہی کرتا رہا۔ کہنے لگا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! تم ہمارے پاس اس لیئے آئے ہو تا کہ اپنے

اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ

جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔ تو ہم بھی ضرور تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے

فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ

تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (یہ مقابلہ ہوگا ایک)

وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ یَوْمُ الزِّیْنَةِ

ہموار میدان میں۔ انہوں (موسیٰؑ) نے فرمایا تمہارے (مقابلہ کے) وعدے کا وہ وقت ہے جس روز (تمہارا) میلہ (نوروز)

وَاَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ

ہوگا اور یہ کہ (اس دن) لوگ چاشت کے وقت جمع کیئے جائیں گے۔ سو فرعون لوٹ گیا (دربار سے) پھر اپنا (جادو کا)

كَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَیْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

سامان جمع کیا پھر آیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادوگروں) سے فرمایا کہ وائے تمہاری کم بختی! اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

جھوٹ مت باندھو پس وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دیں گے اور جس نے جھوٹ باندھا

مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا

وہ یقیناً نامراد رہا۔ پھر وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے باتیں

النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

کرتے رہے۔ (بالآخر متفق ہوکر) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمہیں

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

تمہاری سر زمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے عمدہ

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

(مذہبی) طریقہ کو نابود کر دیں۔ پس تم اپنی تدبیریں جمع کر لو اور صف باندھ کر (یکجان ہوکر)

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا

آؤ اور بے شک آج وہی کامیاب ہے جو غالب ہوا۔ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تو آپ (اپنی چیز) پہلے ڈال دیں اور یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالنے

اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ

والے بنیں۔ انہوں نے فرمایا بلکہ تم ہی ڈالو پھر یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان (موسیٰ علیہ السلام)

يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ

کے خیال میں ان کے جادو کی وجہ سے ایسے آنے لگیں (جیسے) کہ وہ (سانپوں کی طرح) دوڑتی ہوں۔ سو

فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ

موسیٰ (علیہ السلام) دل ہی دل میں تھوڑے سے خوف زدہ ہوئے۔ ہم نے فرمایا ڈریں نہیں بے شک

اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

آپ ہی غالب ہیں۔ اور آپ کے داہنے ہاتھ میں جو (عصا) ہے اس کو ڈال دیں ان لوگوں نے جو کچھ

صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ

بنایا ہے یہ (عصا) اس سب کو نگل جائے گا بے شک جو کچھ انہوں نے بنایا ہے۔ یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں

السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا

اور جادوگر جہاں جائے کامیابی نہیں پائے گا۔ پس (یہ سب دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے

اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے یقیناً وہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ

تم کو جادو سکھایا ہے سو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫

کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر تم کو سولی دے دوں گا

وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا

اور تم کو پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ انہوں

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ

نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہمیں پیدا فرمایا ہے

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ

اس پر ہم تمہیں ہرگز ترجیح نہ دیں گے۔ پس تمہیں جو فیصلہ کرنا ہو کر دو، بے شک تم صرف اسی دنیا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۞ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

کی زندگی میں حکم دے سکتے ہو۔ ہم یقیناً اپنے پروردگار پر ایمان لائے ہیں تا کہ وہ ہمارے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرٌ

گناہ معاف فرما دیں اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ ہی بہتر اور باقی

وَّاَبْقٰى ۞ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

رہنے والے ہیں۔ بے شک جو شخص مجرم ہو کر اپنے پروردگار کے پاس آئے گا تو یقیناً اس کے لئے

جَهَنَّمَ ۗ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۞ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم ہے نہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔ اور جو اس کی بارگاہ

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

میں ایماندار ہو کر آئے گا یقیناً اس نے نیک کام بھی کیے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کے لئے بلند

الْعُلٰى ۞ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

درجات ہیں۔ ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے تابع نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۞ وَلَقَدْ

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور جو شخص پاک ہو اس کا یہی انعام ہے۔ اور ہم

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ

نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی بھیجی کہ ہمارے ان بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جایئے پھر ان کے لئے

طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۞

سمندر میں (عصا) مار کر خشک راستہ بنا دیں تا کہ آپ کو کسی قسم کے تعاقب کا اندیشہ نہ رہے اور نہ (پکڑے جانے کا) ڈر۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا

پس فرعون اپنے لشکروں کو لے کر ان کے پیچھے گیا تو سمندر (کی موجوں) نے انہیں ڈھانپ لیا (غرق کر دیا)

الثلثة

ع ١٢

غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

جیسا کہ ان کو ڈھانپنا تھا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ نہ دکھائی۔

يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات بخشی

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ

اور ہم نے تم سے (تمہارے پیغمبر سے) طور کی داہنی جانب (آنے) کا وعدہ فرمایا اور (وادی تیہ میں) ہم نے تم

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

پر من اور سلویٰ نازل فرمایا۔ ہم نے جو پاکیزہ چیزیں تم کو دی ہیں ان سے کھاؤ

وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَنْ

اور اس (کھانے) میں حد سے مت گزرو کہیں پھر ایسا نہ ہو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے اور جس پر

يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ

میرا غضب نازل ہوا پس یقیناً وہ ہلاک (گیا گزرا) ہو گیا۔ اور یقیناً میں ایسے لوگوں کو بخشنے والا

لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

(بھی) ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں پھر (اسی) راہ پر (قائم بھی) رہیں۔

وَمَآ أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ أُولَآءِ

اور اے موسیٰ (علیہ السلام)! آپ نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ عرض کیا وہ میرے پیچھے

عَلٰٓى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ

(آرہے) ہیں اور اے میرے پروردگار! میں نے آپ کی طرف (آنے میں) جلدی اس لیے کی تا کہ آپ راضی ہوں۔ ارشاد

فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ

ہوا تو ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈالا اور ان کو سامری نے

السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ

گمراہ کردیا۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) غصہ (اور) غم میں بھرے ہوئے اپنی قوم کے پاس واپس آئے

قَالَ يَا قَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ

فرمانے لگے اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے ایک اچھا وعدہ نہ فرمایا تھا تو کیا تم پر (معیاد مقررہ سے کچھ)

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

زیادہ زمانہ گزر گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو

مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ﴿٨٦﴾ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا

پس اس لیئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا؟ وہ کہنے لگے ہم نے آپ سے

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ

جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف اپنے اختیار سے نہیں کیا ولیکن قوم (قبط) کے زیور سے ہم بوجھ اٹھائے ہوئے تھے

الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَأَخْرَجَ

سو اس کو ہم نے (سامری کے کہنے پر آگ میں) ڈال دیا پھر ایسے ہی سامری نے بھی ڈال دیا۔ پھر اس نے ان لوگوں کے لئے

لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوَارٌ فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ

ایک بچھڑا (بنا کر) نکالا (وہ) ایک قالب (تھا) جس میں ایک (بے معنی) آواز تھی تو لوگ (ایک دوسرے سے) کہنے لگے یہی

وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ

تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی) معبود ہے پس وہ بھول گئے ہیں۔ پھر کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے تھے کہ

إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ

اور یقیناً ان لوگوں سے ہارون (علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام کے لوٹنے سے) پہلے بھی فرمایا تھا کہ اے میری قوم! بے شک اس سے

ع ۱۴

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ﴿۹۰﴾

تمہیں صرف آزمایا گیا ہے اور بے شک تمہارا (حقیقی) پروردگار رحمٰن (بڑے رحم والا) ہے۔ سو میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔

قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا

وہ کہنے لگے جب تک موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس واپس نہ آجائیں ہم اسی (کی عبادت) پر برابر جمے رہیں

مُوۡسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ ﴿۹۲﴾

گے۔ (پھر موسیٰ نے واپسی پر ہارونؑ سے) فرمایا اے ہارون! جب آپ نے انہیں گمراہ ہوتے ہوئے دیکھا تو آپ کو کس چیز نے روکا تھا۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ اَمۡرِىۡ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا

کہ آپ میرے پیچھے نہ چلے آئے بھلا آپ نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ وہ فرمانے لگے

تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ

اے میرے بھائی! میری داڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو مت پکڑیئے یقیناً میں تو اس بات سے ڈرا کہ آپ کہیں گے کہ

فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ ﴿۹۴﴾

تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور تم نے میری بات کا پاس نہ کیا۔

قَالَ فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا

(سامری سے) فرمانے لگے اے سامری! پس تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا مجھے ایسی چیز نظر آئی جو

لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ

دوسروں نے نہیں دیکھی تو میں نے اللہ کے بھیجے ہوئے (فرشتے) کے نقشِ پا سے ایک مٹھی (بھر) مٹی اٹھالی

فَنَبَذۡتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ

پھر اس کو اس (بچھڑے کے قالب) میں ڈال دیا اور میرے جی کو یہی بات اچھی لگی۔ فرمایا تو جا پس

فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ

تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ (مجھے) کوئی ہاتھ نہ لگانا اور یقیناً (اس کے علاوہ) تیرے لیئے (عذاب کا)

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ

ایک (اور) وعدہ ہے جو تجھ سے ہرگز ٹل نہ سکے گا اور جس (معبود کی پوجا) پر تو قائم (معتکف) تھا اپنے اس معبود

عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ

کی طرف دیکھ ہم اس کو ضرور جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر

نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

دیں گے۔ بے شک تمہارا (حقیقی) معبود تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

اور اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اس طرح ہم آپ سے وہ حالات بیان فرماتے ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں۔

اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ ښ

اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنی طرف سے ایک نصیحت نامہ (قرآن) عطا فرمایا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا تو یقیناً وہ قیامت کے روز (گناہ کا) بوجھ

وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے

حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ ۙ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

لیئے برا ہوگا۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو اکٹھا کر دیں گے۔

يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ ښ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

اس دن (ان کی) نیلی آنکھیں (ہوں گی)۔ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس

عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

دن ہی رہے ہو۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں جب ان میں سے سب سے اچھی راہ والا

طَرِيقَةً إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ

(عقلمند) کہے گا (نہیں بلکہ) تم صرف دن بھر ٹھہرے ہو۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا

پوچھتے ہیں سو فرما دیجئے کہ میرا پروردگار ان کو بالکل اڑا دے گا۔ پھر اس (زمین) کو ہموار

قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾

میدان کر دیں گے۔ جس میں تو (اے مخاطب!) نہ ہی ناہمواری دیکھے گا اور نہ کوئی بلندی۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ

اس روز (سب کے سب) ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اس (کی پیروی) سے انحراف نہ کر سکیں گے اور تمام آوازیں رحمٰن (اللہ)

الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ

کے سامنے (مارے ہیبت کے) دب جائیں گی پھر (اے مخاطب!) تم کھسر پھسر کے علاوہ کوئی آواز نہ سنو گے۔ اس روز

لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ

(کسی کی) سفارش کوئی فائدہ نہ دے گی سوائے ایسے شخص کے جس کے لئے رحمٰن (اللہ) نے اجازت بخش دی ہو

لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور اس کی بات کو پسند فرمائیں۔ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (اللہ) سب جانتے ہیں

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ

اور وہ اپنے علم سے اُس (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور اس زندہ قائم رہنے والے کے سامنے منہ نیچے

الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَعْمَلْ

ہو جائیں گے اور جس نے (شرک کے) ظلم کا بوجھ اٹھایا بے شک وہ نامراد رہا۔ اور جو نیک کام

مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا

کرے گا اور (اس حال میں کہ) وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اس کو نہ زیادتی کا خوف ہوگا اور

هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا

نہ کمی کا۔ اور ہم نے اسی طرح قرآنِ عربی نازل فرمایا ہے اور اس میں طرح طرح کے (عذاب سے)

فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ

ڈرانے والے واقعات بیان فرما دیئے ہیں تاکہ وہ لوگ پرہیزگار بنیں یا (یہ قرآن) ان کے لیئے کسی قدر شعور پیدا

ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ

کر دے۔ پس اللہ جو حقیقی بادشاہ ہیں بڑے عالیشان ہیں اور آپ قرآن (پڑھنے) میں

بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ

جلدی نہ کیجیئے اس سے پہلے کہ آپ پر اس کی پوری وحی نازل ہو چکے اور یہ دعا کیجیئے کہ

رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ

اے میرے پروردگار! میرا علم بڑھا دیجیئے۔ اور یقیناً ہم نے پہلے آدم (علیہ السلام) سے عہد لیا تھا پھر وہ

قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا

(اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں پختگی (ثابت قدمی) نہ پائی۔ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ

اس نے انکار کیا۔ تو ہم نے فرمایا اے آدم (علیہ السلام)! یقیناً یہ آپ کا اور آپ کی بیوی کا دشمن ہے

فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا

سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ بے شک یہاں آپ (کو یہ

تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ ۙ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا

آسائش ہوگی) نہ بھوکے رہیں گے اور نہ ننگے۔ اور یہ کہ آپ کو یہاں نہ پیاس لگے

ع ۶ (۱) ۱۵

وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ

اور نہ دھوپ لگے گی۔ پھر ان کو شیطان نے بہکایا (اور) کہنے لگا اے آدم (علیہ السلام)! کیا میں آپ کو ایسا

هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی (دینے) کی خاصیت رکھتا ہو اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

تو دونوں نے اس میں سے (درخت کا پھل) کھالیا تو ان پر ان کے ستر کھل گئے اور (اپنا بدن ڈھانپنے کے لیۓ)

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰۤى اٰدَمُ

دونوں اپنے اوپر جنت کے (درختوں کے) پتے چپکانے لگے اور آدم (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا

رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ صلے ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

تو غلطی میں پڑ گئے۔ پھر ان کو (جب انہوں نے معذرت کی) ان کے پروردگار نے (زیادہ) مقبول بنالیا تو ان پر توجہ فرمائی

وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اور راہ (راست) پر قائم رکھا۔ ارشاد ہوا تم دونوں کے دونوں اس (جنت) سے اتر و (دنیا میں) تم میں سے بعض بعض

عَدُوٌّ ج فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۵ لا فَمَنِ اتَّبَعَ

کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کا اتباع کرے

هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ

تو وہ نہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) دکھ اٹھائے گا۔ اور جو میرے ذکر (ہدایت)

عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ

سے منہ پھیرے گا تو یقیناً اس کے لیۓ (دنیا میں) تنگی کی زندگی ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو (قبر سے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى

اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار! آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اٹھایا

وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ أَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

میں تو (دنیا میں) دیکھتا تھا۔ ارشاد ہوگا ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں

فَنَسِيتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

تو تونے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور اسی طرح آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔ اور اسی طرح ہم (ہر) اس شخص

مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۚ وَلَعَذَابُ

کو سزا دیں گے جو حد سے نکل گیا اور اپنے پروردگار کی آیات پر ایمان نہ لایا اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے

الْاٰخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا

اور بڑا دیرپا ہے۔ سو کیا ان لوگوں کو اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسٰكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے بسنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں (آنا جانا ہوتا ہے)

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ۧ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

بے شک اس میں عقل والوں کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اگر ایک بات آپ کے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّأَجَلٌ مُّسَمًّى ۗ ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیئے) معیاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو وہ (عذاب کا نزول) لازم ہو جاتا۔ سو جو کچھ یہ

عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ

کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کیجئے سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ

ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی (اس کی) تسبیح کیجئے اور دن کے اول و آخر میں بھی (اس میں تمام نمازیں بھی آجاتی ہیں)

وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

تاکہ آپ (اس کی برکات سے) خوش ہو جائیں۔ اور ہرگز ان چیزوں کی طرف اپنی آنکھیں اٹھا

اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ

کرنہ دیکھیں (پرواہ نہ کریں) جن سے ہم نے ان (کفار) کے طرح طرح کے لوگوں کو ان کی آزمائش کے لیے بہرہ مند

الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾

کیا ہے کہ وہ (محض) دنیوی زندگی کی رونق ہے۔ آپ کے پروردگار کی عطا کی ہوئی روزی (بہت) بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ

اور اپنے گھر والوں کو (متبعین کو) نماز کا حکم کرتے رہیے اور اس پر (خود بھی) قائم رہیے ہم آپ سے روزی نہیں

رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا

چاہتے (بلکہ) آپ کو روزی ہم دیتے ہیں اور نیک انجام پرہیز گاروں کا ہے۔ اور کہتے ہیں

لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ

یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی (معجزہ) کیوں نہیں لاتے کیا ان کے

مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ

پاس پہلی کتابوں میں نشانی نہیں پہنچی؟ اور اگر ہم ان کو (پیغمبر کے بھیجنے سے) پہلے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ لوگ ضرور کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ

سو ہم ذلیل و خوار ہونے سے پہلے آپ کے کلام (احکام) کی پیروی کرتے۔ فرما دیجیے کہ

كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ

ہر کوئی (اعمال کے نتیجہ کے لیے) انتظار کر رہا ہے سو تم بھی انتظار کرو پس عنقریب تم کو (بھی) معلوم ہو جائے گا کہ

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع

راہِ راست والے کون ہیں اور کون ہے جو (منزلِ) مقصود تک پہنچا۔

ع ٨ ر ١٧

آیاتھا ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۱۱۲ سورۂ انبیاء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

لوگوں کے لیۓ اُن کا (وقتِ) حساب نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے (اس سے)

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۱﴾ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ

منہ پھیر رہے ہیں۔ اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے جو تازہ نصیحت (اُن کے حسبِ حال) آتی ہے

مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً

تو یہ اُسے ایسے سنتے ہیں گویا مذاق اڑاتے ہیں۔ اُن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

غفلت میں پڑے ہیں اور ان ظالموں نے (آپس میں) سرگوشیاں کیں کہ یہ

هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ

(پیغمبر) تمہاری ہی طرح ایک (عام) آدمی ہیں تو تم دیکھتی آنکھوں جادو

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۳﴾ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي

کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو؟ (پیغمبر نے) فرمایا میرا پروردگار ہر بات کو جانتا ہے

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؗ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾ بَلْ

(خواہ) آسمان میں ہو اور (خواہ) زمین میں اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ (یہ کفاریوں)

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ

کہتے ہیں کہ (یہ قرآن) پریشان خیالات ہیں بلکہ انہوں نے یہ (اپنی طرف سے) گھڑ لیا ہے، (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہیں پس

فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۝٥ مَا

چاہیئے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں جیسے پہلے پیغمبر (نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے۔ ان

آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ

سے پہلے کوئی بستی والے جن کو ہم نے ہلاک کیا ایمان نہیں لائے تو کیا یہ

يُؤْمِنُونَ ۝٦ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا

ایمان لائیں گے؟ اور ہم نے آپ سے پہلے صرف آدمیوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا تھا

نُوحِي إِلَيْهِمْ ۖ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ (انکار کرنے والو!) سو اگر تم کو یہ بات معلوم نہ ہو تو جو یاد رکھتے ہیں

لَا تَعْلَمُونَ ۝٧ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ

ان (اہلِ کتاب) سے پوچھ لو۔ اور ہم نے ان (انبیاء) کے ایسے بدن نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھاتے ہوں

الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝٨ ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ

اور وہ (حضرات بھی) ہمیشہ رہنے والے نہ ہوئے۔ پھر ہم نے اُن سے جو وعدہ فرمایا تھا

فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝٩

وہ سچ کر دکھایا تو ان کو اور جس کو ہم نے چاہا نجات بخشی اور ہم نے حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ ۖ أَفَلَا

یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارے لیۓ نصیحت ہے سو کیا تم

تَعْقِلُونَ ۝١٠ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

نہیں سمجھتے۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں

وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝١١ فَلَمَّا أَحَسُّوا

ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کے بعد دوسری قوم پیدا فرما دی۔ پس جب انہوں نے ہمارے

بَأْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا

عذاب کو آتے دیکھا تو تب ہی اُس سے بھاگنے لگے۔ بھاگو مت اور اپنے سامان

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ

عیش کی طرف پلٹ آؤ اور اپنے (عمدہ) مکانوں کی طرف شاید تم سے (اس بارے میں)

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

پوچھا جائے۔ کہنے لگے وائے ہماری کم بختی! بےشک ہم ہی

ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى

ظالم تھے پھر وہ اسی طرح چیختے چلاتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو ایسے (نیست ونابود)

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

کر دیا جیسے کھیتی کاٹ دی گئی (یا) آگ بجھ گئی ہو۔ اور ہم نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے طور پہ پیدا نہیں فرمایا۔ اگر ہم چاہتے کہ ہم کھیل

اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

کی چیزیں (یعنی زن وفرزند وغیرہ) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی تھا تو ہم اپنے پاس

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

سے ہی اُسے بنا لیتے۔ نہیں بلکہ ہم حق کو باطل پر مارتے ہیں پھر وہ (حق)

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

اُس کا سر توڑ دیتا ہے پس وہ (باطل) نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اس سے تمہاری

تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

ہی خرابی ہے۔ اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور (ان میں) جو اس

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا

کے قریب (فرشتے اور مقربانِ بارگاہ) ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے

يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا

اور نہ تھکتے ہیں۔ رات اور دن (اس کی) پاکی بیان کرتے ہیں (اور)

يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ

اکتاتے نہیں۔ بھلا ان لوگوں نے زمین کی چیزوں سے معبود بنالیا ہے تو (کیا) وہ (مرنے کے بعد) اُن کو

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا

اٹھا کھڑا کریں گے؟ اگر اُن (آسمان اور زمین) میں اللہ کے سوا کوئی معبود ہوتا

اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

تو دونوں تباہ ہو جاتے سو اللہ جو عرش کا مالک ہے ان امور سے پاک ہے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ

جو یہ لوگ بیان کررہے ہیں۔ وہ جو کام کرتا ہے اُس سے پرسش نہیں ہوسکتی اور ان سب سے (جو کام یہ کرتے ہیں)

يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ

پوچھا جائے گا۔ کیا انہوں نے اس (اللہ) کو چھوڑ کر اور معبود بنائے ہیں اُن سے فرمایئے

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ

(اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب (یعنی قرآن) بھی ہے اور جو

مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ

مجھ سے پہلے (پیغمبرؑ) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر وہ ہیں جو امرِ حق کو نہیں

فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

جانتے پس اس وجہ سے وہ منہ پھیر رہے ہیں۔ اور جو بھی پیغمبر ہم نے آپ سے پہلے بھیجے تھے

مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا نُوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ

ان کی طرف یہی وحی بھیجی یہ کہ میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۲۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ

لہٰذا میری ہی عبادت کرو۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن (اللہ) نے کسی (یعنی فرشتوں) کو اولاد بنا رکھا ہے۔ وہ

وَلَدًا سُبۡحٰنَہٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّکۡرَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ لَا

اس سے پاک ہے بلکہ وہ (فرشتے اُس کے) معزز بندے ہیں۔ وہ اس سے آگے

یَسۡبِقُوۡنَہٗ بِالۡقَوۡلِ وَ ہُمۡ بِاَمۡرِہٖ یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

بڑھ کر بول نہیں سکتے اور وہ اس کے ارشاد پر عمل کرتے ہیں۔

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ وَ لَا

وہ (اللہ) اُن کے اگلے اور ان کے پچھلے احوال سے باخبر ہے اور اس کی مرضی کے بغیر

یَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰی وَ ہُمۡ مِّنۡ خَشۡیَتِہٖ

وہ کسی کی سفارش تک نہیں کر سکتے اور وہ سب اس کی ہیبت

مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَ مَنۡ یَّقُلۡ مِنۡہُمۡ اِنِّیۡۤ اِلٰہٌ مِّنۡ

سے ڈرتے ہیں۔ اور ان میں جو شخص یوں کہے کہ میں اُس (اللہ) کے سوا

دُوۡنِہٖ فَذٰلِکَ نَجۡزِیۡہِ جَہَنَّمَ ؕ کَذٰلِکَ نَجۡزِی

عبادت کا مستحق ہوں تو اُسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسا ہی

الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۹﴾ؑ اَوَ لَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ

بدلہ دیا کرتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا (یعنی جانتے نہیں) کہ

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰہُمَا ؕ

آسمان اور زمین ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور ہم نے (بارش کے) پانی سے ہر جاندار چیز بنائی کیا پھر بھی ایمان نہیں لاتے؟

وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ ۪

اور ہم نے زمین میں اس لیئے پہاڑ بنائے کہ ان لوگوں کو لے کر ہلنے (نہ) لگے اور ہم نے اس

وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

میں کشادہ رستے بنائے تاکہ (ان کے ذریعے) وہ (اپنی) منزل پر پہنچیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور یہ لوگ اس (کے اندر) کی نشانیوں

اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ

سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے کہ اس نے رات اور دن

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ

اور سورج اور چاند بنائے یہ سب آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا)

یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لیئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں فرمایا

اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ

پھر اگر آپ کا انتقال ہو جائے تو کیا یہ لوگ (دنیا میں) ہمیشہ رہیں گے؟ ہر جاندار

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ

موت کا مزہ چکھے گا اور (لوگو!) ہم تم کو بری اور بھلی (حالتوں) میں خوب آزماتے ہیں

وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں

اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِىۡ يَذۡكُرُ

تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے)

اٰلِهَتَكُمۡ‌ ۚ وَهُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾

کرتا ہے اور (خود) یہ لوگ رحمٰن (اللہ) کے ذکر کے منکر ہیں۔

خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ‌ ؕ سَاُورِيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ فَلَا

انسان (ایسا جلد باز ہے گویا) جلد بازی سے بنایا گیا ہم عنقریب تم لوگوں کو اپنی نشانیاں دکھادیں گے

تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ

تو تم جلدی نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ (جس عذاب کی آپ خبر دیتے ہیں) کب تک آئے گا

كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾ لَوۡ يَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا حِيۡنَ

اگر آپ سچے ہیں تو؟ اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ

لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ

اپنے چہروں پر سے آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے

وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ بَلۡ تَاۡتِيۡهِمۡ بَغۡتَةً فَتَبۡهَتُهُمۡ

اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ بلکہ ان پر (قیامت) ناگہاں واقع ہوگی سو اُن کو بدحواس کردے گی

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ

پھر نہ وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور بے شک آپ

اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ

سے پہلے پیغمبروں کا بھی مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے جن لوگوں نے

سَخِرُوۡا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۱﴾ ع قُلۡ

مذاق اڑایا تھا سو اُن پر وہ (عذاب) واقع ہوگیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجیے

مَنۡ يَّكۡلَؤُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحۡمٰنِ‌ؕ

کہ کون ہے جو رات اور دن رحمٰن (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت فرماتا ہے

بَلۡ هُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمۡ لَهُمۡ

بلکہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا اُن کے پاس ہمارے علاوہ

اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا‌ؕ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ

اور معبود ہیں جو اُن کو (عذاب سے) بچا سکیں وہ اپنی مدد تو

اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾ بَلۡ مَتَّعۡنَا

کر نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ دیئے جائیں گے۔ بلکہ ہم نے اُن کو اور ان کے

هٰٓؤُلَاۤءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ‌ؕ اَفَلَا

باپ دادا کو فائدہ حاصل کرنے دیا یہاں تک کہ (اسی حال میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں پھر کیا یہ نہیں

يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا‌ؕ

دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں

اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ‌ ۖ

تو کیا یہ لوگ غلبہ پالیں گے؟ فرما دیجیئے کہ بے شک میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق (عذاب سے) ڈراتا ہوں

وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾

اور یہ بہرے جس وقت (عذاب سے) ڈرائے جاتے ہیں تو پکار کو سنتے ہی نہیں۔

وَلَـئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ

اور اگر ان کو آپ کے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے

لَيَقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ

تو ضرور کہنے لگیں گے وائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔ اور ہم قیامت

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

کے دن انصاف کا ترازو کھڑا کریں گے اور کسی شخص کی (ذرا بھی) حق تلفی

شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا

نہ کی جائے گی اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لاموجود کریں گے

بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو ایک فیصلہ کی اور

وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

روشنی کی اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا بھی

مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ

خوف رکھتے ہیں۔ اور یہ مبارک ذکر (قرآن) ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ

ع ۹ الربع

اس سے انکار کرتے ہو؟ اور یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اس (زمانۂ موسوی) سے پہلے (اُن کی شان

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

کے مطابق) ہدایت دی تھی اور ہم اُن (کے حال) سے واقف تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور

وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا

اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی عبادت) پر تم جمے

عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

بیٹھے ہو؟ وہ کہنے لگے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ

انہوں نے فرمایا یقیناً تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں

مُّبِیْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ

پڑے رہے۔ وہ بولے کیا آپ ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہیں یا آپ دل لگی

اللّٰعِبِیْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کر رہے ہیں؟ انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ

پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا فرمایا ہے اور میں اس بات کا

مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ

گواہ ہوں۔ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں سے ضرور ایک تدبیر کروں گا جب تم

بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا

پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔ تو انہوں نے اُن (کے بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

اِلَّا كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا

مگر ان کے ایک بڑے (بُت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے

مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾

کہ ہمارے بتوں کے ساتھ یہ (حال) کس نے کیا ہے؟ یقیناً یہ تو کوئی ظالم شخص ہی ہے۔

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی یَّذْكُرُهُمْ یُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِیْمُ ﴿۶۰﴾

لوگوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان کی باتیں کرتے سنا ہے اُسے ابراہیم (علیہ السلام) کہتے ہیں۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤی اَعْیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

انہوں نے کہا کہ اس کو لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ

يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

وہ گواہ رہیں۔ انہوں (بت پرستوں) نے کہا اے ابراہیم (علیہ السلام)! ہمارے بتوں کے ساتھ

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

یہ کام تم نے کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بلکہ یہ ان کے بڑے (بت) نے کیا ہو گا

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى

اگر یہ بات کر سکتے ہیں تو ان سے پوچھ لو۔ سو انہوں نے اپنے دل میں

اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ

سوچا پھر کہنے لگے درحقیقت تم لوگ ہی بے انصاف ہو۔ پھر

نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَاۗءِ

(شرمندگی سے) سروں کو جھکا لیا (اور بولے) یقیناً آپ جانتے ہیں یہ (بت)

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کچھ بولتے نہیں۔ انہوں نے فرمایا پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ

جو نہ تمہارا کچھ سنوار سکیں اور نہ تمہارا (کچھ) بگاڑ سکیں۔ تُف ہے تم پر

وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پوجتے ہو اُن پر بھی، سو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

وہ لوگ (آپس میں) کہنے لگے کہ اگر تم کو (اپنے معبودوں کے بدلہ لینے کے لئے) کچھ کرنا ہے تو ان کو (آگ میں)

فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى

جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے (آگ کو) حکم دیا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے

اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

سلامتی (کا سبب) بن جا۔ اور ان لوگوں نے ان کے ساتھ مکر کرنا چاہا تھا پھر ہم نے ان ہی کو

الْاَخْسَرِیْنَ ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّیْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ

نقصان میں ڈال دیا۔ اور ہم نے ان کو اور لوط (علیہ السلام) کو ایسے ملک (شام) کی طرف بھیج کر بچالیا

الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ

جس میں ہم نے دنیا جہان والوں کے لیئے خیر و برکت رکھی ہے۔ اور ہم نے اُن کو اسحٰق (علیہ السلام، بیٹا)

اِسْحٰقَ ؕ وَ یَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾

اور یعقوب (علیہ السلام، پوتا) انعام میں عطا فرمائے اور ہم نے سب کو (اعلیٰ درجہ کا) نیک بنایا۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَاۤ

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور ہم نے ان کے

اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ

پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور (خصوصاً) نماز کی پابندی اور زکوٰۃ ادا کرنے کا

الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ ۙۚ وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ

حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو

حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ

ہم نے حکم اور علم (نبوت و حکمت) بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

گندے کام کرتے تھے ان کو بچا نکالا۔ بےشک وہ (بستی والے) بُرے (اور)

فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ

بدکردار لوگ تھے۔ اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک وہ بڑے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

نیکوں میں سے تھے۔ اور نوح (علیہ السلام) کو جب اس (زمانۂ ابراہیمی) سے پہلے انہوں نے دعا کی تو ہم

لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾

نے ان کی دعا قبول فرمائی تو انہیں اور ان کے تابعین کو بھاری غم سے نجات بخشی۔

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار (تکذیب) کرتے تھے ان پر انہیں (نوح علیہ السلام کو) نصرت بخشی

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾

وہ یقیناً بُرے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ

اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو جب وہ ایک کھیتی کے بارے فیصلہ کرنے لگے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ

جب اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں (رات کو) چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت

شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا

موجود تھے۔ پھر ہم نے اس (فیصلہ) کی سمجھ سلیمان (علیہ السلام) کو دے دی اور ہم نے دونوں کو حکم

حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

اور علم (نبوت و حکمت) بخشا تھا اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا تھا کہ (اُن کے ساتھ)

يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ

تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ان کاموں کے کرنے والے (حقیقتاً) ہم تھے۔ اور ہم نے اُن کو تمہارے

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ

لیئے زرہ (بنانے) کی صنعت سکھائی تاکہ (وہ زرہ) تمہیں لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ

پس کیا تم اس (نعمت) کا شکر کرو گے۔ اور (ہم نے) تیز ہوا سلیمان (علیہ السلام)

عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا

کے تابع کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک (مُلک شام) میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت

فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ

رکھ دی تھی اور ہم ہر چیز سے باخبر ہیں۔ اور بعضے شیطان

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

(سرکش جن) ایسے تھے جو ان کے لیئے (سمندر میں، موتی نکالنے کے لیئے) غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ

اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔ اور ایوب (علیہ السلام)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

(کا تذکرہ فرمائیں) جب انہوں نے (شدید مبتلائے مرض ہونے کی وجہ سے) اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھے بہت

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ

تکلیف پہنچی ہے اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی

مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

اور ان کی تکلیف کو دور کر دیا اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ عطا فرمایا

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (عطا فرمائے) اور عبادت کرنے والوں کے لیئے (یہ) نصیحت ہے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ

اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ اور ذوالنون (مچھلی والے) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

میں چل دیئے پھر سوچا کہ ہم ان پر (چلے جانے کی وجہ سے) کوئی دارو گیر نہ کریں گے پس انہوں نے اندھیروں (مچھلی کے پیٹ)

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

میں پکارا کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں آپ پاک ہیں بے شک میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ

قصور واروں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو (اس) غم سے

الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ

نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح بچایا کرتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

(کا ذکر کیجیے) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ رکھیو اور آپ

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ

سب سے بہتر وارث ہیں۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

یحییٰ (علیہ السلام) بخشے اور ان کی اہلیہ کو (جو بانجھ تھیں، اولاد کے) قابل بنا دیا بے شک یہ سب لوگ

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

نیک کاموں میں بہت جلدی کیا کرتے تھے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے

وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

اور ہمارے سامنے عاجزی کیا کرتے تھے۔ اور اس خاتون کو (یاد کریں) جس نے اپنی عفت کو

فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً

محفوظ رکھا پھر ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو جہان بھر والوں کے لیئے (اپنی قدرتِ

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ

کاملہ کی) نشانی بنا دیا۔ یقیناً یہ آپ لوگوں کی جماعت ایک ہی جماعت ہے

وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَ تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ

اور میں آپ سب کا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کریں۔ اور اُن لوگوں نے اپنے (دین کے) معاملہ میں

بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ

آپس میں اختلاف کیا (تو) سب کو لوٹ کر ہمارے ہی پاس آنا ہے۔ پس جو نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

کرے گا اور ایمان والا بھی ہو گا سو اُس کی محنت ضائع جانے والی نہیں اور بے شک ہم اُس

وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ

کو لکھ لیتے ہیں۔ اور جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا یہ بات ناممکن ہے کہ

اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ

وہ (دنیا میں) پھر لوٹ کر آئیں۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج

وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾

کھول دیئے جائیں گے اور وہ (بوجہ کثرت کے) ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے۔

وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں

اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ

پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (اور کہتے ہوں گے) وائے ہماری کم بختی! ہم اس (حال) سے

غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ

غفلت میں رہے بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظلم کرنے والے تھے۔ (کافرو!

وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

اس روز) یقیناً تم اور جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے

اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً

تم سب اس میں داخل ہو گے۔ اگر یہ سب (واقعی) معبود ہوتے

مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ

تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہاں

فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ

ان کا شور ہو گا اور اس میں اُنہیں کچھ سنائی بھی نہ دے گا۔ بے شک جن

الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى ۙ اُولٰٓئِكَ

لوگوں کے لیئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی وہ

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ

اس (دوزخ) سے دور کیئے جائیں گے۔ کہ وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے

وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا

اور وہ اپنی دل پسند چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان کو

يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

(اس دن کا) بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا اور فرشتے (ان کے قبر سے اٹھتے ہی) ان کو لینے آئیں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ

(اور کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (وہ دن بھی قابلِ ذکر ہے) جس

نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۗ كَمَا

دن ہم آسمانوں کو (نفخہ اولیٰ کے وقت) اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمونوں کا

بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا

کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا فرمایا اسی طرح ہم اس کو دوبارہ (پیدا) فرمائیں گے

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ

(یہ) ہم پر وعدہ (لازم) ہے ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے ذکر (نصیحت) کے بعد زبور میں

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ہی ملک کے وارث ہوں گے (یعنی حکومت نیک لوگوں کے سپرد کی جائے)۔

اِنَّ فِىْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ

یقیناً عبادت کرنے والوں کے لیئے اس میں تبلیغ (پیغام پہنچا دینا) ہے۔ اور

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا

ہم نے آپ کو (اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم) تمام جہانوں کے لیئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجیئے کہ

يُوْحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود (حقیقی) ایک ہی (اللہ) معبود ہے تو کیا تم فرماں بردار

مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

ہو جاؤ گے؟ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو فرما دیجیئے میں نے تم سب کو برابر طور پر آگاہ کر دیا اور مجھ کو نہیں

وَاِنْ اَدْرِىْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

معلوم کہ جس چیز کا (قیامت) تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ جلدی (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا

وہ جو بات پکار کر کی جائے وہ یقیناً اُسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپا کر کرتے ہو اس سے

تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ

بھی واقف ہے۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لیئے آزمائش ہو اور (تم کو) ایک مدت تک

وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ

(اس کا) فائدہ دینا ہو۔ (پیغمبر نے) فرمایا اے میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ فرما دیجیئے

وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

ع ۷ / ۱۹ النصف

اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اور اُسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

اٰيَاتُهَا ۷۸ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

آیات ۷۸ سورۂ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو بےشک قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

بڑی بھاری چیز ہوگی۔ (اے مخاطب!) جس دن تُو اُسے دیکھے گا کہ ہر

عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

دودھ پلانے والی (عورت) اپنے دودھ پیتے (بچے) کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنے حمل کو

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ

(دن پورے ہونے سے پہلے) ڈال دے گی اور تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں نظر آئیں گے اور وہ نشہ میں

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۞ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

نہیں ہوں گے اور واقعہ میں اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے (اس کی

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۞

ذات وصفات میں) بغیر جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

جس کے بارے لکھا جا چکا ہے یہ کہ جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اُسے گمراہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۞ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

اور اس کو دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن)

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

دوبارہ زندہ ہونے کے بارے شک میں ہو تو یقیناً ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا فرمایا تھا (پہلے)

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

پھر بوٹی سے جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ ہم تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر

لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ

کر دیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک پیٹ میں

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ

ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو اور بعض تم میں وہ

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ

ہیں جو (جوانی کو پہنچنے سے پہلے) مر جاتے ہیں اور بعض تم میں وہ ہیں جو نکمی عمر (بڑھاپے کی زیادہ عمر) کی

الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر ہو جاتے ہیں

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

اور (اے مخاطب!) تُو زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اُس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ

برساتے ہیں تو ابھرتی ہے اور شاداب ہوتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات

بَهِيْجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ

اگاتی ہے۔ یہ سب اس لیئے کہ اللہ ہی (قادرِ مطلق) برحق ہے اور یہ کہ وہی بے جان

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ وَّاَنَّ

کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شبہ نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

جو قبروں میں ہیں زندہ کر اٹھائیں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں بغیر واقفیت

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۸﴾ ۙ

(علمِ ضروری) اور بغیر دلیل (علمِ عقلی) کے اور بغیر کسی روشن کتاب (دلیلِ نقلی) کے جھگڑا کرتے ہیں۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي

(تکبر سے) گردن موڑ لیتے ہیں تا کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بے راہ کریں ایسے شخص کے لیئے

الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلتی آگ کا

الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ

عذاب چکھائیں گے۔ (اس سے کہا جائے گا) یہ تیرے ہاتھوں کیے گئے کاموں کا بدلہ ہے اور یہ کہ اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والے نہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو اللہ کی عبادت

يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ

(ایسے طور پر) کرتا ہے (جیسے کسی چیز کے) کنارے پر (کھڑا ہو) پھر اگر اس کو کوئی (دنیا کا) نفع پہنچ گیا تو

اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰى

اس کے سبب مطمئن ہو گیا اور اگر اس کو کوئی آزمائش آ گئی تو منہ اٹھا کر

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

(کفر کی طرف) چل دیا اس نے دنیا میں (بھی) نقصان اٹھایا اور آخرت میں (بھی) یہی تو

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کھلا نقصان ہے۔ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے (عبادت کرتا ہے)

مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

جو اس کو نہ نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع دے سکتی ہے یہی انتہا درجہ کی

الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ

گمراہی ہے۔ وہ ایسے کو پکار رہا ہے (عبادت کر رہا ہے) کہ اس کا نقصان اس کے فائدہ کی نسبت زیادہ قریب ہے

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

ایسا کارساز بھی برا ہے اور ایسا ہم نشین بھی برا ہے۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور نیک کام کیے (بہشت کے) ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی بےشک اللہ جو ارادہ کرتے ہیں کر گزرتے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا

جو یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ ان (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ

ہرگز مدد نہیں فرمائیں گے تو اُس کو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا

(اس کے ذریعے آسمان پر پہنچ کر) اگر ہو سکے (تو وحی کو) ختم کر دے پھر دیکھ لے کہ کیا اُس کی یہ تجویز اس کے

يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ

غصے کو دور کر سکتی ہے؟ اور ہم نے اس (قرآن) کو اسی طرح نازل فرمایا ہے (اس کی) باتیں کھلی کھلی (ہیں)

اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور یہ کہ اللہ جس کو چاہتے ہیں ہدایت بخشتے ہیں۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا یقیناً اللہ ان سب میں قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾

فیصلہ فرما دیں گے۔ بےشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

(اے مخاطب!) کیا تم نے نہیں دیکھا یہ کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ

اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو

النَّاسِ ؕ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ

سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو

يُّهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ إِنَّ اللَّهَ

اللہ ذلیل کریں تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بےشک اللہ

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا

جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ یہ دو فریق (ایک دوسرے کے دشمن) ہیں اپنے پروردگار کے بارے

فِي رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِينَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ

میں جھگڑتے ہیں تو جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے

مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾ ج

کاٹے جائیں گے (بنائے جائیں گے) ان کے سروں کے اوپر سے تیز گرم پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِي بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ ط وَلَهُمْ

اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں (انتڑیاں) اور کھالیں سب گل جائیں گی۔ اور ان

مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ أَرَادُوْٓا أَنْ يَّخْرُجُوْا

کے (مارنے کے) لیئے لوہے کے گرز ہوں گے۔ وہ جب چاہیں گے کہ اس (دوزخ)

مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيْدُوْا فِيْهَا ؗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

سے، دکھ کے مارے نکل جائیں (پھر) اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب (ہمیشہ

السجدۃ

الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کے لیئے) چکھتے رہو۔ بے شک اللہ ان کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیئے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بہشت کے ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

جاری ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا

اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہو گا۔ اور اُن کو

اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ

(دنیا میں) پاکیزہ کلام (کلمہ طیبہ) کی ہدایت کی گئی اور انہیں اس (اللہ) کے راستے کی ہدایت ہوگئی

الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ

جو تعریف کے لائق ہے۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ اللہ کے راستہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

اور مسجدِ حرام سے (بھی) روکتے ہیں جس کو ہم نے تمام لوگوں کے لیئے (یکساں عبادت گاہ)

لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ

بنایا ہے اس میں وہاں کا رہنے والا ہو یا باہر سے آنے والا، برابر ہے اور جو

يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ

اس میں کوئی خلافِ دین (کفر وشرک کی بات یا کام) ظلم کے ساتھ قصداً کرے ہم اس کو دردناک عذاب (کا مزہ)

اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو خانہ کعبہ کی جگہ بتادی (اور فرمایا) کہ میرے ساتھ

أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ

کسی کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور (نماز میں) قیام اور رکوع (اور)

وَالْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ

سجدہ کرنے والوں کے لیۓ (حسّی اور معنوی طور پر) پاک رکھنا۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیجیۓ

بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ

لوگ (حج کے لئے) آپ کے پاس پیدل (بھی) اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر جو دُور دراز راستوں سے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ

چلے آتے ہوں آ موجود ہوں گے۔ تا کہ وہ اپنے (دنیا و آخرت کے) فائدے کے لیۓ حاضر ہوں

وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى

اور (قربانی کے) معلوم دنوں ان (مخصوص) چوپایوں پر جو اس (اللہ) نے ان کو عطا فرمائے ہیں

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا

(بوقتِ ذبح) اللہ کا نام لیں پس اس میں سے تم خود بھی کھاؤ

وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا

اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔ پھر (لوگوں کو) چاہیے کہ

تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ

اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور خانہ کعبہ (امان دیا گیا گھر) کا

الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ

طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی (ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر فرمائیں ہیں) تعظیم کرے

خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

تو یہ اس کے پروردگار کے نزدیک اس کے لیۓ بہت بہتر ہے اور تمہارے لیۓ مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں

إِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ

سوائے ان کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، سو بتوں کی

الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ

پلیدی سے دور رہو اور جھوٹی بات سے دور رہو۔ صرف ایک اللہ کے

غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا

لیئے یکسو ہو کر، اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر۔ اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ

خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

آسمان سے گر پڑا پھر پرندوں نے اس کی بوٹیاں نوچ لیں یا اس کو ہوا

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾ ذٰلِكَ ۤ وَمَنْ

نے کسی دور دراز جگہ میں جا پٹکا۔ یہ بات ہے۔ اور جو

يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾

اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یقیناً یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

ان (قربانی کے جانوروں) میں تمہارے لیئے ایک مقررہ وقت تک فائدے ہیں پھر انہیں قدیم گھر (بیت اللہ) تک

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔ اور ہم نے ہر امت کے لیئے قربانی کا ایک طریق

مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

مقرر فرما دیا تا کہ جو مویشی چارپائے اس (اللہ) نے ان کو عطا فرمائے ہیں ان پر (بوقتِ ذبح)

مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اللہ کا نام لیں سو تمہارا معبود ہے، اکیلا معبود۔

فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ۟ۙ الَّذِیْنَ

تو اُسی کے فرماں بردار رہو اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔ وہ ایسے ہیں کہ

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِیْنَ

جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو (مشکل) ان پر پڑتی ہے

عَلٰی مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا

اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (بقدر توفیق

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۟ وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ

اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیئے

مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِیْهَا خَیْرٌ ۖۗ فَاذْكُرُوا

اللہ کی نشانیاں مقرر فرمایا ہے (اسی طرح دوسرے قربانی کے جانور) اس میں تمہارے لیئے فائدے ہیں سو ان پر قطار بنا کر

اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا

(ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیا کرو (کہ اونٹ کو کھڑا کر کے بھی ذبح کیا جاتا ہے) پھر جب وہ اپنی کروٹ پر گر پڑیں

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ

تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت کرنے والوں اور محتاجوں کو بھی کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان

سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۟ لَنْ یَّنَالَ

(جانوروں) کو تمہارے تابع کر دیا ہے تا کہ تم (اس پر اللہ کا) شکر ادا کرو۔ اللہ کے پاس نہ ان کا

اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ یَّنَالُهُ التَّقْوٰی

گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون ولیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ (پرہیزگاری) پہنچتا ہے۔

مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

اس طرح اس (اللہ) نے ان (جانوروں) کو تمہارے لیئے مسخر کر دیا تا کہ تم اللہ کی بزرگی بیان کرو اس پر جو کہ اس نے

عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

تمہیں توفیق عطا فرمائی اور اخلاص والوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔ بے شک اللہ ایمان والوں

یُدٰفِعُ عَنِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ

سے (ان کے دشمنوں کو) ہٹاتے رہتے ہیں یقیناً اللہ کسی خیانت کرنے والے کفران نعمت

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ

کرنے والے کو نہیں چاہتے۔ (اب) ان (مسلمانوں) کو (لڑنے کی) اجازت دے دی گئی

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ

جن سے (کافروں کی طرف سے) لڑائی کی جاتی ہے اس لیئے کہ ان پر (بہت) ظلم کیا گیا اور یقیناً اللہ ان

لَقَدِیْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ

کی مدد پہ قادر ہے۔ جو لوگ اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے محض اتنی سی (بات) پر کہ

حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ

وہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو

اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ایک دوسرے سے نہ ہٹاتے رہتے تو (راہبوں، درویشوں کے) صومعے

وَ بِیَعٌ وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ یُذْكَرُ فِیْهَا اسْمُ

(خلوت خانے) اور گرجا گھر اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا

اللّٰهِ كَثِیْرًا ؕ وَ لَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ؕ

نام بکثرت لیا جاتا ہے ضرور ویران ہو چکی ہوتیں۔ اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

بے شک اللہ بہت قوت والے، غالب ہیں۔ یہ لوگ (ایسے ہیں کہ) اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت

ع ۱۲/۵ الثلثة

فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

دے دیں تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ ادا کریں

وَ أَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ

اور نیک کام کرنے کا حکم کریں اور بُرے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام

عَاقِبَةُ الْأُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَ إِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں (تو آپ غم نہ کریں) کہ بے شک ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ قَوْمُ

قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود نے (بھی) جھٹلایا تھا۔ اور

إِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّ أَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

قومِ ابراہیمؑ اور قومِ لوطؑ نے (بھی)۔ اور مدین کے رہنے والوں نے (بھی)۔

وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَأَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۚ

اور موسیٰ (علیہ السلام) کو (بھی) جھٹلایا گیا پس ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا

تو (دیکھ لیجئے) میرا عذاب کیسا ہوا۔ غرض کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا

وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

کہ وہ ظالم (غلط کار) تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ أَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

اور (بہت سے) کنویں بے کار اور (بہت سے) مضبوط محل (ویران پڑے ہیں)۔ تو کیا یہ زمین (ان علاقوں) میں

فِي الْأَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَا

چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ جاتے

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ

اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سُن سکتے بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں

وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

ولیکن دل جو سینوں کے اندر ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

اور یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب کا تقاضا کر رہے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ

نہ کریں گے۔ اور بے شک آپ کے پروردگار کے نزدیک ایک دن تم لوگوں کے شمار کے مطابق ایک

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا

ہزار سال کا ہے۔ اور بہت سی ایسی بستیاں ہیں جن کو ہم مہلت دیتے رہے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع

اور وہ غلط کار تھیں پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا اور (سب کو) میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ

آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو! بے شک میں تم کو (انجام بد سے) واضح طور

مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پر ڈرانے والا ہوں۔ سو جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک کام کرنے لگے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا

ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اور جن لوگوں نے

فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾

ہماری آیتوں میں (اپنے زعمِ باطل کے مطابق ہمیں) عاجز کرنے کی کوشش کی وہی دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

ع ۱۲

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا

اور ہم نے آپ سے قبل کوئی پیغمبر اور کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا

نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

مگر (اسے یہ قصہ پیش آیا) یہ کہ جب وہ کوئی آرزو کرتے تو شیطان ان کی آرزو میں (کافروں کے دلوں میں)

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

وسوسہ ڈال دیتا۔ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے تو اللہ اس کو دور فرما دیتے ہیں پھر اللہ اپنی آیتوں کو

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ ۙ لِّيَجْعَلَ

مضبوط کر دیتے ہیں اور اللہ علم والے حکمت والے ہیں۔ (یہ واقعہ اس لیئے بیان ہوا) تاکہ

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے (وسوسوں) کو ایسے لوگوں کے لیئے آزمائش بنا دیں جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

(شک کا) مرض ہے اور جن کے دل (بڑے) سخت ہیں۔ اور واقعی (یہ) غلط کار لوگ

لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ ۙ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

بڑی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ جن لوگوں کو علم

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ

عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ یہ (وحی) آپ کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ

پھر ان کے دل اس (اللہ) کے آگے عاجزی کریں اور بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ

سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ہمیشہ اس سے

كَفَرُوْا فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

آجائے یا ان پر بے برکت دن (قیامت کے دن) کا عذاب آ پہنچے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی وہ ان میں فیصلہ فرمائیں گے پس جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہو گا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہو گا تو ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِىْ

ذلت کا عذاب ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

اپنا وطن چھوڑا پھر وہ (کفر کے مقابل) قتل کیے گئے یا مرگئے تو ان کو اللہ

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ

ضرور بہترین روزی دیں گے اور بے شک اللہ سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ

رزق دینے والے ہیں۔ وہ (اللہ) ان کو ضرور ایسی جگہ داخل فرمائیں گے جس کو وہ (بہت ہی) پسند کریں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ

اور بے شک اللہ جاننے والے نہایت بردبار ہیں۔ یہ بات ہو چکی اور جو شخص

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

(دشمن کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اُس کو دی گئی پھر اس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾

تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائیں گے بے شک اللہ بڑے معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

یہ اس لیئے کہ اللہ رات (کے اوقات) کو دن میں داخل فرما دیتے ہیں اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾

رات میں داخل فرماتے ہیں۔ اور یہ کہ اللہ خوب سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

یہ (نصرت) اس لیئے کہ اللہ ہی برحق ہیں اور یہ کہ جس چیز کو یہ (کافر) اس (اللہ) کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی شان (اور) سب

الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

سے بڑے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ

پانی برسایا پھر (جس سے) زمین سرسبز ہو گئی

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بے شک اللہ باریک بین خبر رکھنے والے ہیں۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور بے شک اللہ ہی بے نیاز،

الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا

قابلِ ستائش ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں جانتا یہ کہ اللہ نے زمین کی تمام چیزوں

فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط

کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور جہاز بھی سمندر میں اُسی کے حکم سے چلتے ہیں

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

اور اسی نے آسمان کو تھام رکھا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے ہاں مگر

بِاِذْنِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

اُسی کا حکم ہو جائے (تو الگ بات ہے) بے شک اللہ لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والے، مہربان ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ز ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو زندہ فرمائے گا

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

واقعی انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لیے ایک طریقہ

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي

مقرر فرما دیا ہے جس پر وہ چلتے ہیں سو اُن لوگوں کو چاہیئے کہ آپ سے اس امر میں

الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ط اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

جھگڑا نہ کریں۔ اور آپ اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہیئے بے شک آپ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ

سیدھے راستے پر ہیں۔ اور اگر یہ لوگ (کافر) آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیجیئے جو کام تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اللہ اُن سے خوب واقف ہیں۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ

فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

قیامت کے دن تمہارے درمیان ان میں فیصلہ فرما دیں گے۔ (اے مخاطب!) کیا تو نہیں جانتا

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ

کہ اللہ سب چیزوں کو جانتے ہیں جو آسمان اور زمین میں ہیں بے شک یہ سب

ذٰلِكَ فِي كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾

کتاب میں (لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا) ہے یقیناً یہ (فیصلہ کرنا) اللہ کے لیے (بہت) آسان ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جس کے بارے اُس (اللہ) نے کوئی دلیل

سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی (عقلی یا نقلی) دلیل ہے اور ان ظالموں کا

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔ اور جب اُن کے سامنے ہماری آیتیں جو کہ خوب واضح ہیں پڑھی جاتی ہیں

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

تو آپ اُن کافروں کے بگڑے چہرے پہچان جاتے ہیں۔ قریب ہے

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ

کہ یہ ان پر حملہ کر بیٹھیں جو اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھ رہے ہیں۔

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ

اُن (مشرکین) سے فرمائیے پس کیا میں تم کو اس (قرآن) سے بھی

ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

ناگوار چیز بتاؤں (دوزخ کی) آگ۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ فرمایا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان فرمائی جاتی ہے

مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

پس اس کو غور سے سنو کہ بےشک جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ

پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے (اور) گو سب کے سب اس کام کے لیئے

اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا

کیوں نہ جمع ہو جائیں اور (ایسے عاجز ہیں کہ) اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے

لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

تو وہ اس کو تو اُس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (عابد اور معبود) دونوں

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

گئے گزرے ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اُس کا حق تھا

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ

بے شک اللہ بڑے زبردست (اور) غالب ہیں۔ اللہ فرشتوں میں سے

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پیغام پہنچانے والے چُن لیتے ہیں اور انسانوں میں سے بھی۔ بےشک اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ جو کچھ ان (فرشتوں اور انسانوں) کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾

کے پیچھے ہے سب جانتے ہیں اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا

اے ایمان والو! رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو

وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿٧٧﴾ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ

تم کامیابی حاصل کرو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس میں جہاد کرنے کا حق ہے

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ

اُس نے تم کو برگزیدہ فرمایا اور تم پر دین (کی کسی بات) میں

مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ

تنگی نہیں فرمائی اور تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا اندازِ کار (ملت)

سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

اُس (اللہ) نے تمہارا لقب مسلمان رکھا اس سے پہلے (پہلی کتابوں میں)

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا

بھی اور اس (قرآن) میں بھی (وہی نام رکھا) تاکہ پیغمبر تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ رہو۔ پس نماز ادا کرو اور

الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ

زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔ وہی تمہارے دوست ہیں۔ پس خوب

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع

دوست اور خوب مددگار ہیں۔

السجدۃ عند الشافعیؒ

ع ١٠ | ١٧

الحزب ۱۸

اٰيَاتُهَا ۱۱۸　سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ　رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۱۱۸　سورۂ مؤمنون　مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی　رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

بے شک ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو اپنی نماز میں

صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

عجزونیاز کرنے والے ہیں۔ اور جو بیہودہ باتوں سے

مُعْرِضُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴

منہ موڑے رہتے ہیں۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵ اِلَّا عَلٰٓى

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

بیویوں یا کنیزوں سے (مباشرت کرنے میں) پس یقیناً (اس میں) ان

مَلُوْمِيْنَ ۝۶ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

پر کوئی الزام نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ (اس کام کا) طلب گار ہو سو ایسے لوگ حد (شرعی) سے

الْعٰدُوْنَ ۝۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

نکلنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی (سپرد کی گئی) امانتوں اور اپنے وعدوں

رٰعُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹

کا خیال رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ

یہی لوگ وارث ہیں۔ جو فردوس کے وارث ہوں گے (اور)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور بے شک ہم نے انسان کو

سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ

مٹی کے خلاصہ (غذا اور سیل) سے بنایا۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ بنایا جو ایک مقرر (مدت تک) مقام

مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

(رحم مادر) میں رہا۔ پھر ہم نے اُس نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنایا پھر اس خون کے لوتھڑے کو

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا

(گوشت کی) بوٹی بنا دیا پھر ہم نے اس بوٹی (کے بعض اجزا) کو ہڈیاں بنا دیا پھر ہم نے ان ہڈیوں پر

الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ

گوشت چڑھایا پھر ہم نے (اس میں روح ڈال کر) اس کو ایک دوسری ہی طرح کی مخلوق بنا دیا۔ تو بڑے

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

ہی بابرکت ہیں اللہ جو سب سے بہتر بنانے والے ہیں۔ پھر یقیناً اس کے بعد تم

لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾

مر جاتے ہو۔ پھر یقیناً قیامت کے روز اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا

اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے اور ہم

عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

مخلوق سے بے خبر نہ تھے۔ اور ہم نے آسمان سے مناسب مقدار میں پانی

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ

برسایا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس (پانی) کے نابود کر دینے

بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ

پر (بھی) قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس میں تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

باغات بنائے ان میں تمہارے لیئے بکثرت پھل بھی ہیں اور تم ان میں سے کھاتے بھی

تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

ہو۔ اور (اسی پانی سے) ایک (زیتون کا) درخت بھی (ہم نے پیدا فرمایا) جو طُورِ سینا میں (بکثرت) پیدا ہوتا

تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ

ہے جو اُگتا ہے تیل لئے ہوئے اور کھانے والوں کے لیئے سالن لیئے ہوئے۔ اور بے شک تمہارے لیئے

فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا

مویشیوں میں بھی غور کرنے کا مقام ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس میں سے ہم تم کو (دودھ) پلاتے ہیں

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾

اور تمہارے لیئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور تم ان میں سے (بعض کو) کھاتے بھی ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اور ان پر اور کشتی (بحری جہاز) پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (اپنی قوم سے) فرمایا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

تمہارا کوئی معبود نہیں سو کیا تم (دوسروں کی پوجا سے) ڈرتے نہیں ہو؟ تو ان کی قوم میں جو کا فرامراء

وقف لازم

ع ۱۲

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

تھے (قوم سے) کہنے لگے یہ تو تم ہی جیسا

مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتے

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

تو فرشتے اُتار دیتے ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادا میں تو سُنی

الْاَوَّلِيْنَ ۚ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا

نہیں۔ بلکہ یہ ایک (ایسا) آدمی ہے جس کو جنون ہو گیا ہے سو ایک وقت (اس کے مرنے) تک اس کا

بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾

انتظار کرو۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو آپ میری مدد فرمایئے۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا

تو ہم نے ان پر وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنائیں پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچے

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ

اور (اس کی نشانی یہ ہے) تنور (تک پانی سے) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات)

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

میں سے جوڑا جوڑا (نر و مادہ) اس میں سوار کر لیں اور اپنے گھر والوں (ماننے والوں) کو بھی ان میں سوائے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ

ان کے جن کی نسبت (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے ہو چکا اور غلط کاروں کے بارے میں ہم سے

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

کچھ نہ کہیئے گا، وہ ضرور غرق کیئے جائیں گے۔ پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہیں اللہ کا شکر ہے جس نے

نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ

ہم کو ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی۔ اور دعا کریں کہ اے میرے پروردگار!

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِیْ

مجھ کو برکت سے اتاریئے اور آپ سب سے بہتر اتارنے والے ہیں۔ یقیناً اس (واقعہ)

ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ

میں بہت سی نشانیاں ہیں اور ہم ضرور (یہ نشانیاں دکھا کر) آزمائش کرتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے

بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا

بعد ایک اور گروہ پیدا فرمایا۔ پھر ان میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے (جنہوں نے

مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ط

ان سے فرمایا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ

سو کیا تم ڈرتے نہیں؟ اور ان کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِی

اور آخرت کی ملاقات کو جھوٹ سمجھتے تھے اور ہم نے ان کو دنیا کی زندگی میں

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ

دولت بخشی تھی، کہا یہ تو تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہے جیسا تم کھاتے ہو

مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ یَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ صلے

ویسا یہ بھی کھاتا ہے اور جیسا (پانی) تم پیتے ہو ویسا یہ بھی پیتا ہے۔

ع ۲

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور اگر تم اپنے جیسے ایک آدمی کے کہنے پر چلنے لگو تو بے شک تم گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا

کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم (دوبارہ زندہ کر کے

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔ بہت ہی بعید ہے، بہت ہی بعید ہے جو بات تم سے کی جاتی ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

صرف یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى

ہم اٹھائے نہ جائیں گے۔ یہ ایک ایسا شخص ہے جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

جھوٹ باندھ رہا ہے اور ہم اس کو ہرگز نہ مانیں گے۔ انہوں نے دعا کی اے میرے

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

پروردگار! انہوں نے مجھے جھوٹا کہا تو آپ میری مدد فرمائیے۔ فرمایا یہ تھوڑے ہی وقت میں

لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

پریشان ہو کر رہ جائیں گے۔ سو ان کو ایک سخت آواز نے وعدۂ برحق کے مطابق آ

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

پکڑا۔ پس ہم نے ان کو کوڑا کرکٹ (کی طرح پامال) کر ڈالا، سو (اللہ کی) مار ہو غلط کار لوگوں پر۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا

پھر ان (عاد وثمود) کے (ہلاک ہونے کے) بعد ہم نے اور امتوں کو پیدا فرمایا۔ کوئی

تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

امت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا

نے اپنے پیغمبروں کو یکے بعد دیگرے بھیجا جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو

كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ

جھٹلایا تو ہم بھی بعض کو (ہلاک کرنے میں) بعض کے پیچھے لاتے رہے اور ہم نے ان کی کہانیاں بنا دیں سو

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

(اللہ کی) مار ہو ان پر جو (انبیاءؑ کے سمجھانے پر بھی) ایمان نہ لاتے تھے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے

وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ ۙ

بھائی ہارون (علیہما السلام) کو اپنی نشانیاں اور دلیلِ ظاہر دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش

عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ ۚ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

لوگ تھے۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا

اور ان کی قوم کے لوگ تو ہمارے خدمت گار ہیں۔ غرض وہ لوگ ان دونوں کی تکذیب ہی کرتے رہے سو

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ اور (ان کی ہلاکت کے بعد) ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ

وہ لوگ (بنی اسرائیل) ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم (علیہا السلام) کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) اور ان کی والدہ کو (اپنی)

اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾

نشانی بنایا اور ایک اونچی جگہ پر لے جاکر رہنے کی جگہ دی جو رہنے کے قابل تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ

اے پیغمبرو! (آپ اور آپ کی امتیں) پاکیزہ چیزیں کھائیں اور نیک کام کریں جو عمل

اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ۭ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

آپ لوگ کرتے ہیں یقیناً ہم ان سے خوب واقف ہیں۔ اور یقیناً یہ آپ (پیغمبروں) کی جماعت

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا

ایک ہی جماعت ہے اور میں آپ کا پروردگار ہوں، سو مجھ سے ڈرتے رہیں۔ پھر ان لوگوں (کافروں)

اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ

نے آپس میں (اپنے دین میں) اپنا طریقہ الگ الگ کر کے اختلاف پیدا کرلیا۔ ہر گروہ کے پاس جو (دین)

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

ہے وہ اُسی پر خوش ہے۔ سو آپ ان کو اسی جہالت (غفلت) میں ایک وقت (موت) تک رہنے دیجیے۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾ۙ

کیا یہ لوگ سوچتے ہیں کہ ہم انکو (دنیا میں) جو مال اور بیٹوں سے نوازتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

(تو اس سے) ہم ان کی بہتری میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ۙ

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾ۙ وَالَّذِيْنَ

اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

(اس ایمان میں) اپنے پروردگار کے ساتھ شرک نہیں کرتے۔ اور جو دے سکتے ہیں وہ (اللہ کی راہ

اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

میں) دیتے ہیں اوران کے دل اس بات سے ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان (نیک کاموں) کے لیئے دوڑ رہے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

اور ہم کسی شخص کواس کی طاقت سے زیادہ کام کرنے کا حکم نہیں فرماتے اور ہمارے پاس ایک کتاب (دفترِ اعمال) ہے

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ

جو سچ سچ بتا دیتی ہے اوران کے ساتھ زیادتی نہ کی جائے گی۔ بلکہ ان (کافروں) کے قلوب اس بات

غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

سے جہالت میں پڑے ہوئے ہیں اوراس کے علاوہ ان لوگوں کے اور (بُرے بُرے) اعمال بھی ہیں جو یہ

هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے دولت مند لوگوں کو (بعد موت) عذاب میں

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ

پکڑ لیں گے تو وہ تلملا اٹھیں گے۔ (کہا جائے گا) آج مت چلاؤ

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ

ہماری طرف سے تمہاری ہرگز مدد نہ ہو گی۔ ہماری آیتیں تم کو

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

پڑھ پڑھ کر (رسول کی زبانی) سنائی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

تکبر کرتے ہوئے اس (قرآن) کا مشغلہ بناتے ہوئے (اور) بیہودہ باتیں بناتے ہوئے۔ سو کیا انہوں نے اس

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

کلام (قرآن) میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کچھ ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾

یا یہ لوگ اپنے پیغمبر (کی صفتِ دیانت وامانت) سے واقف نہ تھے پس (اس وجہ سے) وہ ان کے منکر ہو گئے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں (حالانکہ آپ کا صاحب الرائے ہونا مسلّم ہے) بلکہ (یہ رسول)

وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

ان کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ان (منکرین) کے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور (بفرض محال) اگر دینِ حق

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ

ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین اور جو ان میں (آباد) ہیں، سب تباہ ہو جاتے

فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی بات بھیجی سو یہ لوگ اپنی نصیحت سے بھی رُوگردانی

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ

کرتے ہیں۔ کیا آپ ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال طلب فرماتے ہیں پس دولت تو آپ کے پروردگار

وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے بہت اچھا ہے۔ اور یقیناً آپ تو ان کو سیدھے راستے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

کی طرف بُلا رہے ہیں۔ اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا

وہ (سیدھے) راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور جو ان پر تکلیف ہے

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

اس کو ہم دُور بھی کر دیں تو (بھی) اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے پھریں۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ

اور یقیناً ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو انہوں نے اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی (ظاہر) نہ کی اور

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

نہ وہ عاجزی کرتے (ہی) ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت ترین

ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ

عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ اس میں بالکل ناامید ہو جائیں گے۔ اور وہی (اللہ)

الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ

ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

(مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

پھیلا رکھا ہے اور تم سب اُسی کے پاس لائے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا

اور موت دیتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا گھٹنا بڑھنا تو کیا تم (اتنی سی بات)

تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

نہیں سمجھتے؟ بلکہ یہ بھی اُسی طرح (کی بات) کہتے ہیں جو اگلے (کافر) کہتے تھے۔

ع ۴

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا

زندہ کئے جائیں گے؟ بے شک اس بات کا تو ہم سے اور ہمارے باپ دادوں سے پہلے سے

مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ

وعدہ کیا جاتا رہا ہے یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ فرما دیجئے

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾

کہ یہ زمین اور جو اس پر رہتے ہیں سب کس کے ہیں اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ)؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ

وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ کے ہیں (تو) فرمائیے پھر تم کیوں غور نہیں کرتے؟ فرمائیے کہ

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

سات آسمانوں کا مالک اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ

وہ ضرور (یہی) جواب دیں گے 'اللہ' آپ فرمائیے پھر تم (اس سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ فرمائیے وہ کون

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

(ہستی) ہے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَاَنّٰى

پناہ نہیں دیتا اگر تم کو کچھ خبر ہے تو؟ وہ ضرور (یہی) کہیں گے (یہ سب صفات تو) اللہ کی ہیں۔ فرما دیجئے

تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

پھر تم پر کہاں سے جادو پڑ جاتا ہے؟ بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ

اللہ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے

اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا

اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو (تقسیم کر کے) جدا کر لیتا اور ضرور ایک

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿٩١﴾

دوسرے پر چڑھائی کرتا اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع

جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور ظاہر کا۔ یہ جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ تو اس کی شان اس سے بہت بلند ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا

آپ دعا کیجئے کہ اے میرے پروردگار! جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر آپ (میری زندگی میں نازل کر کے) مجھے

تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ

دکھا دیں۔ اے میرے پروردگار! پس مجھ کو ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے۔ اور بے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

ان سے جو وعدہ کر رہے ہیں آپ کو بھی دکھا دیں۔ آپ (ان کی) بدی کا جواب ایسے برتاؤ سے دیجئے

السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَقُلْ رَّبِّ

جو بہت اچھا ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ (آپ کی نسبت) کہا کرتے ہیں۔ آپ یوں دعا کیجئے کہ اے میرے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! میں اس بات سے بھی

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ کھڑی

ع ٥ ١٥ ٥

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا

ہوتی ہے (اس وقت) کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے۔ تاکہ میں جس (دنیا) کو چھوڑ آیا

تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ

ہوں اُس میں پھر جا کر نیک کام کروں ہرگز نہیں (ایسا نہیں ہوگا) یقیناً یہ (اس کی) ایک بات ہے جو وہ کہے جا رہا ہے اور

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

ان کے آگے ایک پردہ (برزخ) ہے (جس میں یہ) اس دن تک (رہیں گے) کہ دوبارہ اٹھائے جائیں۔ پھر جب

فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ

صُور پھونکا جائے گا تو اس روز ان میں باہمی رشتے نہ رہیں گے اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔ پس جس

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ

شخص کا (نیکی کا) پلڑا بھاری ہو گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہوں گے۔ اور جس

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

شخص کا (نیکی یا ایمان کا) پلڑا ہلکا ہوگا سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا (اور) جہنم

فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ

میں ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ ان کے چہروں کو آگ جھلسا دے گی اور اس

فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

میں ان کے منہ بگڑے ہوئے ہوں گے۔ کیا تم کو (دنیا میں) میری آیات پڑھ کر سنائی نہ جایا کرتی تھیں

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

پھر تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا

وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ

تھا اور (بے شک) ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! اس (جہنم) سے (ایک بار) ہم کو

عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا

نکال دیجیے تو اگر ہم پھر ایسا ہی کریں تو یقیناً ہم غلط کار ہوں گے۔ ارشاد ہوگا اسی میں اوندھے پڑے

تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ

رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بے شک میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو (مجھ سے) عرض کیا کرتے تھے کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ رحم کرنے والوں میں سب

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ

سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں (یعنی آپ جیسا کوئی نہیں)۔ تو تم ان کا مذاق اڑاتے تھے یہاں تک کہ تم میری

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ

یاد (ذکر) بھی بھول گئے اور تم ان سے ہنسی مذاق کرتے رہے۔ بے شک آج میں

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ

نے ان لوگوں کو ان کے صبر کا بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہوئے ہیں۔ (اللہ) پوچھیں

كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا

گے کہ تم زمین میں کتنے برس رہے۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

یا دن سے بھی کچھ کم رہے ہیں سو شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے۔ ارشاد ہوگا کہ تم بہت

اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

ہی تھوڑا (عرصہ) رہے کاش کہ تم جانتے ہوتے۔ سو کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

نے تم کو بے مقصد پیدا فرمایا ہے اور یہ کہ تم پلٹ کر ہمارے پاس نہیں آؤ گے؟ پس اللہ بہت ہی

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

عالی شان والا ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں (اور وہ) بزرگ عرش کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

تو اُس کا حساب اُس کے پروردگار کے ہاں ہوگا یقیناً کافر کامیاب نہ ہوں گے۔ اور آپ یوں دعا

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

کیجئے اے میرے پروردگار! (مجھے) بخش دیجئے اور (مجھ پر) رحم فرمائیے اور آپ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں۔

اٰیَاتُهَا ۶۴ سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۹

آیات ۶۴ سورۂ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

یہ ایک سورۃ ہے جس کو ہم نے نازل فرمایا اور اس (کے احکام) کو ہم نے فرض کر دیا (مقرر کر دیا) اور ہم نے

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

اس میں صاف صاف آیتیں نازل فرمائی ہیں تاکہ تم یاد رکھو۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

والا مرد (جب کہ بدکاری ثابت ہو جائے) سو اُن میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو اور اللہ کے (دین

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

کے) معاملے میں ان دونوں پر تم کو ذرا رحم نہیں آنا چاہیئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔

ع ۲۶/۶

الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

تو اور اُن دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت حاضر رہنی چاہیے۔

اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِیَةُ

زانی نکاح بھی زانیہ عورت سے کرتا ہے یا مشرکہ سے اور (اسی طرح) زانیہ کے ساتھ بھی کوئی نکاح نہیں

لَا یَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى

کرتا بجز زانی یا مشرک کے اور یہ (ایسا نکاح) ایمان والوں پر حرام (موجبِ گناہ)

الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۳ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ

قرار دیا گیا ہے۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر (اپنے دعوے پر)

لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ

چار گواہ نہ لا سکیں تو ایسے لوگوں کو اسّی (۸۰) دُرّے

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

مارو اور کبھی اُن کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ ۙ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ

بدکردار ہیں۔ مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۵ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں

وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ

اور اُن کے پاس خود اُن کے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو اُن میں سے ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ

اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۶

چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس پر

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۷﴾ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ

اللہ کی لعنت۔ اور اُس (عورت) سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ (پہلے) وہ چار بار

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۸﴾

اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بےشک یہ جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس (عورت) پر اللہ کا

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

غضب ہو اگر یہ سچا ہو۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو

وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ

جاتیں) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والے حکمت والے ہیں۔ جن لوگوں نے (صدیقہ کائناتؓ کے

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ

بارے) یہ طوفان برپا کیا ہے وہ (اے مسلمانو!) تم میں سے ایک (چھوٹا سا) گروہ ہے تم اس کو اپنے حق میں

لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ (انجام کے اعتبار سے) تمہارے حق میں بہتر ہی بہتر ہے اس میں جس نے جتنا کیا اُس کو

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾

اتنا ہی گناہ ملا اور اُن میں سے جس نے اُس (بہتان) کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

جب تم لوگوں نے یہ بات سنی تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپس والوں کے ساتھ

بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا

نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔ یہ لوگ

جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

اُس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ

تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم

لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

پر دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ

تو جس شغل میں تم پڑے تھے اس کی وجہ سے تم پر ضرور بہت بڑا عذاب ہوتا۔ جب

تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ

تم اس (جھوٹ) کو اپنی زبانوں سے ایک دوسرے سے ذکر کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ

کہتے تھے جس کا تم کو علم بھی نہ تھا اور تم اس کو ایک معمولی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی

عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ

بھاری (اہم) بات تھی۔ اور جب تم نے اُسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ

اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

ایسی بات زبان پر لائیں، (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

اللہ تم کو نصیحت فرماتے ہیں کہ پھر کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

ایمان رکھتے ہو تو۔ اور اللہ تم سے صاف صاف آیات (احکام) بیان فرماتے ہیں اور اللہ بڑے جاننے

حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

والے بڑے حکمت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں

فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا

بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک

وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْلَا

عذاب ہو گا اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

(اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پہ

الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ

نہ چلو اور جو شیطان کے نقشِ قدم پر چلے گا تو وہ (ہمیشہ ہر شخص کو) بے حیائی اور

بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

برے کام ہی کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىْ

تو تم میں سے کوئی بھی، کبھی بھی (توبہ کر کے) پاک نہ ہو سکتا۔ ولیکن اللہ جسے چاہتے ہیں

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا

پاک کر دیتے ہیں۔ اور اللہ سننے والے، جاننے والے ہیں۔ اور جو لوگ تم میں بزرگی

النصف ع ۱۰ ۲ ۸

الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

اور (دنیا کی) کشادگی والے ہیں وہ اہل قرابت

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں اور چاہیئے کہ وہ معاف کر

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف فرما دیں اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایسی خواتین پہ تہمت لگاتے ہیں جو پاک دامن اور (ایسی

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ

باتوں کے کرنے سے بالکل) بے خبر ہیں اور (حقیقی) ایمان والیاں ہیں اُن (لوگوں) پر دنیا اور آخرت میں لعنت

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

کی جاتی ہے اور ان کے لیئے بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن (قیامت کے دن) ان کے خلاف اُن کی

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَىِٕذٍ

زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں، ان کرتوتوں کی جو یہ کرتے تھے، گواہی دیں گے۔ اُس دن

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

اللہ ان کو پورا پورا (اور) ٹھیک بدلہ دیں گے اور یہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہیں

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ

(اور حق کو) ظاہر کرنے والے ہیں۔ گندی عورتیں (ہمیشہ) گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

گندے مرد گندی عورتوں کے لائق ہوتے ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لائق اور پاک مرد پاک عورتوں

أُولَٰٓئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

کے لائق ہوتے ہیں یہ اس بات سے پاک ہیں جو یہ (مذاق) کہتے پھرتے ہیں ان کے لیئے (آخرت میں)

كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَدْخُلُوا۟ بُيُوتًا

بخشش اور (بہترین) عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں

غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا۟ وَتُسَلِّمُوا۟ عَلَىٰٓ أَهْلِهَا ۚ

(گھر والوں سے) اجازت لیئے بغیر نہ داخل ہوا کرو۔ اور اُن گھر والوں

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا۟

کو سلام (السلام علیکم) کیا کرو یہی (بات) تمہارے لیئے بہتر ہے تا کہ تم خیال رکھو۔ پھر اگر اُن

فِيهَآ أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن

(گھروں) میں کسی کو نہ پاؤ تو (بھی) ان میں مت جاؤ جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے (کسی صاحبِ اختیار

قِيلَ لَكُمُ ٱرْجِعُوا۟ فَٱرْجِعُوا۟ ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ

کی طرف سے) اور اگر تم سے کہہ دیا جائے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لیئے خوب پاکیزگی کی بات

بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن

ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتے ہیں۔ اگر تم کسی ایسے گھر میں جاؤ جس میں

تَدْخُلُوا۟ بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَٰعٌ لَّكُمْ ۚ

کوئی نہ بستا ہو (اور) اس میں تمہارا کچھ سامان رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہ ہو گا

وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُل

اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اللہ سب جانتے ہیں۔ ایمان

لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا۟ مِنْ أَبْصَٰرِهِمْ وَيَحْفَظُوا۟ فُرُوجَهُمْ ۚ

والے مردوں سے فرما دیجیئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ اُن

ع ۹

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

کے لیئے زیادہ پاکیزگی کی بات ہے۔ بے شک اللہ سب جانتے ہیں جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ

اور مومن خواتین سے بھی فرما دیجیئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی

فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو (حصہ) اس میں سے (عموماً) کھلا

وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَ لَا يُبْدِيْنَ

رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنی زینت کو (کسی پر)

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ

ظاہر نہ ہونے دیں سوائے اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر یا اپنے شوہر

بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

کے باپ پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ

اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں پر اور

نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ

اپنی (ہی قسم کی) عورتوں پر یا اپنی لونڈیوں پر اُن خدام پر جو (خواہ) مردوں میں سے ہوں

غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ

(اور) عورتوں کی خواہش نہ رکھتے ہو یا ایسے بچوں پر جو عورتوں کی پردے کی

لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَ لَا يَضْرِبْنَ

چیز سے واقف نہ ہوں اور اپنے پاؤں زمین پر (ایسے) نہ ماریں کہ

بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

(جھنکار آئے) ان کا پوشیدہ زیور ظاہر ہو جائے۔

وَ تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ

اور اے ایمان والو! سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِيْنَ

کامیابی حاصل کرسکو۔ اور تم میں جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دیا کرو اور (اسی طرح)

مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں بھی جو نیک ہوں (ان کا نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دیں گے اور اللہ وسعت والے سب کچھ جاننے والے ہیں۔

وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى

اور جن کو نکاح کا مقدور نہ ہو ان کو چاہیئے کہ (اپنے نفس کو) ضبط کریں یہاں تک کہ

يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

اللہ (اگر چاہے تو) اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ

جو مکاتبت چاہتے ہوں (ایک معاہدہ کہ اتنی رقم کما کر دو تو آزاد ہو) تو (بہتر ہے)

عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ

ان سے مکاتبت کرلو اگر تمہیں ان میں بہتری کے آثار ملیں تو۔ اور اللہ کے (دیئے ہوئے) مال سے اُن کو

الَّذِيْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ

بھی دو جو اُس نے تمہیں دے رکھا ہے (تاکہ جلدی آزاد ہوسکیں) اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن

إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

رہنا چاہیں تو بے شرمی کی زندگی پر مجبور مت کرو صرف دنیا کی زندگی کے فوائد حاصل

وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ

کرنے کے لیۓ اور جو ان کو مجبور کرے گا تو اللہ ان کے مجبور کیۓ جانے کے بعد (ان کو) بخشنے

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ

والے مہربان ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تمہارے پاس کھلے کھلے احکام بھیجے ہیں

وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اور جو لوگ تم سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے بعض واقعات بھی اور (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیۓ

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ

نصیحت کی باتیں (بھیجی ہیں)۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی

نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۖ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۖ

مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے اُس میں ایک چراغ ہے۔ وہ چراغ ایک (شیشہ کی) قندیل میں ہے۔

اَلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

اور وہ قندیل (ایسی شفاف ہے) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا ستارہ ہو۔ اُس میں ایک مبارک درخت کا

مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ

تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی جانب ہے اور نہ مغرب کی، قریب ہے (ایسا لگتا ہے) کہ اس

زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُوْرٌ عَلٰى

کا تیل اگر اس کو آگ نہ بھی لگی تو (خود بخود) جل اٹھے گا (اور اگر آگ دکھا دی گئی تو) نورٌ علیٰ نور

نُوْرٍ ۚ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَيَضْرِبُ

(روشنی پر روشنی ہو جائے گی)۔ اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتے ہیں سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔ اور اللہ لوگوں

ع ۱۰

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۟ۙ

کے لیئے مثالیں بیان فرماتے ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا

وہ (قندیل) ایسے گھروں میں جن کے بارے اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اوران میں

اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۟ۙ

اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح اور شام (ہمیشہ) اُس (اللہ) کی پاکی بیان کرتے رہیں۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ

(ایسے) لوگ ہیں جن کو اللہ کے ذکر اور نماز ادا کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے

اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ یَخَافُوْنَ

نہ (دنیا کا) کاروبار غافل کرتا ہے اور نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب (گھبراہٹ سے) دل الٹ

یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ۟ۙ لِیَجْزِیَهُمُ

جائیں گے اور آنکھیں (اوپر کو چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ تاکہ اللہ

اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ

ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دیں اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی عطا کریں۔ اور اللہ

یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۟ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ

اُن کے اعمال (کی مثال ایسے ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اُس کو (دُور سے) پانی سمجھے۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

یہاں تک کہ جب اُس کے قریب پہنچے تو اُسے کچھ بھی نہ پائے اور اُس کے پاس اللہ (قضائے الٰہی) کو پائے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾ اَوْ

سو وہ اُسے اُس کا (اس کی عمر کا) حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والے ہیں۔ یا

كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

(ان کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے، جس پر لہر چلی آتی ہو

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ

اُس (لہر) کے اوپر دوسری لہر اُس کے اوپر بادل (ہے غرض) اوپر تلے بہت سے اندھیرے (ہی

بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ

اندھیرے) ہیں جب اپنا ہاتھ نکالے (دیکھنے کے لیے) تو اسے دیکھ بھی نہ سکے اور اللہ ہی جس کو نور

يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ اَلَمْ تَرَ

نہ دے تو اُس کو (کہیں سے بھی) نُور (ہدایت) میسر نہیں ہوسکتا۔ (اے مخاطب!) کیا تُو

اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

نہیں دیکھتا کہ جو آسمانوں یا زمین میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَ الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ

اور (بالخصوص) پرندے جو پَر پھیلائے ہوئے (اڑتے پھرتے) ہیں ہر ایک اپنی عبادت اور تسبیح (کے

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

طریقے) جانتا ہے اور اللہ کو ان سب کے افعال کا پورا علم ہے۔ اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں میں

وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور زمین میں اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ اللہ

يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

(ایک) بادل کو (دوسرے بادل کی طرف) چلاتے ہیں پھر اُن کو باہم ملا دیتے ہیں پھر اُن کو تہہ بہ تہہ

ع ٥/١١

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ

کر دیتے ہیں پھر تو بارش کو دیکھتا ہے کہ اُس کے بیچ سے نکلتی ہے اور آسمان (بلندی پر) میں

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيبُ

جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان میں سے (اولے) برساتے ہیں پھر جس پر چاہتے ہیں اُس کو

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ

گراتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں اُس کو ہٹا دیتے ہیں۔ (اور) اس (بادل) کی بجلی

سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

کی چمک گویا آنکھ کی بینائی کو اچک لے جائے گی۔ اللہ ہی رات اور دن کو

وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

بدلتے رہتے ہیں بے شک اس (سب) میں اہلِ دانش کے لیئے بہت دلائل ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

اور اللہ نے ہی ہر چلنے پھرنے والے جان دار کو پانی سے پیدا فرمایا سو ان میں کوئی ایسا ہے کہ

يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ

پیٹ کے بل چلتا ہے اور کوئی ان میں ایسا ہے جو دو پیروں پر چلتا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ

اور کوئی ان میں چار (پیروں) پر چلتا ہے اللہ جو چاہتے ہیں بناتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ بلاشبہ ہم نے واضح آیات

مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

نازل فرمائی ہیں اور اللہ جسے چاہتے ہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ

اور لوگ (زبان سے) کہتے ہیں ہم اللہ پر اور (اس کے) پیغمبر پر ایمان لے آئے اور ہم نے حکم مانا پھر

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ

اُس کے بعد اُن میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے اور یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

ایمان والے ہی نہیں۔ اور جب اللہ اور اس کے پیغمبر کی طرف (اس غرض سے) بلائے جاتے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ

ہیں تاکہ وہ (رسول) ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر

يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ؕ اَفِيْ

ان کا کوئی حق بنتا ہو تو سر تسلیم خم کیے آپ کے پاس چلے آتے ہیں۔ آیا اُن

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ

کے دلوں میں بیماری ہے یا اُن کو شک ہے یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

ان پر زیادتی نہ کرنے لگیں۔ نہیں (یہ بات نہیں)، بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔

ركوع ۶ / ۱۲ الثالثة

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

دراصل ایمان والوں کی بات تو یہ تھی کہ جب ان کو اللہ اور اس کے پیغمبر کی طرف بلایا جائے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ

کہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے ہی لوگ (آخرت

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ

میں) کامیابی حاصل کریں گے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے اور اللہ سے

اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا

ڈرے اور پرہیزگاری اختیار کرے تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اور یہ اللہ کی بڑی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ

سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ ان کو حکم دیں تو یہ ضرور (گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ فرمائیے قسمیں

لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

مت کھاؤ (تمہاری) فرمانبرداری (کی حقیقت) معلوم ہے (کیونکہ) بے شک اللہ تمہارے کاموں سے خوب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

باخبر ہیں۔ فرما دیجیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) پیغمبر کی اطاعت کرو پھر اگر (اطاعت سے) رُوگردانی

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ

کروگے تو (سمجھ لو کہ) ان (پیغمبر) کے ذمہ وہی (تبلیغ) ہے جو ان کی ذمہ داری مقرر کی گئی ہے اور تمہارے

وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

ذمہ وہ ہے جس کی ذمہ داری تم پر مقرر کی گئی ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پالو گے اور

الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

(بہرحال) پیغمبر کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور نیک

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

کام کریں اللہ ان سے وعدہ فرماتے ہیں کہ (اتباع کی برکت سے) ان کو ملک میں ضرور حکومت عطا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى

فرمائیں گے جیسا ان سے پہلے (اہلِ ہدایت) لوگوں کو حکومت بخشی تھی اور ان کے لیے ان کے دین کو

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

جسے ان کے لیے پسند فرمایا ہے ضرور مستحکم (اور پائیدار) فرمائیں گے اور خوف کے بعد اُن کو ضرور امن بخشیں گے۔

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

وہ میری ہی عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں۔ اور نماز کی پابندی رکھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور زکوٰۃ دیا کرو اور پیغمبر کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ

(اے مخاطب!) کافروں کے بارے یہ خیال نہ کرنا کہ وہ زمین (کے کسی حصہ) میں (بھاگ کر ہم کو) ہرا

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

دیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ اے ایمان والو! (تمہارے

ع ۷ / ۱۲

اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ

پاس آنے کے لئے) تمہارے غلام لونڈیاں اور جو (بچے) تم میں سے حدِ بلوغ کو نہیں

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ

پہنچے ان کو تین بار (تین اوقات میں) اجازت حاصل کرنا چاہیئے (ایک تو) صبح کی نماز سے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ

پہلے اور (دوسرے آرام کرنے کے لئے) جب دوپہر کو تم اپنے (کچھ) کپڑے اتار دیتے ہو

وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ

اور نمازِ عشاء کے بعد یہ تین تمہارے پردے کے اوقات ہیں اس سے آگے

عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ

پیچھے نہ تم پر گناہ ہے اور نہ اُن پر کہ (کام کاج کے لئے) ایک دوسرے کے

بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ

پاس کثرت سے آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں تم پر کھول کر بیان فرماتے ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ

اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں

الۡحُـلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

تو اُن کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح اُن سے اگلے (بالغ آدمی) اجازت حاصل کرتے

قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

ہیں۔ اس طرح اللہ تم پر اپنی آیتیں وضاحت کے ساتھ بیان فرماتے ہیں اور اللہ علم والے (اور) حکمت

حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ

والے ہیں۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی کچھ

نِكَاحًا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ

امید نہ رہی ہو تو اُن کو اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار رکھیں

غَيۡرَ مُتَبَـرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ وَاَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ

بشرطیکہ زینت (کے مواقع) کا اظہار نہ کریں اور (اگر) اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۶۰﴾ لَـيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ

اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے

وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ

اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر کچھ گناہ ہے

وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ

اور خود تمہارے لئے بھی اس بات میں کچھ مضائقہ نہیں کہ تم اپنے گھروں (جن میں بی بی اور اولاد کے گھر

اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ

بھی ہیں) میں سے کھانا کھالو یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں

بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ

کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ

یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن کی کنجیاں تمہارے

مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اور) اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب

تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا

مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ پھر جب تم (اپنے) گھر میں جایا کرو

فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً

تو اپنے لوگوں (گھر والوں) کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک (اور)

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

پاکیزہ تحفہ ہے۔ اسی طرح اللہ تم پر اپنی آیتیں صاف صاف بیان فرماتے ہیں تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ۶۱ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

تم سمجھو۔ بلاشبہ ایمان والے وہی ہیں جو اللہ اور اس کے پیغمبر پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

ایمان رکھتے ہیں اور جب کبھی ایسے کام کے لیۓ جو اکٹھے ہو کر کرنے کا ہو ان (پیغمبر) کے پاس جمع

يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

ہوں تو اُن سے اجازت لیۓ بغیر چلے نہیں جاتے۔ بے شک جو لوگ آپ سے اجازت طلب کرتے

ع ۱۴ ۸

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا

ہیں وہی اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان رکھتے ہیں پھر جب یہ لوگ اپنے کسی کام کے لیئے آپ سے

اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ

(جانے کی) اجازت طلب کریں تو اُن میں سے آپ جسے چاہیں اجازت فرما دیا کریں۔ اور (اجازت

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾

دے کر بھی) اُن کے لیئے اللہ سے بخشش کی دعا کیجیئے بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم

پیغمبر کے بلانے (سے بات کرنے) کو ایسا نہ سمجھو جیسا تم آپس میں ایک دسرے کو

بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ

بلاتے (سے بات کرتے) ہو۔ بلاشبہ اللہ ان لوگوں سے واقف ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن

چل دیتے ہیں تو جو لوگ اس (اللہ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیئے کہ

تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا

اُن پر (دنیا میں) کوئی مصیبت آپڑے یا (آخرت میں) ان پر دردناک عذاب نازل ہو۔ جان لو!

إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے بے شک سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یقیناً اللہ اس حالت

أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا

کو بھی جانتے ہیں جس پر تم (اب) ہو اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ لوگ کرتے

عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾ ع

رہے وہ (اللہ) اُن کو بتا دیں گے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہیں۔

ع ۹ / ۱۵

آیاتہا ۷۷ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۶

آیات ۷۷ سورۂ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

بڑی بابرکت ذات ہے جس نے اپنے (خاص) بندے (حضرت محمد ﷺ) پر یہ فیصلہ کرنے والی کتاب (قرآن)

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

نازل فرمائی تاکہ وہ تمام دنیا جہان والوں کو (انجام بد سے) ڈرانے والے ہوں۔ ایسی ذات کہ جس کے لیے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

کوئی شریک نہیں اور (جس نے) ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر سب کا الگ الگ اندازہ رکھا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا

اور انہوں نے اس (اللہ) کے سوا معبود بنا لیے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا

اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں

نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

رکھتے اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ

اور کافر لوگ (قرآن کے بارے) یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں سوائے اس کے کہ جھوٹ ہے جس

وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا

کو انہوں (پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں ان کی مدد کی ہے سو بے شک یہ لوگ بڑے

وَّزُوْرًا ۚ﴿۴﴾ وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ

ظلم اور جھوٹ پر اُتر آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو ان (پیغمبر) نے لکھ

تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ

رکھا ہے سو وہ صبح اور شام ان کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اس (قرآن) کو اس

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا

ذات نے نازل فرمایا ہے جو سب پوشیدہ رازوں خواہ وہ آسمانوں میں ہوں اور زمین میں ان سے واقف ہیں

رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ

بے شک وہ (اللہ) بخشنے والے، مہربان ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ کیسے پیغمبر ہیں کہ کھانا کھاتے ہیں

وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ

اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا تو وہ ان کے ساتھ رہ

مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ

کر (انجام بد سے) ڈراتا۔ یا ان کے پاس (غیب سے) کوئی خزانہ آ پڑتا یا ان کے لیئے کوئی

جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتے۔ اور یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم صرف

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔ دیکھیں! یہ آپ کے بارے میں کیسی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ع تَبٰرَكَ

باتیں کرتے ہیں۔ سو گمراہ ہو گئے پس راستہ نہیں پا سکتے۔ وہ ذات بہت

معانقة ۱

ع ۱ ۹ ۱۶

الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ

برکت والی ہے اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بہتر چیزیں عطا فرمادے (یعنی) باغات

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

جن کے تابع نہریں جاری ہوں نیز آپ کے لیئے بہت سے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کو جھٹلانے والے کے لیئے دوزخ تیار کر

سَعِیْرًا ﴿۱۱﴾ ۚ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

رکھی ہے۔ جب وہ ان کو دور سے دیکھے گی (تو غضب ناک ہورہی ہوگی اور) یہ لوگ (دُور سے) اس

تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا

کا جوش اور چیخنا چلانا سنیں گے۔ اور جب یہ اس (دوزخ) کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں)

مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ ؕ لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ

جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج ایک

ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَیْرٌ

موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ فرمائیے کہ کیا یہ (مصیبت کی حالت) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی جنت

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

(بہت اچھی ہے) جس کا اللہ سے ڈرنے والوں سے وعدہ فرمایا گیا ہے کہ وہ ان کے لیئے (ان کی اطاعت کا) صلہ

وَّ مَصِیْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ خٰلِدِیْنَ ؕ كَانَ

ہے اور (آخری) ٹھکانہ ہے۔ ان کو وہاں سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَ مَا

یہ ایک وعدہ ہے جو آپ کے پروردگار کے ذمہ ہے جو قابلِ درخواست ہے۔ اور جس روز اللہ اُن کو اور جن کو

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ

یہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، (سب کو) جمع فرمائیں گے۔ پھر (ان سے جن کو یہ پوجتے تھے) فرمائیں گے،

عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۭ ﴿١٧﴾ قَالُوْا

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ (خود ہی) گمراہ ہو گئے تھے؟ وہ عرض

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ

کریں گے آپ کی ذات پاک ہے ہماری کیا مجال تھی کہ ہم آپ کے سوا اور کارسازوں

دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

کو تجویز کرتے ولیکن آپ نے اُن کو اور اُن کے بڑوں کو (خوب) نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ

(آپ کی) یاد (ذکر) بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے تھے۔ (تو ارشاد ہوگا) تمہارے ان معبودوں

بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ

نے تو یقیناً تمہاری باتوں کو جھوٹا ٹھہرادیا سواب تم نہ تو خود (عذاب کو) ٹال سکتے ہو اور نہ (کسی دوسرے کی) مدد حاصل

وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ

کر سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم (شرک) کرے گا ہم اُس کو بڑے عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور ہم

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

پھرتے تھے اور (لوگو!) ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لئے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع

کیا تم صبر کرو گے؟ (یعنی صبر کرنا چاہیے) اور آپ کا پروردگار خوب دیکھ رہا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر

عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

فرشتے کیوں نازل نہیں کیئے گئے یا ہم (اپنی آنکھ سے) اپنے پروردگار کو دیکھ لیں یقیناً یہ اپنے خیال میں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ

اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور اسی وجہ سے بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔ جس روز یہ فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

دیکھیں گے اس روز مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہو گی اور کہیں گے (کاش تم لوگ)

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ

روک (بند کر) دیئے جاؤ۔ اور (اس دن) ہم ان (کفار) کے (اچھے) کاموں کی طرف (جو کبھی دنیا

عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

میں کیئے ہوں گے) متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے۔ اس دن اہل جنت

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ

قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے اور آرام گاہ میں بھی خوب اچھے ہوں گے۔ اور جس

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

دن آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ﹰالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

اس دن حقیقی حکومت رحمٰن (اللہ، ہی) کی ہو گی اور وہ کافروں پر

الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

بڑا سخت دن ہو گا۔ اور جس دن ظالم (کافر) اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا

يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

کہے گا اے کاش! میں پیغمبر کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ گیا ہوتا۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ

ہائے شامت! کیا ہی اچھا ہوتا کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک اس نے

اَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

مجھے میرے پاس نصیحت (کتاب) کے آنے کے بعد اس سے بہکا دیا اور شیطان انسان کو (وقت پر)

لِلْاِنْسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ اِنَّ

دغا دینے والا ہے۔ اور (اس دن) پیغمبر عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے

قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ

اس قرآن کو نظرانداز کر رکھا تھا۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفٰى

ہم نے گناہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور آپ کا

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

پروردگار ہدایت دینے اور مدد فرمانے کے لیئے کافی ہے۔ اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ

یہ قرآن ایک ہی بار کیوں نازل نہیں کیا گیا اس طرح (آہستہ آہستہ اس لیئے نازل فرمایا گیا) کہ اس سے

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُونَكَ

ہم آپ کے دل کو قائم رکھیں اور (اسی لیئے) ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر اتارا ہے۔ اور یہ لوگ آپ کے پاس جو

بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾ ۗ

اعتراض کی بات لاتے ہیں، ہم آپ کے پاس (اس کا) معقول اور خوب وضاحت سے جواب بھیج دیتے ہیں۔

مع

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف لے جائے جائیں گے ان ہی لوگوں کا

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ راستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا

تھی اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو (ان کا) معاون بنایا تھا۔ پھر ہم نے

اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ

(ان دونوں کو) حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جائیں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا سو

تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

ہم نے ان کو بالکل ہی تباہ کر دیا۔ اور قومِ نوحؑ کو جب انہوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا

تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لیئے نشانی (نشانِ عبرت) بنا دیا اور ظالموں کے لیئے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ

ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنویں والے

الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا

اور ان کے درمیان بہت سی امتوں کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا)۔ اور سب کو (سمجھانے کے لیئے) ہم

لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا

نے مثالیں بیان فرمائیں اور (نہ ماننے پر) ہم نے سب کو تہس نہس کر دیا۔ اور یہ (کفارِ مکہ)

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ

اس بستی پر ہو کر گزرے ہیں جس پر پتھر برسائے گئے تو کیا وہ اس کو

يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾

دیکھتے نہ ہوں گے بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَٰذَا الَّذِي

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے جس کو

بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾ إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا

اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر

لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ

(مضبوطی سے) قائم نہ رہتے اور جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ

عذاب کو دیکھیں گے کہ کون گمراہ تھا؟ بھلا آپ نے اس

مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ

شخص کا حال دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا آپ اس

وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ

کی نگرانی کر سکتے ہیں؟ یا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر سنتے یا

يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ

سمجھتے ہیں؟ یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ سے بھٹکے

سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

ہوئے ہیں۔ (اے مخاطب!) بھلا تو نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کیسے پھیلا

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ

دیتے ہیں اور اگر وہ چاہتے تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرا دیتے پھر ہم نے سورج کو اس (درازی و کوتاہی)

دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ

پر علامت مقرر فرمایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا

ذات ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو

وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ

اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ذات ہے کہ اپنی رحمت کی بارش سے پہلے ہواؤں کو

بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

خوشخبری بنا کر بھیجتی ہے اور ہم آسمان سے پاک (نتھرا ہوا)

مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

پانی برساتے ہیں۔ تاکہ ہم اس سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

سے چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو سیراب کریں۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو ان میں

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

طرح طرح سے بیان فرمایا تاکہ نصیحت حاصل کریں سو بہت سے لوگ ناشکری کیے بغیر نہ رہ سکے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں (انجام بد سے) ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کی بات

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

نہ مانیں اور اس (قرآن) کے مطابق ان سے پوری قوت سے جہاد کیجئے۔ اور وہی ذات ہے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

جس نے دو دریاؤں (کے پانی) کو (صورۃً) ملا دیا۔ ایک (کا پانی) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ

اور ایک (کا) شور (اور) تلخ ہے اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔ اور وہی ذات

الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ

ہے جس نے پانی (نطفہ) سے آدمی کو پیدا فرمایا پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور (اے مخاطب!)

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔ اور (باوجود اس کے) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بہت

ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ

زور مارتا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔ فرما دیجیئے کہ

مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ

میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

(جانے کا) راستہ اختیار کرے۔ اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھیں جو (کبھی) نہیں مریں گے

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚۛ ﴿۵۸﴾ مع ۸

اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیئے اور وہ اپنے بندے کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہیں۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

جس ذات نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے، (سب کو) چھ دن میں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ

پیدا فرمایا پھر عرش پر قائم ہوا، وہ بڑا مہربان ہے پس اس کی شان کسی جاننے والے

خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

سے پوچھنا چاہیے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس بڑے مہربان (رحمٰن) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ بڑا مہربان (رحمٰن)

وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾

کیا چیز ہے۔ کیا ہم اس کو سجدہ کرنے لگیں جس (کو سجدہ کرنے) کو تم ہم کو کہتے ہو۔ اور ان کو اور زیادہ نفرت بڑھتی ہے۔

السجدۃ ۵ ع ۲

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا

وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے (برج) بنائے اور اس میں ایک چراغ

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ

(سورج) اور روشن چاند بنایا۔ اور وہ ذات ہے جس نے رات اور دن ایک دوسرے کے

وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ

پیچھے آنے جانے والے بنائے (اور یہ عمل) اس کے لیے جو سمجھنا چاہے

شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ

یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمٰن (اللہ) کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جہالت کی) بات کرتے ہیں تو وہ رفع شر کی بات (سلام) کہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ

اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ اور قیام میں لگے رہتے ہیں۔ اور جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ

یہ دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دُور رکھیو۔

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا

بے شک اس کا عذاب بہت تکلیف کی چیز ہے۔ یقیناً وہ ٹھہرنے اور رہنے کی

وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ

بہت بُری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو بے جا نہیں کرتے اور نہ

یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَالَّذِیْنَ لَا

تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ اس کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ

یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ

کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے

الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ

اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق کے ساتھ (یعنی اگر اللہ کا حکم ہوتو) اور وہ زنا نہیں کرتے۔ اور جو شخص ایسے

ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اعمال کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے روز اس کا عذاب بڑھتا جائے گا اور وہ

وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اس میں ہمیشہ ذلیل وخوار رہے گا۔ مگر جو (شرک وگناہ سے) توبہ کرلے اور ایمان بھی لے آئے (عقیدہ

عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ

درست کرلے) اور نیک کام کرتا ہے تو اللہ ایسے لوگوں کو ان کے (گزشتہ) گناہوں کی جگہ نیکیاں عطا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

فرمائیں گے اور اللہ تو بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک

صَالِحًا فَاِنَّهٗ یَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَالَّذِیْنَ لَا

عمل کرتا ہے تو بے شک وہ خاص طور پر اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ لوگ بیہودہ باتوں

یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

میں شامل نہیں ہوتے اور اگر (اتفاقاً) بیہودہ باتوں کے پاس سے گزرہو تو سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا

اور جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے

صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ

(غور و فکر سے سنتے ہیں)۔ اور وہ لوگ دعا کرتے رہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں

اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

کیطرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (راحت) عطا فرمائیے اور ہم کو پرہیزگاروں

اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ

کا پیشوا بنادیجیئے۔ ان لوگوں کو صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں (فرشتے)

فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا

ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ٹھہرنے اور رہنے

وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ

کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔ فرما دیجیئے کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾ ع

نہیں کرتا تو یقیناً تم نے جھٹلایا ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیئے) جلد لازم ہوگی۔

ع ۶ الربع

اٰيَاتُهَا ۲۲۷ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

آیات ۲۲۷ سورۂ شعراء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسٓمّٓ۔ یہ ایک روشن کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے

المنزل ۵

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

پر (رنج کرتے ہوئے) اپنی جان ہی دے دیں گے۔ اگر ہم چاہیں (ان کے ایمان لانے کے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

لیئے) تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی اتار دیں تو اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا

اور ان کے پاس تازہ نصیحت رحمٰن (اللہ) کے پاس سے نہیں آتی جس سے یہ

كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

منہ نہ پھیر لیتے ہوں۔ سو انہوں نے تو (دینِ حق کو) جھوٹا بتایا پس عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہم نے اس میں کتنی ہی نفیس چیزوں کے جوڑے اگائے ہیں۔ بلاشبہ اس میں (توحید کی) ایک

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بڑی دلیل ہے اور ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ

غالب (اور) مہربان ہے۔ اور جب آپ کے پروردگار نے موسیٰ (علیہ السلام) کو فرمایا کہ

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

ظالم لوگوں کے پاس جائیں۔ (یعنی) قومِ فرعون کے پاس، کیا یہ ڈرتے نہیں؟

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ ۭ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔ اور (طبعی طور پر) میرا دل تنگ

ع ۵ ۹

وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ

ہونے لگتا ہے اور میری زبان (اچھی طرح) نہیں چلتی تو اس لیئے ہارون (علیہ السلام) کو بھی وحی بھیج دیجیئے۔ اور میرے ذمہ

عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا

ان لوگوں کا ایک جرم بھی ہے (قبطی کا قتل) تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے (تبلیغ رسالت سے پہلے ہی) قتل کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز

بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِیَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ

نہیں! پس آپ دونوں ہماری نشانیاں لے کر جائیں یقیناً ہم آپ کے ساتھ ہیں (سب کچھ) سنتے ہیں۔ سو دونوں فرعون کے پاس

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ

جائیے پھر اس سے کہیئے ہم تمام جہانوں کے مالک کے پیغمبر ہیں۔ (اور اس لیئے آئے ہیں) کہ

اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّلَبِثْتَ

ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دو۔ کہنے لگا کیا ہم نے تم کو بچپن میں پرورش نہیں کیا اور

فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِیْ

تم نے ہمارے ہاں برسوں عمر بسر نہیں کی۔ اور تم نے وہ کام کیا جو کیا تھا (یعنی قبطی کا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا

قتل) اور تم ناشکرے ہو۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا ہاں وہ حرکت تب مجھ سے

مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۲۰﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

ہوئی تھی اور مجھ سے غلطی ہوئی۔ جب مجھے تم سے ڈر ہوا تو میں تم سے بھاگ گیا پھر

لِیْ رَبِّیْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

میرے پروردگار نے مجھے حکمت (نبوت) عطا کی اور مجھے پیغمبروں میں شامل فرمایا۔ اور کیا یہی

تَمُنُّهَا عَلَیَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

احسان ہے جو تم مجھ پر رکھتے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہے؟ (یعنی اس کی حقیقت کیا ہے؟)۔ انہوں نے فرمایا آسمانوں اور

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا پروردگار، اگر تم کو یقین کرنا ہو تو۔ اس (فرعون) نے اپنے

حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ

گرد والوں سے کہا، کیا سنا تم نے؟ انہوں نے فرمایا وہ پروردگار (اللہ) ہے تمہارا اور پروردگار ہے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

تمہارے پہلے باپ دادا کا۔ (فرعون) کہنے لگا کہ تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ

ضرور پاگل ہے۔ انہوں نے فرمایا مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار (اللہ) ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

اگر تم میں عقل ہو تو۔ (فرعون جھلا کر) کہنے لگا اگر تم نے میرے علاوہ کسی اور کو

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ

معبود بنایا تو میں ضرور تم کو قید میں ڈال دوں گا۔ انہوں نے فرمایا

جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ

خواہ میں تمہارے پاس واضح دلیل (معجزہ) بھی لاؤں تو! کہنے لگا اگر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

تم سچے ہو تو اس کو لے آؤ۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اُسی وقت بہت بڑا اژدھا

مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ ع

بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ (بغل میں دے کر) نکالا تو اُسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید براق ہو گیا (نظر آنے لگا)۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۴﴾ یُّرِیْدُ اَنْ

اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہنے لگا کہ یقیناً یہ بڑا ماہر فن جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ

یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖۗ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے سو تمہاری کیا رائے ہے؟

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۳۶﴾

انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو لوٹا دیں اور شہروں میں بلانے والے بھیج دیں۔

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِیْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِیْقَاتِ

کہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔ غرض وہ جادوگر ایک مقررہ دن کے خاص وقت

یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِیْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾

پر جمع کیے گئے۔ اور (فرعون کی طرف سے) لوگوں سے بھی کہا گیا کہ تم سب لوگ (بھی) جمع ہوؤ گے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۰﴾

تاکہ اگر جادوگر جیت جائیں تو ہم ان کی پیروی کریں (جیسے پہلے کر رہے تھے)۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا

پھر جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

کیا ہم کو کوئی بڑا انعام ملے گا؟ اس نے کہا ہاں اور تب تم (ہمارے) مقرب لوگوں میں

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ

شامل ہو جاؤ گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو

مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِیَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ

(میدان میں) ڈالو۔ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ

اقبال سے بے شک ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا

فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ

تو تبھی وہ ان کے بنے بنائے دھندے کو نگلنے لگا۔ سو جادوگر (یہ دیکھ کر) سجدے میں

سٰجِدِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى

گر پڑے۔ کہنے لگے ہم ایمان لائے جہانوں کے پروردگار پر۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام)

وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

کا پروردگار ہے۔ (فرعون نے) کہا کہ مجھ سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے تم اس پر ایمان لے آئے

اِنَّهٗ لَكَبِیْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ

بے شک یہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے تمہیں (اس کا نتیجہ) جلد ہی

تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

پتہ چل جائے گا میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور

وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَیْرَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا

ضرور تم سب کو سُولی دے دوں گا۔ انہوں نے کہا کوئی حرج نہیں بے شک ہم اپنے پروردگار کی

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰیٰنَاۤ اَنْ

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یقیناً ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف فرمائے گا

كُنَّاۤ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۵۱﴾ وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ

کہ ہم (اس موقع پر) سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی فرمائی کہ ہمارے

بِعِبَادِیْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ

بندوں کو لے کر رات کو نکلیں (فرعونیوں کی طرف سے) یقیناً آپ لوگوں کا تعاقب کیا جائے گا۔ تو فرعون نے

حٰشِرِیْنَ ﴿ۙ۵۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ﴿ۙ۵۴﴾ وَ اِنَّهُمْ

شہروں میں ہرکارے بھیج دیئے۔ کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔ اور یہ لوگ ہمیں

لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿ۙ۵۵﴾ وَ اِنَّا لَجَمِیْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿ؕ۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ

غصہ دلا رہے ہیں۔ اور یقیناً ہم سب ایک مسلح جماعت (باقاعدہ فوج) ہیں۔ تو ہم نے ان کو

مِّنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿ۙ۵۷﴾ وَّ كُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿ۙ۵۸﴾

باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔ (ہم نے

كَذٰلِكَ ؕ وَ اَوْرَثْنٰهَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿ؕ۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ

ان کے ساتھ) یوں کیا اور اس چیز کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔ تو انہوں نے سورج نکلتے وقت (صبح صبح) ان کا تعاقب کیا۔ پھر

مُّشْرِقِیْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى

جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ہمراہی (گھبرا کر) کہنے لگے ہم تو پکڑے گئے۔ (موسیٰ

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿ۚ۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۶۲﴾

علیہ السلام نے) فرمایا ہرگز نہیں بے شک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے ابھی (سمندر سے نکلنے کا) راستہ بتا دے گا۔

فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی فرمائی کہ اپنے عصا کو سمندر پر ماریں تو وہ (سمندر) پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ﴿ۚ۶۳﴾ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ

سو ہر ایک ٹکڑا یوں لگتا تھا گویا ایک بڑا پہاڑ (ہے)۔ اور دوسروں کو ہم نے

الْاٰخَرِیْنَ ﴿ۚ۶۴﴾ وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿ۚ۶۵﴾

وہاں قریب کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھ والوں کو سب کو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿ؕ۶۶﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس (واقعہ) میں نشانی ہے اور ان کے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بےشک آپ کا پروردگار بڑا زبردست

الرَّحِيْمُ ﴿۶۸﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ

(اور) بڑا مہربان ہے۔ اوران کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ بیان کیجئے۔ جب انہوں نے

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا

اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ کہنے لگے ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں

فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ

پھر ان کی عبادت پر قائم ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری

تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ

سنتے ہیں؟ یا تم کو کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا

وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ

بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا بھلا تم نے ان کو

مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾

(غور سے) دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ تم بھی اور تمہارے پہلے بڑے بھی۔

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

سو یہ تو میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) جو پروردگار ہے جہانوں کا (میرا دوست ہے)۔ جس نے مجھے پیدا فرمایا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

سو وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ ہی مجھے شفا بخشتا ہے۔ اور وہ مجھے موت دے گا پھر مجھ کو

وقف لازم ع ۴

يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ

زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے مَیں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرمائے

الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

گا۔ اے میرے پروردگار! مجھے حکمت (ودانش) عطا فرمائیے اور مجھے (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرمائیے۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ

اور میرا ذکر سچا آئندہ آنے والوں میں جاری رکھیے۔ اور مجھے نعمت کی

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ

بہشت کے وارثوں میں سے کیجیے۔ اور میرے باپ کو بخش دیجیے کہ

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ

بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔ جس

لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

دن نہ مال ہی کوئی فائدہ دے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں مگر جو شخص اللہ کے پاس (کفر وشرک سے) پاک دل لے کر آیا

سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ

(اس کی نجات ہو گی)۔ اور پرہیزگاروں کے لیئے جنت قریب کردی جائے گی۔ اور گمراہوں کے لیئے دوزخ

الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

(سامنے) ظاہر کر دی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت

تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ

کرتے تھے۔ اللہ کے علاوہ کیا وہ تم کو مدد دے سکتے ہیں یا خود اپنا ہی بچاؤ کر سکتے

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ

ہیں؟ تو وہ اور سب گمراہ (بت اور بت پرست) اوندھے منہ اس (دوزخ) میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اور

اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾

سب کے سب ابلیس کے لشکر بھی۔ وہ وہاں آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ

کہ اللہ کی قسم ہم واضح گمراہی میں تھے۔ جب کہ تم کو (اے بتو! عبادت میں)

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا

پروردگارِ عالم کے برابر کرتے تھے۔ اور ہم کو ان گناہگاروں نے ہی گمراہ کیا۔ سو

لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ

(اب) نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ مخلص دوست۔ سو کاش! ہمیں

لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

(دنیا میں) پھر جانا ہوتا تو ہم ایمان لانے والوں میں ہوتے۔ بے شک اس (قصہ) میں

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

بڑی دلیل ہے اور (اس کے باوجود) ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار بڑا

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

زبردست (اور) مہربان ہے۔ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّيْ لَكُمْ

جب ان کے (قومی) بھائی نوح (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ میں تو تمہارے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ

لیئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس پروردگارِ عالم

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

کے ہاں ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا

آپ کو مان لیں حالانکہ ہمارے بڑے گھٹیا لوگ آپ کے پیروکار ہیں۔ فرمایا مجھے خبر نہیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ

کہ وہ (پہلے) کیا کرتے تھے۔ ان کا حساب میرے پروردگار کے ہی ذمہ ہے

تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا

اگر تم سمجھو۔ اور میں ایمان والوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔ میں صرف صاف طور پر (انجام بد

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

سے) ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا اے نوح (علیہ السلام)! اگر تم باز نہ آ ؤ گے

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ

تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے

كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ

مجھے جھٹلایا ہے۔ تو آپ میرے اور ان کے درمیان حتمی فیصلہ فرما دیجیے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ایمان

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي

والے ہیں ان کو بچا لیجیے۔ سو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

(سوار) تھے کو نجات دی۔ پھر اس کے بعد ہم نے باقی (تمام) لوگوں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

بے شک اس (واقعہ) میں (بھی) بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان نہیں لاتے۔

النصف

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ

اور بےشک آپ کا پروردگار ہی بڑا زبردست (اور) مہربان ہے۔ (قومِ) عاد نے

عَادُ ِنِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی ھُود (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ بےشک میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ سو اللہ سے ڈرو

وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک عمارت بے فائدہ

تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

(یوجا کے لیے) بناتے ہو۔ اور بڑے بڑے محل بناتے ہو (شاید) تم ان میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور جب کسی کو پکڑتے ہو (سزا دیتے ہو) تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور

وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِیْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

میری بات مانو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے ان (بےشمار نعمتوں) چیزوں سے تم کو مدد دی جن کو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾

اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

بےشک مجھے تمہارے بارے میں (بڑے) سخت دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ وہ کہنے لگے کہ

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ اِنْ

آپ نصیحت کریں یا نہ کریں ہمارے لیئے برابر ہے۔ یہ تو

هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

بس اگلے لوگوں ہی کی عادت ہے۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

سوانہوں نے ان کو جھٹلایا پس ہم نے ان کو ہلاک کر دیا بے شک اس (قصہ) میں بھی بڑی عبرت ہے۔ مگر ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۴۰﴾

اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

(قوم) ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی صالح (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارے لیئے امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سو اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ

نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں

فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ

(میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں۔ اور کھیتوں

وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

اور کھجوروں میں کہ ان کے خوشے لطیف (و نازک) ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر

ع ۸

بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا

اتراتے ہوئے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ اور

تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

ان سرکشوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد کرتے ہیں

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے آپ پر تو

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ

جادو ہو گیا ہے۔ آپ بس ہماری ہی طرح آدمی ہیں اگر

بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ

آپ سچے ہیں تو کوئی نشانی (معجزہ) پیش کریں۔ انہوں نے فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے

لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا

(بطورِ معجزہ) پانی پینے کے لیے مقررہ دن میں ایک باری اس کی ہے اور ایک تمہاری۔ اور

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

اس کو بُرے ارادے سے چھونا بھی نہیں ورنہ تم کو ایک بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے۔ سو ان کو عذاب نے آ پکڑا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

بےشک اس میں بڑی نشانی (عبرت) ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ

اور یقیناً آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ قوم لوطؑ نے

ع ٨ ١٩ ١٢

لُوۡطِ ۣ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۚ﴿۱۶۰﴾ اِذۡ قَالَ لَہُمۡ اَخُوۡہُمۡ لُوۡطٌ اَلَا

(بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی لوط (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کیا تم

تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾ اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ

ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ سو اللہ سے ڈرو

وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ

اور میری بات مان لو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاۡتُوۡنَ الذُّکۡرَانَ مِنَ

بس پروردگارِ عالم کے ذمہ ہے۔ کیا تم اہلِ عالم میں سے لڑکوں پر

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶۵﴾ وَ تَذَرُوۡنَ مَا خَلَقَ لَکُمۡ رَبُّکُمۡ مِّنۡ

مائل ہوتے ہو۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیئے تمہاری بیویاں پیدا فرمائی ہیں ان کو

اَزۡوَاجِکُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ عٰدُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ

چھوڑ دیتے ہو درحقیقت تم حد سے نکل جانے والے ہو۔ وہ کہنے لگے اے لُوط (علیہ السلام) اگر تم

تَنۡتَہِ یٰلُوۡطُ لَتَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُخۡرَجِیۡنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ

باز نہ آئے تو ضرور (شہر سے) نکال دیئے جاؤ گے۔ انہوں نے فرمایا بے شک میں تمہارے

اِنِّیۡ لِعَمَلِکُمۡ مِّنَ الۡقَالِیۡنَ ﴿۱۶۸﴾ؕ رَبِّ نَجِّنِیۡ وَ اَہۡلِیۡ

کام سے سخت بیزار ہوں۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو انکے کاموں (کے وبال)

مِمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّیۡنٰہُ وَ اَہۡلَہٗۤ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۷۰﴾ۙ اِلَّا

سے نجات عطا فرمائیے۔ سو ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ مگر

عَجُوۡزًا فِی الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۱۷۱﴾ۚ ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿۱۷۲﴾ۚ

ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا‌ ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ

اور ہم نے ان پر ایک خاص قسم کا (پتھروں کا) مینہہ برسایا۔ سو کیا بُرا مینہہ تھا جو ان لوگوں پر برسا جن کو (انجام بد سے) ڈرایا گیا تھا۔

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً‌ ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ

اس میں بلاشبہ عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور

رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ

بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ بَن کے رہنے والوں نے (بھی)

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖۚ ﴿۱۷۶﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ‌ ۚ ﴿۱۷۷﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ‌ ۚ ﴿۱۷۹﴾

بے شک مَیں تمہارے لیئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى

اور میں تم سے اس کام کا کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو بس

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿۱۸۰﴾ اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ

پروردگارِ عالم کے ذمہ ہے۔ تم لوگ پورا ناپا کرو اور (صاحبِ حق کا)

الۡمُخۡسِرِيۡنَ‌ ۚ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ‌ ۚ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا

نقصان نہ کیا کرو۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔ اور

تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ

لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں

مُفۡسِدِيۡنَ‌ ۚ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِبِلَّةَ

فساد مت مچایا کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾

اور تمام اگلی مخلوقات کو پیدا فرمایا۔ وہ کہنے لگے بے شک آپ پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

اور آپ ہماری طرح صرف (عام) آدمی ہیں اور ہم آپ کو جھوٹے لوگوں میں سے

الْكٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

خیال کرتے ہیں۔ اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ

کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ انہوں نے فرمایا تمہارے اعمال کو میرا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ

پروردگار خوب جانتا ہے۔ سو وہ لوگ ان کو (برابر) جھٹلاتے رہے پس ان کو سائبان کے دن

الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ

کے عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔ بلاشبہ اس میں بڑی

ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ

عبرت ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ

آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ اور یقیناً یہ (قرآن) پروردگارِ عالم کا

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰی

نازل فرمایا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ

قلب (اطہر) پر تاکہ آپ (بھی انجام بد سے) ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ صاف عربی

ع ۱۰/۱۴

مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ

زبان میں۔ اور یقیناً اس (قرآن) کا ذکر پہلی امتوں کی (آسمانی) کتابوں میں (بھی) ہے۔ کیا ان کے

لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾

لیئے اس میں دلیل نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس کو جانتے ہیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَاَهٗ

اور اگر ہم اس (قرآن) کو کسی غیر عربی پر نازل فرما دیتے۔ پھر وہ ان کے

عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ

سامنے اس کو پڑھ بھی دیتا یہ لوگ تب بھی اس کو نہ مانتے۔ اسی طرح ہم نے اس (انکار) کو

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى

گنا ہگاروں کے دلوں میں داخل فرما دیا ہے۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

نہ دیکھ لیں گے اس کو نہیں مانیں گے۔ پھر وہ ان پر اچانک آ پڑے گا اور ان

يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

کو خبر تک نہ ہو گی۔ تو اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ

تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں۔ بھلا دیکھو اگر ہم ان کو برسوں فائدے

سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ

دیتے رہیں۔ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

جو (دنیا کے) فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے؟ اور جو بستیاں ہم نے ہلاک

قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۞ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا مع

کیں ان میں (انجامِ بد سے) ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے تھے۔ تاکہ نصیحت حاصل کریں اور ہم

ظٰلِمِيْنَ ۞ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۞ وَمَا

زیادتی کرنے والے نہیں۔ اور اس (قرآن) کو لے کر شیطان نازل نہیں ہوتے۔ اور نہ

يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۞ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ (شیاطین) تو اس کے (وحی آسمانی)

لَمَعْزُوْلُوْنَ ۞ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

سننے سے روک دیئے گئے ہیں۔ پس اللہ کے سوا کسی کو معبود مت پکارنا ورنہ تم

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۞ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۞

عذاب پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرائیے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ فَاِنْ

اور جو لوگ ایمان لا کر آپ کے پیرو ہو گئے ہیں ان سے شفقت سے پیش آیئے۔ پھر

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞ وَتَوَكَّلْ

اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے کہ میں تمہارے اعمال سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اور اللہ

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۞

غالب مہربان پر بھروسہ کیجئے۔ وہ جو آپ کو (عبادت کے لئے) کھڑے ہوتے وقت دیکھتے ہیں۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۞ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

اور پھر نمازیوں کے ساتھ آپ کے بیٹھنے اٹھنے کو (دیکھتے ہیں)۔ بیشک وہ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۞ تَنَزَّلُ

(لوگوں سے فرما دیجئے کہ) کیا میں تم کو بتاؤں کہ شیاطین کس پہ اترتے ہیں؟ ہر جھوٹے

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ

گناہگار پر اترتے ہیں۔ جو (سنی سنائی بات ان کے) کان میں ڈالتے ہیں اور ان میں سے اکثر

كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ

جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا

اَنَّهُمْ فِىْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا

تُونہیں دیکھتا کہ وہ (خیالی مضامین کی) ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ لوگ

يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں۔ (ہاں) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے

وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو چکا اس کا بدلہ لیا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع

اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کس جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

اٰیاتها ۹۳ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۹۳ سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

طٰسٓ۔ یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

ایمان والوں کے لیئے ہدایت (کا سبب) اور خوشخبری سنانے والی۔ وہ لوگ جو نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر (پورا) یقین رکھتے

يُوْقِنُوْنَ ۝۳ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

ہیں۔ بے شک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال (بد) ان کی نظر میں پسندیدہ بنا

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ

رکھے ہیں پس وہ (ان میں) بھٹک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے برا

الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵ وَاِنَّكَ

عذاب ہے اور آخرت میں وہ بہت بڑا نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً آپ کو

لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ قَالَ

قرآن (اللہ) حکمت والے (اور) علم والے کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ بے شک مَیں نے آگ دیکھی ہے مَیں وہاں سے (راستے کا)

بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝۷

پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔

فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ

جب وہ اس کے پاس آئے تو ان کو (اللہ کی طرف سے) آواز دی گئی، جو آگ کے اندر ہیں (فرشتے) ان پر بھی برکت ہو

حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ

اور جو اس (آگ) کے پاس (موسیٰ ؑ) ہیں ان پر بھی اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے موسیٰ (علیہ السلام)!

اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا

میں ہی اللہ ہوں (جو بے کیف کلام فرما رہا ہوں) غالب (اور) دانا۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دیں پس جب

الثلثة

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

انہوں نے اس کو حرکت کرتے دیکھا جیسے اژدھا ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر بھی نہ دیکھا۔

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۟ۖ ﴿۱۰﴾

(تو ارشاد ہوا) اے موسیٰ (علیہ السلام) ڈریئے نہیں ہمارے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ

ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اُسے نیکی سے بدل دیا تو بےشک میں بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں وہ بے عیب

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ

روشن سفید نکلے گا (یہ دو معجزے) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جائیں)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا

کہ یقیناً وہ بدکردار لوگ ہیں۔ پھر جب ان کے پاس ہماری روشن

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا

دلیلیں پہنچیں تو کہنے لگے یہ صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے (جان بوجھ کر) ان (معجزات) کا انکار کیا

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ

ظلم اور تکبر سے اور ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لیجئے فساد

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۧ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور بےشک ہم نے داوٗد

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا

اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا فرمایا اور انہوں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں

عَلٰى كَثِيۡرٍ مِّنۡ عِبَادِهِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيۡمٰنُ

بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ السلام) کے

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمۡنَا مَنۡطِقَ الطَّيۡرِ

وارث ہوئے اور فرمایا اے لوگو! ہم کو پرندوں کی بولی تعلیم کی گئی ہے

وَاُوۡتِيۡنَا مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ‌ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَضۡلُ

اور ہم کو ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے بےشک یہ ہی بہت

الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيۡمٰنَ جُنُوۡدُهٗ مِنَ الۡجِنِّ

بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں

وَالۡاِنۡسِ وَالطَّيۡرِ فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوۡا

اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے پس وہ قسم وار کھڑے کیے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جب

عَلٰى وَادِ النَّمۡلِ ۙ قَالَتۡ نَمۡلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمۡلُ

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو!

ادۡخُلُوۡا مَسٰكِنَكُمۡ‌ ۚ لَا يَحۡطِمَنَّكُمۡ سُلَيۡمٰنُ وَجُنُوۡدُهٗ ۙ

اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں تم کو سلیمان (علیہ السلام) اور ان کے لشکری

وَهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنۡ قَوۡلِهَا

کچل نہ دیں اور ان کو اس کی خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے

وَقَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِىۡۤ

اور عرض کرنے لگے اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عنایت فرمائیے کہ جو احسان

اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا

آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمائے ہیں ان کا شکر ادا کروں اور یہ کہ نیک کام کروں

تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾

جس سے آپ خوش ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمائیے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَی الْهُدْهُدَ ۖؗ اَمْ

جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کہ کیا وجہ ہے کہ ہُدہُد نظر نہیں آتا کیا کہیں

كَانَ مِنَ الْغَآىِٕبِیْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا

غائب ہو گیا ہے؟ میں ضرور اُسے سخت سزا دوں گا

اَوْ لَاۡاَذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۱﴾

یا اُسے ذبح کر ڈالوں گا یا (اپنی بےقصوری کی) میرے سامنے صاف دلیل پیش کرے۔

فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

سو تھوڑی ہی دیر میں وہ آ گیا اور کہنے لگا، میں ایسی خبر لایا ہوں جس کے بارے

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّیْ وَجَدْتُّ

آپ کو علم نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک عورت

امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَهَا

کو دیکھا ہے وہ ان پر بادشاہی کر رہی ہے اور اس کو ہر چیز میسر ہے اور اس کا

عَرْشٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ

ایک بہت بڑا تخت ہے۔ اور میں نے پایا (دیکھا) کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر

لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ

آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾

آراستہ کر کے دکھائے ہیں پھر ان کو راستے سے روک رکھا ہے۔ سو وہ (سیدھے) راستے پر نہیں ہیں۔

اَلَّا یَسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ

کہ اُس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں (جیسے بارش اور نباتات)

وَ الۡاَرۡضِ وَ یَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَ مَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰہُ

کو باہر لاتے ہیں اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال سے باخبر ہیں۔ اللہ

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۲۶﴾ السجدۃ قَالَ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ انہوں نے فرمایا

سَنَنۡظُرُ اَصَدَقۡتَ اَمۡ کُنۡتَ مِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ ﴿۲۷﴾ اِذۡہَبۡ

اچھا دیکھیں گے تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔ یہ میرا خط

بِّکِتٰبِیۡ ہٰذَا فَاَلۡقِہۡ اِلَیۡہِمۡ ثُمَّ تَوَلَّ عَنۡہُمۡ

لے جا پھر اُن کی طرف ڈال دے پھر اُن کے پاس سے واپس آ

فَانۡظُرۡ مَا ذَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتۡ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اِنِّیۡۤ

تو دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ اُس عورت (ملکہ) نے کہا اے سردارو! بے شک میرے پاس ایک

اُلۡقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیۡمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّہٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَ اِنَّہٗ

بہت باوقعت خط ڈالا گیا ہے۔ بے شک وہ سلیمان (علیہ السلام) کی طرف سے ہے اور (مضمون) یہ ہے کہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔ (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

وَ اۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ ع قَالَتۡ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اَفۡتُوۡنِیۡ فِیۡۤ

نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ۔ کہنے لگی اے سردارو! میرے اس معاملہ

اَمۡرِیۡ ۚ مَا کُنۡتُ قَاطِعَۃً اَمۡرًا حَتّٰی تَشۡہَدُوۡنِ ﴿۳۲﴾

میں مجھے مشورہ دو جب تک تم لوگ حاضر نہ ہو (مشورہ نہ دو) میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی۔

السجدة

ع ۱۷ ۲

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ

وہ بولے ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں۔

وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ

سو اختیار آپ کے پاس ہے، سو آپ ہی (مصلحت) دیکھ لیں جو حکم دینا ہو۔ اس عورت نے کہا بے شک

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا

بادشاہ جب (فاتح ہو کر) کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اُسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور میں

مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

ان لوگوں کے پاس تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ

کیا (جواب) لاتے ہیں۔ جب وہ (تحفہ) سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہنچا تو انہوں نے فرمایا کیا تم مجھے مال و زر

بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

سے مدد دینا چاہتے ہو؟ پس اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

تم ہی اپنے تحفوں پر خوش ہوتے ہو گے۔ ان کے پاس (تحفوں سمیت) لوٹ جاؤ سو ہم ان کے پاس ایسے لشکر لے کر

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً

آئیں گے جن کے مقابلے کی ان کو طاقت نہ ہوگی اور ہم اُن کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ

اور وہ ذلیل ہوں گے۔ (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا کہ اے سردارو! تم میں کوئی ایسا ہے کہ

يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾ قَالَ

اُن کے فرمانبردار ہو کر آنے سے پہلے اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لے آئے۔ تو ایک قوی ہیکل

عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ

جن نے عرض کیا کہ میں پہلے اس کے کہ آپ اجلاس سے اٹھیں آپ کی خدمت میں پیش

مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ

کردوں گا اور بے شک میں بہت طاقتور بھی ہوں اُسے لاسکتا ہوں اور امانتدار بھی ہوں۔ جس کے

الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ

پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا اس نے کہا میں آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے اُسے

أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ

آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ پس جب انہوں نے اُس کو (تخت کو) اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ

تو فرمایا یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا

أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ

ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شخص شکر ادا کرتا ہے تو وہ اپنے ہی نفع کیلئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو یقیناً

فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا

میرا پروردگار بے نیاز اور کرم کرنے والا ہے۔ انہوں (سلیمانؑ) نے فرمایا کہ اس (ملکہ) کیلئے اس کے تخت

نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾

(کی صورت) کو بدل دو ہم دیکھیں کہ اُسے اس کا پتہ لگتا ہے یا وہ ایسے لوگوں میں سے ہے جن کو پتہ ہی نہیں چلتا۔

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ

سو جب (ملکہ ان کی خدمت میں) حاضر ہوئی تو (اسے اس کا تخت دکھا کر) فرمایا کیا آپ کا تخت بھی ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا

وَ اُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿۴۲﴾

یہ گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اس کا پہلے ہی علم ہو چکا تھا (سلیمان علیہ السلام کی عظمت اور شان کا) اور ہم فرماں بردار ہیں۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا

اور وہ جو اللہ کے سوا (اوروں کی) پرستش کرتی تھی اس سے اس کو روکا گیا کہ بے شک (اس سے پہلے تو) وہ

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۴۳﴾ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ

کافروں کی قوم میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیئے پھر جب

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ؕ

اس نے اس (فرش) کو دیکھا تو اس نے اسے پانی کا حوض سمجھا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ کہا

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ۬ قَالَتْ

(سلیمان علیہ السلام نے) یہ تو ایک ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ تو وہ بولی

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ

اے میرے پروردگار! میں (پہلے بھی) اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ پر جو سارے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۴﴾ ع وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی ثَمُوْدَ

جہانوں کا پروردگار ہے ایمان لاتی ہوں۔ اور بے شک ہم نے ثمود کے پاس ان کے (قومی) بھائی صالح (علیہ السلام)

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِیْقٰنِ

کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں

یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ

جھگڑا کرنے لگے۔ انہوں نے فرمایا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیئے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر

ع ۱۲/۳ ۱۸

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ

رحم کیا جائے۔ وہ کہنے لگے تم اور تمہارے ساتھیوں کو ہم نے بدشگون پایا انہوں نے فرمایا

طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو کہ (کفر کے باعث) عذاب میں مبتلا ہو گے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا

اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ کہنے لگے کہ اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ

بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا

ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ان کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو ان کے

شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا

گھر والوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے اور بے شک ہم سچ کہتے ہیں۔ اور انہوں نے ایک

مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

تدبیر کی اور ہم نے بھی تدبیر فرمائی اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ

تو دیکھ لیجیے ان کی چال کا کیا انجام ہوا ہم نے ان کو

وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً

اور ان کی تمام قوم کو تباہ کر دیا۔ پس یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب

بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

ویران پڑے ہیں بے شک اس (واقعہ) میں اہلِ علم کے لیے بڑی عبرت ہے۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا

اور ہم نے ایمان والوں اور پرہیزگاروں کو نجات بخشی۔ اور لُوط (علیہ السلام) کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم دیکھتی آنکھوں بےحیائی کے کام کیوں

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

کرتے ہو؟ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ

دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا

شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم حماقت کرنے والی قوم ہو۔ تو اُن کی

كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ

قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ کہنے لگے کہ لُوط (علیہ السلام) کے لوگوں کو

لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اپنی بستی سے نکال دو کیونکہ یہ بڑے پاک باز لوگ (بنتے) ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ

سو ہم نے ان کو اور ان کے پیروکاروں کو بچالیا سوائے ان کی بیوی کے کہ اس کو ہم نے ان لوگوں میں مقرر فرما

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

رکھا تھا جو پیچھے رہ گئے۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا جوان پر برسا سو جن لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرایا گیا تھا

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ

ان پر جو مینہ برسا وہ بہت بُرا تھا۔ فرما دیجیے سب خوبیاں اللہ ہی کو سزاوار ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہو

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ ط

جن کو اس نے چُن لیا ہے بھلا اللہ بہتر ہیں یا جن کو یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور (کس نے) آسمان سے تمہارے

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ

لیئے پانی برسایا۔ پس اس کے ذریعے ہم نے سرسبز باغ اگائے

بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ

تم ان کے درختوں کو اگا نہیں سکتے تھے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ ﴿۶۰﴾ اَمَّنۡ جَعَلَ

کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو

الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ

(مخلوق کے لیئے) قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں (دریا) بنائیں اور اس کے ٹھہرانے کے لیئے

لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ

پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان حد فاصل بنائی۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ ﴿۶۱﴾

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں زیادہ تو (اچھی طرح) سمجھتے بھی نہیں۔

اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ

اور بے قرار آدمی کی دعا کون سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور وہ (اس کی) مصیبت کو دور فرماتا ہے

وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

اور تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی

قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ ﴿۶۲﴾ اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ

اور معبود بھی ہے (جو یہ سب کچھ کرتا ہے؟ ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ بھلا تم کو کون راہ دکھاتا

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ

ہے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں اور کون ہواؤں کو اس کی رحمت سے پہلے خوش خبری دینے والی بنا

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ

کر بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

شان اس سے بہت بلند ہے۔ بھلا کون مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر اس کو دوبارہ زندہ فرمائے گا

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

اور آسمان سے (پانی برسا کر) اور زمین سے (کھیتیاں اور پھل اُگا کر) تم کو کون رزق عطا فرماتا ہے؟

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ فرما دیجیے کہ (مشرکو!) اگر تم سچے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تو اپنی دلیل پیش کرو۔ فرما دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ

اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے)

يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ

اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں خود ان کا ہی علم (فکر) ختم ہو چکا بلکہ وہ

هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع

اس سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ

اور کافر لوگ کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

أَإِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ

تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے قبروں سے) نکالے جائیں گے۔ اس کا تو ہم سے اور ہمارے بڑوں سے

وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

پہلے بھی وعدہ ہوتا چلا آیا ہے یہ تو صرف پہلے لوگوں کی بے سند

الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

کہانیاں ہیں۔ فرما دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ

کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا؟ اور ان کا غم نہ کیجئے

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

اور ان کی چالوں سے تنگ دل مت ہوئیے۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر آپ سچے ہیں تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہوگا؟

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي

فرما دیجئے کہ جس (عذاب) کے لیئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى

تمہارے قریب آ پہنچا ہو۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار تو لوگوں پر فضل

النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ

کرنے والا ہے ولیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک آپ کا

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾

پروردگار سب جانتا ہے جو باتیں ان کے دلوں میں پوشیدہ ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي

اور آسمان اور زمین میں کوئی ایسی پوشیدہ چیز (بھی) نہیں ہے جو واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ

(لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی) نہ ہو۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں

إِسْرَآءِيْلَ أَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾

(کی حقیقت) کو ظاہر کرتا ہے کہ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَإِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ إِنَّ رَبَّكَ

اور یقیناً وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾

ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمائے گا اور وہ غالب (اور) جاننے والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

پس اللہ پر بھروسہ کیجئے بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

بے شک آپ مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز

إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَمَآ أَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ

سنا سکتے ہیں (خاص طور پر) جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

(بچا کر) راستہ دکھا سکتے ہیں۔ آپ تو صرف انہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہوں

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

(اور) پھر وہ مانتے (بھی) ہیں۔ اور جب ان کے بارے (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا

اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ

تو ہم اُن کے لیۓ زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے باتیں کرے گا۔

اَنَّ النَّاسَ كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۸۲﴾ وَيَوۡمَ

(اس لیۓ) کہ (کافر) لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔ اور جس روز

نَحۡشُرُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ فَوۡجًا مِّمَّنۡ يُّكَذِّبُ

ہم ہر امت میں سے اُس گروہ کو جمع فرمائیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوۡ قَالَ

کرتے تھے پھر ان کی گروہ بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب سب آ جائیں گے

اَكَذَّبۡتُمۡ بِاٰيٰتِىۡ وَلَمۡ تُحِيۡطُوۡا بِهَا عِلۡمًا اَمَّا

تو (اللہ) فرمائیں گے کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا اور تم ان کو اپنے احاطۂ علمی میں ہی نہیں لائے

ذَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ

بھلا تم کیا کرتے تھے؟ اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں

بِمَا ظَلَمُوۡا فَهُمۡ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا

(عذاب کا) وعدہ پورا ہوکر رہا۔ سو وہ لوگ بات بھی نہ کرسکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

جَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ

ہم نے رات کو بنایا ہے تاکہ اُس میں آرام کریں اور دن کو روشن (کہ اس میں کام کریں)

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوۡمَ

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیۓ نشانیاں ہیں۔ اور جس دن

يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

صور پھونکا جائے گا تو جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں گھبرا جائیں گے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۚ وَكُلٌّ

مگر جس کو اللہ چاہے (وہ محفوظ رہے گا) اور سب اس کے پاس عاجز

اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا

ہو کر چلے آئیں گے۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو اُن کو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)

جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللّٰهِ

جمے ہوئے ہیں اور (اس دن) وہ بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے (یہ) اللہ کی کاری گری ہے

الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔ بے شک وہ تمہارے تمام کاموں سے

تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ

باخبر ہیں۔ جو شخص نیکی لے کر آئے تو اس کے لئے اس سے بہتر

مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ

(بدلہ) ہے اور ایسے لوگ اُس دن گھبراہٹ سے امن دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۚ

برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ

تم کو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔ (فرما دیجئے)

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ

بے شک مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ مکرمہ) کے پروردگار کی عبادت کروں جس نے

حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

اس کو محترم (مقامِ ادب) بنایا ہے۔ اور ہر چیز اُسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں (اس کا)

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ

فرماں بردار رہوں۔ اور یہ (بھی) کہ میں قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہِ ہدایت اختیار

اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

کرتا ہے سو وہ اپنے ہی فائدے کے لیئے راہ ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے (وہ اپنا نقصان کرتا

فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

ہے) تو فرما دیجیئے کہ بے شک میں تو صرف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ اور فرما دیجیئے کہ

لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ

سب خوبیاں اللہ ہی کے لیئے ہیں وہ عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم ان کو پہچان لوگے۔ اور آپ کا

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

پروردگار ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم سب لوگ کر رہے ہو۔

اٰیَاتُهَا ۸۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۹

آیات ۸۸ سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا

طٰسٓمّٓ۔ یہ روشن کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کو موسیٰ (علیہ السلام)

عَلَیْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر (نازل فرما کر) سناتے ہیں ان لوگوں کے (فائدے کے) لیئے جو

یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ

ایمان رکھتے ہیں۔ بے شک فرعون ملک (مصر) میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا اور وہاں کے

اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآٮِٕفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ

رہنے والوں کو گروہ گروہ کر رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں

اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

کو ذبح کیا کرتا تھا اور ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دیتا تھا۔ بے شک وہ بڑا افساد برپا

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝۴ وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ

کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم کو یہ منظور ہوا کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ہم

اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَٮِٕمَّةً

اُن پر احسان فرمائیں اور ہم اُن کو پیشوا بنائیں

وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَۙ ۝۵ وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ

اور اُنہیں (ملک کا) وارث بنا دیں۔ اور ان کو زمین میں حکومت دیں

وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ

اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو ان سے وہ (چیز) دکھا دیں

مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۝۶ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى

جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام فرمایا

اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى

کہ انہیں دودھ پلائیں تو جب ان کے بارے اندیشہ ہو (کہ جاسوسوں کو خبر ہوگئی) تو ان کو دریا میں ڈال

الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ‌ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ

دیں اور نہ تو کوئی اندیشہ کریں اور نہ غم یقیناً ہم اُن کو آپ کے پاس واپس پہنچا دیں گے

وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۷ فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ

اور (پھر) انہیں پیغمبر بنا دیں گے۔ تو فرعون کے لوگوں نے ان کو

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ

اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لیئے دشمن اور موجبِ غم ہوں بےشک فرعون اور

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـــِٕيْنَ ۝۸ وَقَالَتِ

ہامان اور ان دونوں کے لشکر (اس بارہ میں) بہت غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ

(فرعون سے) کہا (یہ بچہ) میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس کو قتل نہ کرو

عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا

ہوسکتا ہے کہ (بڑا ہوکر) ہم کو کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اس کو بیٹا ہی بنالیں اور وہ (انجام سے)

يَشْعُرُوْنَ ۝۹ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۭ

واقف نہ تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل بےقرار ہو گیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰي

قریب تھا کہ وہ اس (واقعہ) کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کیئے رکھتے غرض

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ

یہ تھی کہ وہ (ہمارے وعدے پر) یقین رکھیں۔ اورانہوں (والدہ) نے اُن (موسیٰ علیہ السلام)

قُصِّيْهِ ۡ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا

کی بہن سے کہا کہ ذرا اس کا سراغ تو لگا تو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی اور ان

يَشْعُرُوْنَ ۝۱۱ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

(لوگوں) کو خبر تک نہ تھی۔ اور ہم نے پہلے ہی ان پر دودھ پلانے والیوں کی بندش کر رکھی تھی

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓي اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ

تو وہ کہنے لگی کیا مَیں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتہ بتادوں جو تمہارے لیئے اس بچہ کی پرورش کریں اور وہ

لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ

دل سے اس (بچہ) کی خیرخواہی کریں۔ سو ہم نے اُن کو ان کی

كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ

والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور تا کہ جان لیں کہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا

اللہ کا وعدہ سچا ہے ولیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی

بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

جوانی کو پہنچے اور (قوتِ جسمانیہ اور عقلیہ سے) درست ہو گئے (تو) ہم نے ان کو حکمت اور علم (نبوت)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ

عطا فرمائے اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ ایسے وقت میں شہر میں

عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِیْهَا

داخل ہوئے کہ وہاں کے رہنے والے بےخبر ہو رہے تھے تو انہوں نے وہاں

رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَهٰذَا

دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ ایک ان کے گروہ کا تھا اور دوسرا ان کے

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ

مخالفین میں سے تھا تو جوان کے گروہ میں سے تھا اس نے ان کے مخالف گروہ والے کے خلاف ان سے

عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى

مدد چاہی تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ایسا گھونسا مارا سو اس کا کام

عَلَیْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

تمام کر دیا۔ فرمانے لگے یہ تو شیطانی حرکت ہوگئی۔ بےشک وہ (ظاہر باہر انسان کو)

عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

گمراہ کرنے والا، کھلا دشمن ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک مجھ سے قصور ہو گیا

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

ہے تو آپ مجھے معاف فرما دیجیے سو اس (اللہ) نے انہیں معاف فرما دیا۔ بے شک وہ بڑے بخشنے

الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

والے رحم کرنے والے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! جیسا کہ آپ نے مجھ پر (بہت بڑا) انعام

اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ

فرمایا ہے سو میں کبھی مجرموں کے لیئے مددگار نہ بنوں گا۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

ڈرتے وحشت کے عالم میں داخل ہوئے تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾

پھر اُن کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے فرمایا بے شک تُو صریح گمراہ ہے۔

فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ

پس جب انہوں نے ارادہ فرمایا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا

لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ

پکڑیں تو وہ (جوان کے گروہ کا آدمی تھا) کہنے لگا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! جس طرح آپ نے کل

نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا

ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا آپ چاہتے ہیں کہ مجھے بھی قتل کر دیں (معلوم ہوتا ہے) کہ

فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

آپ دنیا میں اپنا زور بڑھانا چاہتے ہیں اور آپ نہیں چاہتے کہ آپ اصلاح کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے (جہاں مشورہ ہو رہا تھا) دوڑتا ہوا آیا (اور) کہنے لگا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ

اے موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک اہلِ دربار آپ کے بارے مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں تو آپ (یہاں

اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا

سے) نکل جائیے یقیناً میں آپ کی خیر خواہی کر رہا ہوں۔ پس وہ وہاں سے (کسی طرف) نکل

يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾

گئے خوف اور وحشت کے عالم میں (اور) دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائیے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو فرمانے لگے امید ہے

اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ

میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے گا۔ اور جب مدین کے پانی

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۥ

(کنویں) پر پہنچے تو وہاں دیکھا کہ بہت سے لوگ (اپنے ریوڑوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ

اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (بچیاں) (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ انہوں نے فرمایا

مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۜ

تمہیں کیا کام ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے ریوڑوں کو پانی پلا کر) لے نہ جائیں ہم پانی

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔ تو انہوں نے ان کے لیے (بکریوں کو) پانی پلا دیا

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَآ أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ

پھر سائے کی طرف چلے گئے تو دعا فرمائی اے میرے پروردگار! آپ مجھ پر جو اپنی نعمت نازل فرمائیں

خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ إِحْدَىٰهُمَا تَمْشِي عَلَى

مَیں اس کا (سخت) محتاج ہوں۔ پس ان کے پاس (تھوڑی دیر میں) ان میں سے ایک بچّی لجاتی

اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ

شرماتی چلی آتی تھی کہنے لگی میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ کو اس کا صلہ دیں جو آپ نے

مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ

ہماری خاطر (بکریوں کو) پانی پلایا تھا۔ پھر جب ان کے پاس پہنچے اور ان سے تمام حال کہہ سنایا

قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّٰلِمِينَ ﴿۲۵﴾

تو انہوں نے فرمایا کہ کچھ خوف نہ کریں آپ ظالم لوگوں سے بچ آئے ہیں۔

قَالَتْ إِحْدَىٰهُمَا يَٰٓأَبَتِ اسْتَـْٔجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ

ان دونوں (بچیوں) میں سے ایک نے کہا کہ ابا جان! ان کو ملازم رکھ لیجیے کیونکہ بہتر ملازم جو آپ رکھیں

اسْتَـْٔجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنِّيٓ أُرِيدُ

وہ ہے کہ توانا (اور) امانت دار ہو۔ وہ (بزرگ) فرمانے لگے کہ بے شک میں چاہتا

أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَٰتَيْنِ عَلَىٰٓ أَن

ہوں کہ ان دونوں (لڑکیوں) میں سے ایک کا آپ کے ساتھ نکاح کر دوں اس شرط پر کہ

تَأْجُرَنِي ثَمَٰنِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ

آپ آٹھ سال میری ملازمت کریں گے پھر اگر دس سال پورے کر دیں تو یہ آپ کی طرف سے

عِندِكَ ۖ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيٓ

(احسان) ہوگا۔ اور میں آپ پر مشقت نہیں ڈالنا چاہتا۔ (اور) آپ مجھے

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ

ان شاء اللہ نیکوکاروں میں سے پائیں گے۔ انہوں نے فرمایا یہ بات میرے اور آپ کے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

درمیان (پکی) ہو چکی ان دونوں مدتوں میں سے جس (مدت) کو بھی پورا کر دوں تو مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى

نہ ہوگی۔ اور ہم جو بات (طے) کر رہے ہیں اللہ اس پر گواہ ہیں۔ غرض جب موسیٰ (علیہ السلام) اس

مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ

مدت کو پورا کر چکے اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے (باجازت شعیب علیہ السلام) تو (کوہِ) طور کی

الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ

طرف سے آگ دکھائی دی۔ اپنے گھر والوں سے فرمانے لگے تم (یہاں) ٹھہرو مجھے آگ

نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ

نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس (راستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب اس کے پاس پہنچے

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ

تو ان کو میدان کی داہنی جانب سے اس مبارک مقام میں

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّيْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ

ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

میں اللہ، پروردگارِ عالمین ہوں۔ اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیں۔ جب انہوں نے اس کو

ع ۲

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

حرکت کرتے دیکھا گویا کہ وہ (بہت بڑا) سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

(ہم نے فرمایا) اے موسیٰ (علیہ السلام)! آگے بڑھیں اور ڈریں نہیں بے شک آپ (ہر طرح سے) امن میں ہیں۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر ڈالیں وہ بغیر کسی عیب کے سفید

سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

ہو کر نکلے گا اور خوف (دور کرنے) کے لیے اپنے بازو کو پھر اپنے ساتھ (حسب سابق)

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

لگالیں پس یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے دو دلیلیں ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے اہل دربار

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

کے پاس (جائیں) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! بے شک

قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

مَیں نے ان میں سے ایک آدمی کا خون کر دیا تھا پس مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ مجھے (تبلیغ سے پہلے ہی) قتل نہ کر دیں۔

وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ

اور میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) جن کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو میرا

مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۫ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

معاون بنا کر میرے ساتھ بھیجیے کہ میری تصدیق کریں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

ارشاد ہوا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور آپ دونوں کو

معانقة

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ

غلبہ دیں گے پھر وہ آپ تک نہ پہنچ سکیں گے (پس) ہمارے معجزے لے کر جائیں۔ آپ دونوں اور جو آپ

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِاٰيٰتِنَا

کے پیرو ہوں گے غالب رہیں گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس ہماری واضح دلیلیں

بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا

لے کر آئے تو وہ کہنے لگے یہ کیا ہے صرف ایک جادو ہے جو انہوں نے جوڑ کھڑا کیا ہے اور ہم نے

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ

اپنے اگلے باپ دادوں (کے زمانے) میں ایسی بات کبھی نہیں سنی۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰی رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ

فرمایا میرا پروردگار اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اس (اللہ) کے پاس سے لے کر

عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ

آیا ہے اور جس کے لیئے آخرت کا گھر (بہشت) ہے بےشک ظالم

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ

کبھی کامیابی نہ پائیں گے۔ اور (یہ سب دیکھ کر) فرعون کہنے لگا اے اہلِ دربار!

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ

میں تو تمہارے لیئے اپنے علاوہ کوئی معبود نہیں جانتا سوائے ہامان! تم ہمارے لیئے مٹی (کی اینٹیں بنوا کر اُن)

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ

کو آگ لگوادو (پکاؤ) پھر میرے لیئے ایک بلند عمارت بنوادو تاکہ مَیں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ (علیہ السلام)

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

کے معبود کو جھانک کر دیکھوں اور بےشک میں تو اس کو جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

اور ان کا گمان تھا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے اس کو

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اس کے لشکروں کو پکڑا پھر اُن کو دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لیں ظالموں

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ

کا کیسا انجام ہوا؟ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو)

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ

اور ہم نے اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور

الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اگلی

مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد کتاب (تورات) عطا فرمائی

الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً

جو لوگوں کے لیئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

تاکہ وہ (اس سے) نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ (طُور کی) مغرب کی جانب موجود

رکوع ۴

إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ

نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیئے اور نہ آپ (اس واقعہ کے)

ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

دیکھنے والوں میں سے تھے۔ ولیکن ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کے بعد) کئی امتوں کو پیدا فرمایا

عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ

پھر اُن پر طویل مدت گزر گئی اور نہ ہی آپ مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ اُن کو

تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن

اور نہ آپ اس وقت جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) آواز دی طُور کے کنارے تھے ولیکن

رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم

(آپ کا بھیجا جانا) آپ کے پروردگار کی رحمت سے ہے تاکہ ایسے لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرائیں

مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اور ایسا نہ ہو کہ جو اعمال ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت پڑے

أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

(دنیا یا آخرت میں) تو کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا

رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

کہ ہم آپ کے احکام (آیات) کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ

پس جب ہمارے پاس سے ان کے پاس حق پہنچا تو کہنے لگے جیسے (معجزات)

اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ

موسیٰ (علیہ السلام) کو ملے تھے ان کو کیوں نہیں ملے۔ کیا جو کچھ موسیٰ (علیہ السلام) کو ملا (یعنی

اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۛ وقفۃ

کتاب) کیا پہلے یہ اس کے منکر نہیں ہوئے کہتے تھے کہ دونوں ایک دوسرے جیسے جادو ہیں اور کہتے

وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

تھے یقیناً ہم سب کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرمایئے (اچھا) تو تم کوئی کتاب اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ

کے پاس سے لے آؤ جو ہدایت کرنے میں ان دونوں (تورات اور قرآن) سے بہتر ہو میں اس کی پیروی

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ

کرلوں گا اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو۔ پھر اگر یہ لوگ آپ کا فرمانا نہ مانیں تو آپ سمجھ لیجئے

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ

کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشات پہ چلتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پہ چلتا ہو بغیر اس کے کہ اللہ کی طرف سے (اس کے پاس) کوئی دلیل ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ

بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرمایا کرتے۔ اور بیشک ہم نے اس

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ

(قرآن) بات کو ان کے پاس یکے بعد دیگرے بھیجا تا کہ یہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں

النصف

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

کو ہم نے اس (قرآن) سے پہلے (آسمانی) کتابیں دی ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ

اور جب (قرآن) ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے (جو)

مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾

ہمارے پروردگار کی طرف سے (نازل ہوا ہے) یقیناً ہم تو اس (کے آنے) سے پہلے بھی مانتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دُگنا ثواب ملے گا

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

اور وہ نیکی سے برائی کا دفاع کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو بخشا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں)

يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ

خرچ کرتے ہیں۔ اور جب (کسی سے اپنی نسبت) کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں

وَ قَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ

تو اس کو ٹال جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے اعمال ہمارے لیئے اور تمہارے اعمال تمہارے لیئے ہیں تم کو

عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ

سلام ہو، ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔ بے شک آپ جسے چاہیں

مَنْ اَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

ہدایت نہیں فرما سکتے ولیکن اللہ جس کو چاہیں ہدایت فرما دیتے ہیں

وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ قَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ

اور وہ ہدایت پانے والوں سے خوب واقف ہیں۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہو

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

کر (اس) ہدایت (دین) کی پیروی کرنے لگیں تو (فوراً) اپنے ملک سے اچک لیئے جائیں۔ کیا ہم نے

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ

ان کو امن والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

(ہماری قدرت) سے کھانے کو ملتے ہیں ولیکن ان کے اکثر لوگ (اس کو) نہیں جانتے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سامانِ عیش پر نازاں تھیں

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

سو یہ ان کے گھر (تمہارے سامنے ہیں) جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر

قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بہت کم۔ اور (ان کے بعد) ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا پروردگار بستیوں کو

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِىْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا

ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان کے مرکزی شہر میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى

جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ اور ہم ان بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ

یہاں تک کہ ان کے باشندے ظلم نہ کرنے لگیں۔ اور جو چیز تم کو دی گئی ہے سو وہ

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

محض دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ

وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا تم لوگ سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ

ایک پسندیدہ وعدہ کر رکھا ہے پس وہ اس (وعدہ کی چیز) کو پانے والا ہے، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

محض دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ دے رکھا ہے؟ پھر وہ اُن لوگوں میں ہوگا جو قیامت کے دن (بطورِ مجرم

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ

ہمارے سامنے) پیش کئے جائیں گے۔ اور جس روز (اللہ) ان کو پکار کر فرمائیں گے میرے وہ شریک

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

کہاں ہیں جن کو تم (ہمارا شریک) سمجھ رہے تھے۔ تو جن لوگوں پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ

(عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا کہیں گے اے ہمارے پروردگار! یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز مَا كَانُوْٓا

ہم نے ان کو ویسا ہی گمراہ کیا تھا جیسا ہم خود گمراہ تھے ہم آپ کی طرف متوجہ ہو کر ان سے

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

بیزار ہوتے ہیں (اور) یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور ارشاد ہوگا اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب بھی نہ دیں گے اور (اس وقت) یہ لوگ عذاب (اپنی آنکھوں

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

سے) دیکھ لیں گے اے کاش! (دنیا میں) یہ لوگ راہِ راست پر ہوتے۔ اور جس دن ان (کافروں)

فَيَقُولُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ

سے پکار کر پوچھیں گے تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ تو وہ اس روز

عَلَيْهِمُ الْاَنْبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

تمام مضامین سے اندھے ہو جائیں گے پھر وہ آپس میں بھی پوچھ نہ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰۤى اَنْ

پس جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیئے تو امید ہے کہ وہ

يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

(آخرت میں) فلاح پانے والوں میں ہوں گے۔ اور آپ کا پروردگار جس چیز کو چاہتا ہے پیدا فرماتا

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ فرما لیتا ہے۔ اُن (لوگوں) کو اس کا اختیار نہیں۔ یہ جو شرک کرتے ہیں

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اللہ اس سے پاک اور بلند تر ہے۔ اور آپ کا پروردگار سب چیزوں کو جانتا ہے

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ

جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ

معبود نہیں۔ اُسی کے لیئے ہیں سب خوبیاں دنیا اور آخرت میں اور اسی کی

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ

حکومت ہے اور تم سب اُسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ ان سے کہیئے کہ دیکھو اگر اللہ

اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

تم پر ہمیشہ قیامت تک رات ہی رہنے دیتے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا

تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا

تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

تم (دلائل کو) سنتے نہیں؟ فرما دیجیے کہ بتاؤ بھلا اگر اللہ قیامت تک

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ

ہمیشہ تم پر دن ہی رہنے دیں تو اللہ کے سوا کون سا

اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا

معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آئے جس میں تم آرام کر سکو پھر کیا تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

(شاید قدرت کو) دیکھتے نہیں اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات

وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

اور دن کو بنایا تاکہ تم اس (رات) میں آرام کرو اور (دن میں) اس (اللہ) کی روزی تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جس دن (اللہ) ان کو پکار کر فرمائیں گے

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا

کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے وہ کہاں گئے؟ اور ہم ہر

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر فرمائیں گے اپنی دلیل پیش کرو

فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

تو وہ جان لیں گے کہ حق بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى

وہ ان سے جاتا رہے گا۔ بے شک قارون، موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

پھر وہ ان پر سرکشی کرنے لگا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ

ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے

لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

اس کی قوم نے کہا کہ اتراؤ مت، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا

اور جو (مال) اللہ نے تم کو عطا فرمایا ہے اس میں آخرت کے گھر (کی بھلائی) کی جستجو کرو اور

تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ

اپنا حصہ دنیا سے (آخرت میں لے جانا) مت بھولو اور جس طرح اللہ نے تم پر احسان فرمایا ہے تم بھی

اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۭ اِنَّ

(بندوں کے ساتھ) احسان کرو اور دنیا میں فساد کے خواہاں مت ہو۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ

اللہ فسادیوں کو پسند نہیں فرماتے۔ کہنے لگا بے شک مجھ کو

عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِىْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ

سب کچھ میری ذاتی ہنرمندی سے ملا ہے کیا اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ نے

اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ

یقیناً اس سے پہلے، امتوں میں ایسے ایسوں کو ہلاک کر دیا جو

مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ

قوتِ (مال) میں (بھی) اس سے بڑھے ہوئے تھے اور جم (بھی) ان کا زیادہ تھا۔ اور مجرموں

ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

سے ان کے جرم کے بارے سوال نہ کرنا پڑے گا۔ پھر وہ اپنی آرائش (اور شان) سے

فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ

اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے چاہنے والے تھے

الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ

کہنے لگے کیا خوب ہوتا کہ ہم کو بھی وہ (مال و دولت) ملا ہوتا جیسا قارون کو ملا ہے واقعی وہ

لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

بہت بڑے نصیب والا ہے۔ اور جن لوگوں کو (دین کا) علم عطا ہوا تھا وہ کہنے لگے

وَیْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

تم پر افسوس! اللہ کا ثواب (اس دنیاوی کرّو فر سے) بہت بہتر ہے جو ایسے لوگوں کے لیئے ہے جو ایمان

صَالِحًا ۚ وَلَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا

لائے اور نیک کام کیئے اور وہ صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملتا ہے۔ پس ہم نے اس (قارون)

بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ

کو اور اس کے گھر (محل سرائے) کو زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا

فِئَةٍ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ

کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ

الْمُنْتَصِرِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِیْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ

وہ بدلہ لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے مرتبہ کی تمنا کرتے

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

تھے صبح کو کہنے لگے بس جی اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہیں رزق زیادہ

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ

دے دیتے ہیں اور (جس کو چاہیں) تنگی دے دیتے ہیں۔ اگر ہم پر اللہ کی مہربانی

اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسا دیتے۔ بس جی معلوم ہوا کہ کافروں کو کامیابی

الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۲ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا

نہیں ہوتی۔ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیئے خاص

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَلَا

کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور

فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۸۳ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

(اچھا) انجام تو پرہیزگار لوگوں کے لیئے ہے۔ جو (آخرت میں) نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

تو اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگوں کو جو

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴

بُرے کام کرتے ہیں اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا وہ کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

بے شک جس (اللہ) نے آپ پر قرآن (پر عمل اور اس کی تبلیغ کو) فرض فرمایا ہے وہ آپ کو (آپ کے) اصلی

مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

وطن (مکہ مکرمہ) میں پھر ضرور پہنچائے گا آپ ان سے فرما دیجیئے میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو (اللہ

ع ۸ / ۱۱

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ

کی طرف سے) سچا دین لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو واضح گمراہی میں (مبتلا) ہے۔ اور آپ کو (اپنے نبی

يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

ہونے سے قبل) یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جائے گی مگر صرف آپ کے پروردگار کی مہربانی

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

سے (اس کا نزول ہوا) سو آپ کافروں کی ذرا تائید نہ کیجئے۔ اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى

(کی تبلیغ) سے روک نہ دیں بعد اس کے کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہیں اور آپ اپنے رب (کے دین) کی

رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ

طرف بلاتے رہیں اور ان مشرکوں میں شامل نہ ہو جائیے۔ اور (جس طرح آپ شرک سے معصوم ہیں اسی

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ

وقف لازم

طرح آئندہ بھی) اللہ کے ساتھ کسی معبود کو مت پکاریئے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

ع ۹ / ۱۲

چیزیں فنا ہونے والی ہیں سوائے اس کی ذات کے۔ اسی کی حکومت ہے اور اسی کے پاس تم سب کو جانا ہے۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۶۹ — سورۂ عنکبوت — مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الٓمّٓ۔ کیا لوگوں نے یہ سوچ رکھا ہے کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ وہ ایمان لے آئے ان کو چھوڑ دیا

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝٢ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

جائے گا اور ان کو آزمایا نہ جائے گا۔ اور ہم تو ان لوگوں کو بھی آزما چکے ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

جو ان سے پہلے گزرے ہیں سو اللہ (ظاہری علم میں) ان لوگوں کو جان کر رہیں گے جو (ایمان کے

وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝٣ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

دعوے میں) سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی جان کر رہیں گے۔ کیا جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا

یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ ان کی یہ بات بہت ہی

يَحْكُمُوْنَ ۝٤ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

بے ہودہ ہے۔ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا)

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٥

وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والے جاننے والے ہیں۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو یقیناً اپنے ہی (فائدے کے) لیے محنت کرتا ہے۔ بےشک اللہ تو

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سارے جہانوں سے بےنیاز ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ضرور ان سے دُور کر دیں گے اور ان کو ان

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧ وَوَصَّيْنَا

کے کام (اعمال صالحہ) کا (ان کے استحقاق سے) ضرور اچھا بدلہ دیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تم سے اس بات کی کوشش کریں

بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ

کہ تم ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہراؤ جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں (نہ ہوسکتی ہے) تو ان کا کہنا نہ ماننا تم

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

سب کو لوٹ کر میرے پاس ہی آنا ہے سو میں تم سب کو تمہارے سارے کام (نیک اور بد) بتا دوں گا۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ضرور ان کو نیک بندوں میں

فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا

داخل کر دیں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر

بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

ایمان لائے پھر جب ان کو اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا رسانی کو

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ

ایسا (بڑا) سمجھ لیتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ اور اگر کوئی مدد آپ کے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰهُ

آ پہنچتی ہے تو اُس وقت کہتے ہیں بے شک ہم تو (دین اور عقیدے میں) تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ

بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَیَعْلَمَنَّ

کو دنیا بھر والوں کے دلوں کی باتیں معلوم نہیں؟ اور اللہ ضرور ان کو

اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿۱۱﴾

بھی معلوم کریں گے جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہیں گے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا

اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے راستے پر چلو

سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

گناہوں کا کچھ بوجھ بھی اٹھانے والے نہیں۔ بےشک وہ جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی

وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع

اور جو بہتان یہ باندھتے رہے، قیامت کے روز اس کے بارے ان سے ضرور پوچھا جائے گا۔

ع ۱۴/۱۲

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ

اور بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو وہ ان میں

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ

پچاس برس کم ایک ہزار برس رہے (ان کو تبلیغ کرتے رہے مگر وہ نہ مانے) پس ان کو طوفان

الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ

نے آ پکڑا اور وہ بڑے ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان (نوح علیہ السلام) کو اور کشتی والوں کو

السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

نجات بخشی اور ہم نے اس واقعہ کو تمام جہان والوں کے لیۓ عبرت بنا دیا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

کو جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ تم اللہ

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ

کو چھوڑ کر محض بتوں کو پُوج رہے ہو اور (اس کے بارے) جھوٹی

اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

باتیں تراشتے ہو۔ بےشک تم اللہ کو چھوڑ کر جن کو پُوج رہے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ کے ہاں سے رزق

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ

تلاش کرو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو، (کہ) تم کو اُسی کے پاس

تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ

لوٹ کر جانا ہے۔ اور اگر تم مجھے جھوٹا سمجھو تو یقیناً تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں (اپنے پیغمبروں کو)

مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

جھوٹا سمجھ چکی ہیں اور پیغمبر کے ذمہ تو صاف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

پہنچا دینا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو دوبارہ لوٹائیں (پیدا کریں) گے۔ بے شک یہ اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

(بہت ہی) آسان ہے۔ پھر آپ ان سے فرمائیے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ

كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

اس (اللہ) نے مخلوق کو کس طرح پہلی بار پیدا فرمایا ہے پھر اللہ پچھلی

الْاٰخِرَةَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾

بار بھی پیدا فرمائیں گے۔ بےشک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ اِلَیْهِ

جسے چاہیں عذاب دیں اور جس پر چاہیں رحم فرمائیں اور تم اسی کی طرف

تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ

لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم نہ زمین میں (چھپ کر اللہ کو) ہرا سکتے ہو

وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۫ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا تمہارا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ

نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں اور اس کے

اللّٰهِ وَ لِقَآىٕهٖۤ اُولٰٓىٕكَ یَىٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ

سامنے جانے سے منکر ہوئے وہ ہماری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں۔

وَ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ

اور ان ہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ پھر ان کی قوم کا

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ

(آخری) جواب یہ تھا کہ کہنے لگے اس کو قتل کر دو یا

حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِیْ

اسے جلا دو پھر اللہ نے ان کو آگ سے بچا لیا بےشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا

ایمان والوں کے لیئے دلائل ہیں۔ انہوں نے فرمایا بے شک تم نے

اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو (معبود) تجویز کر رکھا ہے۔ (یہ) تمہارے دنیا کے آپس کے

بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تعلقات کی وجہ سے ہے پھر قیامت کے دن

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے

وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ۙ

اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ؕ

پس ان پر (ایک) لُوط (علیہ السلام) ایمان لائے اور ابراہیم (علیہ السلام) فرمانے لگے بے شک میں اپنے

وقف لازم

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ

پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

(علیہ السلام، بیٹا) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتا) عطا فرمائے اور ان کی نسل میں نبوت

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ

اور کتاب (کے سلسلہ) کو قائم رکھا اور ان کا صلہ ان کو دنیا میں (بھی) دیا اور وہ

فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ

آخرت میں (بھی بڑے درجے کے) نیک بندوں میں ہوں گے۔ اور لُوط (علیہ السلام) جب

قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا

انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو کہ تم سے

سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمۡ

پہلے کسی نے دنیا جہان والوں میں سے ایسا نہیں کیا۔ کیا تم

لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ ۙ وَتَاۡتُوۡنَ

مردوں (لونڈوں) سے فعل کرتے ہو اور تم ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی بھری

فِىۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ

مجلس میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کا صرف یہ جواب تھا

اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتَ

کہ اگر آپ سچے ہیں تو پھر ہم پر

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ عَلَى

اللہ کا عذاب لے آئیں۔ انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے ان فسادی

الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ

لوگوں پر غالب فرمائیے۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس

اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰىۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا اَهۡلِ

خوش خبری لے کر آئے تو ان فرشتوں نے کہا کہ ہم یقیناً اس بستی والوں کو ہلاک

هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ۚ اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۳۱﴾

کرنے والے ہیں کیونکہ وہاں کے رہنے والے بڑے ظالم ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ؕ قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ

توانہوں نے فرمایا بے شک اس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں انہوں نے عرض کیا جو وہاں (رہتے)

فِيهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ

ہیں ہم کو سب معلوم ہے ہم ان کو اور ان کے متعلقین کو بچالیں گے سوائے ان کی بیوی کے کہ وہ

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا

پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لُوط (علیہ السلام) کے

لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا

پاس پہنچے تو وہ ان (کے آنے) کی وجہ سے ناخوش اور ان کے سبب تنگ دل ہوئے اور انہوں نے عرض کیا

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ

آپ کوئی خوف اور رنج نہ کریں یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے متعلقین کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا

سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گی۔ یقیناً ہم

مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

اس بستی والوں پر ان کی بدکاری کی وجہ سے آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ

عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے

تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

اس بستی کے کچھ ظاہری نشان (اب تک) رہنے دیئے ان لوگوں کی عبرت کے لیئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ

اور مدین کی طرف ان کے (قومی) بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا

اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن (کے آنے) کی امید رکھو

تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ

اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔ پھر انہوں نے ان کو

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ

جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُودَاۡ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ

پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو بھی (ان کے کردار کی وجہ سے ہلاک کر دیا) اور یہ (ان کی

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۖ قف وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ

تباہی) تم کو ان کے رہنے کی جگہوں سے نظر آ رہی ہے اور شیطان نے ان کے اعمال (بد) ان کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

خوبصورت کر کے دکھائے تو ان کو سیدھے راستے سے روک دیا حالانکہ وہ صاحبِ نظر لوگ تھے۔

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۖ قف وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کر دیا) اور یقیناً ان کے پاس موسیٰ (علیہ السلام)

مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا

کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے تو وہ زمین پر مغرور ہو گئے مگر وہ ہمارے قابو

كَانُوا سٰبِقِينَ ﴿٣٩﴾ صلے فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۚ فَمِنْهُمْ

سے جانے والے نہ تھے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا۔ سو ان میں

مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

سے بعضوں پر تو ہم نے تیز ہوا بھیجی اور بعض

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

کو ہولناک آواز نے آ دبوچا اور بعض کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

دھنسا دیا اور بعض کو ہم نے (پانی میں) غرق کر دیا اور اللہ کو شایان نہ تھا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾

کہ ان پر زیادتی کرتے ولیکن وہ (گناہ کر کے) اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

جن لوگوں نے اللہ کے سوا کارساز تجویز کر رکھے ہیں

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ

ان کی مثال مکڑی جیسی ہے کہ وہ بھی (ایک طرح کا) گھر بناتی ہے اور بے شک

اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا

وقف لازم

تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

(اس بات کو) جانتے۔ جس چیز کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾

کچھ ہی ہو بے شک اللہ اس کو جانتے ہیں۔ اور وہ غالب، حکمت والے ہیں۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ

اور ہم ان مثالوں کو لوگوں (کو سمجھانے) کے لیے بیان فرماتے ہیں اور بس

اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

علم والے لوگ ہی سمجھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست طور پر

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

پیدا فرمایا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لیے اس میں (بھی) بڑی دلیل ہے۔

الربع

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی آپ اس کو پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی کیجئے

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ

بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا

اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا

ذکر (یاد) سب سے بڑا ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتے ہیں۔ اور

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ

اہل کتاب کے ساتھ مباحثہ نہ کرو مگر بہت موزوں طریقے سے

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ

سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے زیادتی کریں، اور یوں کہو کہ ہم اس (کتاب) پر بھی ایمان رکھتے

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ

ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود

وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ

ایک ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ پر

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ

کتاب نازل فرمائی۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں

بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

اور بعض اُن لوگوں (مشرکوں) میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ

کافروں کے علاوہ کوئی (ضد سے) انکار نہیں کرتا۔ اور آپ اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں

قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ

پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے ایسا ہوتا تو یہ ناحق شناس

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ

لوگ شک کرتے۔ بلکہ یہ بہت روشن دلیلیں ہیں، جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے

اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

ان کے سینوں میں (محفوظ) ہیں اور ہماری آیات کا صرف ظالم لوگ ہی (ضد سے) انکار کرتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا

اور یہ لوگ کہتے ہیں ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے نشانی (معجزہ) کیوں نہیں نازل ہوتی فرما دیجیے کہ بے شک

الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ

نشانیاں (معجزات) تو اللہ کے پاس ہیں اور بے شک میں تو صرف ایک صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان

يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ

لوگوں کو یہ بات کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی جو ان کو سنائی جاتی رہتی ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع

بے شک اس میں ایمان والوں کے لیئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

ع ۵ / ۱۷

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي

فرما دیجیئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہیں وہ جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا

اور زمین میں ہے جو لوگ باطل (جھوٹ) پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا

بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

انکار کرتے ہیں، وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیئے

بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ
جلدی کر رہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾
آ چکا ہوتا اور وہ (عذاب) ان پر اچانک آ پہنچے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ
یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب کا تقاضا کرتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
گھیر لینے والی ہے۔ جس دن اُن کو عذاب ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
نیچے سے ڈھانک لے گا اور وہ (اللہ) کہے گا جو کام تم کرتے تھے (اب ان کا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ
مزہ) چکھو۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ
بہت فراخ ہے سو صرف میری ہی عبادت کرو۔ ہر متنفس موت کا

الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مزہ چکھنے والا ہے پھر تم کو ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
اور نیک کام کرتے رہے ہم ضرور ان کو جنت کے بالاخانوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ
جگہ دیں گے جن کے تابع نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (نیک) کام کرنے والوں

اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ

کا کیا خوب بدلہ ہے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ

بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھا کر نہیں پھرتے

اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾

اللہ ہی ان کو رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی اور وہ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى

اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگا رکھا ہے تو یہی کہیں گے کہ وہ اللہ ہے تو پھر یہ کہاں

يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ

الٹے جا رہے ہیں؟ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیئے چاہتے ہیں روزی فراخ کر

عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾

دیتے ہیں اور (جس کے لیئے چاہیں) اسے تنگ کر دیتے ہیں۔ بے شک اللہ ہی ہر چیز سے واقف ہیں۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا

اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ فرمایا؟ تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ (تو) فرمائیے کہ سب

الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ

ع (۲)

خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں بلکہ ان میں اکثر سمجھتے نہیں۔ اور یہ دنیا کی

وقف لازم

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

زندگی کیا ہے یہ تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور بے شک اصل زندگی (کا مقام) تو

لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا

آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔ پھر جب یہ کشتی (پانی کی سواری) میں

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬

سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں (اور) خالص اُسی کی عبادت کرتے ہیں (یعنی خالص اعتقاد سے

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا

پکارتے ہیں) پھر جب وہ ان کو بچا کر خشکی پر لے آتے ہیں تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ہم نے جو

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

نعمت ان کو بخشی اس کی ناقدری کرتے ہیں اور (کچھ روز) فائدہ اٹھالیں سو بہت جلد ان کو معلوم ہو جائے گا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرم کو امن والا بنایا ہے اور اس کے گردونواح

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

سے لوگ اُچک لیئے جاتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ باطل (جھوٹ) پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

جھوٹ گھڑے یا جب حق (سچی بات) اس کے پاس پہنچے تو اس کو جھٹلا دے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو لوگ ہمارے لیئے

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

مشقت برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھا دیں گے۔ اور بے شک اللہ

لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ۧ

خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔

ع ٢

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٦٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

آیات ٦٠ سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الۗمّۗ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ

الٓمٓ۔ رومی مغلوب ہوگئے۔ نزدیک کے ملک (علاقے) میں اور اپنے

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ڛ

مغلوب ہونے کے بعد عنقریب وہ غالب آ جائیں گے۔ چند ہی سالوں میں۔

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ

پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے۔ اور اس روز مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ

خوش ہو جائیں گے اللہ کی مدد سے۔ وہ جس کو چاہیں مدد دیتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

غالب (اور) مہربان ہیں۔ اللہ نے اس کا وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ

نہیں فرماتے ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ صرف دنیا کی

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے

هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا

بےخبر ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کسی

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

حکمت ہی سے اور ایک معیاد معین کے لیئے پیدا فرمایا ہے۔ اور بے شک بہت سے آدمی

بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

اپنے پروردگار کے ملنے سے منکر ہیں۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

پھرے نہیں تو (جس میں) دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام

قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

کیا ہوا۔ وہ ان سے قوت میں بھی بڑھے ہوئے تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

نے اس کو آباد کر رکھا ہے اس سے زیادہ انہوں نے اس کو آباد کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

(معجزات) لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسے نہ تھے کہ ان پر زیادتی کرتے بلکہ وہی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جو برائی

اَسَآءُوا السُّوْٓآٰی اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا

کرتے تھے بُرا ہی ہوا اس لیئے کہ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کا

بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ اَللّٰهُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ

مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ مخلوق کو پہلی بار بھی پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

دوبارہ پیدا فرمائیں گے پھر تم ان کے پاس لائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىٕهِمْ

گنہگار ناامید ہو جائیں گے۔ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا

شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآىٕهِمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ یَوْمَ

سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔ اور جس روز

تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَىٕذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا

قیامت قائم ہو گی اس روز سب آدمی جُدا جُدا ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِیْ رَوْضَةٍ

ایمان لائے تھے اور نیک کام کرتے رہے تھے وہ لوگ تو باغ میں

یُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا

مسرور ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو

وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىٕكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تھا تو وہی لوگ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو تو اللہ کی پاکی بیان کیا کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اور اسی کی حمد ہوتی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور بعد زوال کے اور ظہر کے وقت۔ وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتے ہیں

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور بے جان کو جان دار سے باہر لاتے ہیں اور زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد

مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

زندہ فرماتے ہیں اور اسی طرح تم لوگ (بھی) نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور اس کی نشانیوں (تصرفات) میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس میں سے بیبیاں پیدا

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ

فرمائیں تاکہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تمہارے (میاں بیوی کے) درمیان محبت اور ہمدردی پیدا فرمائی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں یقیناً ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اس کی

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا فرمانا ہے اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا

وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ

الگ الگ ہونا ہے۔ بے شک اس میں دانشمندوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اس

ع ۲

اٰیٰتِہٖ مَنَامُکُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَابْتِغَآؤُکُمْ مِّنْ

کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا، لیٹنا ہے اور اس کے فضل (روزی) کا

فَضْلِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

تلاش کرنا۔ بےشک اس میں سننے والوں کے لیۓ نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖ یُرِیْکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو بجلی دکھاتے ہیں جس میں ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی

وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِہِ الْاَرْضَ

اور وہی آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِہَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

زندہ کر دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں عقل والوں کے لیۓ نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ ؕ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمْ دَعْوَۃً ٭ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ٭ۖ اِذَاۤ

پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لیۓ) آواز دیں گے

اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

تو تم جھٹ سے نکل پڑو گے۔ اور جتنے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَہُوَ الَّذِیْ

میں موجود ہیں، سب اُسی کے تابع ہیں۔ اور وہی ہے جو خلق کو اول بار

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ وَہُوَ اَہْوَنُ عَلَیْہِ ؕ

پیدا فرماتا ہے پھر وہی اُسے دوبارہ پیدا فرمائے گا اور وہ اُس کے لیۓ زیادہ آسان ہے۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان اعلیٰ ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ

اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ (اللہ) تمہارے ہی حالات میں سے تمہارے لیئے ایک مثال

اَنْفُسِكُمْ ۗ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

بیان فرماتے ہیں۔ کیا تمہارے غلاموں میں سے کوئی شخص

مِّنْ شُرَكَآءَ فِىْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

اُس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں جن کا تم

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

اس قدر خیال کرو جیسا اپنے آپس کا خیال کرتے ہو ہم اسی طرح عقل والوں کے لیئے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ

صاف صاف دلائل بیان فرماتے ہیں۔ بلکہ ظالموں نے بنا دلیل اپنے

ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِىْ

خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ جس کو اللہ گمراہ کرے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

تو اس کو کون راہ پر لائے اور ان (ظالموں) کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۗ فِطْرَتَ اللّٰهِ

تو تم ایک طرف کے (یکسو) ہو کر دین پر سیدھا رُخ کیئے چلے جاؤ۔ اللہ کی فطرت کو

الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۗ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ

جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے (اختیار کیئے رہو)۔ اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تبدیلی

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں ہوتی (یعنی نہ کرنا چاہیے) یہی سیدھا دین ہے ولیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا

نہیں جانتے۔ اُسی کی طرف رجوع کیئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۳۱ مِنَ

قائم رکھو اور مشرکوں میں سے مت ہونا (کسی طرح کا شرک مت کرو)۔ جن

الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ

لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے ہر

حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲ وَاِذَا مَسَّ

گروہ اپنے اس طریقہ پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ

تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہوئے پکارتے ہیں پھر

اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

جب وہ ان کو اپنی طرف سے عنایت (کا مزہ) چکھا دیتے ہیں تو ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ

کچھ لوگ اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کی ناشکری

فَتَمَتَّعُوْا ۣ وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۴ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ

کریں سو (چند روز) فائدہ اٹھا لو پھر تم کو جلدی معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر

سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۵

کوئی (ایسی) دلیل نازل فرمائی ہے کہ وہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے؟

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ

ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اُن کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ ناامید ہو کر

يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

رہ جاتے ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ جس کے لئے چاہتے ہیں رزق

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

فراخ فرما دیتے ہیں اور (جس کے لئے چاہیں) کم کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

لئے (بہت) نشانیاں ہیں۔ پس قرابت دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین اور مسافر کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ

بھی۔ یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور

اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ

ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو چیز تم اس غرض سے دو گے

مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا

کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہو جائے (سُود) تو اللہ کے نزدیک (اس میں)

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ

بڑھوتری نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دو چند، سہ چند کرنے والے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ط

تم کو پیدا فرمایا پھر تم کو رزق عطا فرمایا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے

شَيْءٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ

کچھ بھی کر سکے وہ (اللہ) پاک ہے اور ان کے شرک سے برتر ہے۔ لوگوں کے اعمال کے

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ

باعث خشکی اور دریا میں فساد پھیل رہا ہے

لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

تاکہ وہ (اللہ) ان کو ان کے بعض اعمال (کا مزہ) چکھائیں، عجب نہیں کہ وہ باز آ جائیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فرما دیجیئے زمین میں پھرو تو دیکھو جو پہلے ہو گزرے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ط كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

ان کا انجام کیا ہوا؟ ان میں اکثر لوگ شرک کرنے والے ہی تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

سو تم اپنا رخ دینِ راست (سیدھا راستہ) کی طرف رکھو اس سے پہلے کہ ایسا دن آ جائے جس کے لیے

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

پھر اللہ کی طرف سے ہٹنا نہ ہو گا۔ اس دن سب لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ج وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جو شخص کفر کر رہا ہے تو اس کا کفر اُسی پر پڑے گا اور جو نیک عمل کر رہا ہے

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سو یہ لوگ اپنے لیئے سامان کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ (اللہ) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

کام کرتے رہے اپنے فضل سے صلہ عطا فرمائے۔ بے شک وہ کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

پسند نہیں فرماتا۔ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ تم کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائے اور تاکہ کشتیاں (بحری سواریاں)

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اُس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کی روزی میں سے تلاش کرو اور

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى

تاکہ تم شکر کرو۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوموں کی طرف

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

بھیجے پس وہ ان کے پاس نشانیاں (معجزات) لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ

انتقام لیا جو گناہ کرتے تھے اور اہلِ ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔ اللہ

الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي

وہ ہیں جو ہوائیں بھیجتے ہیں پھر وہ بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں پھر اللہ ان کو

السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

جس طرح چاہتے ہیں آسمان میں پھیلا دیتے ہیں اور (پھر) اس کو تہہ بہ تہہ کر دیتے ہیں پھر

يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ

تم مینہہ کو دیکھتے ہو کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں

مِنۡ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۚ ﴿۴۸﴾ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ

پہنچا دیتے ہیں تو بس وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ، اس سے پہلے کہ ان

قَبۡلِ اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمُبۡلِسِيۡنَ ﴿۴۹﴾

پر (مینہہ) برسے (اس سے) مایوس تھے۔

فَانۡظُرۡ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحۡمَتِ اللّٰهِ كَيۡفَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ

سو رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھو! اللہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ

مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

فرماتے ہیں۔ بے شک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والے ہیں اور وہ ہر چیز پر

قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِيۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا

قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر ہوا چلائیں تو یہ لوگ اس (کھیتی) کو (اس کے سبب) زرد ہوتا

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا

ہوا دیکھیں تو وہ ضرور اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔ سو یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور

تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَاۤ

نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور آپ

اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ

اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہ پر نہیں لا سکتے آپ تو بس اُن کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان

يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ

رکھتے ہیں سو وہی فرماں بردار ہیں۔ اللہ وہ ہیں جس نے تم کو

ع ۵ ۸

مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

(ابتداً) کمزور حالت میں پیدا فرمایا، پھر کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتے ہیں

مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

پیدا فرماتے ہیں اور وہ جاننے والے (اور) قدرت (قوت) رکھنے والے ہیں۔ اور جس روز قیامت

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ

قائم ہو گی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا اور برزخ میں) گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے۔

كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

وہ اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے

الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى

وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق یقیناً تم

يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ

قیامت تک رہے ہو پس یہ قیامت کا دن ہے ولیکن تم کو تو (اس کا)

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

یقین ہی نہیں تھا۔ غرض ظالموں کو اُس دن ان کا عذر نفع نہ دے گا

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

اور نہ اُن سے توبہ قبول کی جائے گی۔ اور بے شک ہم نے لوگوں

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ

(کو سمجھانے) کے لیئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان فرما دی ہے اور اگر آپ

جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

ان کے پاس کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں تو کافر ضرور یہی کہیں گے

اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ

کہ آپ غلط کہہ رہے ہیں۔ جو لوگ یقین نہیں کرتے اللہ ان کے دلوں پر یونہی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

مہر کر دیا کرتے ہیں۔ پس آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

اور یہ لوگ جو یقین نہیں لاتے آپ کو سبک (ہلکا) نہ کر دیں۔

ع ۶

اٰيَاتُهَا ۳۴ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۳۴ سورۂ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى

الٓمّٓ۔ یہ حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اور رحمت ہیں خلوص سے نیکی کرنے والوں کے لیے۔ جو نماز کی پابندی کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ

لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا (بھی) ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

تاکہ بے جانے بوجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کرے

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶

اور اس کا مذاق اڑائے ایسے ہی لوگوں کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

نے ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے سو اُسے دردناک عذاب کی خوش خبری

اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

دے دیجیے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

نعمت کے باغ ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

اور وہ غالب حکمت والے ہیں۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بنایا

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

تم ان کو دیکھ رہے ہو اور زمین میں پہاڑ ڈال رکھے ہیں کہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ

اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ۝۱۰ هٰذَا

نازل فرمایا پھر زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے اگا دیئے۔ یہ تو

خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ‌ؕ

اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں تو اب تم مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا جو (معبود) ہیں انہوں نے کیا کیا پیدا کیا ہے؟

بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝۱۱ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

بلکہ یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمٰن کو

لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ‌ؕ وَمَنۡ يَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا

دانشمندی عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہو اور جو (اللہ کا) شکر ادا کرے تو وہ بےشک اپنے

يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝۱۲

(نفع کے) لیئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو بےشک اللہ بے نیاز (اور) خوبیوں کے مالک ہیں۔

وَاِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ

اور جب لقمٰن نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

بِاللّٰهِ‌ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۳ وَوَصَّيۡنَا

مت ٹھہرانا کہ بےشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے

الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ‌ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى

ماں باپ کے متعلق تاکید فرمائی ہے۔ اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور دو برس

وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَ‌ؕ

میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے ماں باپ کا (احسان بھی مانو اور) میرے ہی پاس پلٹ

اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ۝۱۴ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ

کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تم سے اس بات کی کوشش کریں کہ میرے ساتھ ایسی

ع ۱۱ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم — النصف

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا

چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا تمہارے پاس کوئی علم نہیں تو اُن کا کہنا مت مانو اور اُن کے ساتھ دنیا میں

فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ

اچھے طریقے سے بسر کرو اور اس کے راستے پر چلنا جو میری طرف رجوع (متوجہ) ہو

ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر تمہیں میری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دوں گا۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی چٹان

فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ

کے اندر ہو یا آسمانوں کے اندر ہو یا زمین کے اندر ہو (تب بھی) اللہ

يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ

اُس کو حاضر کر دیں گے بے شک اللہ بڑے باریک بین (اور) باخبر ہیں۔ اے میرے بیٹے! نماز

اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

کی پابندی کرو اور بھلائی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو اور تم پر

وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

جو مصیبت واقع ہو اُس پر صبر کرو۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے

الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ

کام ہیں۔ اور (غرور کرتے ہوئے) لوگوں سے اپنے گال نہ پھلانا اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اکڑ کر نہ چلنا۔ بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو

فَخُوۡرٍ ﴿ۚ۱۸﴾ وَ اقۡصِدۡ فِیۡ مَشۡیِکَ وَ اغۡضُضۡ مِنۡ

پسند نہیں فرماتے۔ اور اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور (بات کرتے وقت) اپنی آواز

صَوۡتِکَ ؕ اِنَّ اَنۡکَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ﴿۱۹﴾ؑ

کو پست رکھو بےشک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔

اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا

کیا تم لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے تمام چیزوں کو تمہارے

فِی الۡاَرۡضِ وَ اَسۡبَغَ عَلَیۡکُمۡ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ

کام میں لگا رکھا ہے اور اُس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی، پوری کر رکھی ہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ

اور لوگوں میں تو کچھ ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے بارے جھگڑتے ہیں (حالانکہ) نہ علم رکھتے ہیں

وَّ لَا ہُدًی وَّ لَا کِتٰبٍ مُّنِیۡرٍ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ

اور نہ ہدایت اور نہ روشن کتاب۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَا وَجَدۡنَا

اُس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم اُس چیز کی پیروی کریں گے

عَلَیۡہِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوۡ کَانَ الشَّیۡطٰنُ یَدۡعُوۡہُمۡ اِلٰی

جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔ اگرچہ شیطان اُن (کے بڑوں) کو دوزخ کے

عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۲۱﴾ وَ مَنۡ یُّسۡلِمۡ وَجۡہَہٗۤ اِلَی اللّٰہِ

عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ اور جو شخص اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے

وَ ہُوَ مُحۡسِنٌ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ؕ وَ اِلَی

اور وہ خلوص والا بھی ہو تو اُس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔ اور سب

اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

کاموں کا انجام اللہ کی طرف ہی پہنچے گا۔ اور جو شخص کفر کرے تو اُس کا کفر آپ کو دُکھی

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

نہ کرے۔ اُن سب کو ہمارے پاس ہی لوٹنا ہے۔ پھر جو وہ کیا کرتے تھے ہم اُن کو بتائیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

بے شک اللہ دلوں کی باتوں کو جانتے ہیں۔ ہم اُن کو چند روزہ

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ

عیش دیئے ہوئے ہیں پھر اُن کو مجبور کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔ اور اگر آپ

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ

اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

اللہ نے۔ آپ فرمائیے کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیۓ ہیں بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ بے شک اللہ بے نیاز

الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

سب خوبیوں کے مالک ہیں۔ اور زمین بھر میں جتنے درخت ہیں

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

اگر وہ قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ اس میں سات سمندر اور شامل ہو جائیں (اور

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

سیاہی بن جائیں) تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ غالب (اور) حکمت والے ہیں۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ

تم سب کا پیدا کرنا اور (دوبارہ) زندہ کر دینا ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کا۔ بے شک

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

اللہ سب کچھ سنتے سب کچھ دیکھتے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں دیکھتا کہ اللہ رات کو

الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ

دن میں اور دن کو رات میں داخل فرما دیتے ہیں

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ اللہ کی ذات

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ

ہی برحق ہے اور یہ کہ جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ

اور یہ کہ اللہ ہی عالی شان، بڑے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں دیکھتا کہ اللہ ہی کے

تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ

فضل سے کشتی (سمندر کی سواری) سمندر میں چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائیں

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

اس میں ہر ایسے شخص کے لیے دلائل ہیں جو صبر (اور) شکر کرنے والا ہو۔ اور جب ان پر

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

(سمندر کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے صرف اللہ کو پکارتے

ع ۱۱ / ۱۲

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ

ہیں پھر جب ان کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتے ہیں تو کچھ لوگ ان میں سے اعتدال پر رہتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کا (ضد سے) انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بدعہد (اور) ناشکرے ہیں۔ اے لوگو!

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ

اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ جس دن

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہ آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

آ سکے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں

الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے کسی قسم کا فریب دے۔ بے شک

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا

قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی مینہہ برساتے ہیں اور جانتے ہیں جو رحموں میں ہے

فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل

غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌۢ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ

کرے گا۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

بے شک اللہ (ان باتوں کے) جاننے والے باخبر ہیں۔

ع ۴ ۱۲

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ — اٰیَاتُھَا ۳۰ — رُکُوْعَاتُھَا ۳

آیات ۳۰ سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

الٓمّٓ۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں یہ جہانوں کے پروردگار کی

الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اسے (پیغمبر نے) گھڑ لیا ہے بلکہ وہ آپ کے

مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اُن لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ راہ پر آ جائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کو چھ روز میں پیدا فرمایا

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہے

وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور پہنچ جائے گا ایک ایسے

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ

دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار برس کی ہوگی۔ وہی (اللہ) ہے

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ

جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا۔ زبردست (اور) رحمت والا۔ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

جو چیز بنائی بہت خوب بنائی اور انسان کی پیدائش

مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ

مٹی سے شروع فرمائی۔ پھر اس کی نسل کو خلاصہ اخلاط (یعنی)

مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ

ایک بے قدر پانی سے بنایا۔ پھر اس (کے اعضاء) کو درست فرمایا اور اُس میں اپنی روح پھونکی

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا

اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے (مگر) تم

مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو گئے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ

تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آئیں گے۔ بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ملنے سے ہی

كٰفِرُوْنَ ۝۱۰ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ

انکاری ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے

بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ ع وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ

جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں کہ جب یہ

ع ۱ / ۱۴

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ

گناہگار لوگ اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! بس ہماری

اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

آنکھیں اور ہمارے کان کُھل گئے (ہم نے دیکھ سُن لیا) تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دیجیئے کہ ہم نیک عمل

مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

کریں بے شک ہم یقین لانے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی راہ عطا فرماتے

وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

ولیکن ہماری یہ بات سچ ہو چکی ہے کہ ہم جہنم کو

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ

جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھریں گے۔ سواَب (اُس کا مزہ) چکھو جیسا کہ تم اپنے

لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ

اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے تھے بے شک ہم نے تم کو بُھلا دیا (یعنی تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی)

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا

اور اپنے اعمال کی وجہ سے ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ پس ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان

الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ

لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف

رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

کے ساتھ پاکی بیان کرنے لگتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بچھونوں سے

السجدۃ ۹

عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؗ وَّ مِمَّا

جدا رہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لیۓ کیسی

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ اُن کے اعمال کا صلہ ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ

وہ کرتے تھے۔ بھلا جو ایمان والا ہے وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟

لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیۓ

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

سو ان کے لیۓ رہنے کی جگہ جنتیں ہیں جو اُن کے اعمال کے بدلہ میں بطور مہمانی کے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

اور جنہوں نے نافرمانی کی تو اُن کے لیۓ رہنے کی جگہ دوزخ ہے۔ جب چاہیں گے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ

عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

اور ہم اُن کو قریب کا (یعنی دنیا کا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

چکھا دیں گے تاکہ یہ لوگ باز آ جائیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو

وقف غفران

وقف غفران

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

اُس کے پروردگار کی آیات سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔ بے شک ہم ایسے

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ

مجرموں سے بدلہ لیں گے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تھی تو

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

آپ اس کے ملنے میں کوئی شبہ نہ کریں اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

موجب ہدایت بنایا تھا۔ اور ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ

تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ بے شک آپ کا

هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

پروردگار ان سب باتوں میں جن میں یہ آپس میں اختلاف کرتے تھے قیامت کے دن

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ

فیصلہ فرما دے گا۔ کیا ان کے لیے یہ بات راہنمائی کا سبب نہیں کہ ہم ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

کتنی امتیں ہلاک کر چکے ہیں جن کے بسنے کے مقامات میں یہ لوگ آتے جاتے رہتے ہیں۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اس میں (صاف) نشانیاں ہیں۔ تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

کہ ہم خشک افتادہ زمین کی طرف پانی پہنچاتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے کھیتی

ع ۲ ۱۱/۱۵

زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا

پیدا فرماتے ہیں جس سے اُن کے مویشی اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ تو وہ

يُبْصِرُونَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ

دیکھتے کیوں نہیں؟ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟ فرما دیجیئے کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۲۹﴾

کوئی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿۳۰﴾

سواُن سے رخِ انور پھیر لیجیئے اور انتظار کیجیئے بے شک وہ بھی منتظر ہیں۔

آیاتہا ۷۳ سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۹

آیات ۷۳ سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

اے پیغمبر! اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں اور منافقوں کا

وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱﴾

کہنا مت مانیئے۔ بے شک اللہ جاننے والے (اور) حکمت والے ہیں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

اور آپ کی طرف جو آپ کے پروردگار کی طرف سے وحی فرمائی جاتی ہے اُسی کی پیروی کیجیئے۔ بے شک

الثلثۃ

ع ۱۶

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۲ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى

اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ اور آپ اللہ پر بھروسہ کیجیے۔ اور اللہ (ہی)

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۳ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ

کافی کارساز ہیں۔ اللہ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل

فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ

نہیں بنائے اور ان بیبیوں کو جن سے تم ظہار (بیوی سے کہنا کہ تم میری ماں کی پیٹھ جیسی ہو) کر لیتے

مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ

ہو، تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (سچ مچ کا) بیٹا بنا دیا ہے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ

یہ صرف تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے۔ اور اللہ حق بات فرماتے ہیں اور وہی

يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ

سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔ تم ان کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے

اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ

نزدیک یہی درست بات ہے پھر اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی

وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ

اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس میں جو بھول چوک ہو جائے اس پر تمہیں گناہ نہ ہو گا

بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

ولیکن جو تم دلی ارادے سے کرو (اس پر مواخذہ ہو گا)۔ اور اللہ بخشنے والے

رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

رحم کرنے والے ہیں۔ پیغمبر ایمان والوں سے خود ان کی جانوں سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں

وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

اور آپ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں

بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ

ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے

اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِیٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ

مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو تو (وہ اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب

فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ

(قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا

مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى

اور آپ سے اور نوح (علیہ السلام) سے اور ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ

وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿۷﴾

اور عیسیٰ (علیہا السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے سے اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ

تاکہ سچوں سے ان کے سچ کے بارے پوچھا جائے اور کافروں کے لیئے (اللہ نے)

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی اُس مہربانی کو یاد کرو کہ جب تم

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا

پر لشکر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر (تیز) ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (بھیجے)

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۹﴾

جن کو تم نہیں دیکھ سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہے ہیں۔

ع ۱ / ۱۷

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ

جب وہ لوگ تم پر آچڑھے تھے تمہارے اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی اور جب

زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ

آنکھیں پھر گئیں اور دل حلق میں آ اٹکے تھے اور تم لوگ اللہ کے ساتھ طرح طرح کے

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

گمان کرنے لگے۔ وہاں ایمان والے آزمائے گئے اور

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

سخت طور پر ہلا کر رکھ دیئے گئے۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ

بیماری ہے کہنے لگے کہ ہم سے تو اللہ اور اس کے پیغمبر نے محض دھوکے کا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ

وعدہ کر رکھا ہے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی اے یثرب والو!

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ

تمہارے لیئے (یہاں ٹھہرنے کا) مقام نہیں لہٰذا لوٹ چلو اور بعض لوگ ان میں سے

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ

پیغمبر سے اجازت مانگتے تھے کہتے تھے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے

بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ

نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر ان پر (شہر میں) کوئی اس کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا

اطراف سے آگھسے اور پھر ان سے جنگ کے لیئے کہا جائے تو یہ فوراً کرنے لگیں

مغ

وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَآ اِلَّا يَسِيرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا

اور یہ ان (گھروں) میں بہت ہی کم ٹھہریں۔ اور حالانکہ یہی لوگ پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ

کہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اور اللہ سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کے

اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

بارے پوچھا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے تم کو بھاگنا

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ

کوئی فائدہ نہ دے گا اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس وقت تم بہت کم

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ

فائدہ اٹھاؤ گے۔ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ

اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا

کر لیں یا (وہ کون ہے جو اللہ کو روک سکے) اگر وہ تم پر مہربانی فرمانا چاہیں اور یہ لوگ

يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

اللہ کے سوا نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ

یقیناً اللہ تم میں سے ان لوگوں کو (بھی) جانتے ہیں جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور وہ لڑائی میں بہت ہی کم آتے

قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ښ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ

ہیں۔ تمہارے حق میں بخیلی لیے ہوئے۔ پھر جب خوف پیش آتا ہے تو آپ ان کو دیکھیں وہ آپ کی

يَنْظُرُونَ اِلَيْكَ تَدُورُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشٰى عَلَيْهِ

طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکرائی جاتی ہیں جیسے کسی پر موت کی

مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

بےہوشی طاری ہو پھر جب خوف دور ہو جاتا ہے تو تم لوگوں کو تیز زبانوں سے طعنے

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ

دیتے ہیں، مال پر حرص لیئے ہوئے، یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے

اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

ان کے تمام اعمال بےکار کر رکھے ہیں اور یہ بات اللہ کے لیئے (بہت) آسان ہے۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ

ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ (ابھی تک یہ) لشکر گئے نہیں اور اگر (بالفرض) یہ (گئے ہوئے) لشکر

يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ

(پھر لوٹ کر) آ جائیں تو یہ لوگ (اپنے لیئے) یہی پسند کریں گے کہ کاش وہ باہر دیہات

اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع

میں جا کر رہیں کہ تمہاری خبریں پوچھتے رہیں اور اگر تمہارے ساتھ رہیں تو بہت کم لڑائی کریں۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

یقیناً تم لوگوں کے لیئے یعنی ایسے شخص کے لیئے جو اللہ سے اور

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ

روزِ آخرت سے (ملنے کی) امید رکھتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہو، اللہ کے پیغمبر میں ایک عمدہ نمونہ

كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا

موجود ہے۔ اور جب ایمان والوں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

جس کی ہم کو اللہ اور اس کے پیغمبر نے خبر دی تھی اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ فرمایا تھا

وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں ترقی ہوگئی۔ ان ایمان والوں میں سے کچھ مرد

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ

(لوگ) وہ بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جس بات کا وعدہ کیا تھا اس میں سچے اترے پس بعض تو ان میں وہ

مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا

ہیں کہ اپنی نذر پوری کر چکے اور بعض ان میں ایسے ہیں کہ (شوق میں) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے

تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

قول میں) ذرا بھی تبدیلی نہیں کی تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا صلہ عطا فرمائیں

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ

اور منافقوں کو چاہے سزا دیں یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق عطا کریں۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ۚ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ بخشنے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کو ان کے

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

غصے میں بھرے ہوئے پھیر دیا، کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ ایمان والوں کو لڑائی کے بارے

الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ ۚ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ

میں کافی ہوا۔ اور اللہ طاقت والے (اور) زبردست ہیں۔ اور اہلِ کتاب میں سے

ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ

جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں میں سے اتار دیا اور ان کے

فِىْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ

دلوں میں دہشت ڈال دی تو بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید

فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ

کر لیا۔ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا تم کو

وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

مالک بنا دیا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت

قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ

ع ۲ ۱۹

رکھتے ہیں۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے فرما دیجیئے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی

تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ

زینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال و متاع (دنیوی) عطا کر دوں

وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

اور تم کو اچھی طرح سے رخصت کروں۔ اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

پیغمبر کو اور عالمِ آخرت کو تو یقیناً تم میں سے نیک کرداروں (نیک عورتوں) کے لیئے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِیِّ

اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر کی بیبیو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا

جو تم میں سے کوئی کھلی ہوئی ناشائستہ حرکت (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند کے خلاف کوئی بات)

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

کرے گی تو اس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کے لیئے آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبردار رہے گی اور نیک کام

صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کرے گی ہم اس کا اجر دوگنا کر دیں گے اور ہم نے اس کی خاطر عمدہ روزی تیار

كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

کر رکھی ہے۔ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیبیو! آپ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ

اگر آپ پرہیزگار رہنا چاہتی ہیں تو (کسی اجنبی شخص سے) نزاکت سے بات نہ کریں تو ایسے شخص جس

فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ وَقَرْنَ

کے دل میں مرض ہو کو (طبعاً) خیال (فاسد) پیدا ہونے لگتا ہے اور دستور کے مطابق بات کریں۔ اور اپنے

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

گھروں میں ٹھہری رہیں اور پہلے زمانۂ جاہلیت میں پھرنے کے دستور کے مطابق مت پھریں

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ

اور نمازوں کی پابندی رکھیں اور زکوٰۃ دیا کریں اور (ہمیشہ) اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبردار رہیں

وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

بے شک اللہ چاہتے ہیں کہ اے (پیغمبر کے) گھر والو! آپ سے آلودگی کو دور رکھیں

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَاذْكُرْنَ مَا

اور آپ کو (ہر طرح ظاہراً و باطناً) پاک وصاف رکھیں۔ اور آپ اللہ کی

يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ

ان آیات (احکام) کو یاد رکھیں اور حکمت کی باتوں کو جن کا آپ کے گھروں میں چرچا رہتا ہے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾ ع إِنَّ الْمُسْلِمِينَ

بے شک اللہ باریک بین (اور) باخبر ہیں۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ

عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری

وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ

کرنے والی عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد

وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ

اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی

فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا

حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد

وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

اور کثرت سے ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کے لیۓ اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار

عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى

فرما رکھا ہے۔ اور کسی ایمان دار مرد اور کسی ایمان والی عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور اس کا پیغمبر کسی کام کا حکم فرما دیں تو وہ اپنے کام میں اپنا بھی

مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ

اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے تو یقیناً وہ

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ

صریح گمراہ ہو گیا۔ اور جب آپ اس شخص سے فرمارہے تھے جس پر اللہ نے احسان

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

فرمایا اور آپ نے بھی احسان فرمایا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس (اپنی زوجیت میں) رہنے دے

وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ

اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ (بات) چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ ظاہر فرمانے والے تھے

وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا

اور آپ لوگوں (کے طعنوں) سے ڈرتے تھے اور ڈرنا تو اللہ ہی سے زیادہ سزاوار ہے پھر جب

قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

زید نے اس سے (کوئی) حاجت نہ رکھی تو ہم نے آپ سے اُس کا نکاح کر دیا تا کہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا

ایمان والوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں (سے نکاح) کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے جب وہ

قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾

(منہ بولے بیٹے) ان سے (کوئی) حاجت نہ رکھیں (طلاق دے دیں)۔ اور اللہ کا حکم تو ہونے ہی والا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ

اور ان پیغمبر کے لیئے جو بات اللہ نے (تکویناً یا تشریعًا) مقرر فرما دی ہے

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ

اس میں پیغمبر پر کوئی الزام نہیں اللہ تعالیٰ نے ان (پیغمبروں) کے حق میں (بھی) یہی معمول رکھا ہے جو پہلے ہو

اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ﴿٣٨﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ

گزرے اور اللہ کا حکم (پہلے سے) تجویز کیا ہوا ہوتا ہے۔ اور وہ (پیغمبران) اللہ کے پیغام (جوں

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا

کے تئیں) پہنچاتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں

اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ

ڈرتے تھے۔ اور اللہ حساب لینے والے کافی ہیں۔ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے

مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں ولیکن اللہ کے پیغمبر ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ

اللہ کا ذکر بہت کثرت سے کرو۔ اور صبح اور شام (علی الدوام)

بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیْ يُصَلِّیْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ

اس کی پاکی بیان کرو۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور وہ ایمان والوں پر

رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَ اَعَدَّ

بہت مہربان ہے۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ سلام ہوگا اور اس نے ان کے لیے عمدہ صلہ

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ

تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) بےشک ہم نے آپ کو (اس شان کا) پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور

شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ

(ایمان والوں کے لیۓ) خوشخبری دینے والے اور (کافروں کے لیۓ) ڈرانے والے ہیں۔ اور (سب کو) اللہ

بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی طرف اُس کے حکم سے بلانے والے اور روشن چراغ ہیں۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجیۓ کہ

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ

ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔ اور آپ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور منافقوں کی بات مت مانیۓ اور ان کی طرف سے جو تکلیف پہنچے اس کی پرواہ نہ کیجیۓ اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بھروسہ رکھیۓ اور اللہ ہی کارساز کافی ہیں۔ اے ایمان والو! جب تم

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ

ایمان والی عورتوں سے نکاح کرو پھر ان کو ہاتھ لگانے سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ

پہلے طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت

عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا

(واجب) نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو پس ان کو کچھ متاع (مال) دے دو اور ان کو اچھے طریقے سے

جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

رخصت کر دو۔ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کے لیۓ ہم نے آپ کی (یہ) بیبیاں جن کو

الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

آپ ان کا مہر دے چکے ہیں حلال فرمائیں ہیں اور آپ کی لونڈیاں جو اللہ نے

مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ

آپ کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپیوں کی

عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ

بیٹیاں اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ

جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور وہ ایمان والی عورت (بھی) جو بلاعوض اپنے آپ

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ

کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں۔ یہ سب آپ کے لئے خاص کیے گئے ہیں

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا

تمام ایمان والوں کے لئے نہیں۔ ہم کو معلوم ہے جو (احکام) ہم نے ان کی

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ

بیبیوں اور لونڈیوں کے بارے میں ان پر مقرر کر دیئے ہیں تاکہ

اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

آپ پر کسی قسم کی تنگی (واقع) نہ ہو۔ اور اللہ تو بخشنے والے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥٠ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ

رحم کرنے والے ہیں۔ ان میں سے آپ جس کو چاہیں (اور جب تک چاہیں) اپنے سے دور رکھیں

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ

اور جس کو چاہیں (اور جب تک چاہیں) اپنے نزدیک رکھیں اور جن کو دور کر رکھا تھا ان میں سے پھر کسی

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ

کو طلب فرمائیں تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ اس میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ

اور وہ آزردہ خاطر نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی آپ ان کو دے دیں گے اس پر سب راضی رہیں گی اور اللہ

يَعۡلَمُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾

تمہارے دلوں کی باتیں جانتے ہیں اور اللہ جاننے والے بردبار ہیں۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ

ان کے علاوہ اور عورتیں آپ کے لیئے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ (درست ہے) کہ آپ ان (موجودہ

بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ اِلَّا

بیبیوں) کی جگہ دوسری بیبیاں کر لیں اور اگرچہ آپ کو ان کا حسن بھلا بھی لگے ہاں مگر جو آپ کی مملوکہ

مَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

ہوں (ان میں حرج نہیں)۔ اور اللہ ہر چیز (کی حقیقت) پر پورے

رَّقِيۡبًا ﴿۵۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ

نگران ہیں۔ اے ایمان والو! پیغمبر کے گھروں میں مت جایا کرو

النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ

مگر جس وقت تم کو کھانے کے لیئے اجازت دی جائے (اور) اس کے پکنے کا انتظار بھی

اِنٰٮهُ ۙ وَلٰـكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ

نہ کرنا پڑے ولیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ پھر جب کھا چکو تو

فَانْتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَـدِيۡثٍ‌ ؕ اِنَّ ذٰ لِكُمۡ

چل دو اور باتوں میں جی لگا کر مت بیٹھے رہا کرو۔ بے شک یہ بات پیغمبر کو

كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ‌ وَاللّٰهُ لَا

ناگوار گزرتی ہے پھر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ

يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ‌ ؕ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا

صاف بات کہنے سے (کسی کا) لحاظ نہیں کرتے۔ اور جب تم ان (پیغمبر کی بیویوں) سے کوئی چیز مانگو

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ

تو پردے کے باہر سے مانگا کرو۔ یہ بات (ہمیشہ کے لیئے) تمہارے دلوں اور ان کے

لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا

دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔ اور تم کو شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ

ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی بھی ان کے بعد

اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ

نکاح کرو۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ کا) کام ہے۔ اگر تم

تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو بےشک اللہ ہر شے کو

عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآىِٕهِنَّ وَلَآ

جاننے والے ہیں۔ ان (پیغمبر کی بیبیوں) پر کوئی گناہ نہیں اپنے باپوں کے بارے میں اور نہ

اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ

اپنے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھتیجوں کے

اَبْنَاۗءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ

بارے میں اور نہ اپنے بھانجوں کے بارے میں اور نہ اپنی عورتوں اور نہ

اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ

اپنی کنیزوں کے بارے میں اور اللہ سے ڈرتی رہو۔ بےشک اللہ ہر چیز سے

شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

واقف ہیں۔ بےشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پیغمبر

عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

پر۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام

تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

بھیجا کرو۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی ہے اور ان کے لیۓ ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر

مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

رکھا ہے۔ اور جو لوگ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بغیر اس

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

کے کہ انہوں نے کچھ (گناہ) کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو یقیناً انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ

مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ

اپنے سر رکھا۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور ایمان والوں کی عورتوں

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ

سے فرما دیجیے کہ (باہر نکلیں تو) اپنے (مونہوں) پر اپنی تھوڑی سی چادریں لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

قریب تر ہے کہ یہ امر ان کی پہچان کا باعث ہو گا تا کہ ان کو کوئی ایذا نہ دی جائے اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اگر یہ منافق اور جن کے دلوں میں

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِى

بیماری ہے اور جو مدینہ (منورہ) میں (بری بری) خبریں اڑایا کرتے ہیں

الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ

باز نہ آئے تو ہم ضرور آپ کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر یہ آپ کے پڑوس میں کم ہی رہ

اِلَّا قَلِيْلًا ۞ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

پائیں گے۔ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے، پکڑے گئے اور بے دریغ قتل کر

تَقْتِيْلًا ۞ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

دیئے گئے۔ اللہ نے ان لوگوں میں بھی یہی دستور رکھا ہے جو پہلے ہو گزرے ہیں اور

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۞ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ

آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی ہرگز نہ پائیں گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے بارے

عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا

پوچھتے ہیں (کہ کب آئے گی؟) فرما دیجئے کہ یقیناً اس کا علم میرے اللہ کے پاس ہے اور تمہیں

يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۞ اِنَّ

کیا معلوم کہ شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔ بے شک

اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۞ خٰلِدِيْنَ

اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔ اس میں وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۞ يَوْمَ

ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ جس دن ان

تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا

کے چہرے دوزخ میں الٹ پلٹ کیئے جائیں گے (تو) کہیں گے اے کاش! ہم نے اللہ کی

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ۞ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا

اطاعت کی ہوتی اور پیغمبر کی اطاعت کی ہوتی۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! بے شک

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ

ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی سو انہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کیا تھا۔ اے

ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع

ہمارے پروردگار! ان کو دوگنا عذاب دیجیے اور ان پر بڑی لعنت کیجیے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا

اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے (کچھ تہمتیں تراش کر) موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ

کو ایذا دی تھی۔ سو اللہ نے ان کو اس چیز سے جو وہ کہتے تھے پاک ثابت فرما دیا اور وہ اللہ کے

وَجِيْهًا ۭ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا

نزدیک بہت عزت والے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ لا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

بات کہو۔ (اس کے صِلہ میں) وہ (اللہ) تمہارے لیے تمہارے اعمال کو درست فرمائیں گے اور تمہارے لیے

ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ

تمہارے گناہ معاف فرمائیں گے اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا سو یقیناً

فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

وہ بہت بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔ یقیناً ہم نے یہ امانت (معرفتِ الٰہی کا شعور) آسمانوں اور زمین اور

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ

پہاڑوں کے سامنے پیش کی تھی سو انہوں نے اس (کی ذمہ داری) کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لا

اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اپنے ذمہ لے لیا بے شک وہ غلط کار (اور) بے علم تھا۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں

وَ الْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور مشرک عورتوں کو سزا دیں اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں پر (رحمت سے) توجہ فرمائیں۔

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

اور اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

رکوع ۵

اٰيَاتُهَا ۵۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۵۴ سورۂ سبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

کچھ زمین میں ہے، کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا خبر

الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا

رکھنے والا ہے۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے (مثلاً بارش) اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

اس سے نکلتا ہے (مثلاً نباتات) اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے سب اس کو

فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

معلوم ہے اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے۔ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ

كَفَرُوْا لَا تَأْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ

ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرما دیجیے کہ کیوں نہیں، قسم ہے اپنے پروردگار کی

لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

وہ تم پر ضرور آئے گی (وہ اللہ) پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے، اس (کے علم) سے کوئی ذرہ بھر

ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ

بھی پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز)

ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿۳﴾ لِّيَجْزِىَ

اور نہ بڑی مگر یہ سب واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی) ہے۔ تاکہ وہ (اللہ) ان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لوگوں کو صلہ دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے (سو) ایسے لوگوں کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِىْٓ

بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو ناکام

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ

کرنے کی کوشش کی ایسے لوگوں کے لیے سختی کا دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِىْٓ

ہو گا۔ اور جن لوگوں کو (آسمانی کتابوں کا) علم دیا گیا وہ اس (قرآن)

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِىْٓ اِلٰى

کو جو آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کے پاس بھیجا گیا ہے سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ (قرآن)

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

غالب، سزاوارِ تعریف (اللہ) کا راستہ بتاتا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کیا ہم

هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ

تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر)

كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ ﴿۷﴾ اَفْتَرٰى عَلَى

بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو یقیناً نئے سرے سے پیدا ہو گے۔ (یا تو) اس نے اللہ پر

اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

(جان بوجھ کر) بہتان باندھ رکھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمْ

یقین نہیں رکھتے عذاب اور دور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔ تو کیا

يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

انہوں نے آسمان اور زمین میں نظریں نہیں کیں جو ان کے آگے (بھی) ہے اور ان کے پیچھے (بھی

وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ

موجود) ہے۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ہم ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا

عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ

دیں۔ بے شک اس میں (قدرتِ الٰہیہ کی) پوری دلیل ہے ہر (اس) بندے کے لیے جو (اللہ کی طرف) رجوع

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ

کرنے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بزرگی بخشی تھی (کہ) اے پہاڑو! ان

اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ ۙ اَنِ اعْمَلْ

کے ساتھ تسبیح کیا کرو اور پرندوں کو (مسخر فرمایا) اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو نرم فرما دیا کہ کشادہ

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا

زرہیں بنائیں اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑیں اور نیک کام کریں۔ بے شک ہم تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

سب کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیئے ہوا کو (مسخر فرما دیا) کہ اس (ہوا) کی صبح کی

وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ

منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی تھی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی تھی اور ہم نے ان کے

الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ

لیئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور جنات میں سے بعضے وہ تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے

يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا تو اس کو ہم (جہنم کی) آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ

ان کے لیئے وہ چیزیں جو وہ بنوانا چاہتے، بناتے تھے (جیسے) بڑی بڑی عمارتیں اور مورتیں

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ

اور لگن (ایسے بڑے) جیسے حوض اور (بڑی بڑی) دیگیں (جو) ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤد (علیہ السلام)

دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا

کی اولاد (میرا) شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔ پھر جب ہم نے

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ

ان کے لیئے موت کا حکم صادر فرمایا تو (جنات کو) کسی چیز سے ان کے مرنے کی خبر نہ ہوسکی یہاں تک کہ

الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ

گھن کے کیڑے نے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا۔ سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو

اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ

حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت

الْمُهِينِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

میں نہ رہتے۔ یقیناً سبا (کی قوم) کے لیئے ان کے وطن میں نشانی (موجود) تھی (یعنی)

جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ

دو باغ (ایک) دائیں اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ

وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾

اور اس کا شکر کرو۔ (کیا) عمدہ شہر اور بخشنے والا پروردگار (اللہ)۔

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ

سو انہوں نے سرتابی کی تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا اور ہم نے ان کے ان دو رویہ باغات

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ

کو ان دو باغوں میں بدل دیا جن میں (یہ چیزیں رہ گئی تھیں) بدمزہ پھل اور جھاؤ

مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿١٦﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا

اور قدرے قلیل بیری۔ یہ ہم نے ان کو ان کی ناشکری کی سزا دی

وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿١٧﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

اور ہم ناشکرے کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے

الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا

درمیان جہاں ہم نے برکت کر رکھی ہے گاؤں آباد کر رکھے تھے جو نظر آتے تھے اور ہم نے

فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾

ان کے درمیان سفر کا (ایک خاص) انداز رکھا تھا کہ ان میں رات اور دن بے خوف وخطر چلتے رہو۔

فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

تو انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار! ہماری مسافتوں میں لمبائی بڑھا دے اور انہوں

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ

نے اپنے حق میں زیادتی کی سو ہم نے ان کو فسانہ بنا دیا اور انہیں بالکل تتر بتر کر دیا۔ بے شک اس میں ہر

فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ

صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیئے نشانیاں ہیں۔ اور واقعی ابلیس نے

صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان صحیح پایا پھر ایمان والوں کی ایک جماعت کے علاوہ

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وہ اس کے پیچھے چل دیئے۔ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (مقصود یہ تھا) کہ

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان کو ان لوگوں سے الگ کریں جو اس میں شک رکھتے ہیں۔

فِىْ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ؏ قُلِ

اور آپ کا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آپ فرما دیجیئے

ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ

کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو، ان کو پکارو وہ آسمانوں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَمَا

اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں اور نہ

لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾

ان کی ان دونوں میں شرکت ہے اور نہ ان میں سے اُس (اللہ) کا (کسی کام میں) کوئی مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ

اور اس کے ہاں (کسی کے لیئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر سوائے اس کے کہ جس کے لیئے وہ اجازت بخشیں

حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دلوں سے گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ

تمہارے پروردگار نے کیا حکم فرمایا وہ (فرشتے) کہتے ہیں کہ حق فرمایا اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔

مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

فرما دیجیئے تم کو آسمانوں اور زمین میں سے کون رزق دیتا ہے۔ فرما دیجیئے کہ اللہ

وَاِنَّاۤ اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

(ہی دیتے ہیں) اور ہم یا تم (یا تو) ضرور سیدھے راستے پر ہیں یا بہت واضح گمراہی میں۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا

فرما دیجیئے کہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش نہ ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی پرسش ہم سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ

ہوگی۔ فرما دیجیئے کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ کر

بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِیَ

دے گا اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا (اور) علم والا ہے۔ فرمائیے (ذرا) مجھے

الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ

دکھاؤ تو جن کو تم نے شریک بنا کر اُس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں (اس کا کوئی شریک نہیں) بلکہ وہی

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً

(اکیلے) اللہ غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیئے

لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے ولیکن بہت سے

يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر آپ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

کے پیرو) سچ فرماتے ہیں تو۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہارے لیے ایک (خاص) دن کا وعدہ (مقرر)

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ہے کہ تم اس سے نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ تم آگے بڑھ سکتے ہو۔ اور یہ کفار (دنیا میں تو)

كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ

کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے اس قرآن پر اور نہ اس سے پہلی (کتابوں) پر اور اگر آپ (ان

يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

کی اس وقت کی حالت) دیکھیں جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے

رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ

کھڑے کیے جائیں گے ایک دوسرے پر بات ڈالتے ہوں گے، (چنانچہ) کمزور لوگ

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور

لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ

ایمان والے ہوتے۔ (اس پر) بڑے لوگ چھوٹے لوگوں سے

اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ

کہیں گے کیا ہم نے تم کو (زبردستی) روکا تھا اس کے بعد کہ جب وہ ہدایت تم تک

اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

پہنچ چکی تھی؟ بلکہ تم ہی قصوروار تھے۔ اور وہ چھوٹے لوگ

النصف

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ

بڑے لوگوں سے کہیں گے بلکہ تمہاری رات اور دن کی

وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ

چالوں نے (روکا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ

ساتھ شریک بنائیں اور وہ لوگ دلوں میں پشیمان ہوں گے۔

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ

جب وہ عذاب دیکھیں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ جیسا

يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

وہ کرتے تھے ویسا بدلہ پایا۔ اور ہم نے کسی بستی میں

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا

(انجام بد سے) ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا جو چیز

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

آپ دے کر بھیجے گئے ہیں بے شک ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور کہنے لگے ہم

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ

مال اور اولاد میں (تم سے) زیادہ ہیں اور ہم کو کبھی عذاب نہ ہو گا۔ آپ فرما

اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

دیجئے کہ بے شک میرا پروردگار جس کو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) کم

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ

دیتا ہے ولیکن اکثر لوگ (اس سے) واقف نہیں۔ اور تمہارے مال

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤی اِلَّا مَنْ

اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تمہیں ہمارا مقرب بنا دے مگر ہاں جو

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ

ایمان لائے اور نیک کام کرے سو اُن کے لیئے ان کے (نیک) کام کا دوگنا صلہ ہے

بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِیْنَ

اور وہ اطمینان سے بالا خانوں میں (بیٹھے) ہوں گے۔ اور جو ہماری

یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ

آیتوں کو ہرانے (ناکام بنانے) کی کوشش کر رہے ہیں، ایسے لوگ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

لائے جائیں گے۔ فرما دیجیئے کہ بے شک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ

فراخ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے تنگی سے دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے تو وہ اس کا

شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَیَوْمَ

(تمہیں) بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ اور جس دن

یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ

ان سب کو جمع فرمائے گا پھر فرشتوں سے ارشاد (ربانی) ہو گا کیا یہی لوگ

اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ

تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے آپ پاک

وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ

ہیں ہمارا تعلق تو آپ سے ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ جنوں (شیاطین) کی پوجا کرتے تھے

اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

(اور) ان میں اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔ سو آج تم میں سے کوئی کسی کو

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے جس دوزخ

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

مزہ چکھو۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات صاف صاف پڑھی

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کو تمہارے باپ دادا

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ

پوجا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے۔ اور یہ (بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن)

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

جھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنایا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو کہنے

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ

لگے یہ تو صریح جادو ہے۔ اور ہم نے نہ تو ان کو کتابیں دیں جن کو

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

یہ پڑھتے ہیں اور نہ ہم نے آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ

والا بھیجا تھا۔ اور ان سے پہلے جو لوگ تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

انہوں نے جھٹلایا اور یہ (مشرکین) تو (اس کے) دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچتے جو کچھ ہم نے ان

فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ

کو دے رکھا تھا سو انہوں نے ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا عذاب کیسا ہوا۔ فرمائیے کہ میں تم کو

اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى

ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ

پھر غور کرو کہ تمہارے ساتھی کو جنون نہیں! وہ تم کو ایک سخت

اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ

فرما دیجیے جو میں نے اس پر تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا میرا صلہ

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ

تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہیں۔ فرمادیجیے کہ بے شک میرا

اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ

پروردگار (اللہ) حق کو غالب فرما رہا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ فرما دیجیے

جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ

کہ حق آ چکا اور (معبود) باطل نہ پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ دوبارہ کرے گا۔ فرما دیجیے کہ

اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

اگر (بقول تمہارے) میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ ہی کو ہے اور اگر میں راہِ راست پر ہوں تو یہ اس وحی

فَبِمَا يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّيٓ ۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ

(قرآن) کی وجہ سے ہے جس کو میرا پروردگار میرے پاس بھیج رہا ہے۔ بے شک وہ سب کچھ سنتا (اور) بہت نزدیک ہے۔

تَرَىٰٓ إِذْ فَزِعُوا۟ فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا۟ مِن مَّكَانٍ

اور اگر آپ دیکھیں جب یہ گھبرائیں گے تو بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہو گی اور جلد ہی پکڑے

قَرِيبٍ ﴿٥١﴾ وَقَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ ٱلتَّنَاوُشُ

جائیں گے۔ اور کہیں گے ہم اس (دینِ حق) پر ایمان لائے اور اتنی دور جگہ سے (ایمان کا)

مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ ۖ

ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔ حالانکہ پہلے یہ لوگ اس سے انکار کرتے تھے

وَيَقْذِفُونَ بِٱلْغَيْبِ مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيلَ

اور دور دور سے بن دیکھے ہی ہانکا کرتے تھے۔ اور ان کے

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم

اور ان کی آرزو کے درمیان ایک آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ پہلے ان کے ہم مشربوں کے

مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ فِى شَكٍّ مُّرِيبٍۭ ﴿٥٤﴾

ساتھ کیا گیا کیونکہ یہ سب الجھن والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

ع ۱۲

سُورَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ

ایاتھا ٤٥ رکوعاتھا ٥

آیات ٤٥ سورۂ فاطر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٥

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ جَاعِلِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے (اور) فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

قاصد بنانے والے ہیں جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پروں

يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

والے بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہیں زیادہ کرتے ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝۱ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

قادر ہیں۔ اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھول دیں تو کوئی اس کو

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

بند کرنے والا نہیں اور جس کو روک دیں سو اس کے بعد کوئی اس کو جاری کرنے والا نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا

اور وہی غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اے لوگو! اللہ کے احسانات کو یاد کرو جو تم پر

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ

ہیں کیا اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو رزق

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ

پہنچاتا ہو اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو تم کہاں

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

بہکے پھرتے ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو بلاشبہ آپ سے پہلے بھی

مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا

کا وعدہ سچا ہے۔ سو ایسا نہ ہو کہ یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھے اور نہ

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ
دھوکا باز (شیطان) تمہیں اللہ سے دھوکے میں ڈالے۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے
عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
سو تم اس کو دشمن ہی سمجھو۔ بے شک وہ اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
دوزخ والوں میں سے ہوں۔ جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لیے سخت
شَدِيْدٌ ؕ۵ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ
بخشش اور بہت بڑا صلہ ہے۔ تو کیا وہ شخص جس کو اس کا بُرا کام اچھا کر کے دکھایا گیا
عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا (تو کیا وہ نیک آدمی جیسا ہوسکتا ہے)، پس بے شک اللہ جس کو چاہتے ہیں گمراہ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں سو ان لوگوں پر (اتنا) افسوس نہ کریں کہ آپ کی
حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾ وَاللّٰهُ
جان ہی جاتی رہے بے شک اللہ ان کے سب کاموں سے باخبر ہیں۔ اور اللہ تو
الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى
ایسے (کریم) ہیں جو (بارش سے پہلے) ہواؤں کو بھیجتے ہیں تو وہ بادلوں کو اٹھالاتی ہیں پھر اس کو
بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
ہم مردہ زمین کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ فرما دیتے ہیں۔

ع ۱۲

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ

اسی طرح (مردوں کو) جی اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو تمام تر عزت

الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ

اللہ ہی کے لیئے ہے۔ اچھی باتیں اسی تک پہنچتی ہیں اور اچھا کام

الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ

اس کو پہنچاتا ہے۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ

سخت عذاب ہے۔ اور ان کا یہ مکر نیست و نابود ہو جائے گا۔ اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا

اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ

بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا

اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں

فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَمَا يَسْتَوِي

(لکھا ہوا) ہے بے شک یہ اللہ کے لیئے آسان ہے۔ اور دونوں سمندر (مل کر)

الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ

ایک جیسے نہیں ہو جاتے ایک تو میٹھا پیاس بجھانے والا جس کا پینا آسان ہے

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

اور ایک نمکین (اور) کڑوا ہے۔ اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت (مچھلیاں) کھاتے ہو

وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ

اور زیور (موتی) نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو اس میں دیکھتے ہو کہ اس

مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم (ان کے ذریعے) اس کی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ

وہ (اللہ) رات کو دن میں داخل فرما دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرما دیتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ

اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے ہر ایک وقت مقررہ تک

مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَالَّذِيۡنَ

چلتے رہیں گے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی سلطنت ہے اور اس کے سوا جن کو

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ ﴿۱۳﴾

تم پکارتے ہو وہ (کھجور کی گٹھلی کے) چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ ۚ وَلَوۡ سَمِعُوۡا

اگر تم ان کو پکارو تو تمہاری پکار سنیں گے نہیں اور اگر (بالفرض) سن بھی لیں

مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ ؕ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ؕ

تو تمہاری بات قبول نہ کرسکیں اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کردیں گے۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿۱۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ

اور جاننے والے (اللہ) کی طرح تمہیں کوئی خبر نہ دے گا۔ اے لوگو! تم (سب) اللہ کے

الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۱۵﴾

محتاج ہو اور اللہ ہی بےنیاز، خوبیوں والے ہیں۔

الربع ۲ ۱۴

اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡهِبۡكُمۡ وَ یَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ﴿۱۶﴾ۚ

اگر وہ چاہیں (تو) تم کو فنا کر دیں اور ایک نئی مخلوق پیدا فرما دیں۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔ اور کوئی اٹھانے والا

وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰی حِمۡلِهَا

دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ اٹھانے کے لیۓ کسی کو بلائے گا

لَا یُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَیۡءٌ وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰی ؕ اِنَّمَا

بھی تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائے گا اگرچہ وہ شخص قرابت دار ہی ہو آپ

تُنۡذِرُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَیۡبِ وَاَقَامُوا

ان ہی لوگوں کو نصیحت فرما سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی

الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ تَزَكّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفۡسِهٖ ؕ وَاِلَی

کرتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے تو وہ اپنے لیۓ پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی

اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَالۡبَصِیۡرُ ﴿۱۹﴾ۙ

طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ﴿۲۰﴾ۙ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَرُوۡرُ ﴿۲۱﴾ۚ

اور نہ اندھیرا اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

وَمَا یَسۡتَوِی الۡاَحۡیَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور نہ زندے اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ جس کو

یُسۡمِعُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِی

چاہتے ہیں سنا دیتے ہیں اور آپ ان کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں

الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

(مدفون) ہیں۔ آپ تو صرف (انجام بد سے) ڈرانے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو حق

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا

کے ساتھ خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت نہیں مگر اس میں

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ

ڈر سنانے والا گزر چکا۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا دیں تو بے شک ان سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر دلیلیں (معجزات)

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ

اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر ہم نے ان کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ

پکڑ لیا سو (دیکھ لیں) میرا عذاب کیسا ہوا۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے ہم نے

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ

مختلف رنگوں کے پھل نکالے اور پہاڑوں کے مختلف حصے کہ (ان میں) سفید ہیں اور سرخ

بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

(بھی) کہ ان کی رنگتیں مختلف ہیں اور (بعض) کالے سیاہ (ہیں)۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں کے بھی مختلف

اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

طرح کے رنگ ہیں۔ بے شک اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں

الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

جو (اس کی عظمت کا) علم رکھتے ہیں بے شک اللہ زبردست بخشنے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ

يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا

کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً

اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں

لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ

جو کبھی تباہ نہ ہوگی۔ تاکہ ان کو ان کا پورا پورا صلہ عطا فرمائیں اور ان کو اپنے فضل سے

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَ الَّذِيْٓ

زیادہ (بھی) دیں بے شک وہ (تو) بخشنے والے قدردان ہیں۔ اور یہ کتاب

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا

جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے طور پر بھیجی ہے یہ حق ہے (اور) اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾

اس سے پہلے کی ہیں بے شک اللہ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والے، دیکھنے والے ہیں۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ

برگزیدہ کیا۔ سو بعضے تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعضے درمیانے

مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَ مِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

درجے کے ہیں۔ اور بعض اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیے چلے جاتے ہیں

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ؕ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ

یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں

يَّدۡخُلُوۡنَهَا يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ

جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہاں ان کو سونے کے کنگن اور

ذَهَبٍ وَّ لُؤۡلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمۡ فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک ریشم کی ہو گی۔ اور وہ کہیں گے

الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ اِنَّ

اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا بےشک ہمارے

رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۙ ﴿۳۴﴾ الَّذِىۡۤ اَحَلَّنَا دَارَ

پروردگار بڑے بخشنے والے بڑے قدردان ہیں۔ جس نے ہم کو اپنی مہربانی سے

الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ

ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو کوئی رنج ہو گا

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور نہ ہم کو تھکان ہی ہو گی۔ اور جو لوگ کافر ہیں

لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقۡضٰى عَلَيۡهِمۡ فَيَمُوۡتُوۡا

ان کے لیئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا ہی آئے گی کہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ مِّنۡ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ

اور نہ اس (دوزخ) کا عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر

نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ

کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ اس میں چلائیں گے

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو نکال لیجئے ہم اچھے کام کریں گے ان کاموں کے برخلاف جو کیا

نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ

کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جس کو اس میں سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا

تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا تھا سو (کفر کا مزہ) چکھو (یہاں) ایسے ظالموں کا کوئی

مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

مدد کرنے والا نہیں۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کے

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾ هُوَ

جاننے والے ہیں۔ بے شک وہی دل کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔ وہی

الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ

ہے جس نے تم کو زمین میں آباد فرمایا سو جو کفر کرے گا تو

فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ

اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور کافروں کے لیئے ان کا کفر ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

پروردگار کے نزدیک ناراضگی ہی بڑھنے کا باعث ہوتا ہے۔ اور کافروں کے لیئے ان کا کفر

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

نقصان بڑھانے کے لیئے ہی ہوتا ہے۔ فرما دیجیئے تم نے اپنے (ان) شریکوں کو دیکھا

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا
جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ مجھے دکھاؤ انہوں نے
خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ
زمین کا کون سا جز بنایا ہے یا ان کی آسمانوں (کو بنانے) میں کچھ شرکت ہے
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ
یا ہم نے ان کو کوئی کتاب عطا کی ہے کہ وہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہوں۔
اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝۴۰
بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ
بے شک اللہ (ہی) آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہیں کہ (موجودہ حالت سے) ٹل نہ جائیں
وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ
اور اگر (بالفرض) وہ (موجودہ حالت کو) چھوڑ دیں تو اُس (اللہ) کے سوا کوئی ان دونوں
بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝۴۱ وَاَقْسَمُوْا
کو تھام نہیں سکتا۔ بےشک وہ بردبار (اور) بخشنے والے ہیں۔ اور یہ اللہ کی
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ
سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے
لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا
تو وہ ضرور ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں پھر جب
جَاۗءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَۨا ۝۴۲ اسْتِكْبَارًا
ان کے پاس ایک ڈرانے والے (پیغمبر) آپہنچے تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ (انہوں نے)

فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ

ملک میں تکبر کرنا اور بری چالیں چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا وبال

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ

صرف اس کے چلنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ پس یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا کسی چیز کے

الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ

منتظر نہیں۔ سو آپ اللہ کے دستور کو کبھی بدلتا ہوا نہ پائیں گے اور اللہ کے

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

طریقے میں کبھی تبدیلی نہ دیکھیں گے۔ کیا یہ زمین میں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

پھرتے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا

ان کا کیا انجام ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ

كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ

ایسے نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز ان

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

کو عاجز کر سکے بےشک وہ علم والے قدرت والے ہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ

اور اگر اللہ لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب (فوراً) گرفت کرنے لگتے تو روئے زمین پر

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى

کسی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتے ولیکن وہ ان کو ایک مقررہ وقت

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تک مہلت دیئے جا رہے ہیں سو جب ان کا وقت مقررہ آ پہنچے گا تو بے شک اللہ

بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

اپنے بندوں کو خود دیکھ رہے ہیں۔

ع ۱۷ ۵

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ۸۳ — رکوعاتها ۵

آیات ۸۳ سورۂ یٰسٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰسٓ ﴿۱﴾ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ

یٰسٓ۔ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ بے شک آپ

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ ۙ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ ۭ تَنْزِيْلَ

پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر ہیں۔ (یہ قرآن، اللہ)

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

زبردست، مہربان کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے۔ تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

دادا انہیں ڈرائے گئے تھے سو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ بے شک ان میں سے اکثر پر حق (اللہ کی)

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

بات پوری ہو چکی ہے پس وہ (ہرگز) ایمان نہ لائیں گے۔ یقیناً ہم نے ان کی گردنوں میں طوق

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

ڈال دیئے ہیں سو وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں، پس وہ سر اونچا کر رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے بھی ایک دیوار بنا دی ہے اور ان کے

سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۹ وَسَوَآءٌ

پیچھے بھی ایک دیوار پھر ان کو ڈھانپ دیا سو وہ (اس کو) دیکھ نہیں سکتے۔ اور ان کے لیۓ

عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

آپ کا ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے، وہ ایمان نہیں

یُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِیَ

لائیں گے۔ آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرے اور رحمٰن (اللہ)

الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

سے بن دیکھے ڈرے سو اس کو بخشش اور بڑے عمدہ صلہ کی خوش خبری

كَرِیْمٍ ۝۱۱ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

دیجیۓ۔ بے شک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں اور جو نشان پیچھے چھوڑ

وَاٰثَارَهُمْ ۚؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ

آۓ ہیں ہم اس کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ)

مُّبِیْنٍ ۝۱۲ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ

میں لکھ رکھا ہے۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کیجیۓ،

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۳ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمُ

جب ان کے پیغمبر آۓ۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)

اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ

بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے (پیغمبر) سے تائید فرمائی تو انہوں نے فرمایا

وقف غفران

۱۸ ع ۱ وقف لازم

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

بے شک ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔ وہ کہنے لگے تم ہماری طرح صرف (عام)

مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ

آدمی ہو اور رحمٰن (اللہ) نے تو کوئی چیز نازل نہیں فرمائی تم تو محض

اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے فرمایا ہمارا پروردگار جانتا ہے یقیناً ہم تمہاری طرف (پیغام دے

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

کر) بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمے صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

وہ کہنے لگے بے شک ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

کو پتھروں سے مار ڈالیں گے۔ اور ہماری طرف سے تمہیں سخت تکلیف پہنچے گی۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم حد سے نکل

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

جانے والے لوگ ہو۔ اور ایک شخص اس شہر کے دور مقام سے دوڑتا ہوا آیا

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۙ

(اور) کہنے لگا اے میری قوم! (ان) پیغمبروں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

راہ پر چلو جو تم سے معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ خود راہِ راست پر بھی ہیں۔

وَمَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡہِ

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا اور تم سب کو (بھی) اسی کے

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـہَۃً اِنۡ یُّرِدۡنِ

پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اُس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر وہ بڑا مہربان مجھے کچھ تکلیف

الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُہُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا

پہنچانا چاہے تو نہ ان (معبودوں) کی سفارش میرے کچھ کام آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ اگر

یُنۡقِذُوۡنِ ﴿ۚ۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ

میں ایسا کروں تو یقیناً میں صریح گمراہی میں جا پڑا۔ بے شک میں تمہارے

بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿ؕ۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ؕ قَالَ

پروردگار پر ایمان لاچکا سو تم (بھی) میری بات سنو۔ ارشاد ہوا کہ (جا) بہشت میں داخل ہو جا وہ بولا

یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَ جَعَلَنِیۡ

کاش! میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے

مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِہٖ مِنۡۢ

عزت داروں میں شامل کر دیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر

بَعۡدِہٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾

کوئی لشکر آسمان سے نہیں اتارا اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔

اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾

وہ تو صرف ایک سخت چنگھاڑ تھی پس اسی دم وہ بجھ کر رہ گئے۔

یٰحَسۡرَۃً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا

افسوس ایسے بندوں پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آیا جس

وقف غفران

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾

کتنی امتوں کو تباہ کر چکے کہ وہ (پھر) ان کے پاس لوٹ کر نہیں آتے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ

اور وہ سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیئے جائیں گے۔ اور ایک نشانی

لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

ان کے لیئے مردہ زمین ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

اگایا سو اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری فرمائے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو کیا یہ

يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور جن چیزوں کو یہ نہیں جانتے سب کے جوڑے پیدا فرمائے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

اور ایک نشانی ان کے لیئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیر

مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّہَا ؕ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ

چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے یہ غالب (اور) علیم کا

الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿ؕ۳۸﴾ وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ

مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔ اور چاند کے لئے منزلیں مقرر فرمائیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے

کَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَہَاۤ اَنۡ

(کھجور کی) پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ

تُدۡرِکَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّہَارِ ؕ وَ کُلٌّ فِیۡ

چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے

فَلَکٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰیَۃٌ لَّہُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَہُمۡ

دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو

فِی الۡفُلۡکِ الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿ۙ۴۱﴾ وَ خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا فرمائیں جن پر

مَا یَرۡکَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡہُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَہُمۡ

وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر نہ تو کوئی ان کا فریادرس ہو

وَ لَا ہُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿ۙ۴۳﴾ اِلَّا رَحۡمَۃً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی

اور نہ ان کو خلاصی ملے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ایک مدت تک ان

حِیۡنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ مَا

کو فائدہ دینا (منظور) ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے آگے

خَلۡفَکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ اٰیَۃٍ

ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی نشانیوں میں

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا

سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

ان سے کہا جاتا ہے جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کفار

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

ایمان والوں سے (یوں) کہتے ہیں کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانا دیں جن کو اگر اللہ چاہیں

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

تو (بہت کچھ) کھانے کو دے دیں؟ تم لوگ تو صریح غلطی میں (پڑے) ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

یہ لوگ بس ایک سخت چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ سب باہم لڑ جھگڑ رہے

يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى

ہوں گے۔ پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

گھر والوں کے پاس واپس جا سکیں گے۔ اور (دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو یہ فوراً قبروں سے

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

(نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے وائے

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜسکتۃ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

ہماری کم بختی! ہم کو ہماری قبروں سے کس نے اٹھا دیا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا

وقف منزل
وقف غفران
وقف لازم

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

اور پیغمبروں نے سچ فرمایا تھا۔ بس وہ ایک زور کی آواز ہو گی

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

پھر جس سے سب کے سب جمع ہو کر ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ سو اُس روز

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر ذرا زیادتی نہ ہو گی اور بس ان ہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

کیا کرتے تھے۔ بے شک اہلِ جنت اس دن اپنے مشغلوں میں خوش

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لیئے وہاں (ہر طرح کے) میوے ہوں گے اور وہ جو مانگیں گے مِلے گا۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

(ان کو) مہربان پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔ اور اے مجرمو! آج تم (اہلِ ایمان

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ

سے) الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدمؑ! کیا ہم نے تم کو تاکید نہ کی تھی کہ

لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ

شیطان کی عبادت نہ کرنا، بے شک وہ تمہارا کُھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ

اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور بے شک اس (شیطان)

وقف غفران

مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ

نے تم میں بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یہ

جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا

جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (سو) کفر کے بدلے میں آج

كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾ اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰٓى اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ

اس میں داخل ہو جاؤ۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے

اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾

بات کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر ہم چاہتے تو (دنیا میں ہی) ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیتے پھر یہ رستے کی طرف دوڑے

فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ

پھرتے پھر ان کو کہاں نظر آتا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی صورتیں بدل ڈالتے اس حالت سے

فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ

کہ یہ جہاں ہیں وہیں رہ جاتے تو نہ آگے چل سکتے اور نہ پیچھے کو لوٹ سکتے۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے

نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمۡنٰهُ

ہیں تو اس کو طبعی حالت میں الٹا کر دیتے ہیں تو کیا یہ نہیں سمجھتے؟ اور ہم نے آپ کو

الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ

شاعری کا علم نہیں دیا اور یہ آپ کے شایان بھی نہیں یہ تو محض ایک نصیحت اور صاف صاف قرآن

مُّبِيۡنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى

ہے۔ تاکہ ایسے شخص کو ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت ثابت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

ہو جائے ۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان کے لیئے اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی چیزوں

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا

میں سے مواشی پیدا فرمائے پھر یہ ان کے مالک بن رہے ہیں ۔ اور ہم نے ان (مواشی)

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

کو ان کا تابع بنا دیا۔ سو بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں ۔ اور ان میں ان لوگوں

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ

کے لیئے نفع بھی ہے اور پینے کی چیزیں بھی، سو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

علاوہ (اور) معبود بنا لیئے ہیں کہ شاید ان کو مدد ملے۔ وہ ان کی کچھ مدد کر ہی نہیں سکتے

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

اور وہ ان کے لیئے ایک فریق (مخالف) ہو کر حاضر کیئے جائیں گے۔ پس آپ کے لیئے ان کی باتیں

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ

وقف لازم

دکھ کا باعث نہ بنیں بے شک ہم سب جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان

يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو ایک نطفہ سے پیدا فرمایا، پھر وہ اعلانیہ

مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

جھگڑنے لگا اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ ہڈیوں

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو گئی ہوں کون زندہ کرے گا؟ فرما دیجیئے ان کو وہ زندہ فرمائے گا جس نے ان کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

پہلی بار پیدا فرمایا اور وہ سب طرح کا پیدا کرنا جانتے ہیں۔ وہ ایسا (قادر) ہے کہ

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(بعض) ہرے درخت سے تمہارے لیئے آگ پیدا کر دیتا ہے پھر تم اس سے اور آگ

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سلگا لیتے ہو۔ اور جس نے آسمان اور زمین پیدا فرمائے کیا

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ړ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

وہ اس بات پہ قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسے ہی پیدا کر دے کیوں نہیں، اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا، علم

الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْــــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس چیز کو فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے

شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

اور تم (سب) کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۸۲ سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۵

آیات ۱۸۲ سورۂ صافات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالصّٰۗفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر۔ پھر ان (فرشتوں) ڈانٹ دینے والوں کی جھڑک کر۔ پھر ان

وقف غفران

ع ۶ ۵

المنزل ۶

ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کی جو ذکر (قرآن) کی تلاوت کرتے ہیں۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے، پروردگار ہے آسمانوں

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا، اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ بے شک ہم

بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزیّن فرمایا۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت

مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

فرمائی۔ کہ عالمِ بالا کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے)

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾

پھینکے جاتے ہیں۔ (وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لیئے دائمی عذاب ہو گا۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

مگر جو (شیطان، فرشتوں کی) کسی چھوٹی سی بات کو جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

سو ان سے پوچھیئے کیا ان کا پیدا کرنا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے پیدا فرمائی؟ بے شک ان لوگوں کو ہم نے چپکتے

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا

گارے سے پیدا فرمایا ہے۔ بلکہ آپ تو تعجب کرتے ہیں اور یہ لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب

ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

ان کو سمجھایا جاتا ہے تو سمجھتے نہیں۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوْا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا

اور کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے

وَ كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم (پھر) زندہ کئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا

اگلے باپ دادا بھی؟ فرما دیجیئے کہ ہاں! اور تم ذلیل بھی ہو گے۔ پس یہ تو ایک

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا

زوردار آواز ہو گی پھر یکدم یہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے

يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

وائے ہماری بدبختی! یہ تو وہی روزِ جزا ہے۔ (ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ جو لوگ ظلم کرتے تھے

ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ

ان کو جمع کر لو اور ان کے ہم مشربوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے اللہ کے سوا۔

اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ

پھر ان کو جہنم کے رستے پہ چلا دو۔ اور ان کو (ذرا)

اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ

ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھا جائے گا۔ کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ سب

هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

کے سب اس روز سرافگندہ (کھڑے) ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف

بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا

متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ وہ بولیں گے یقیناً تم ہی ہمارے پاس دائیں

عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾

طرف سے آیا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا

اور ہمارا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی سرکش

طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾

لوگ تھے۔ سوہم سب پر ہمارے پروردگار کی بات ثابت ہوچکی بےشک اب ہم (عذاب کا مزہ) چکھیں گے۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى

پس ہم نے تمہیں گمراہ کیا کہ ہم خود بھی گمراہ تھے۔ تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

شریک ہوں گے۔ بے شک ہم گناہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

یقیناً وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو تکبر کیا کرتے تھے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾

اور وہ کہا کرتے تھے کہ کیا ہم ایک شاعر دیوانہ کے لیۓ اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ

بلکہ (وہ تو) ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور (دوسرے) پیغمبروں کی تصدیق فرماتے ہیں۔ بلاشبہ تم

لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

سب کو دردناک عذاب چکھنا پڑے گا۔ اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

تم کام کیا کرتے تھے۔ ہاں مگر جو اللہ کے خاص کیۓ ہوئے بندے ہیں۔

أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿۴۲﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لیئے رزق مقرر ہے (یعنی) پھل، اور ان کا اعزاز کیا جائے گا۔

فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿۴۳﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ

نعمت کے باغوں میں۔ تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان میں لطیف مشروب

عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشَّٰرِبِينَ ﴿۴۶﴾

کا دور چل رہا ہو گا۔ (جو) سفید رنگ کا (اور) پینے والوں کے لیئے بہت مزیدار ہوگا۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿۴۷﴾ وَعِندَهُمْ

نہ اس میں سر بھاری ہوگا اور نہ اس سے ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ اور ان کے پاس حوریں

قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرْفِ عِينٌ ﴿۴۸﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۴۹﴾

ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی (اور) آنکھیں بڑی بڑی۔ گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَآءَلُونَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا

مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۵۱﴾ يَقُولُ أَءِنَّكَ لَمِنَ

(دنیا میں) میرا ایک ملاقاتی تھا۔ کہا کرتا تھا بھلا تم بھی ایسی باتوں کو

ٱلْمُصَدِّقِينَ ﴿۵۲﴾ أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا

ماننے والے ہو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

أَءِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿۵۴﴾

تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ارشاد ہوگا کیا تم جھانک کر (اس کو) دیکھنا چاہتے ہو۔

فَٱطَّلَعَ فَرَءَاهُ فِي سَوَآءِ ٱلْجَحِيمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَٱللَّهِ إِن

سو وہ جھانکے گا تو اس کو جہنم کے درمیان دیکھے گا۔ کہے گا اللہ کی قسم تُو تو

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ

مجھے تباہ ہی کرنے والا تھا۔ اور اگر (مجھ پر) میرے پروردگار کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا

ماخوذ لوگوں میں ہوتا۔ سو کیا یہ نہیں کہ ہم آئندہ کبھی مرنے کے نہیں۔ ہاں جو پہلی بار

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

مرنا تھا (سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہ ہو گا۔ بے شک یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ

کامیابی ہے۔ ایسی ہی (کامیابی) کے لیے تو عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ بھلا یہ دعوت

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

بہتر ہے یا تھوہر کا درخت۔ بے شک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾

عذاب کا سبب بنایا۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے کہ قعرِ دوزخ سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ

اس کے پھل ایسے ہیں جیسے کہ وہ شیطانوں کے سر۔ سو یہ لوگ اس میں سے کھائیں گے

مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ

پھر اُسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر یقیناً اس کے ساتھ ان کو

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى

گرم پانی (پیپ) ملا کر دیا جائے گا۔ پھر یقیناً ان کو دوزخ ہی کی طرف

الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ

لوٹایا جائے گا۔ کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا۔ پھر یہ ان

عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

ہی کے نقش قدم پر بڑی تیزی سے چلتے رہے۔ اور یقیناً ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾

ہو چکے ہیں۔ اور بے شک ہم نے ان میں ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

تو دیکھ لیجیے جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا۔ سوائے اللہ کے خاص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾

بندوں کے۔ اور ہم کو نوح (علیہ السلام) نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے ان کو اور ان کے پیروکاروں کو بھاری غم سے نجات دی۔ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾

ان ہی کی اولاد کو باقی رہنے دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان (کے ذکر جمیل) کو چھوڑا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

کہ نوح (علیہ السلام) پر سلام ہو سارے جہان والوں میں۔ نیکوکاروں کو یقیناً ہم ایسا ہی بدلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ

دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔ پھر

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور بے شک ان کے بعد والے گروہ میں ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

جبکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس صاف دل لائے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا

ع ۲

وقف لازم

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیا جھوٹ موٹ کے معبودوں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

بھلا پروردگارِ عالم کے بارے تمہارا کیا خیال ہے؟ سوانہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے ستاروں کو نگاہ بھر کر دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ

پھر فرمادیا کہ میں بیمار ہونے کو ہوں۔ تب وہ لوگ ان کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تو وہ ان کے

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا

معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے سو فرمانے لگے تم کھاتے کیوں نہیں؟ تم کو کیا ہوا

تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا

تم تو بولتے بھی نہیں ہو؟ پھر ان کو (اپنے) داہنے ہاتھ (قوت) سے توڑنا شروع کردیا۔ تو وہ لوگ ان کے پاس

اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

دوڑے ہوئے آئے۔ انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ان چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

اور تم کو اور جو تم بناتے ہو (اس کو) اللہ نے پیدا فرمایا ہے۔ وہ کہنے لگے ان کے لیئے ایک عمارت بناؤ

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

پھر ان کو اس دہکتی آگ میں ڈال دو۔ سوانہوں نے ان کے ساتھ چال چلنا چاہی تو ہم نے ان کو ہی

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

نیچا دکھادیا۔ اور وہ فرمانے لگے بے شک میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ

اے میرے پروردگار! مجھے ایک نیک فرزند عطا فرما۔ سو ہم نے ان کو ایک نرم دل بیٹے

حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ

کی خوشخبری دی۔ سو جب وہ لڑکا ان کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! بے شک

اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں سو دیکھ لو تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ بولے

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اے میرے ابا جان! آپ کو جو حکم ہوا ہے آپ کیجئے ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾ ج

میں سے پائیں گے۔ غرض جب دونوں نے (اللہ کا حکم) تسلیم کرلیا اور اس (بیٹے) کو کروٹ پر لٹایا۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾ لا قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا

اور ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم (علیہ السلام) بے شک آپ نے خواب کو سچا کر دکھایا یقیناً

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا

ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ یہ بہت بڑی

الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض میں دے دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ صلے سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي

میں ان (ابراہیم علیہ السلام کے ذکر خیر) کو رہنے دیا۔ ابراہیم (علیہ السلام) پر سلامتی ہو۔ ہم مخلصین

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ

کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے ان

بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

کو اسحٰق (علیہ السلام) کی بشارت دی کہ نبی نیکو کاروں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے ان پر

اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

اور اسحٰق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں اور ان کی نسل میں سے کچھ اچھے ہیں اور کچھ اپنے آپ پر صریح

مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

ظلم کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر بھی احسان فرمایا۔

وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج

اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے دکھ سے نجات بخشی۔

وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ ج وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

اور ہم نے ان سب کی مدد کی، سو وہی لوگ غالب آئے۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح

الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾ ج وَ هَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾ ج وَ تَرَكْنَا

کتاب عطا فرمائی۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا۔ اور ہم نے ان دونوں کے

عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ لا سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

لئے پیچھے آنے والوں میں (ان کا ذکر خیر) باقی چھوڑا۔ موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر سلامتی ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا

بے شک ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں

الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ ط اِذْ

میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ

نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم (اللہ سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر

اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ لا اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآىِٕكُمُ

پیدا کرنے والے کو چھوڑ بیٹھے ہو؟ اللہ جو تمہارے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِلَّا عِبَادَ

پروردگار ہیں۔ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا، سو وہ پکڑے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے مخلص

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾

بندوں کے۔ اور ہم نے ان (الیاس علیہ السلام) کے پیچھے آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو رہنے دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

الیاسین پر سلامتی ہو۔ بلاشبہ ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ

دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ اور

لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

بے شک لُوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب ہم نے ان کو اور ان کے سب متعلقین کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

نجات بخشی۔ سوائے اس بڑھیا (ان کی بیوی) کے کہ وہ رہنے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے اور سب

الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾

کو ہلاک کر دیا۔ اور بے شک تم صبح کو بھی ان (بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ

اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور بے شک یونس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾

میں سے تھے۔ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر (اس وقت) قُرعہ ڈالا گیا تو یہی ملزم ٹھہرے۔ پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا اور وہ

ع ۲۵ ۸

النصف

وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾

اپنے کو ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ (اس وقت) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ

تو اس روز تک کہ (مردے) دوبارہ زندہ کیئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے ان کو

وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾

ایک میدان میں ڈال دیا اور اس وقت وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے ان پر ایک بیل دار پودا بھی اگا دیا۔

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا

اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا تھا۔ پھر وہ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو ہم نے ایک زمانہ تک ان کو فائدہ دیا۔ پس آپ ان سے پوچھیئے کہ کیا آپ کے پروردگار کے

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

لیئے بیٹیاں اور ان کے لیئے بیٹے (ہیں) یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس

شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾

وقت) موجود تھے۔ دیکھو! یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

کہ اللہ صاحب اولاد ہیں اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس (اللہ) نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں

الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾

پسند فرمائیں؟ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا کیا تم غور نہیں کرتے؟

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ

ہاں، کیا تمہارے پاس کوئی صاف دلیل ہے؟ اگر تم سچے ہو تو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًاؕ

اپنی وہ کتاب پیش کرو۔ اور انہوں نے اس (اللہ) میں اور جنّوں میں رشتہ داری قرار دی ہے۔

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ

حالانکہ جنّات جانتے ہیں کہ یقیناً وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے۔ اللہ ان باتوں

اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

سے پاک ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔ مگر اللہ کے خالص بندے (وہ عذاب میں نہ ہوں گے)۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

سو تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اس (اللہ) کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

سوائے اس کے جو (علمِ الٰہی میں) جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتے کہتے ہیں) ہم میں سے ہر

مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ

ایک کا مقام مقرر ہے۔ اور بے شک ہم صف بستہ رہتے ہیں۔ اور بے شک ہم

الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ

(اللہ کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔ کہ اگر ہمارے

عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔ تو ہم اللہ کے خالص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

بندے ہوتے۔ پھر یہ لوگ اس کا انکار کرنے لگے پس جلد ہی جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ

اور یقیناً ہمارے (خاص) بندوں یعنی پیغمبروں کے لیے ہمارا یہ قول پہلے ہی مقرر ہو چکا ہے۔ کہ بے شک

لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

ان ہی کی مدد فرمائی جائے گی۔ اور یقیناً ہمارے لشکر ہی غالب رہیں گے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

پس تھوڑے عرصے تک ان سے درگزر (اعراض) کیئے رہیئے۔ اور ان کو دیکھتے رہیئے عنقریب یہ بھی

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ

دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیئے جلدی کر رہے ہیں۔ پھر جب وہ ان کے

بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ

روبرو آنازل ہوگا تو جن کو ڈرایا جاچکا ان کے لیئے بہت بُرا دن ہوگا۔ اور آپ تھوڑے عرصہ تک

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ

ان کا خیال نہ کیجیئے اور دیکھتے رہیئے۔ سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے۔ آپ کا پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى

جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور پیغمبروں پر

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

سلام ہو۔ اور تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اٰيَاتُهَا ۸۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۵

آیات ۸۸ سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ

صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے۔ بلکہ جو لوگ کافر ہیں

عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

تو انہوں نے بہت چیخ وپکار کی مگر وہ وقت رہائی کا نہ تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾

(ہی) میں سے ایک ڈرانے والے (پیغمبر) آئے اور کافر کہنے لگے یہ شخص جادوگر ہے (اور) جھوٹا ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا۔ بلاشبہ یہ تو بڑی عجیب

عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا

بات ہے۔ اور ان میں جو سردار تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور کہنے لگے) کہ (یہاں سے) چلو

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا

اور اپنے معبودوں پر قائم رہو، بلاشبہ یہ تو (پیغمبر کے) مطلب کی بات ہے۔ یہ پچھلے مذہب میں ہم

فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾ ءَاُنْزِلَ

نے (کبھی) سنی ہی نہیں یہ صرف بنائی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم سب

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ

میں سے اس شخص پر نصیحت کی بات نازل کی گئی، بلکہ یہ لوگ میری وحی سے شک

ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ ﴿۸﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ کیا ان کے پاس آپ کے

خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۚ ﴿۹﴾ اَمْ لَهُمْ

پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) عطا فرمانے والے ہیں۔ یا کیا ان کو آسمانوں اور

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ فَلْيَرْتَقُوْا

زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس پر اختیار حاصل ہے تو چاہیئے کہ سیڑھیاں لگا کر

فِى الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ

(آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں ایک

الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

لشکر یہ بھی ہے۔ ان سے پہلے بھی قومِ نوح (علیہ السلام) اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی

ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ؕ

جھٹلا چکے ہیں۔ اور ثمود اور لوط (علیہ السلام) کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی

اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

یہی وہ گروہ ہیں۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب

فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً

(ان پر) آ پڑا۔ اور یہ لوگ ایک چیخ کے منتظر ہیں جس میں

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ

دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی۔ اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار!

لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا

ہم کو ہمارا حصہ روزِ حساب سے پہلے دے دے۔ آپ ان لوگوں کی باتوں پہ صبر کیجیئے اور ہمارے

يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ

بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجیئے جو بڑی قوت والے (اور) بے شک وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع

اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ

ہونے والے تھے۔ بے شک ہم نے پہاڑوں کو ان کے تابع کر دیا تھا کہ شام کو اور صبح ان کے ساتھ ذکر کیا کرتے۔

ع ۱۰

وَالْاِشْرَاقِ ۝۱۸ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۹

اور (اسی طرح) پرندوں کو بھی جو (ذکر کے وقت) ان کے پاس جمع ہو جاتے تھے۔ سب ان کے فرماں بردار تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝۲۰

اور ہم نے ان کی سلطنت کو مستحکم فرمایا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور فیصلہ کرنے والی بات (سکھلائی)۔

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝۲۱ اِذْ

وقف لازم

اور بھلا آپ کے پاس ان جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔ جب

دَخَلُوْا عَلٰي دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ

وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس گھس آئے تو وہ ان (کے اس طرح آنے) سے گھبرا گئے

خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰي بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

وہ کہنے لگے آپ ڈریں نہیں ہم دو اہل معاملہ ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے سو آپ

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ۝۲۲ اِنَّ هٰذَآ

ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجیے اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہم کو سیدھی راہ بتا دیجیے۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ

اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۣ

(شخص) میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝۲۳ قَالَ لَقَدْ

سو یہ کہتا ہے یہ مجھ کو دے ڈال اور بات میں مجھ کو دباتا ہے۔ انہوں نے فرمایا یہ جو

ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

تمہاری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بے شک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور بے شک اکثر شریک

الْخُلَطَاۗءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ

ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ

اور نیک عمل کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں اور داؤد (علیہ السلام) نے خیال کیا کہ ہم نے ان کو آزمایا

اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿۲۴﴾

ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور سجدے میں گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ

سو ہم نے ان کو وہ (امر) معاف فرما دیا اور بے شک ان کے لیئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ

مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ

مقام ہے۔ اے داؤد (علیہ السلام) بے شک ہم نے آپ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے

فَاحْكُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ

سو لوگوں میں انصاف سے فیصلہ کیا کیجیئے اور خواہش کی پیروی نہ کیجیئے گا تو وہ آپ کو اللہ کے راستے

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ

سے بھٹکا دے گی بے شک جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

ان کے لیئے سخت عذاب ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو بے فائدہ پیدا نہیں فرمایا

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ

یہ ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے بڑی خرابی دوزخ

النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

(کا عذاب) ہے۔ تو کیا ہم ان لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور نیک کام کیئے

السجدة ۱۰

ع ۱۲

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کر

كَالْفُجَّارِ ۞ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا

دیں گے۔ کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں

اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ

غور کریں اور تاکہ عقل مند نصیحت حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۞ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ

عطا فرمائے بہت اچھے بندے (اور) یقیناً وہ رجوع والے تھے۔ جب شام کے قریب ان کے

بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۞ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ

سامنے عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔ تو کہنے لگے میں نے مال کی محبت کو اپنے پروردگار کے

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۞ وقفة

ذکر سے محبوب رکھا (ذکر سے غافل ہو گیا) یہاں تک کہ آفتاب پردہ (مغرب) میں چھپ گیا۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۞

(پھر حکم دیا) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ سو وہ ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنے لگے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا

اور یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو (ایک اور طرح سے) آزمایا اور ہم نے ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا

ثُمَّ اَنَابَ ۞ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ دعا کی اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمائیے اور مجھے ایسی

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞

بادشاہی عطا فرمائیے کہ میرے بعد کسی کو شایان نہ ہو بے شک آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ

سو ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا۔ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم

أَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَآخَرِينَ

چلنے لگتی۔ اور جنات کو بھی، سب تعمیر کرنے والوں کو بھی، اور غوطہ خوروں کو بھی۔ اور دوسرے

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ

(جنات کو) بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ یہ ہماری بخشش ہے پس کسی کو کچھ دیں یا نہ دیں

أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ

آپ سے پُرسش نہ ہوگی۔ اور بے شک ان کے لیئے ہمارے ہاں (خاص) قرب اور

وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

نیک انجام ہے۔ اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کیجیئے جب انہوں نے اپنے

أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ ارْكُضْ

پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے رنج اور آزار پہنچایا ہے۔ (ارشاد ہوا) اپنا

بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا

پاؤں ماریں، یہ نہانے اور پینے کے لیئے ٹھنڈا (پانی) ہے۔ اور ہم نے ان کو ان

لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي

کا کنبہ عطا فرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے

الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا

لیئے نصیحت تھی۔ اور اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا تیلیوں (جھاڑو) کا لیں پھر اس سے ماریں اور

تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

قسم نہ توڑیں بے شک ہم نے ان کو صابر پایا، اچھے بندے تھے (اور) بہت رجوع ہوتے تھے۔

ع ۱۲ وقف لازم

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کو یاد کیجئے جو

الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

ہاتھوں والے (طاقتور) اور آنکھوں والے (دانشمند) تھے۔ ہم نے ان کو ایک خاص بات آخرت کی

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

یاد سے ممتاز فرمایا تھا۔ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک چُنے ہوئے (اور) سب سے اچھے لوگوں میں ہیں۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ

اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو بھی یاد کیجئے اور سب اچھے لوگوں میں

الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

سے تھے۔ یہ ایک نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کے لیئے تو عمدہ مقام ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے لیئے کھلے ہوں گے۔ وہ ان میں تکیہ لگائے بیٹھے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ

ہوں گے وہ وہاں بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں منگواتے رہیں گے۔ اور ان کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ

نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم سے حساب کے دن کے لیئے

الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ

وعدہ کیا جاتا تھا۔ بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ یہ (بات تو

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

ہو چکی) اور بے شک سرکشوں کے لیئے بُرا ٹھکانہ ہے۔ دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الثلثة

الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ

پس بہت بری جگہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ پس وہ لوگ اس کا مزہ چکھیں۔ اور اسی

مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا

طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے)۔ یہ ایک جماعت ہے جو آئی ہے تمہارے ساتھ ان پر

مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ

اللہ کی مار، یقیناً یہ بھی دوزخ میں گھس رہے ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تم پر ہی

لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

اللہ کی مار ہو تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو سو بہت بری جگہ ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا

تو وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! جو شخص اس (مصیبت) کو ہمارے سامنے لایا ہے سو اُس کو دوزخ

فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

میں دوگنا عذاب دیجیے۔ اور وہ کہیں گے کیا بات ہے کہ ہم کو وہ لوگ نظر نہیں آ رہے جن کو

مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے ان کا مذاق اُڑایا تھا یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے

الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع

پھر گئی ہیں۔ بے شک یہ اہلِ دوزخ کا جھگڑنا بالکل سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

فرما دیجیے کہ مَیں تو بس (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں اور اللہ واحد غالب کے سوا کوئی عبادت

الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

کے لائق نہیں۔ وہ پروردگار ہیں آسمانوں اور زمین اور ان چیزوں کے جو ان کے درمیان میں ہیں

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ

(وہ) زبردست ہیں بڑے بخشنے والے۔ فرما دیجیے یہ ایک بہت بڑی خبر ہے۔ جس سے تم

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ

بے پرواہ ہو۔ مجھے عالمِ بالا کی کوئی خبر نہ تھی جب وہ

الْاَعْلٰى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ

(تخلیقِ آدم علیہ السلام کے بارے) جھگڑ رہے تھے۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

کہ مَیں صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

فرمایا کہ بے شک میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب اس کو درست کرلوں اور اس میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ

اپنی روح پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدے میں گر جانا۔ تو تمام

الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ

فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے (نہ کیا) وہ غرور میں آ گیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ

اور وہ (علم الٰہی میں) تھا ہی کافروں میں سے۔ فرمایا اے ابلیس! جس کو مَیں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا

اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا تو اونچے

كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ

درجے والوں میں تھا؟ کہنے لگا، مَیں اس سے بہتر ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

فرمایا اور اسے مٹی سے پیدا فرمایا۔ فرمایا پس تو یہاں سے نکل جا

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ

بلاشبہ تُو مردود ہے۔ اور یقیناً تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی)

الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

رہے گی۔ کہنے لگا اے میرے پروردگار! پھر مجھے اس دن تک کہ لوگ اٹھائے جائیں گے مہلت دیجیے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

فرمایا پس تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ اُس دن تک جس کا وقت

الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

مقرر ہے۔ کہنے لگا پس آپ کی عزت کی قسم میں اُن سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ

سوائے اُن میں سے ان کے جو آپ کے مخلص بندے ہیں۔ ارشاد ہوا تو یہ سچ ہے اور مَیں (ہمیشہ) سچ

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ

بات ہی فرماتا ہوں۔ ہم تجھ سے اور ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے

مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سب سے جہنم کو بھر دیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ مَیں اُس (تبلیغ) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں چاہتا

اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

اور نہ مَیں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔ یہ (قرآن) تو اہلِ عالم کے لیے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

نصیحت ہے۔ اور تم کو اس کا حال ایک وقت (مرنے) کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

آیاتہا ۷۵ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۸

آیات ۷۵ سورۂ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّآ

اس کتاب (قرآن) کا اتارا جانا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔ بے شک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

ہم نے آپ پر (یہ) کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی ہے تو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت

لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ

کرتے رہیئے۔ یادرکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ

وقف لازم

مددگار اختیار کیئے ہیں (کہتے ہیں) ہم ان کو اس لیئے پوجتے ہیں کہ ہمیں اللہ کا کسی درجہ میں

اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

مقرب بنا دیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں بےشک اللہ ان میں اُن کا فیصلہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۵ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

فرما دیں گے۔ بےشک اللہ اس کو جو جھوٹا (اور) ناشکرا ہو ہدایت نہیں دیتے۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتے

يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ

چُن لیتے (مگر ایسا نہیں ہے) وہ پاک ہیں وہی اللہ واحد (اور) غالب ہیں۔ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور لپیٹتے ہیں رات کو اوپر دن کے اور لپیٹتے ہیں دن کو

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ

اوپر رات کے اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک وقتِ مقررہ تک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ

چلتا رہے گا۔ یاد رکھو! وہ زبردست، بڑے بخشنے والے ہیں۔ اُس نے تم کو

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ

ایک شخص سے پیدا فرمایا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیے

مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

آٹھ نر اور مادہ چارپایوں میں سے پیدا فرمائے وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

میں ایک کیفیت سے دوسری کیفیت پر بناتے ہیں تین تاریکیوں میں۔ یہ ہے اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾

پروردگار۔ اُسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، سو تم کہاں پھرے جارہے ہو۔

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

اگر تم کفر کروگے، تو یقیناً اللہ تمہارے حاجت مند نہیں اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں

الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

فرماتے۔ اور اگر تم شکر کروگے تو اس کو تمہارے لیے پسند فرمائیں گے۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ

اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے، پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تم کو

تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذَا مَسَّ

بتائیں گے۔ بےشک وہ دلوں تک کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔ اور جب انسان کو

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ

کوئی دکھ پہنچتا ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب وہ اس کو

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو جس کے لیئے پہلے اسے پکارتا تھا اس کو بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ

اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے گمراہ کرے فرما دیجیئے کہ اپنے کفر

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝ اَمَّنْ هُوَ

کے ساتھ چندے فائدہ اٹھا لے، (پھر) یقیناً تُو تو دوزخیوں میں سے ہو گا۔ بھلا جو شخص

قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

رات کے اوقات میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو (اور) آخرت سے ڈر رہا ہو

وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہو فرما دیجیئے بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ع

رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً نصیحت تو عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

فرما دیجیئے (میری طرف سے) کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ قُلْ اِنِّيْٓ

جو صبر کرنے والے ہیں بے شک ان کو بے شمار صلہ ملے گا۔ آپ فرما دیجیئے

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾ وَاُمِرْتُ

کہ مجھے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے صرف اُسی کی عبادت کروں۔ اور یہ بھی

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ

ارشاد ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں سے اوّل میں ہوں۔ آپ (یہ بھی) فرما دیجیئے کہ اگر (بفرضِ محال)

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ

میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو بے شک مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ فرما دیجیئے کہ میں

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

اللہ کی عبادت اس طرح کرتا ہوں کہ اپنی عبادت کو اُسی کے لیئے خاص رکھتا ہوں۔ سو تم اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

جس کی چاہو عبادت کرو فرما دیجیئے کہ بلاشبہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھ! یہی واضح

الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ

نقصان ہے۔ اُن کے اوپر سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ

اور ان کے نیچے سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے یہ ہی (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

ڈراتے ہیں اے میرے بندو! سو مجھی سے ڈرو۔ اور جو لوگ شیطان کی عبادت

يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ

سے بچتے ہیں اور (ہمہ تن) اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ان کے لیے خوش خبری ہے، سو میرے بندوں کو

عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

خوش خبری سنا دیجیئے۔ جو بات (کلامِ الٰہی) کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا

ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہی

الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ

عقل مند ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کی بات صادر ہو چکی تو کیا آپ

تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ۚ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

ایسے دوزخی کو مخلصی دے سکیں گے؟ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ

ان کے لیے (جنت کے) بالا خانے ہیں جن کے اوپر (اور) بالا خانے ہیں جو بنے ہوئے (تیار) ہیں ان

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

کے تابع نہریں چل رہی ہیں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے (اور) اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ

(اے مخاطب!) کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کو زمین کے

يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا

سوتوں میں داخل فرما دیتے ہیں پھر اس سے کھیتیاں اگاتے ہیں جن کے طرح طرح کے

اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

رنگ ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو اس کو دیکھتے ہو کہ زرد (ہو گئی) پھر اس کو چورا چورا

حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَذِکۡرٰی لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾

کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نصیحت ہے۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰہُ صَدۡرَہٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَہُوَ عَلٰی نُوۡرٍ

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیئے کھول دیا ہو تو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور (روشنی) پر

مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ فَوَیۡلٌ لِّلۡقٰسِیَۃِ قُلُوۡبُہُمۡ مِّنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ

ہو پس اُن پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو رہے ہیں (یعنی ذکر نہیں کرتے)

اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ

یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں

الۡحَدِیۡثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِہًا مَّثَانِیَ ٭ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡہُ جُلُوۡدُ

کتاب (جس کی آیات) ملتی جلتی ہیں (اور) دہرائی جاتی ہیں جن سے ان لوگوں کے جو اپنے پروردگار

الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِیۡنُ جُلُوۡدُہُمۡ

سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر

وَ قُلُوۡبُہُمۡ اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ ہُدَی اللّٰہِ یَہۡدِیۡ بِہٖ

اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کو چاہتے ہیں

مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنۡ ہَادٍ ﴿۲۳﴾

ہدایت دیتے ہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں سو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنۡ یَّتَّقِیۡ بِوَجۡہِہٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ

کیا قیامت کے روز جو اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو اور

وَ قِیۡلَ لِلظّٰلِمِیۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾ کَذَّبَ

ایسے ظالموں کو حکم ہو گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔ ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

لوگوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا تو ان پر عذاب ایسے آیا کہ ان کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ

کچھ خبر ہی نہ تھی۔ پھر اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں (بھی) رسوائی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے کاش یہ سمجھ رکھتے!

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ

بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (یہ) قرآن عربی ہے جس میں ذرہ

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

برابر ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک شخص (غلام) ہے

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

جس میں کئی لوگ شریک ہیں جو آپس میں مختلف الخیال (بھی) ہیں اور ایک اور شخص ہے جو صرف ایک شخص کا

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

(غلام) ہے (تو) کیا ان دونوں کی حالت یکساں (ہوسکتی) ہے؟ سب خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں۔ بلکہ ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

اکثر سمجھتے بھی نہیں۔ بے شک آپ کو بھی مرنا ہے اور یقیناً ان کو بھی مرنا ہے۔ پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

یقیناً قیامت کے روز تم (اپنے) مقدمات اپنے پروردگار کے حضور پیش کرو گے۔

وقف لازم

ع ۳ / ۱۷

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

پاس پہنچ جائے تو اس کو جھٹلا دے۔ کیا جہنم میں کافروں کا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ

ٹھکانہ نہیں۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور (جس نے) اس کی تصدیق کی،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ وہ جو کچھ چاہیں گے (وہ سب کچھ) ان کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس ہے

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ

خلوص کے ساتھ نیکی کرنے والوں کا یہی صلہ ہے۔ تاکہ اللہ ان برائیوں کو

عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

جو انہوں نے کی تھیں ان سے دور کر دیں اور ان کو ان کے نیک کاموں کا،

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ

جو وہ کرتے رہے صلہ عطا فرمائیں۔ کیا اللہ اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ)

بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

کے لیئے کافی نہیں؟ اور یہ آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو اس (اللہ) کے سوا (انہوں تجویز کر رکھے) ہیں

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ

بخشیں تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور)

ذِی انۡتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بدلہ لینے والے نہیں؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

وَ الۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا

پیدا فرمایا؟ تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ فرمائیے بتاؤ تو جن کو تم

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اِنۡ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ

اللہ کے سوا پوجتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی دکھ پہنچانا چاہیں

ہَلۡ ہُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖۤ اَوۡ اَرَادَنِیۡ بِرَحۡمَۃٍ ہَلۡ

تو کیا یہ اس کے دیئے ہوئے دکھ کو دور کر سکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہیں تو کیا

ہُنَّ مُمۡسِکٰتُ رَحۡمَتِہٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ؕ عَلَیۡہِ

یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ فرما دیجیے کہ میرے لیئے اللہ کافی ہے بھروسہ

یَتَوَکَّلُ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾ قُلۡ یٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰی

کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ فرما دیجیے کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر

مَکَانَتِکُمۡ اِنِّیۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ مَنۡ

عمل کیئے جاؤ میں (بھی) عمل کیئے جاتا ہوں۔ سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ

یَّاۡتِیۡہِ عَذَابٌ یُّخۡزِیۡہِ وَ یَحِلُّ عَلَیۡہِ عَذَابٌ

کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور (آخرت میں) کس پر ہمیشہ کا عذاب

مُّقِیۡمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ لِلنَّاسِ

نازل ہوتا ہے۔ بےشک ہم نے آپ پر لوگوں کے لیئے، حق کے ساتھ

بِالۡحَقِّ ۚ فَمَنِ اہۡتَدٰی فَلِنَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ ضَلَّ

کتاب نازل فرمائی ہے۔ پس جو شخص راہِ راست پر آتا ہے تو اپنے لیئے اور جو گمراہ ہوتا ہے

ع ۴

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع

تو یقیناً گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ

اللہ ہی قبض فرماتے ہیں جانوں کو ان کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی تو ان

تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا

کی نیند کے وقت۔ پھر ان کو روک لیتے ہیں جن کی موت کا حکم

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ

فرما چکے اور باقی جانوں کو ایک وقتِ مقررہ تک کے لیۓ بھیج دیتے ہیں۔

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

بے شک اس میں فکر کرنے والوں کے لیۓ دلائل ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا

سوا اور سفارشی بنا لیۓ ہیں۔ فرما دیجیۓ خواہ وہ کسی چیز کا بھی

يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ

اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں۔ فرما دیجیۓ کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے

جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ

اختیار میں ہے۔ تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے پھر تم لوٹ کر

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ

اُسی کی طرف جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو آخرت پر

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا

یقین نہیں رکھتے ان کے دل گھٹنے لگتے ہیں۔ اور جب اس کے

ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

سوا اوروں کا ذکر آتا ہے تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

فرما دیجئے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

اور ظاہر کے جاننے والے، آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان جن باتوں میں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

وہ باہم اختلاف کرتے ہیں، فیصلہ فرمائیں گے۔ اور اگر ظلم (کفروشرک) کرنے والوں کے

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور ان کے ساتھ اُتنی ہی چیزیں اور بھی ہوں تو قیامت

بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ

کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کے لیئے سب دے دیں اور ان پر اللہ کی طرف

مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ

سے وہ امر ظاہر ہوگا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔ اور ان کے لیئے ان

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

کے تمام بُرے اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ

ان کو آ گھیرے گا۔ پھر جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے

ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ

پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے میری تدبیر

عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِیَ فِتْنَةٌ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

سے ملی ہے۔ بلکہ وہ ایک آزمائش ہے ولیکن ان کے اکثر لوگ

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ

جانتے نہیں۔ بلاشبہ یہ بات ان سے پہلے بعض لوگوں نے بھی کہی تھی۔

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ

تو جو وہ کیا کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا۔ پس ان پر ان کے

سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ

اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان

سَیُصِیْبُهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۱﴾

کے اعمال کے وبال عنقریب پڑیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

اَوَ لَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ

کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی جس کے لیئے چاہتے ہیں روزی فراخ کر دیتے ہیں اور (جس کے لیئے چاہتے ہیں)

وَ یَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

تنگ کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ

آپ فرما دیجیئے (میری طرف سے) کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ بے شک اللہ تمام (گذشتہ) گناہوں کو

الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۳﴾

معاف فرما دیں گے۔ بے شک وہ بڑے بخشنے والے، بڑے رحمت والے ہیں۔

ع ۵ (۱) ۲

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو اس سے پہلے کہ تم

يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا

پر عذاب آ جائے۔ پھر (اس وقت) تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔ اور اس نہایت

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

اچھی (کتاب) کی پیروی کرو جو تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل فرمائی گئی ہے

يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ پڑے اور تم کو (اس کی) خبر بھی نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىْ

کبھی کوئی شخص کہنے لگے (قیامت کو) کہ ہائے افسوس! اس (تقصیر) پر جو مَیں نے

جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ

اللہ کے حق میں کی اور مَیں تو (احکامِ الٰہی کا) مذاق ہی اڑاتا رہا۔ یا کہنے لگے

لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

کہ اگر اللہ مجھے ہدایت فرماتے تو مَیں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِىْ كَرَّةً

یا عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کاش! میرا (دنیا میں) پھر سے جانا ہو تو

فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

مَیں پرہیزگاروں میں سے ہو جاؤں۔ ہاں بےشک تیرے پاس میری

اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ

آیات پہنچی تھیں تو تُو نے انہیں جھٹلایا اور تُو نے تکبر کیا اور تُو کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

میں شامل رہا۔ اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ

چہرے سیاہ دیکھیں گے جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔ کیا ان تکبر کرنے والوں کا

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو پرہیزگار ہیں ان کی کامیابی کے سبب

بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

اللہ ان کو نجات دیں گے۔ ان کو ذرا تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہی ہر چیز کے پیدا فرمانے والے ہیں اور وہی ہر چیز کے

وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

نگہبان ہیں۔ اُسی کے اختیار میں ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اور جو لوگ اللہ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ

کی آیات سے کفر کرتے رہے وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرما دیجیے

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے غیراللہ کی عبادت کرنے کا کہتے ہو؟

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اور یقیناً آپ کی طرف اور جو پیغمبر آپ سے پہلے گزرے ہیں ان کی طرف وحی بھیجی جا چکی ہے کہ (اے عام

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

مخاطب!) اگر تُو شرک کرے گا تو تیرا سب کام ضرور تباہ ہو جائے گا اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں

ع ۶

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

میں سے ہو جائے گا۔ بلکہ (ہمیشہ) اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکرگزار رہنا۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

اور انہوں نے جیسی چاہیے تھی ویسی اللہ کی قدرشناسی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ

اُس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اُس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔ اور صور میں پھونک ماری جائے گی

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بےہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

مگر جس کو اللہ چاہیں۔ پھر دوسری دفعہ اس (صور) میں پھونکا جائے گا تو سب

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور کتاب (نامۂ اعمال کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

جائیں گے اور سب کے ساتھ انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ سب کے کاموں کو

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا

خوب جانتے ہیں۔ اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے اس

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

(دوزخ) کے محافظ کہیں گے، کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا

کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تم کو اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى

کہیں گے کہ ہاں! ولیکن کافروں پر عذاب کا وعدہ پورا

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

ہو کر رہا۔ (پھر ان سے) کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ

ہمیشہ رہنے کے لیئے، پس تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور جو لوگ اپنے

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰىٓ اِذَا جَآءُوْهَا

پروردگار سے ڈرتے تھے ان کو گروہ گروہ جنت کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے

وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ

پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے محافظ ان سے کہیں گے کہ سلامتی

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا

ہو تم پر تم مزہ میں رہو سو اس میں ہمیشہ رہنے کے لیئے داخل ہو جاؤ۔ اور کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

سب خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جس نے ہم سے اپنے وعدے کو سچا فرمایا اور ہم کو اس سرزمین کا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ

مالک بنا دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کریں۔ سو (نیک) عمل کرنے والوں کا

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ

بدلہ بھی کیا خوب ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ان (تمام لوگوں) میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع

سزاوار ہے جو جہانوں کے پروردگار ہیں۔

ایاتها ۸۵ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۹

آیات ۸۵ سورۂ مومن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ ۔ اس کتاب کا نازل فرمایا جانا اللہ غالب (اور) جاننے والے کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ

جو گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول فرمانے والا ہے، سخت سزا دینے والا

ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝۳ مَا

(اور) کرم فرمانے والا۔ اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ اللہ

یُجَادِلُ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَلَا

کی آیات (قرآن) میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ سو ان کا شہروں میں چلنا

یَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم

قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ

نے اور دوسرے گروہوں نے جو ان کے بعد ہوئے، بھی جھٹلایا تھا۔ اور ہر امت نے

اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِیَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ

اپنے پیغمبر کو گرفتار کرنے کا ارادہ کیا اور ناحق جھگڑتے رہے تاکہ

لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ

اس (ناحق) سے حق کو باطل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابِ ۝۵ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

عذاب کیسا ہوا۔ اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا ارشاد

الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ ؔ اَلَّذِیْنَ

وقفِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقفِ لازم

پورا ہوا کہ وہ لوگ دوزخ (کے رہنے) والے ہیں۔ جو (فرشتے)

یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

رَبِّهِمْ وَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ

پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

لیئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! آپ کی رحمت اور آپ کا علم ہر چیز پر احاطہ کیئے

فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ

ہوئے ہے، تو جن لوگوں نے توبہ کی اور آپ کے راستے پر چلے ان کو بخش دیں اور دوزخ کے عذاب سے

عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۣ

ان کو بچا لیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے

الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ

ان سے وعدہ فرمایا ہے، داخل فرمایئے اور جو ان کے باپ دادوں

وَاَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

اور بیویوں اور اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک آپ غالب،

الْحَكِیْمُ ۙ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ

حکمت والے ہیں۔ اور ان کو (ہر قسم کی) تکالیف سے بچا لیں اور جس کو آپ نے اس

یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾ ع

دن تکالیف سے بچا لیا پس یقیناً اس پر آپ نے مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا (اُس روز) ان لوگوں کو پکارا جائے گا کہ جس طرح (آج) تم کو اپنے

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ

سے نفرت ہے اللہ کو اس سے بڑھ کر (تم سے) نفرت تھی جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا

انکار کرتے تھے۔ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم کو دو بار مردہ رکھا اور دو بار ہمیں

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ إِلٰى خُرُوْجٍ

زندگی بخشی پس ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا (یہاں سے)

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ

نکلنے کی کوئی صورت ہے؟ یہ اس وجہ سے ہے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا

وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ

تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ

سو (اس پر) فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان (اور) بڑے رتبے والے ہیں۔ وہی ہیں جو تم کو اپنی نشانیاں

اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا

دکھاتے ہیں اور تم پر آسمان سے رزق اتارتے ہیں۔ اور نصیحت وہی

يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

حاصل کرتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ سو تم لوگ اللہ کو خالص اعتقاد کر کے

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ

پکارو گو کافروں کو ناگوار ہی ہو۔ وہ (اللہ) درجاتِ عالی

الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ

(اور) عرش کے مالک ہیں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں

عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ ۙ

اپنے حکم سے وحی بھیجتے ہیں تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ

جس روز سب (اللہ کے) سامنے آموجود ہوں گے (کہ) ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی

شَیۡءٌ ؕ لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡیَوۡمَ ؕ لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی، جو اکیلے (اور) غالب ہیں۔

اَلۡیَوۡمَ تُجۡزٰی كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ ؕ لَا ظُلۡمَ

آج ہر شخص کو اس کے کیئے کا بدلہ دیا جائے گا آج (کسی پر) زیادتی نہ

الۡیَوۡمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ

ہو گی۔ یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور ان کو قریب

یَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَی الۡحَنَاجِرِ كٰظِمِیۡنَ ۬ؕ

آنے والے دن (قیامت) سے ڈرائیے کہ جب دل غموں سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔

مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ حَمِیۡمٍ وَّلَا شَفِیۡعٍ یُّطَاعُ ؕ ﴿۱۸﴾

ظالموں (کافر ومشرک) کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارشی، جس کی بات قبول کر لی جائے۔

یَعۡلَمُ خَآئِنَةَ الۡاَعۡیُنِ وَمَا تُخۡفِی الصُّدُوۡرُ ﴿۱۹﴾

وہ آنکھوں کی خیانت (تک) کو جانتے ہیں اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی)۔

وَاللّٰهُ یَقۡضِیۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَالَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتے ہیں اور اس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں،

دُوۡنِهٖ لَا یَقۡضُوۡنَ بِشَیۡءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیۡعُ

وہ کسی طرح کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ (کیونکہ) بے شک اللہ ہی (سب کچھ) سننے والے (سب کچھ)

الۡبَصِیۡرُ ﴿۲۰﴾ ع اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا

دیکھنے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا

كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

کہ جو (کافر) ان سے پہلے گزرے ان کا کیا انجام ہوا

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ
وہ زور اور زمین میں نشانیاں بنانے کے لحاظ سے ان سے کہیں زیادہ تھے
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ
تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ (کے عذاب)
اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ یہ اس لیئے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ
دلیلیں لے کر آتے رہے تو یہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا
اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
بے شک وہ بڑی قوت والے، سخت عذاب دینے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے
مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور
وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا
ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔ غرض
جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ
جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو (مذکورہ لوگ) کہنے لگے جو لوگ ان کے ساتھ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا
ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔ اور
كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی۔ اور فرعون کہنے لگا

ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ

مجھے چھوڑ دو کہ مَیں موسیٰ (علیہ السلام) کو قتل کر دوں اور اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے رب کو

اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ

(مدد کے لیئے) پکارے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد پیدا

الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰۤی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ

(نہ) کر دے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا بے شک میں ہر تکبر کرنے والے سے جو حساب کے

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع

دن پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک ایمان دار شخص نے جو اپنا ایمان پوشیدہ رکھتا تھا

اِیْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ

کہا، تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ یَّكُ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (اس دعویٰ پر) دلیلیں لے کر آیا ہے اور اگر (بالفرض) وہ جھوٹا ہے

كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ

تو اس کا جھوٹ اُسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوا تو کوئی سا (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے

بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ

تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتے جو حد سے

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ

گزرنے والا، جھوٹ بولنے والا ہو۔ اے میری قوم! آج تمہاری بادشاہت ہے

ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

اس سرزمین میں تم حاکم ہو، سو اللہ کے عذاب میں ہماری کون مدد کرے گا

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَاۤ اُرِيْكُمْ اِلَّا

اگر (اس کے قتل سے) وہ ہم پر آ پڑا؟ فرعون نے کہا میں تو تم کو وہی رائے دوں گا

مَاۤ اَرٰى وَمَاۤ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

جو خود سمجھ رہا ہوں اور میں تم کو وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

وَقَالَ الَّذِىْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور اس ایمان والے شخص نے کہا اے میری قوم! بے شک میں تمہاری نسبت ڈرتا ہوں (ہوسکتا ہے)

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

کہ تم پر دیگر امتوں کے دن کی طرح کا (عذاب) آ جائے۔ جیسا قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا

اور ان کے بعد والوں کا حال ہوا تھا اور اللہ بندوں

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْۤ اَخَافُ

پر کسی طرح کی زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ اور اے میری قوم! بے شک مجھے تمہاری نسبت

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ

اس دن (قیامت) کا خوف ہے جس میں بہت ندائیں ہوں گی۔ جس دن تم پشت پھیر کر (دوزخ کی

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

طرف) پلٹو گے اس دن تم کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ

تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور بے شک اس سے پہلے تمہارے پاس

مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا

یوسف (علیہ السلام) دلائل لے کر آ چکے ہیں سو تم ان امور میں بھی

جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ

برابر شک ہی میں رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے حتّٰی کہ جب ان کی وفات ہوگئی

اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

تو تم کہنے لگے بس اب ان کے بعد اللہ کسی پیغمبر کو ہرگز نہ بھیجیں گے۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ۝۳۴ۚۖ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

ہیں جو حد سے نکل جانے والا، شک کرنے والا ہو۔ وہ جو اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا

دلیل کے جھگڑا کرتے ہیں، جو اُن کے پاس آئی ہوں۔ اللہ کے نزدیک اور ایمان

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

والوں کے نزدیک (یہ جھگڑا) سخت ناپسندیدہ ہے۔ اس طرح

اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵ وَقَالَ

اللہ ہر تکبر کرنے والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔ اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ

کہا اے ہامان! میرے لیے ایک بلند عمارت بنواؤ شاید میں

الْاَسْبَابَ ۝۳۶ۙ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ

راستوں تک جا پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر تو موسیٰ (علیہ السلام) کے معبود کو

مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ

جھانک کر دیکھ لوں اور بے شک میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو

لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا

اس کے برے اعمال اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ راستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور

كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَ قَالَ الَّذِيْٓ

فرعون کی تدبیر غارت گئی۔ اور اس ایمان دار شخص نے کہا

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج

اے میری قوم! میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک راہ بتاتا ہوں۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ

اے میری قوم! یقیناً دنیا کی یہ زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور بلاشبہ

الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

آخرت ہی ہمیشہ کا گھر ہے۔ جو برے کام کرے گا

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ

تو اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

وہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان رکھتا ہو، سو ایسے لوگ

الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ

جنت میں جائیں گے وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا۔ اور اے میری قوم!

مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى

مجھے کیا ہے میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف

النَّارِ ﴿۴۱﴾ ؕ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ

بلاتے ہو۔ تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز

ع ۱۵ النصف

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ

کوشریک بناؤں جس کے بارے میرے پاس کوئی علم نہیں اور میں تمہیں (اللہ) زبردست (اور) بخشنے والے

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ لَيْسَ

کی طرف بلاتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تم مجھے اس چیز کی طرف بلاتے ہو

لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ

جو نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں پکارے جانے کے لائق ہے اور یہ کہ ہم کو

مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ

اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور یہ کہ حد سے نکل جانے والے

النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ

دوزخی ہیں۔ سو آگے چل کر تم میری بات کو یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ

اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

اللہ کے سپرد کرتا ہوں بےشک اللہ بندوں کو دیکھنے والے ہیں۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ

پھر اللہ نے اس (مومن) کو ان کی بری تدبیروں سے بچا لیا

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا۔ آگ، کہ (برزخ میں) صبح اور شام اس

غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا

کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی (ارشاد ہوگا کہ)

اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ

فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب دوزخ میں

فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا

ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے،

كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا

بے شک ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی

مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ

جز ہٹا سکتے ہو؟ وہ بڑے لوگ کہیں گے ہم سب ہی اس (دوزخ) میں ہیں

فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

یقیناً اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکے۔ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ

آگ میں ہوں گے جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے

يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ

دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دیں۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے

تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا

پیغمبر تمہارے پاس نشانیاں لے کر نہیں آتے رہے تھے؟ (دوزخی) کہیں گے ہاں، تو (فرشتے)

فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

کہیں گے پھر تم (خود ہی) دعا کرو اور کافروں کی دعا بے کار ہو گی۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ

یقیناً ہم اپنے پیغمبروں اور ایمان لانے والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

مدد فرماتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (تب بھی)۔ جس دن ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ

ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیۓ لعنت ہے اور ان کے لیۓ

الدَّارِ ۝۵۲ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

بُرا گھر ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت (تورات) عطا فرمائی اور ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝۵۳ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي

بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔ عقل مندوں کے لیۓ راہنمائی

الْاَلْبَابِ ۝۵۴ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

اور نصیحت۔ پس صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگیں

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝۵۵

اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ

بے شک جو لوگ اللہ کی آیات میں بغیر کسی دلیل کے جھگڑا کرتے ہیں جو اُن کے

اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ

پاس آئی ہوں، ان کے دلوں میں صرف بڑا بننے کی خواہش ہے وہ اس تک پہنچنے والے نہیں

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۵۶

سو اللہ کی پناہ مانگتے رہیۓ۔ بے شک وہی (سب کچھ) سننے والے (سب کچھ) دیکھنے والے ہیں۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا (کام) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۷ وَمَا يَسْتَوِي

ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اندھا اور

الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آنکھ والا برابر نہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور بدکار برابر نہیں۔ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

بے شک قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں ولیکن

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ

اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا کرو

اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

میں تمہاری دعا قبول فرماؤں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر

عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع اَللّٰهُ

کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہی تو

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ

ہے جس نے تمہارے لیئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ

روشن بنایا (کہ کام کرو) بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے ولیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔

ع ۲ ۔ وقف لازم

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اسی طرح وہ لوگ بھی بھٹک رہے تھے جو اللہ کی نشانیوں کا انکار

يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

کیا کرتے تھے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیئے زمین کو قرارگاہ بنایا اور

قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں، سو خوب صورتیں بنائیں

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ

تمہاری۔ اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو بہت برکت والا

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ہے اللہ جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ وہ زندہ رہنے والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لائق نہیں سو تم سب خالص اعتقاد کے ساتھ اسی کو پکارا کرو۔ تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ آپ فرما دیجیئے کہ بے شک مجھے روک دیا گیا ہے کہ جن کو

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، میں ان کی عبادت کروں جب کہ میرے پاس میرے پروردگار کی

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ

طرف سے کھلی دلیلیں آچکیں اور مجھے یہ حکم ہوا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

فرماں بردار رہوں۔ وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

نطفہ سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے، پھر تم کو بچہ بنا کر (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ

پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا

اور کوئی تو تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم (اپنے) وقتِ مقررہ

مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھو۔ وہی زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

اور وہی موت دیتا ہے۔ پھر جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

ہوجا سو وہ ہوجاتا ہے۔ کیا آپ ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو اللہ کی آیات میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ ۚصلے الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جھگڑا کرتے ہیں یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ جن لوگوں نے کتاب (قرآن) کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ قف فَسَوْفَ

جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا۔ سو ان کو عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ ۙ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ

معلوم ہو جائے گا جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیروں میں

يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ ۙ فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ

گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

معانقہ ۱۲ ع ۷ ر ۱۲

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۷۳﴾ مِنْ

پھر ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا

سوا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

پکارتے ہی نہیں تھے اللہ اسی طرح کافروں کو غلطی میں ڈالے رکھتے ہیں۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اور جو تم اترایا کرتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

ہمیشہ اُسی میں رہو گے پس تکبر کرنے والوں کا کیا بُرا ٹھکانہ ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم آپ کو کچھ اس (عذاب) میں سے دکھا دیں جس کا

الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾

ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کی مدتِ حیات پوری کر دیں سو ان کو ہمارے پاس ہی آنا ہوگا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ

اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ کے حالات تو آپ سے بیان کر

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ

دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ جن کے حالات آپ سے بیان نہیں فرمائے

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

اور کوئی پیغمبر اللہ کی اجازت کے بغیر معجزہ پیش نہیں

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

کر سکتا تھا۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہلِ باطل

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۚ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

وہاں خسارہ میں رہ گئے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے چار پائے

الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ

بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں

فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ

تمہارے لیے (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں میں کوئی حاجت (کہیں جانے کی)

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ

ہو تو ان پر سوار ہو کر پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور بحری سواریوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تم کو اپنی نشانیاں

فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

دکھاتے رہتے ہیں تو تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔ وہ

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً

لوگ ان سے زیادہ تھے اور قوت میں (بھی ان سے) زیادہ بڑھ کر تھے

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور زمین میں نشانات لگانے میں (بھی ان سے بڑھے ہوئے تھے)۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے ان

ع ۸ / ۱۲

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

کے کسی کام نہ آیا۔ پس جب ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

تو وہ اپنے (دنیا کے) علم پر ناز کرتے رہے جو ان کے پاس تھا اور جس چیز کا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا

مذاق اڑایا کرتے تھے اس چیز نے ان کو آ گھیرا۔ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

تو کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک کرتے تھے

بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

اس کا انکار کرتے ہیں۔ سو ان کو ان کے اس ایمان نے کوئی فائدہ نہ دیا جب کہ انہوں نے ہمارا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

عذاب دیکھ لیا۔ اللہ کا یہی طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے

فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ ع

اور اس وقت کافر خسارہ میں رہ گئے۔

ع ۱۴ ۹

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۴ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۵۴ سورۂ حٰمٓ السجدۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ ۚ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ ۚ كِتٰبٌ

حٰمٓ۔ (یہ کتاب اللہ) بہت بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ (ایسی)

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾

کتاب جس کی آیتیں واضح ہیں۔ قرآن جو عربی (زبان) میں ہے ان لوگوں کے لیئے ہے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا سو اکثر لوگوں نے (اس سے) رُوگردانی کی پس وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

سنتے ہی نہیں۔ اور کہتے ہیں جس بات کی طرف آپ ہم کو بلاتے ہو ہمارے دل

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا

اس سے پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (بہرا پن) ہے اور ہمارے درمیان

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾

اور آپ کے درمیان پردہ ہے سو آپ اپنا کام کریں ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

فرما دیجیئے بے شک میں بھی تمہاری طرح آدمی ہوں (ہاں) مجھ پر وحی آتی ہے کہ

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ

تمہارا معبود معبودِ واحد ہے سو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے بخشش چاہو اور

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

شرک کرنے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہے۔ جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع

ایمان لائے اور نیک کام کیئے بلاشبہ ان کے لیئے کبھی ختم نہ ہونے والا صلہ ہے۔

الثلثۃ

ع ۸ ۱۵

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ

فرمائیے کہ کیا تم اس (ہستی) سے انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین کو

فِیْ یَوْمَیْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ

پیدا فرمایا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔ وہی تو سارے جہانوں کا

الْعٰلَمِیْنَ ۚ﴿۹﴾ وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا

پروردگار ہے۔ اُس نے اس (زمین) میں، اس کے اوپر پہاڑ بنا دیئے

وَ بٰرَكَ فِیْهَا وَ قَدَّرَ فِیْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِیْۤ اَرْبَعَةِ

اور اس میں برکت رکھی اور چار دنوں میں اس میں، اس کا سب سامانِ معیشت مقرر

اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِیْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی

فرمایا، تمام طلب گاروں کے لیئے یکساں۔ پھر آسمان کی طرف توجہ

السَّمَآءِ وَ هِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ

فرمائی اور وہ دھواں سا تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا

ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ﴿۱۱﴾

کہ دونوں خوشی سے آؤ یا زبردستی سے۔ دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَ اَوْحٰی

سو دو روز میں اس کے سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں

فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

اس کے کام کا حکم ارسال فرما دیا اور ہم نے قریب والے آسمان کو چراغوں سے سجا دیا

بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾

اور محفوظ فرمایا۔ یہ غالب علم والے کے مقررہ اندازے ہیں۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَقُلۡ اَنۡذَرۡتُكُمۡ صٰعِقَةً مِّثۡلَ

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو فرما دیجئے میں نے تم کو ایسی چنگھاڑ (عذاب) سے ڈرایا جیسے

صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوۡدَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ جَآءَتۡهُمُ الرُّسُلُ

عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (عذاب) تھی۔ جب ان کے پاس ان کے آگے اور پیچھے سے پیغمبر

مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا

آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (تو)

اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِكَةً

کہنے لگے کہ اگر ہمارے پروردگار چاہتے تو ضرور فرشتے اتار دیتے۔ سو

فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

جو آپ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ پھر جو عاد تھے

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَقَالُوۡا

سو وہ زمین (دنیا) میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے ہم سے

مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ

بڑھ کر کون طاقت والا ہے؟ کیا انہیں یہ نظر نہیں آیا کہ اللہ جس نے

الَّذِىۡ خَلَقَهُمۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَكَانُوۡا

ان کو پیدا فرمایا وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے۔ اور وہ ہماری

بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا

آیتوں کا (ضد سے) انکار کرتے رہے۔ سو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں

صَرۡصَرًا فِىۡۤ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيۡقَهُمۡ عَذَابَ

بہت زور کی ہوا چلائی تاکہ ہم ان کو دنیا کی زندگی میں

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی

اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۶ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ

ذلیل کرنے والا ہے اوران کی مدد بھی نہ کی جائے گی۔ اور جو ثمود تھے توان کو ہم نے سیدھا راستہ بتایا

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ

سو انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنے (گمراہی) کو پسند کیا تو ان کی بدکرداریوں

صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۷

کی سزا میں ان کو کڑک کے ذلّت والے عذاب نے آ پکڑا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۱۸ وَيَوْمَ

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ہم نے ان کو بچا لیا۔ اور جس دن

يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۱۹

اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف لائے جائیں گے تو قسم قسم کر لیے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ سب اس کے قریب آ جائیں گے تو ان کے کان

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۰

اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے اعمال پر گواہی دیں گے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوْٓا

اور (اس وقت) وہ لوگ اپنے چمڑے (اعضاء) سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ

کہیں گے کہ ہم کو اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی اور اُسی نے تم

ع ۲ / ۱۶

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا

کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا اور اُسی کے پاس پھر لائے گئے ہو۔ اور تم اس

كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

(بات کے) خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ کہیں تمہارے کان

وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ

اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی نہ دیں، بلکہ تم یہ سمجھتے رہے

اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ ذٰلِكُمْ

کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔ اور اسی خیال نے

ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو برباد کیا پس تم خسارہ

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى

پانے والوں میں ہو گئے۔ پھر اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی دوزخ ہی ان کا

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

ٹھکانہ ہے، اور اگر یہ عذر کریں تو بھی ان کا عذر قبول نہ کیا جائے گا۔

وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ

اور ہم نے (دنیا میں) کچھ شیطانوں کو ان کے ساتھ مقرر کر رکھا تھا سو انہوں نے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

ان کی نظر میں ان کے اگلے اور ان کے پچھلے اعمال خوب صورت کر دیئے اور ان لوگوں کے ساتھ بھی ان

فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ

کے حق میں (اللہ کا) وعدہ پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے جن و انسان (کفار) ہو گزرے ہیں (جیسا کہ

وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۵ ؏ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ان کے ساتھ ہوا) بےشک وہ سب خسارہ میں رہے۔ اور کافر کہنے لگے

كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ

اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب سنانے لگیں تو) اس میں شور مچا دیا کرو

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝۲۶ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تاکہ تم غالب رہو۔ سو ہم ان کافروں کو سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

(کا مزہ) چکھائیں گے اور ان کو ان کے بُرے کاموں کی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۷ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ

سزا دیں گے۔ یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی (یعنی) دوزخ۔

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ان کے لیۓ وہاں ہمیشہ رہنے کا مقام ہو گا۔ اس چیز کا بدلہ کہ ہماری آیات سے

يَجْحَدُوْنَ ۝۲۸ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا

(ضد کرکے) انکار کرتے تھے۔ اور کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار!

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

ہم کو وہ دونوں، شیطان اور انسانوں میں سے دکھا دیجیۓ جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝۲۹

(تاکہ) ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ بہت ذلیل ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

بےشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا

ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم کوئی خوف نہ کرو اور نہ کوئی رنج کرو

تَحۡزَنُوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾

اور جنت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓـؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ ۚ

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (ہیں) اور اس

وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا

(جنت) میں جو تمہارا جی چاہے تمہارے لیے موجود ہے نیز اس میں تم جو مانگو گے

مَا تَدَّعُوۡنَ ؕ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ ع وَمَنۡ

وہ تمہیں ملے گا۔ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی۔ اور اس سے بہتر

اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے

وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسۡتَوِى

اور کہے کہ یقیناً میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اور نیکی اور بدی

الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ

برابر نہیں ہو سکتی۔ آپ نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دیجیئے پھر (ایسا کرنے سے) آپ دیکھیں گے

فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ

کہ جس شخص میں اور آپ میں دشمنی تھی وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی

حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ

دوست ہوتا ہے۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں

ع۱۸ ۷

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵ وَاِمَّا

اور ان ہی کو ملتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ

کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۶ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

بے شک وہ خوب سننے والے، خوب جاننے والے ہیں۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا

رات اور دن اور سورج اور چاند ہے۔ تم لوگ نہ تو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو

خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷ فَاِنِ

جس نے ان چیزوں کو پیدا فرمایا ہے، اگر تم کو اس کی عبادت کرنا ہے تو۔ پھر اگر یہ لوگ

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ

تکبر کریں تو (فرشتے) جو آپ کے پروردگار کے پاس ہیں

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ۝۳۸

وہ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) نہیں تھکتے۔

السجدة

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ

اور اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تُو زمین کو دبی ہوئی (خشک) دیکھتا ہے

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ

پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بے شک

الَّذِیْٓ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ

جس نے اس کو زندہ فرمایا تو وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ

ہر چیز پر قادر ہے۔ بلاشبہ جو لوگ ہماری نشانیوں میں ٹیڑھاپن

اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ

اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے (تو) جو چاہو

مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ

کر لو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہے ہیں۔ بے شک

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ

جن لوگوں نے ذکر (قرآن) کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آیا اور یقیناً یہ تو ایک

لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ

بہت بلند رتبے والی کتاب ہے۔ اس میں غلط بات داخل نہیں ہوسکتی

یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ

نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ اللہ دانا (اور) خوبیوں والے کی طرف سے

حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ

نازل فرمایا گیا ہے۔ آپ کو وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ

پیغمبروں کو کہی گئی ہیں۔ بے شک آپ کا پروردگار بڑی بخشش والا اور

عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا

دردناک سزا دینے والا ہے۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو غیر عرب زبان میں نازل فرماتے تو کہتے

لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ

اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کھول کر کیوں بیان نہیں کی گئیں۔ یہ کیا کہ (قرآن تو) غیر عربی ہے

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

اور (مخاطب) عربی۔ فرما دیجئے جو ایمان لائے ہیں ان کے لیئے یہ ہدایت اور شفا ہے اور جو

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ

ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (بہرہ پن) ہے۔ اور وہ (قرآن) ان کے حق میں

عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ

اندھاپن ہے اور یہ لوگ (فائدہ حاصل نہ کرنے کے سبب ایسے ہیں جیسے) بڑی دور کی جگہ سے پکارے

بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ

جا رہے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی کتاب دی تھی پھر اس میں بھی اختلاف ہوا

فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے بات مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

(دنیا میں ہی) ہو چکا ہوتا اور بلا شبہ وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال

مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ

رکھا ہے۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے لیئے کرتا ہے اور جو شخص بدعمل کرتا ہے سو اس کا

اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

وبال اُسی پر پڑے گا اور آپ کا پروردگار بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں۔

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی (اللہ) کی طرف دیا جاتا ہے اور نہ تو پھل اپنے گابھوں سے

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اُسی کے علم سے۔ اور جس دن

بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ

وہ (اللہ) ان کو پکاریں گے (اور فرمائیں گے) میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے ہم آپ سے ہی عرض کرتے

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ

ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو وہ پہلے (دنیا میں) پوجا کرتے تھے وہ سب

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْـَٔمُ

ان سے غائب ہوجائیں گے اور وہ جان لیں گے کہ ان کے لئے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔ انسان بھلائی کی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ

دعائیں کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اس کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید (اور) ہراساں ہو

قَنُوْطٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ

جاتا ہے۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ

تو وہ ضرور کہتا ہے یہ تو میرے لئے ہونا ہی چاہیے تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی۔

وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

اور اگر (ایسا ہو کہ) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لیئے اس کے پاس بھی بہتری

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

ہی ہے۔ سو ہم ان کافروں کو ان کے یہ سب کردار ضرور بتائیں گے اور ان کو سخت عذاب

غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ

(کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو اپنا منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر

بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ

لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ فرما دیجئے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ

بھلا دیکھو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي

کون گمراہ ہے جو پرلے درجے کی مخالفت میں ہو۔ ہم عنقریب ان کو اطرافِ عالم میں

الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ

بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے کہ وہ (قرآن)

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَا إِنَّهُمْ

حق ہے تو کیا آپ کے پروردگار کو یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر گواہ ہیں۔ دیکھیں، بے شک

فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ﴿٥٤﴾

یہ اپنے پروردگار کے روبرو ہونے سے شک میں ہیں۔ یاد رکھو! بے شک وہ ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔

ع ٦

آیاتها ۵۳ سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۵

آیات ۵۳ سورۂ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حم ﴿١﴾ عسق ﴿٢﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ اللہ غالب (و) دانا اسی طرح آپ پر وحی بھیجتے ہیں جس طرح

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِي

آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتے رہے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور وہ عالی مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

ہوسکتا ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ

پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور زمین میں بسنے والوں کے لیۓ معافی طلب کرتے ہیں۔ خوب جان لو! کہ

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

بے شک اللہ ہی معاف کرنے والے، رحمت کرنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اس (اللہ) کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ

دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں، اللہ ان کو دیکھ بھال رہے ہیں اور آپ کو ان

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا

پر داروغہ نہیں بنایا گیا۔ اور اسی طرح آپ پر (یہ) قرآن عربی (زبان میں)

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

وحی فرمایا ہے تاکہ آپ (پہلے پہل) بڑے شہر (مکہ مکرمہ کے رہنے) والوں کو اور ان کے اردگرد

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي

والوں کو ڈرائیں اور قیامت کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا

السَّعِيْرِ ﴿۷﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور ایک گروہ دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتے تو ان کو ایک ہی جماعت بنا دیتے

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا

ولیکن وہ جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت میں داخل فرما لیتے ہیں۔ اور ظالموں کا

لَهُمْ مِّنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ

کوئی حامی اور مددگار نہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ

قرار دے رکھے ہیں۔ سو کارساز تو اللہ ہی ہیں اور وہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور وہی

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۹﴾ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ

ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ اور تم جس بات میں کچھ اختلاف کرتے ہو

شَىْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ

تو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ یہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اُسی پر

تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بھروسہ رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ

کا، اُس نے تمہارے لیئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے ہیں اور چارپایوں کے بھی

اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ ۚ وَهُوَ

جوڑے (بنائے) اسی طرح تمہاری نسل چلاتا ہے۔ کوئی چیز اُس کی مثل نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

سنتا (اور) دیکھتا ہے۔ اُسی کے اختیار میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ

جس کو چاہے زیادہ روزی عطا کرے اور (جس کو چاہے) کم کر دے۔ بے شک وہ ہر چیز کا جاننے

عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا

والا ہے۔ اُس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر فرمایا ہے جس کا اُس نے نوح (علیہ السلام)

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ

کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم

وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا

اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو حکم فرمایا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں

فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ

پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس بات کی طرف آپ مشرکین کو بلاتے ہیں وہ ان کو بڑی گراں گزرتی ہے، اللہ جس کو

يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ﴿۱۳﴾

چاہتا ہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو اُس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف راستہ دکھا دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم آ چکنے کے بعد صرف آپس کی ضد

بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ

سے (ہوئے ہیں) اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک وقتِ مقررہ تک بات

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ

نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک جو لوگ ان کے بعد کتاب کے

مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذَٰلِكَ

وارث ہوئے وہ اس سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے (ان کو) تردد میں ڈال دیا ہے۔ سو آپ

فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

اُسی (دین) کی طرف (لوگوں کو) بلاتے رہیئے اور جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اس پر قائم رہیئے۔ اور ان کی

وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ

خواہشات پر نہ چلیئے اور فرما دیجیئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں ان سب پر ایمان لاتا ہوں

لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۗ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۗ لَنَآ اَعْمَالُنَا

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارے اور تمہارے پروردگار ہیں۔ ہمارے اعمال

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۗ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۗ اَللّٰهُ

ہمارے لیئے اور تمہارے اعمال تمہارے لیئے، ہماری اور تمہاری کوئی بحث نہیں۔ اللہ

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ

ہم سب کو جمع فرمائیں گے اور ان ہی کے پاس جانا ہے۔ اور جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں

فِى اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

اللہ کی بات میں جب کہ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ان کی دلیل ان کے پروردگار کے ہاں

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ

جھوٹی ہے اور ان پر (اللہ کا) غصہ ہے اور ان کے لیئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

بہت سخت عذاب ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی

وَالْمِيْزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

اور ترازو (انصاف کے لیئے) اور آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو

اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۗ اَلَآ

ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ یاد رکھو!

اِنَّ الَّذِیْنَ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیْ ضَلٰلٍۭ

کہ یقیناً جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں

بَعِیْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ

(مبتلا) ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہیں، جس کو چاہتے ہیں رزق عطا کرتے ہیں

وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ

اور وہ قوت والے، زبردست ہیں۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا

الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِیْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ یُرِیْدُ

طلب گار ہو ہم اس کے لیئے اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہو

حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ

اس کو ہم اس میں سے کچھ دے دیں گے اور اس کا آخرت میں

مِنْ نَّصِیْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ

کچھ حصہ نہ ہو گا۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیئے ایسا دین

الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اور اگر ایک قول فیصل (یعنی قیامت کا وعدہ) نہ ہوتا

الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ

تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک ظالموں کو

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَی الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا

دردناک عذاب ہو گا۔ آپ ان ظالموں کو دیکھیں گے کہ اپنے اعمال (کے وبال) سے

كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ڈرتے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ

وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ جو چاہیں گے ان کے لیئے ان کے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ

پروردگار کے پاس (موجود) ہو گا۔ یہی بہت بڑا انعام ہے۔ یہی ہے

الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

جس کی خوشخبری اللہ اپنے (ان) بندوں کو دے رہے ہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کیئے۔

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ

آپ فرما دیجیئے کہ میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں چاہتا سوائے قرابت داری کی

فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَ مَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِیۡهَا

محبت کے۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیئے اس کو اور بڑھا دیں گے

حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی

بے شک اللہ بڑے بخشنے والے بڑے قدردان ہیں۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں (پیغمبر)

عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخۡتِمۡ عَلٰی قَلۡبِكَ ؕ

نے اللہ پر جھوٹ باندھ رکھا ہے سو اگر اللہ چاہتے تو آپ کے قلب پر مہر کر دیتے

وَ یَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اور اللہ باطل کو مٹایا کرتے ہیں اور حق کو اپنے ارشادات سے ثابت فرماتے ہیں۔ بے شک وہ

عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾ وَ هُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ

دلوں کی باتیں جانتے ہیں۔ اور وہی ہیں جو اپنے بندوں کی

التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ یَعۡفُوۡا عَنِ السَّیِّاٰتِ

توبہ قبول فرماتے ہیں اور ان کے قصور معاف فرماتے ہیں

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا

اور جو تم کرتے ہو سب جانتے ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

ان کی (عبادت) قبول فرماتے ہیں اور اپنی مہربانی سے ان کو زیادہ (ثواب)

وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ

عطا فرماتے ہیں اور کفر کرنے والوں کے لیئے سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے

اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِنْ

بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتے تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے

يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ

ولیکن وہ جو چاہتے ہیں اندازے کے ساتھ نازل فرماتے ہیں۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتے (اور)

بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ

دیکھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) تو ہیں جو بندوں کے ناامید ہو جانے کے بعد

مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾

بارش برساتے ہیں اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتے ہیں اور وہ کارساز، تعریف کے سزاوار ہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانا اور ان جانوروں کا

فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ

جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ ان کے جمع کرنے پر (بھی) جب چاہیں قدرت

قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

رکھتے ہیں۔ اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے سو وہ تمہارے ہاتھوں کیئے ہوئے کاموں کی وجہ سے (پہنچتی)

ع ۲ ربع

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

ہے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف (ہی) فرما دیتے ہیں۔ اور تم زمین میں (اللہ کو)

فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

عاجز نہیں کر سکتے اور خود تمہارا اللہ کے سوا کوئی حامی اور

نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

مددگار نہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں جہاز ہیں سمندر میں پہاڑوں جیسے۔

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ

اگر اللہ چاہیں تو ہوا کو روک دیں پھر وہ (جہاز) اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ

بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ یا

يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ

ان کو ان کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے تباہ کر دے اور بہت سے (قصور) معاف فرمادے۔ اور جو

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾

ہماری آیات میں جھگڑا کرتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے کہیں بچاؤ نہیں۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا

سو جو کچھ تم کو دیا گیا ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے (ہے) جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ

بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جولوگ اپنے

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى

پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور ان کے کام آپس کے مشورے سے

بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ

ہوتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ

اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ

جب ان سے زیادتی کی جائے تو (مناسب طریقہ سے) بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

طرح کی برائی ہے پس جو معاف کر دے اور اصلاح کر دے تو اس کا صلہ اللہ کے ذمہ ہے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے ۔ اور جس پر ظلم ہوا اگر وہ بدلہ لے

ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا

تو ان لوگوں پر بھی کچھ الزام نہیں۔ بے شک الزام تو

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي

ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین (دنیا) میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

ناحق سرکشی (اور فساد) برپا کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع

اور جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بے شک یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو اس کے لیے اس کے علاوہ کوئی (بھی) کارساز نہیں

وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہتے ہوں گے کیا (دنیا میں)

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟ اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ اس (دوزخ) کے سامنے لائے

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ

جائیں گے، جھکے ہوئے ذلت سے، سست نگاہ سے دیکھتے ہوں گے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اور ایمان والے کہیں گے کہ یقیناً خسارہ پانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ اور اپنے گھر والوں

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

کو قیامت کے دن خسارے میں ڈالا۔ یاد رکھو! بے شک ظالم (مشرک و کافر)

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ اور ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا

جو اللہ کے سوا ان کی مدد کر سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو

لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔ اپنے پروردگار کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جو اللہ

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ

کے ہاں سے ٹلے گا نہیں۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی

مَّلْجَاٍ يَّوْمَىٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

اور نہ تم سے (گناہوں کا) انکار ہی بن پڑے گا۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں

فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کا کام تو صرف (احکام) پہنچا دینا ہے۔

وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتا ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ

اور اگر ان پر اپنے ان اعمال کے بدلے پہلے کر چکے ہیں کوئی مصیبت آ جاتی ہے تو آدمی

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ناشکری کرنے لگتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی بادشاہت ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ

جو چاہیں پیدا فرماتے ہیں جس کو چاہیں بیٹیاں عطا فرماتے ہیں اور جس

لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

کو چاہیں بیٹے۔ یا ان کو جمع فرما دیتے ہیں، بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

اور جس کو چاہیں بانجھ کر دیتے ہیں۔ بے شک وہ بڑے جاننے والے بڑی قدرت والے ہیں۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ

اور کسی آدمی کے لیئے (موجودہ حالت میں) ممکن نہیں کہ اللہ اُس سے بات کریں مگر الہام سے یا

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا

پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغمبر (فرشتہ) بھیج دیں تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہیں

يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

پہنچادے۔ بلاشبہ وہ بڑے عالی شان، بڑی حکمت والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے آپ کی

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

طرف روح القدس کے ذریعے (قرآن) بھیجا۔ آپ کو خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ

اور ایمان کیا ولیکن ہم نے اس (قرآن) کو ایک نُور بنایا اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

جس کو چاہتے ہیں ہدایت فرماتے ہیں۔ اور بے شک آپ سیدھے راستے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کی طرف راہنمائی فرما رہے ہیں۔ اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں اور زمین کی

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو! سب کام اللہ کی بارگاہ میں ہی پہنچیں گے۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُہا ۸۹ رُکُوْعَاتُہَا ۷

آیات ۸۹ سورۂ ازخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حٰمٓ۔ قسم ہے اس کتاب واضح کی۔ یقیناً ہم نے اس کو عربی

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ

(زبان کا) قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ اور یقیناً وہ ہمارے پاس بڑے رتبہ کی اور حکمت

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ۝۴ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ

بھری کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ تو کیا اس لیے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو

صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے۔ اور ہم نے پہلے

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا

لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے۔ اور ان کے پاس کوئی ایسا نبی نہیں آیا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا

جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔ تو جوان میں بہت زور والے تھے ہم نے ان کو ہلاک

وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

کردیا اور پہلے لوگوں کی یہ حالت ہوچکی۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۹

کس نے پیدا فرمایا؟ تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ زبردست (اور) علم والے (اللہ) نے ان کو پیدا فرمایا۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس نے تمہارے لیے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ

اس میں راستے بنائے تاکہ تم منزل تک پہنچ سکو۔ اور جس نے ایک اندازے سے آسمان سے

مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ

پانی برسایا پھر اُس سے ہم نے ایک مردہ دیس کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی (زندہ کر کے)

تُخْرَجُوْنَ ۝۱۱ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ

نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام پیدا فرمائیں اور تمہارے

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى

لیے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر

ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ

جم کر بیٹھو جب تم اس پر بیٹھ چکو تو اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور (یوں) کہو پاک ہے

عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

وہ ذات جس نے ان (چیزوں) کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم تو ایسے نہ تھے

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔ اور یقیناً ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیے جز (اولاد) بنا لیا۔ بے شک انسان

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ

صریح ناشکرا ہے۔ کیا اُس نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں پسند فرمائیں اور تم کو چُن کر

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ

بیٹے دیئے۔ اور جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوش خبری دی جاتی ہے جو انہوں نے رحمٰن (اللہ)

مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا

کے لیے مقرر کی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور

فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا

میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے؟ اور انہوں نے

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا

فرشتوں کو جو رحمٰن (اللہ) کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ ان کی تخلیق کے

ع ۷/۵

خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا

وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے پوچھا جائے گا۔ اور کہتے

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۭ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ

ہیں کہ اگر وہ (بہت بڑا) مہربان (اللہ) چاہتا تو ہم ان (بتوں) کی عبادت نہ کرتے ان کو اس کا

عِلْمٍ ۤ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ

کچھ علم نہیں یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے

قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ

کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے (اپنے شرک کے لیئے) سند پکڑتے ہیں۔ بلکہ کہتے ہیں یقیناً ہم نے

اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان ہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اور اسی طرح آپ سے پہلے ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا، ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى

بھی ان ہی کے پیچھے چلے جا رہے ہیں۔ فرمایا اگر میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس راستے پر تم

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

نے اپنے باپ دادا کو پایا، اس سے کہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ بے شک آپ جو (دین)

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

لے کر آئے ہیں ہم تو اس کو مانتے ہی نہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا پس دیکھ لو

النصف ۲ ع ۸

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اس کی قوم

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْ

سے فرمایا کہ جن چیزوں کی عبادت تم کرتے ہو بے شک میں ان سے الگ ہوں۔ مگر جس نے مجھے

فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

پیدا فرمایا ہے سو بلاشبہ وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ

گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا

حاصل کرنے دیا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔ اور جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

ان کے پاس حق (قرآن) آیا تو کہنے لگے یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

اور کہتے ہیں ان دونوں بستیوں (مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

یہ قرآن کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ کیا یہ لوگ آپ کے پروردگار کی رحمت (نبوت) کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کی روزی کو ان میں تقسیم فرمایا

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

اور ہم نے ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیئے تاکہ ایک، دوسرے سے

بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

خدمت لے اور آپ کے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں۔

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو رحمٰن کے

لِمَنۡ يَّكۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُيُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ

منکر ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور

وَّمَعَارِجَ عَلَيۡهَا يَظۡهَرُوۡنَ ۙ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا

سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھا کرتے۔ اور ان کے گھروں کے دروازے

وَّسُرُرًا عَلَيۡهَا يَتَّكِـُٔوۡنَ ۙ﴿۳۴﴾ وَزُخۡرُفًا ؕ وَاِنۡ كُلُّ ذٰلِكَ

اور تخت، جن پر تکیہ لگا کر بیٹھتے۔ اور سونے کے (بھی)، اور یہ سب کچھ صرف

لَمَّا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَالۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّكَ

دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) سامان ہے۔ اور آپ کے پروردگار کے ہاں آخرت

لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۵﴾ ع وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَيِّضۡ لَهٗ

پرہیزگاروں کے لیئے ہے۔ اور جو رحمٰن (اللہ) کی یاد (قرآن) سے آنکھیں بند کر لے ہم اس پر

شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ

ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں تو وہ (ہروقت) اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور وہ ان کو راہِ راست سے

السَّبِيۡلِ وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤى اِذَا

روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو

جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ

(شیطان سے) کہے گا کاش! میرے اور تیرے درمیان (دنیا میں) مشرق و مغرب کے برابر فاصلہ ہوتا

ع ۹

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ

تو (تُو) بہت بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج یہ بات تم کو ہرگز فائدہ

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

نہ دے گی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں

اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾

یا اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں اور ان لوگوں کو جو واضح گمراہی میں ہیں؟

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ

پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو (تب) بھی ہم ان سے بدلہ لیں گے۔ یا آپ کو (دنیا کی

نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

زندگی میں) وہ (عذاب) دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ پس یقیناً ہم اُن پر ہر طرح کی قدرت رکھتے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

پس آپ اس (قرآن) پر قائم رہیئے جو ہم نے آپ پر وحی فرمایا ہے۔ بے شک آپ سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ

راستے پر ہیں۔ اور یقیناً یہ (قرآن) آپ کے لیئے اور آپ کی قوم (امت) کے لیئے نصیحت ہے اور

تُسْئَلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

(لوگو) تم سے بہت جلد پوچھا جائے گا۔ اور آپ ان (پیغمبروںؑ) سے پوچھ لیجیئے جو ہم نے آپ سے پہلے

رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع

بھیجے کیا ہم نے رحمٰن (اللہ) کے علاوہ کوئی دوسرے معبود مقرر فرمائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے

فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

فرمایا کہ یقیناً مَیں پروردگارِ عالم کی طرف سے پیغمبر (ہو کر آیا) ہوں۔ پس جب وہ ان کے پاس

بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیْهِمْ

ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ ان پر ہنسنے لگے۔ اور ہم ان کو جو نشانی دکھاتے

مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ؗ وَاَخَذْنٰهُمْ

تھے تو وہ دوسری (نشانی) سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم نے ان کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا یٰۤاَیُّهَ

عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آ جائیں۔ اور وہ کہنے لگے کہ اے جادوگر! اس عہد کے

السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا

مطابق جو اس (تیرے پروردگار) نے تجھ سے کر رکھا ہے اپنے پروردگار سے ہمارے لیئے دعا کر تو ہم ضرور راہ

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ

پر آ جائیں گے۔ پھر جب ہم نے وہ عذاب ان سے ہٹا دیا تو انہوں نے فوراً اپنا وعدہ

یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ

توڑ دیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا کہ اے میری قوم!

اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ

کیا یہ مصر کی حکومت میری نہیں اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں

تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا

تو کیا تمہیں نظر نہیں آتا؟ بلکہ مَیں بہت بہتر ہوں اس شخص سے جس کی کوئی قدر

الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ۵ وَّلَا یَكَادُ یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ

نہیں اور وہ صاف بول بھی نہیں سکتا۔ تو اس پر سونے کے

اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا فرشتے پرا باندھ کر

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ

اس کے ساتھ آتے۔ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی تو انہوں نے اس کی بات

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

مان لی بے شک وہ نافرمان لوگ تھے پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا

بدلہ لے لیا پھر ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ پس ہم نے اُن کو گئے گزرے

وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا

اور بعد والوں کے لیئے ایک مثال بنا دیا۔ اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) کا حال بیان کیا

اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا

گیا تو آپ کی قوم کے لوگ اس سے (مارے خوشی کے) چلا اٹھے۔ اور کہنے لگے بھلا ہمارے معبود

خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ

اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ علیہ السلام) انہوں نے آپ سے یہ مثال جو بیان کی ہے صرف جھگڑنے کے لیئے بلکہ یہ

قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا تھا

وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا

اور انہیں بنی اسرائیل کے لیئے ایک نمونہ بنا دیا تھا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے

مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ

فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں بستے۔ اور بے شک وہ

لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا

(عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کی نشانی ہیں تو تم لوگ اس میں شک نہ کرو اور میرا اتباع کرو،

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور تم کو شیطان روک نہ دے بے شک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) معجزات لے کر آئے

قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ

تو فرمایا میں تمہارے پاس دانائی کی باتیں لے کر آیا ہوں نیز اس لیے کہ

الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

کچھ باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو، تم کو سمجھا دوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مان لو۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ

یقیناً اللہ ہی میرے پروردگار ہیں اور تمہارے بھی سو ان ہی کی عبادت کرو یہی

مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ

سیدھا راستہ ہے۔ پھر ان میں سے کتنے فرقوں نے (آپس میں) اختلاف پیدا کرلیا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾

پس وائے ہے ان لوگوں کے لیے کہ ظلم کرتے ہیں، ایک درد دینے والے دن کے عذاب سے۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً

یہ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ قیامت ان پر اچانک آ جائے

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ

اور ان کو خبر تک نہ ہو۔ تمام (دنیا کے) دوست اس دن ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ

دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا

خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر

وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

ایمان لاتے تھے اور فرماں بردار تھے، تم اور تمہاری بیویاں عزت واحترام کے ساتھ

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور گلاس لائے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ

جائیں گے۔ اور وہاں وہ چیزیں ملیں گے جن کو جی چاہے گا

الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

اور آنکھوں کو لذت ہو گی اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا

کہ تم اپنے (نیک) اعمال کے بدلے میں جس کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔ تمہارے لیئے اس

فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ

میں بہت سے پھل ہیں جن میں سے کھا رہے ہو۔ بے شک نافرمان لوگ

فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

اسی میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا ولیکن یہ خود

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا

ہی ظالم تھے۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک! (جہنم کا داروغہ) تمہارا پروردگار ہمارا کام ہی تمام کر دے

رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ

(موت دے دے) وہ کہے گا تم ہمیشہ ایسے ہی رہو گے۔ درحقیقت ہم تمہارے پاس حق (سچا دین)

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

لے کر آئے تھے ولیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش رہے۔ کیا انہوں نے کوئی بات طے کر رکھی ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ۚ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

تو یقیناً ہم بھی کچھ طے کرنے والے ہیں۔ کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور

وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾ قُلْ

سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی سب باتیں) لکھ لیتے ہیں۔ آپ فرما

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ ق فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

دیجیئے کہ رحمٰن (اللہ) کے اگر اولاد ہو تو سب سے پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا میں ہوں۔

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کے مالک (اور) عرش کے مالک (اللہ)

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

اس سے پاک ہیں۔ تو آپ ان کو اسی شغل اور کھیل میں رہنے دیجیئے یہاں تک کہ

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے جا ملیں۔ اور وہی ذات ہے

فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

جو آسمان میں بھی عبادت کے لائق ہے اور زمین میں بھی عبادت کے لائق ہے۔ اور وہ بڑی حکمت

الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

والا، بڑے علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس کے لیۓ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کی بادشاہت ہے اور اُسی کو قیامت کی خبر ہے اور اُسی کے پاس

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جن کو یہ اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں، وہ سفارش تک کا اختیار نہیں رکھتے

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ

مگر (ہاں) جن لوگوں نے حق کا اقرار کیا تھا اور وہ (اس کی) تصدیق بھی کرتے تھے۔ اور اگر آپ ان

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾

سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا فرمایا؟ تو ضرور کہیں گے اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھر پھرے جاتے ہیں۔

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ

وقف لازم

قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ "اے میرے پروردگار! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے"۔ سو ان کی طرف

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

ع ۱۴ ۷

سے منہ پھیر لیجیۓ اور کہیۓ سلام ہے (یعنی الگ ہو جائیۓ) سو عنقریب انکو بھی معلوم ہو جاۓ گا۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۵۹ سورۂ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ ۙ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

مع ۱۲

حٰمٓ۔ قسم ہے واضح کتاب کی! بے شک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

(شبِ قدر) میں نازل فرمایا ہے، بےشک ہم آگاہ فرمانے والے تھے۔ اس میں تمام حکمت کے کام

حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾

طے کیئے جاتے ہیں، ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی بھیجنے والے ہیں۔

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾

آپ کے پروردگار کی رحمت ہے (یعنی آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے) یقیناً وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ

وقف لازم

آسمانوں اور زمین کا پروردگار اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ بشرطیکہ تم لوگ

مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

یقین کرنے والے ہو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے (وہی)

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾

تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ بلکہ یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾

سو آپ (ان کے لیئے) اس دن کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک ظاہر دھواں پیدا ہو۔

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ

جو ان سب لوگوں کو ڈھانک لے۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى

ہم سے اس مصیبت کو دور کردے ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ان کو اس وقت نصیحت کہاں فائدہ دے

وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

گی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو صاف صاف بیان فرما دیتے تھے۔ پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

لیا اور کہنے لگے یہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ

مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے اُس دن ہم

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

پورا پورا بدلہ لیں گے۔ اور بے شک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور ان

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ

کے پاس ایک معزز پیغمبر آئے تھے کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالہ کردو

اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

بے شک میں تمہاری طرف (اللہ کا) دیانت دار پیغمبر ہو کر آیا ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ سے سرکشی

اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٩﴾ ۚ وَاِنِّيْ عُذْتُ

مت کرو بے شک میں تمہارے پاس واضح دلیل لے کر آیا ہوں۔ اور میں اس بات سے کہ تم

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ

مجھے سنگسار کرواپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اگر تم لوگ مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ

فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٢٢﴾

سے الگ ہی رہو۔ تب انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

(ارشاد ہوا) تو میرے بندوں کو لے کر راتوں رات چلے جائیں یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ اور تم لوگ

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

دریا کو اس کی حالت پہ (یعنی خشک) چھوڑ دینا یقیناً ان کا لشکر غرق کر دیا جائے گا۔ بہت کچھ چھوڑ گئے

وقف لازم
وقف لازم
الثلثة

وَّعُيُوْنٍ ۝۲۵ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۲۶ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا

باغ اور چشمے۔ اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات۔ اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝۲۷ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۲۸

کیا کرتے تھے۔ اس طرح ہوا اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

سو ان پر نہ تو آسمان رویا اور (نہ ہی) زمین اور نہ ان کو

مُنْظَرِيْنَ ۝۲۹ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ

مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝۳۰ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا

عذاب سے نجات دی۔ فرعون سے کہ واقعی وہ بڑا سرکش (اور)

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى

حد سے نکل جانے والا تھا۔ اور بے شک ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو اپنے علم سے تمام جہان

الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۲ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا

والوں سے پسند فرمایا۔ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دیں جن میں صریح

مُّبِيْنٌ ۝۳۳ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۳۴ اِنْ هِيَ اِلَّا

آزمائش تھی۔ بلاشبہ یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہمیں صرف

مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۵ فَاْتُوْا

پہلی دفعہ مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔ اگر تم سچے ہو تو

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۶ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ

ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لاؤ۔ کیا یہ (شان و شوکت میں)

ع ۲۹ / ۱۴

قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ

بہتر ہیں یا تبع (شاہِ یمن) کی قوم اور جو قومیں ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

یقیناً وہ نافرمان تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ان میں ہے اس کو محض کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ہم نے ان کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بے شک فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى

ان سب کا وقتِ مقررہ ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے

شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ

کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ رحم فرمائیں

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ ع اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ ۙ

بے شک وہ زبردست ہیں مہربان ہیں۔ بے شک تھوہر کا درخت۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ صےۚ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِى الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ ۙ

گناہگار (کافر) کا کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اس کو پکڑ لو پھر کھینچتے ہوئے دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ صلے ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ

بیچوں بیچ لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا پانی

ع ۱۵ ۱۲ ۲ معانقة ۱۲

الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ

انڈیل دو۔ اب (مزہ) چکھو! تُو ہی سردار (اور) بڑی عزت والا ہے۔ بے شک یہ

هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

وہی چیز ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیز گار لوگ

مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

امن کے مقام میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ حریر کا باریک

مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ

اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھیں گے۔ اس طرح (ہوگا) اور ہم ان

وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ

کا بڑی بڑی آنکھوں والی (گوری رنگت والیوں) سے بیاہ کر دیں گے۔ (اور) وہاں اطمینان سے ہر قسم

فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

کے پھل منگواتے ہوں گے۔ وہاں پہلی دفعہ مرنے کے سوا

الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

موت (کا مزہ) نہیں چکھیں گے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیں گے۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

یہ سب آپ کے پروردگار کی مہربانی سے ہو گا۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

پس ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان (عربی) میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

تو آپ منتظر رہیے یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُہَا ۳۷　　رُکُوْعَاتُہَا ۴

آیات ۳۷　　سورۂ جاثیہ　　مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی　　رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔　اس کتاب کا نازل فرمانا اللہ غالب (اور) دانا کی طرف سے ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ ط

بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

تمہارے پیدا کرنے میں بھی اور جانوروں کے جن کو (زمین میں) پھیلا رکھا ہے، یقین کرنے والوں

يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ

کے لیے (بہت) نشانیاں ہیں۔　اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے

اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

آسمان سے رزق نازل فرمایا، پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر یہ لوگ اللہ اور اس کی

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟　ہر جھوٹے گنہگار پر

أَثِيمٍ ۝٧ يَسْمَعُ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ

افسوس ہے کہ اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس کے روبرو پڑھی جاتی ہیں پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا اس

مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٨

طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔ سو اس کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیں۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ ءَايَٰتِنَا شَيْـًٔا ٱتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ

اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی کی خبر پاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝٩ مِّن وَرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا

کے لیئے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے اور جو کام

يُغْنِى عَنْهُم مَّا كَسَبُوا۟ شَيْـًٔا وَلَا مَا ٱتَّخَذُوا۟ مِن

وہ کرتے رہے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور نہ ہی جن کو اللہ کے

دُونِ ٱللَّهِ أَوْلِيَآءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝١٠ هَٰذَا

سوا کارساز بنا رکھا تھا اور ان کے لیئے بڑا عذاب ہو گا۔ یہ

هُدًى ۖ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

(قرآن) سرتا سر ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت

مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝١١ ٱللَّهُ ٱلَّذِى سَخَّرَ لَكُمُ ٱلْبَحْرَ

درد دینے والا عذاب ہو گا۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیئے سمندر کو مسخر کر دیا

لِتَجْرِىَ ٱلْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِۦ وَلِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ

کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں (سمندری جہاز) چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل (روزی)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝١٢ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ

سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور تمہارے لیئے سب کچھ اپنی طرف سے

ع ١٧

وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

مسخر فرما دیا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بےشک اس میں غور کرنے

لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا

والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ آپ ایمان والوں سے فرما دیجیئے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں

لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ لِیَجْزِیَ قَوْمًۢا بِمَا

جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے

كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

اعمال کا بدلہ دے۔ جو نیک عمل کرے گا تو اپنے لیۓ اور جو برا کام کرتا ہے

اَسَآءَ فَعَلَیْهَا ؗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ

تو اس کا وبال اُسی پر پڑتا ہے پھر تم کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ اور بےشک

اٰتَیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی

وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾ ۚ

اور انہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں اور انہیں اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔

وَاٰتَیْنٰهُمْ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْۤا اِلَّا

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ پھر علم آ چکنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ

انہوں نے آپس کی ضد سے باہم اختلاف کیا۔ بےشک آپ کا

رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا

پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ

کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔ پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

سو آپ اسی طریقہ پر چلتے جائیے اور ان جاہلوں کی خواہشوں پر مت چلیے۔

إِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۚ وَإِنَّ الظّٰلِمِينَ

یقیناً یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کسی کام نہیں آ سکتے اور یہ ظالم لوگ

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کے دوست ہیں۔ یہ

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

(قرآن) لوگوں کے لیۓ دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیۓ ہدایت اور رحمت۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ أَنْ نَّجْعَلَهُمْ

یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے

كَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ

جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی زندگی اور موت

وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ ع وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

ایک جیسی ہوگی یہ لوگ بہت برا فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کیۓ کا بدلہ دیا جائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ أَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهٗ

اور ان پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس

ع ۲ ۱۸

هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ

کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا اور اللہ نے اس کے

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

کانوں اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو ایسے شخص کو اللہ

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ

کے بعد کون ہدایت کرے۔ کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے؟ اور کہتے ہیں یہی ہماری دنیا کی زندگی

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَاۤ

ہے ہم (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو صرف

اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ

زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں مگر وہ صرف ایسا

اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا

گمان کرتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا

كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

صرف یہ جواب ہوتا ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (زندہ کر کے)

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

سامنے لاؤ۔ فرما دیجیے کہ اللہ تم کو زندہ رکھتے ہیں پھر تم کو موت دیں گے پھر

يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ

قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں تم کو جمع فرمائیں گے ولیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے

وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا

آسمانوں میں اور زمین میں اور جس روز قیامت قائم ہو گی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔ اور آپ ہر فرقے کو دیکھیں گے کہ گھٹنوں کے بل پڑے ہوں گے ہر فرقہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا آج تم کو تمہارے کاموں کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلے میں ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے تم جو کچھ کیا کرتے تھے، ہم لکھواتے جاتے تھے۔ سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو ان کے پروردگار ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیں گے یہ بڑی واضح کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہ جاتی تھیں؟ سو تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا

محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو

وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

(اس پر) یقین نہیں۔ اور (اس وقت) ان کو اپنے تمام برے اعمال

عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾

ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

اور ارشاد ہو گا جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں

هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

بھلا دیں گے (پرواہ نہ کریں گے) اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

یہ اس لیئے ہے کہ تم اللہ کی آیات کا مذاق اڑاتے تھے اور دنیا کی زندگی نے تم کو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا

دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج نہ تو یہ لوگ اس (دوزخ) سے نکالے جائیں گے اور نہ

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

ان کی توبہ قبول ہو گی۔ سو تمام تعریفیں اللہ ہی کو سزاوار ہیں جو

وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے (اور) تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع

اور زمین میں اسی کی بڑائی ہے اور وہ غالب (اور) دانا ہے۔

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۳۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۳۵ سورۂ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ یہ کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے حکمت کے ساتھ اور ایک معیادِ معین

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

کے لیئے پیدا فرمایا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ (اس سے) منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا

فرمایئے دیکھو تو! جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، مجھے دکھاؤ انہوں نے

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ

زمین کا کون سا حصہ پیدا کیا یا ان کی آسمانوں میں کوئی شراکت ہے؟ اس سے پہلے کی کوئی

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

کتاب ہو تو میرے پاس لاؤ یا اگر تم سچے ہو تو کوئی پہلے سے نقل شدہ

صٰدِقِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مضمون لاؤ۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے کو پکارے

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ

جو قیامت تک اُسے جواب نہ دے سکے اور اُسے ان کے

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

پکارنے کی خبر ہی نہ ہو۔ اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ (بت) ان کے

اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت سے انکار کریں گے۔ اور جب ہماری واضح

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ

آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ حق کے بارے میں جب وہ ان کے پاس

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ

آچکا، کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کو (اپنی طرف سے) گھڑ لیا ہے آپ فرما دیجئے

افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ

کہ اگر میں نے اس کو (اپنی طرف سے) بنایا ہو تو پھر تم لوگ مجھے اللہ سے ذرا بھی نہیں بچا سکتے، وہ

اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

خوب جانتے ہیں تم اس (قرآن کے) بارے میں جو باتیں بناتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنْتُ

گواہ کافی ہیں، اور وہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ فرما دیجئے کہ میں کوئی

بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا

نیا پیغمبر تو نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا (سلوک) ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا۔ میں تو

بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس وحی آتی ہے اور میرا منصب تو صاف صاف (انجام بد سے)

مُّبِيْنٌ ۝۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

ڈرانا ہے۔ فرما دیجئے دیکھ لو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو

وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

اور تم نے اس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے کوئی گواہ اس جیسی (کتاب) پر گواہی

عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی

دے پھر ایمان لے آئے، اور تم تکبر ہی میں رہو۔ بے شک اللہ ظالم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ اور کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ اگر

لَوْ كَانَ خَیْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا بِهٖ

یہ (دین) کوئی اچھی چیز ہوتی تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ چلے جاتے اور جب ان لوگوں کو اس

فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِیْمٌ ﴿۱۱﴾ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

(قرآن) سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہ کہیں گے یہ پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

کی کتاب بھی جو راہنما اور رحمت تھی اور یہ ایک کتاب جو عربی زبان میں ہے اس کی تصدیق

عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲﴾ ج

کرتی ہے تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور (خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو خوش خبری سنائے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان لوگوں پر نہ

عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ ج اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ لوگ جنت کے رہنے والے ہیں

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ وَصَّیْنَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) ان اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا

اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے بڑی مشقت کے ساتھ اس کو پیٹ میں

وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ حَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

رکھا اور تکلیف سے اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس ماہ میں (پورا) ہوتا ہے

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۙ قَالَ

یہاں تک کہ جب وہ خوب جوان ہو جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ آپ نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر

عَلَیَّ وَ عَلٰى وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

فرمائے ہیں، ان کا شکر ادا کروں اور یہ کہ نیک کام کروں جن کو آپ پسند فرمائیں

وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ

اور میری اولاد میں بھی میرے لیئے صلاحیت پیدا فرما دیجیئے۔ میں آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور یقیناً

الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ

میں فرمانبردار ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم

مَا عَمِلُوْا وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ

قبول فرمائیں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے۔ یہ اہلِ جنت میں ہوں گے۔

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیْ

یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جو

قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ

شخص اپنے ماں باپ سے کہتا ہے کہ میں تم سے بیزار ہوں، کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے)

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ

نکالا جاؤں گا اور یقیناً بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے۔ اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں،

اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ

(کہتے ہیں) تیرا ناس ہو! ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے

مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ

یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ بے شک یہ خسارہ میں رہے۔ اور ہر ایک کو

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِیُوَفِّیَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ

ان کے اعمال کی وجہ سے الگ الگ درجے ملیں گے۔ غرض یہ کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ ملے گا

لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَی

اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے

النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَیِّبٰتِكُمْ فِیْ حَیَاتِكُمُ الدُّنْیَا

لائے جائیں گے کہ تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ

اس لئے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ

سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے (قومی) بھائی (ھود علیہ السلام) کا ذکر کریں

اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ

جب انہوں نے اپنی قوم کو ڈرایا (جو) احقاف (ایسی جگہ جہاں ریت کے خمدار تودے ہوں) میں

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا

(رہتے تھے) اوران سے پہلے اوران سے پیچھے بہت سے ڈرانے والے (پیغمبراب تک) گزر چکے (جو کہتے تھے) کہ تم

اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

صرف اللہ کی عبادت کیا کرو۔ بے شک مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

وہ کہنے لگے کہ کیا تم ہمارے پاس اس ارادے سے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیردو۔ اگر

تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا

سچے ہو تو جس (عذاب) کا ہم سے وعدہ کرتے ہو وہ لے آؤ۔ انہوں نے فرمایا

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

بے شک پورا علم اللہ کے پاس ہے اور مجھے تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا وہ تم کو پہنچا رہا ہوں

وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

ولیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نری جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ سو ان لوگوں نے

عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

جب اس بادل کو اپنی وادیوں کے مقابل آتے دیکھا تو کہنے لگے، یہ بادل ہے

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا

جو ہم پر برسے گا۔ (نہیں!) بلکہ یہ وہ ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے۔ آندھی ہے جس

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا

میں دردناک عذاب ہے جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی۔ چنانچہ

فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى

وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ہم گناہگاروں کو ایسے

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ

ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ یقیناً ہم نے ان لوگوں کو ایسے کاموں میں قدرت دی تھی

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖؗ فَمَآ

جن میں تم لوگوں کو قدرت نہیں دی گئی۔ اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔

اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ

تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ ان کی آنکھیں

مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

اور نہ ان کے دل، چونکہ وہ لوگ اللہ کی آیات کا (ضد سے) انکار کرتے تھے۔

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا

اور جس (عذاب) کا مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔ اور یقیناً ہم نے تمہارے

مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کی ہیں اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تا کہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

رجوع کریں۔ سو اللہ کے سوا جن کو ان لوگوں نے (اللہ کا) قرب حاصل کرنے کے لیۓ (اپنا) معبود بنا

دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

رکھا ہے، انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی۔ بلکہ وہ ان سے غائب ہو گئے۔ اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ

محض ان کا جھوٹ تھا اور ان کی گھڑی ہوئی بات۔ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا

آپ کی طرف متوجہ فرمائے کہ قرآن سنیں۔ پس جب وہ اس

حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى

(قرآن) کے پاس آئے تو کہنے لگے خاموش رہو۔ پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کو

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا

ڈرانے کے لیۓ اس کے پاس گئے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے

كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل فرمائی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی

يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

تصدیق کرتی ہے (اور) حق اور راہِ راست کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے گناہ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

معاف کر دیں گے اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھیں گے۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي

اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے گا تو وہ زمین میں (چھپ کر یا بھاگ کر اللہ کو)

الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ

ہرا نہیں سکتا اور اُس (اللہ) کے سوا اس کے کوئی حامی بھی نہ ہوں گے۔ ایسے لوگ

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ

صریح گمراہی میں ہیں۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ

آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور ان کے پیدا کرنے میں تھکا نہیں۔ وہ اس پر قدرت رکھتا ہے

عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ؕ بَلٰۤی اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔ کیوں نہیں! بے شک وہ ہر چیز پہ

قَدِیْرٌ ﴿۳۳﴾ وَیَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَی

قادر ہے۔ اور جس دن کافر آگ کے سامنے پیش کیے

النَّارِ ؕ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا ؕ

جائیں گے (پوچھا جائے گا) کیا یہ سچ نہیں ہے؟ کہیں گے ہاں! ہمارے پروردگار کی قسم۔

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

ارشاد ہوگا کہ تم (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے تو (اس لیۓ) اب عذاب (کے مزے) چکھو۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا

پس آپ صبر کیجیۓ جیسے اور باہمت پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کے لیۓ

تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۙ

(عذاب کی) جلدی نہ کیجیۓ۔ کہ جس روز یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے

لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ

تو (خیال کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ (قرآن) پیغام ہے۔ سو

یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

ع ۵ ۴

آیاتہا ۳۸ سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّۃٌ رُکُوعَاتُہَا ۴

آیات ۳۸ سورۂ محمد (ﷺ) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا (اللہ نے) ان کے اعمال

اَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

برباد کر دیئے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

محمد (ﷺ) پر نازل فرمایا گیا ہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ

(اللہ نے) ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت سوار دی۔ یہ اس لئے کہ جن لوگوں نے

كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

کفر کیا، انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی اور یہ کہ جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳

(دین) حق کے پیچھے چلے۔ اس طرح اللہ لوگوں کے لئے ان کے حالات بیان فرماتے ہیں۔

فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى

پس جب تمہارا کافروں سے مقابلہ ہو تو (ان کی) گردنیں مارو یہاں تک کہ جب

اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ

ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو گرفتار ہوں انہیں) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے (چھوڑ

وَإِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ

دو) اور یا معاوضہ لے کر، یہاں تک کہ لڑائی (فریق مقابل) اپنے ہتھیار پھینک دے۔ یہ (حکم) ہے اور اگر اللہ

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ

چاہتے تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتے ولیکن تاکہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے

بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

(مقابلہ کروا کے) آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو جاتے ہیں تو وہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع

أَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ

نہ فرمائیں گے، ان کو سیدھے رستے پر چلائیں گے اور ان کی حالت درست رکھیں گے۔ اور ان کو بہشت میں

الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنْ

داخل فرمائیں گے جس ان کو شناسا کر رکھا ہے۔ اے ایمان والوں! اگر تم اللہ کی

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ

مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کریں گے اور تم کو ثابت قدم رکھیں گے۔ اور جو لوگ

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

کافر ہیں تو ان کے لیئے ہلاکت ہے اور ان کے اعمال کو برباد کر دیں گے۔ یہ اس لیئے کہ انہوں

كَرِهُوْا مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ أَفَلَمْ

نے اللہ کے اتارے ہوئے (احکام) کو ناپسند کیا سو اُس نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔ تو کیا

يَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

انہوں نے دنیا میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔ اور کافروں کے لیئے

اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایسا ہی ہو گا۔ یہ اس لیے کہ ایمان والوں کا کارساز اللہ ہے

وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

اور یہ کہ کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ایمان لائے اور نیک کام کئے، ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ

نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ (دنیا کے) فائدے اٹھاتے ہیں

وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾

اور وہ اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ

اور بہت سی بستیاں آپ کی اس بستی سے جس کے رہنے والوں نے آپ کو بے گھر کر دیا ہے، طاقت میں

الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ

بڑھی ہوئی تھیں ۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا تو کوئی ان کا مددگار نہ تھا۔ بھلا جو شخص

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہو وہ ان لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جن کی برائیاں اُن کو

عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

بھلی معلوم ہوتی ہوں اور جو اپنے نفس کی خواہشوں پہ چلتے ہوں۔ جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ

الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ

کیا جاتا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہوں گی جو خراب نہیں ہو گا

مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

اور بہت سی نہریں ایسے دودھ کی ہوں گی جس کا ذائقہ تبدیل نہ ہوگا اور بہت سی نہریں ایسی شراب کی

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

ہوں گی جو پینے والوں کے لیئے بہت لذیذ ہوگی اور بہت سی نہریں بالکل صاف شہد کی ہوں گی اور ان

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ

کے لیئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہوگی۔ کیا یہ ان جیسے ہو

هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور کھولتا ہوا پانی ان کو پلایا جائے گا تو وہ ان کی انتڑیوں کے

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

ٹکڑے کردے گا۔ اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں کہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ

خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا

جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو اہل علم سے کہتے ہیں کہ آپ نے

قَالَ اٰنِفًا ۟ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

ابھی کیا فرمایا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور یہ

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

اپنے نفس کی خواہشوں پہ چلتے ہیں۔ اور جو لوگ راہ پر ہیں (اللہ) ان کو زیادہ

هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

ہدایت دیتے ہیں اور ان کو پرہیزگاری عطا فرماتے ہیں۔ تو کیا یہ قیامت کو دیکھ رہے ہیں

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا

کہ ان پر اچانک آجائے۔ سو اس کی نشانیاں تو آچکی ہیں تو جب یہ (قیامت) ان کے سامنے آکھڑی

جَآءَتۡهُمۡ ذِكۡرٰىهُمۡ ﴿١٨﴾ فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہوئی تو اس وقت ان کو نصیحت کہاں سے ہوگی۔ پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تمہارے

يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ وَمَثۡوٰٮكُمۡ ﴿١٩﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

چلنے پھرنے اور رہنے سہنے سے باخبر ہیں۔ اور ایمان والے لوگ کہتے ہیں

لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ مُّحۡكَمَةٌ

کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ سو جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہوتی ہے

وَّذُكِرَ فِيۡهَا الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

اور اس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے، تو جن لوگوں کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ نَظَرَ الۡمَغۡشِىِّ عَلَيۡهِ مِنَ

بیماری (نفاق) ہے آپ ان کو دیکھتے ہیں وہ آپ کی طرف ایسے دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی

الۡمَوۡتِ ؕ فَاَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿٢٠﴾ ۚ طَاعَةٌ وَّقَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ ۟ قف

بے ہوشی طاری ہو۔ پس ان کے لیے خرابی ہے۔ فرمانبرداری اور اچھی بات کہنا (خوب ہے)۔

فَاِذَا عَزَمَ الۡاَمۡرُ ۟ قف فَلَوۡ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيۡرًا

پھر جب (جہاد کا) فیصلہ پکا ہو گیا تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے

لَّهُمۡ ﴿٢١﴾ ۚ فَهَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ اَنۡ تُفۡسِدُوۡا فِى

بہتر ہوتا۔ (اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم کو اقتدار مل جائے تو ملک میں

الۡاَرۡضِ وَتُقَطِّعُوۡۤا اَرۡحَامَكُمۡ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔ یہ وہ لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا

جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دور کر دیا پھر ان کو بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ

یہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر ان کے قفل لگ رہے ہیں۔ بے شک جو

الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر کر

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ

ہٹ گئے شیطان نے انہیں یہ کام خوبصورت کر کے دکھایا اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔ یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

ہوا کہ انہوں نے ایسے لوگوں سے جو اللہ کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کرتے ہیں کہا کہ بعض باتوں

فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ

میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ اور اللہ ان کی پوشیدہ باتوں سے واقف ہیں۔ سو ان کا کیا حال ہوگا

اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

جب فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے، ان کے مونہوں پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

یہ اس لئے کہ جو طریقہ اللہ کی ناراضگی کا سبب تھا یہ اُسی پر چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے، تو اُس

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ

نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔ کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

وہ یہ سوچتے ہیں کہ اللہ ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کریں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ

رکوع ۳

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ

آپ کو دکھا بھی دیتے تو آپ ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور آپ انہیں ان کے

لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

اندازِ گفتگو سے پہچان لیں گے۔ اور اللہ تم سب کے اعمال سے واقف ہیں۔ اور ہم تم سب لوگوں کو

حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟

ضرور آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں، ان کو معلوم کریں اور

اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

تمہارے حالات کو پرکھیں۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان پر راستہ

لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ

واضح ہو چکا تھا۔ یہ لوگ اللہ کا ہرگز کوئی نقصان نہ کر سکیں گے اور وہ (اللہ) ان کی کوششوں

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

کو مٹا دیں گے۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع مت ہونے دو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کی راہ سے روکتے رہے پھر وہ

مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا

کافر ہی مر گئے تو اللہ ان کو کبھی نہ بخشیں گے۔ سو تم

تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

ہمت مت ہارو اور صلح کی طرف مت بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے۔

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہیں اور وہ تمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہ کریں گے۔ یہ دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

زندگی محض اک کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْــَٔــلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا (یعنی اجر دولت کی بناء پر نہیں ملے گا)۔ اگر وہ تم سے

يَّسْــَٔــلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

یہ (یعنی تمہارے مال) طلب کریں پھر اس میں شدت کریں تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہاری ناگواری ظاہر کر دیں۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

ہاں تم ایسے ہی لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے

اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا

بلایا جاتا ہے تو بعض تم میں سے بخل کرتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ

سو بے شک وہ خود سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہیں اور تم سب محتاج ہو

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو وہ (اللہ) تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا فرما دیں گے

يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

ع ۸

اٰیَاتُهَا ۲۹ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۲۹ سورۂ فتح مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔ تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

معاف فرما دیں اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دیں

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

اور آپ کو سیدھے راستے پر چلائیں۔ اور اللہ آپ کی زبردست

عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

مدد فرمائیں۔ وہی تو ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کا سب لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾

اللہ ہی کا ہے اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تاکہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ایسی بہشتوں میں داخل فرمائیں جن کے تابع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ

نہریں جاری ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن سے اُن کے گناہوں کو دور کر دیں

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ

اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور منافق مردوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَآىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ

عذاب دیں جو اللہ کے ساتھ بُرے بُرے گمان رکھتے ہیں۔ ان پر بُرا وقت پڑنے والا ہے۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ

اور اللہ ان پر غضب ناک ہوئے اور ان کو اپنی رحمت سے دور کردیا۔ اور ان کے لیئے جہنم تیار کر رکھی ہے

وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

اور اللہ غالب، حکمت والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والے اور خوش خبری دینے

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

والے اور (انجام بد سے) ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾

اور ان (پیغمبر) کی مدد کرو اور ان کی تعظیم کرو اور صبح و شام اس (اللہ) کی تسبیح میں لگے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ

بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ (واقعی میں) اللہ سے

اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى

بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے تو (بیعت کے بعد) جو عہد کو توڑے، تو توڑنے والے

نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

کا وبال خود اُسی پر ہے۔ اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس کا (بیعت میں) اللہ سے عہد کیا ہے تو وہ اسے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے ہیں وہ عنقریب آپ سے کہیں گے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

کہ ہمیں ہمارے مال اور ہماری اولاد نے فرصت نہ دی سو ہمارے لئے معافی طلب فرمائیے۔ یہ لوگ

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

زبان سے جو کہتے ہیں وہ ان کے دل میں نہیں۔ فرما دیجیئے سو وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لیئے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ

کسی چیز کا (بھی) اختیار رکھتا ہو اگر وہ (اللہ) تم کو کوئی نقصان پہنچانا چاہیں یا تمہیں کوئی نفع پہنچانا

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ

چاہیں، بلکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ بلکہ تم نے تو یہ خیال

اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ

کیا کہ پیغمبر اور ایمان والے اپنے گھروں کو کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے۔

اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ

اور یہ بات تمہارے دلوں کو بھلی لگی تھی اور (اسی لیئے) تم نے بُرے بُرے گمان کیئے

وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے گا

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تو ہم نے کافروں کے لیئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ ہی کی ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔

وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں سزا دیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

اور وہ اللہ بڑے بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ عنقریب کہیں گے،

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

جب تم (خیبر کی) غنیمتیں لینے چلو گے کہ ہم کو بھی اجازت دیں کہ ہم آپ کے ساتھ چلیں۔ وہ لوگ چاہتے

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

ہیں کہ اللہ کے حکم کو بدل ڈالیں۔ فرما دیجیے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے!

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے بلکہ

تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ

تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ کوئی نہیں یہ لوگ خود بہت کم بات سمجھتے ہیں۔ پیچھے

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ

رہ جانے والے دیہاتیوں سے فرما دیجیے کہ عنقریب تم لوگ ایسے لوگوں کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت

بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

لڑنے والے ہوں گے۔ (کہ یا تو) ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع ہو جائیں۔ سو اگر تم اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

تو اللہ تم کو نیک بدلہ دیں گے۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا کہ پہلے روگردانی

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

کر چکے ہو تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دیں گے۔ نہ اندھے پر کوئی

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا، وہ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کریں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی۔ اور جو روگردانی کرے گا اس کو دردناک عذاب کی سزا

اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

دیں گے۔ بے شک اللہ خوش ہوئے ان ایمان والوں سے جو درخت کے نیچے آپ کی بیعت

النصف ع ٧

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

کر رہے تھے ان کے دلوں میں جو (خلوص) تھا سو وہ بھی اللہ کو معلوم تھا پس اللہ نے ان پر

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

اطمینان نازل فرمایا اور انہیں جلدی فتح عطا فرما دی۔ اور بہت سی غنیمتیں بھی

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ

(دیں) جن کو یہ لوگ لے رہے ہیں اور اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔ اللہ نے تم

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ

سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرما رکھا ہے جن کو تم لو گے۔ سو سردست تم کو یہ دے دی

وَكَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تا کہ ایمان والوں کے لیئے (قدرت کا ایک) نمونہ

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ لا وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

بن جائے اور وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائیں۔ اور ایک (فتح) اور بھی ہے جو

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
تمہارے ہاتھ نہیں آئی، اللہ اس کو احاطہ میں لیئے ہوئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر
قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ
قادر ہیں۔ اور اگر یہ کافر تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ
پھر نہ ان کا کوئی کارساز ہوتا اور نہ مددگار۔ یہی اللہ کا دستور ہے
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ
جو پہلے سے چلا آتا ہے اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز تبدیلی نہ
تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
پائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے اُن (کفار) کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے
عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
مکہ (مکرمہ) کے قرب میں روک دیئے بعد اس کے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا
اور تم کو مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا (اس وقت) اس کے
اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ
موقع پر پہنچنے سے روکا۔ اور اگر بہت سے ایمان والے مرد اور بہت سی ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں جن
مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
کی تم کو خبر بھی نہ تھی یعنی ان کے پس جانے کا احتمال نہ ہوتا، جس پر ان کی وجہ سے تم کو بھی بے خبری

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

میں ضرر پہنچتا (تو ابھی فتح ہو جاتی)۔ (مگر تاخیر اس لیئے ہوئی) تاکہ اللہ اپنی رحمت میں

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

جس کو چاہیں داخل فرمالیں۔ اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو ہم ان میں سے کافروں کو

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

دردناک سزا دیتے۔ جب ان کافروں نے اپنے دل میں ضد کو جگہ دی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

(اور) ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اُسی کے

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا خواب دکھایا جو حق کے مطابق ہے کہ ان شاءاللہ تم لوگ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

مسجدِ حرام میں ضرور داخل ہو گے امن و امان کے ساتھ۔ کوئی اپنے سر منڈاتے ہوئے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

اور کوئی بال کتراتے ہوئے، تم کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ سو اسے (اللہ کو) وہ باتیں معلوم ہیں جو تم

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ

کو معلوم نہیں، سو اس نے اس کے علاوہ بھی پہلے ایک فتح دے دی۔ وہی ہے جس

الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ

نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا

لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًا ﴿۲۸﴾ ؕ

تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور اللہ گواہ کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے پیغمبر ہیں اور جولوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں

الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَهُمۡ تَرٰىهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا

سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں (اے مخاطب)! تُو ان کو دیکھے گا (کبھی) رکوع کررہے ہیں (کبھی)

یَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضۡوَانًا ۫ سِیۡمَاهُمۡ فِیۡ

سجدہ کررہے ہیں اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں (اور) ان کے آثار ان کے سجدوں کی وجہ

وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ ۚۖۛ

سے ان کے چہروں پہ نمایاں ہیں۔ ان کے یہ اوصاف تورات میں ہیں اور انجیل میں ان کا

وَ مَثَلُهُمۡ فِی الۡاِنۡجِیۡلِ ۚ۟ۛ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

یہ وصف ایسے ہے جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو مضبوط کیا پھر

فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِهٖ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ

وہ موٹی ہوگئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ

لِیَغِیۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اس سے کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾ ع

اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے (گناہوں کی) بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔

معانقة ۱۵

ع ۱۲ / ۴

آیاتہا ۱۸ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۲

آیات ۱۸ سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر (کی اجازت) سے پہلے تم

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

سبقت نہ کیا کرو (بولا نہ کرو) اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

اے ایمان والو! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے بلند نہ کیا کرو

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

اور نہ ان سے ایسے کھل کر بات کیا کرو جیسے آپس میں کھل کر (بے تکلفی سے) بات کرتے ہو

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

بے شک جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں،

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ

اللہ نے ان کے دل پرہیزگاری کے لئے آزما لئے ہیں ان کے لئے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

بخشش ہے اور بہت بڑا صلہ ہے۔ بے شک جو لوگ حجروں کے باہر سے

وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ

آپ کو پکارتے ہیں، ان میں اکثر کو عقل نہیں۔ اور اگر یہ

صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ان کے پاس باہر تشریف لے آتے تو یہ ان کے لئے بہتر ہوتا اور

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ

اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اگر کوئی بدکار تمہارے پاس کوئی خبر لائے

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى

تو تحقیق کر لیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی نقصان نہ پہنچا دو پھر

مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

اپنے کئے پر پچھتانا پڑے۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ تعالیٰ کے

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہنا مانیں تو تم کو نقصان پہنچے ولیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ

اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو نفرت دے دی۔ یہی لوگ درست

الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

راستے پر ہیں اللہ کی مہربانی اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والے حکمت

حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا

والے ہیں۔ اور اگر ایمان والوں میں سے دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا

(انصاف کے ساتھ) صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو

الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ

اس فریق سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔ پھر اگر رجوع

فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ہو جائے تو ان دونوں میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کا خیال رکھو بے شک اللہ

یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔ بے شک ایمان والے تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو

بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع

النصف ١٢

بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے

اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ

شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑائیں)

عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ

ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو

وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

اور نہ ایک دوسرے کو خراب نام سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد

بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

بُرا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو باز نہ آئیں گے تو وہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

ظلم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو

مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور (ایک دوسرے کا) تجسس نہ کیا کرو

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ تو اس سے تم نفرت کرو گے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

بے شک اللہ توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اے لوگو! بے شک ہم نے تم کو ایک مرد

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ

اور ایک عورت سے پیدا فرمایا ہے اور تم کو مختلف قومیں اور خاندان بنایا تاکہ ایک دوسرے کو

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ

شناخت کر سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ

بے شک اللہ جاننے والے خبر رکھنے والے ہیں۔ یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ آپ فرما دیجئے

لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

کہ تم ایمان تو نہیں لائے، لیکن یوں کہو کہ ہم (مخالفت چھوڑ کر) مطیع ہو گئے۔ اور ابھی تک ایمان

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرو

لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

تو وہ (اللہ) تمہارے اعمال میں ذرا بھی کمی نہ کریں گے۔ بے شک اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

درحقیقت ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

پھر شک میں نہ پڑے اور اپنے مال اور جان سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ

اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ سچے ہیں۔ فرما دیجئے کہ کیا تم

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو حالانکہ اللہ کو تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کی

فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ

خبر ہے۔ اور اللہ سب چیزوں کو جانتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ

بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تم کو ایمان کی راہ دکھائی اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

تم سچے ہو تو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

اور اللہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھ رہے ہیں۔

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۴۵ سورۂ قٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ۔ قسم ہے قرآنِ بزرگ کی۔ بلکہ ان کو اس پر تعجب ہوا کہ ان ہی میں سے

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۲﴾ ۚ

ایک ڈرانے والے ان کے پاس آ گئے۔ سو کافر کہنے لگے کہ یہ عجیب بات ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾

کیا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے یہ پھر زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ

ان (کے جسموں) کو جتنا زمین (کھا کر) کم کرتی جاتی ہے یقیناً ہم جانتے ہیں اور ہمارے پاس محفوظ

حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ

کتاب ہے۔ بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتی ہے، جھٹلاتے ہیں غرض یہ ایک

اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

متزلزل حالت میں ہیں۔ تو کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا اور اس کو کیسا سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔ تاکہ ہر رجوع ہونے والا بندہ

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

ہدایت اور نصیحت حاصل کرے۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝۹ وَالنَّخْلَ

پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلہ۔ اور لمبی لمبی کھجور کے

بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝۱۰ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا

درخت جن کے گچھے خوب گندھے ہوئے ہوتے ہیں۔ بندوں کے رزق دینے کے لیے اور ہم نے

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝۱۱ كَذَّبَتْ

اس (بارش) سے مردہ زمین کو زندہ فرمایا۔ اسی طرح (قیامت کو) نکلنا ہوگا۔ اس سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝۱۲

قوم نوحؑ اور کنویں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝۱۳ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے (قومی) بھائی اور بن کے رہنے والے

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝۱۴

اور تبع کی قوم ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا وعدہ (عذاب) بھی پورا ہو کر رہا۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ

کیا ہم پہلی بار پیدا فرما کر تھک گئے ہیں بلکہ یہ لوگ نئے سرے سے پیدا کرنے میں

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۵ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ

ع ۱۵ ۱۵ ۱

(بے دلیل) شک میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا فرمایا اور اس کے جی میں جو خیالات

مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

آتے ہیں، ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگِ جاں سے بھی زیادہ

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

اس کے قریب ہیں۔ جب اخذ کرنے والے (فرشتے) اخذ کرتے رہتے ہیں

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا

جو کہ دائیں اور بائیں بیٹھے رہتے ہیں۔ وہ کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالتا مگر

لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

آ پہنچی، یہ وہ چیز ہے جس سے تُو بدکتا تھا۔ اور (قیامت کے دن دوبارہ) صور پھونکا جائے گا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

یہی وعید کا دن ہے۔ اور ہر شخص جب (ہمارے سامنے) آئے گا تو اس کے ساتھ

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

اس کو چلانے والا (فرشتہ) ہوگا اور وہ (اس کے اعمال کی) گواہی دے گا۔ یقیناً تُو اس دن سے غفلت

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾

میں تھا سو ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ (غفلت کا) ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ؕ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ

اور اس کے ساتھ رہنے والا (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (روزنامچہ) میرے پاس حاضر ہے۔ (ارشاد ہوگا)

جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

ہر کافر اور (حق سے) ضدر کھنے والے کو جہنم میں ڈال دو نیک کام سے روکنے والا (اور) حد سے

مُّرِيْبِ ۙ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ

باہر جانے والا (اور جو دین میں) شبہ پیدا کرنے والا ہو جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود تجویز کیا ہو۔ سو

فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ

ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو۔ اُس کے ساتھ رہنے والا (شیطان) کہے گا

اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا

اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو (جبراً) گمراہ نہیں کیا تھا لیکن یہ خود ہی دور دراز کی گمراہی میں تھا۔

تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾

ارشاد ہو گا میرے پاس مت جھگڑو اور میں تو پہلے ہی تمہارے پاس وعید بھیج چکا تھا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع

میرے ہاں بات بدلی نہیں جائے گی اور میں بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہوں۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

جس دن ہم دوزخ سے کہیں گے کہ کیا تُو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ

مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

اور بھی ہے؟ اور جنت پرہیز گاروں کے لیئے قریب لائی جائے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ

یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر رجوع کرنے والے پابندی کرنے والے کے لیئے۔ جو رحمٰن (اللہ) سے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا

بے دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ سلامتی کے ساتھ

بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

اس میں داخل ہو جاؤ یہ دن ہمیشہ رہنے کا ہے۔ ان کو اس میں جو چاہیں گے ملے گا

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن

اور ہمارے پاس اور زیادہ بھی ہے۔ اور ہم ان سے پہلے بہت سی امتوں کو

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ

ہلاک کر چکے ہیں جو قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھیں پھر وہ تمام شہروں کو چھانتے پھرتے تھے

هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن

(تو) کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ بے شک اس میں اُس شخص کے لیئے بڑی عبرت ہے

كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ

جس کے پاس (فہیم) دل ہو یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہو۔ اور یقیناً

خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو چھ دن میں پیدا فرمایا

أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

اور ہمیں تکان نے چھوا تک نہیں۔ سو اُن کی باتوں

يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پر صبر کیجیئے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے رہیئے، آفتاب نکلنے سے پہلے

وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

اور چھپنے سے پہلے۔ اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کیا کیجیئے اور (فرض) نمازوں

السُّجُودِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ

کے بعد بھی۔ اور سُن رکھو جس دن ایک پکارنے والا پاس ہی سے

قَرِيبٍ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ

پکارے گا۔ جس دن اس چیخ کو بالیقین سب سن لیں گے یہ (قبروں سے)

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝٤٢ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا

نکلنے کا دن ہوگا۔ بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ۝٤٣ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ

پھر لوٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین اُن (مُردوں) پر سے پھٹ جائے گی

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝٤٤ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

وہ (فوراً) نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔ ہمیں خوب معلوم ہے یہ لوگ جو کچھ کہتے

يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ

ہیں اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں جو (ہمارے عذاب کی) وعید سے ڈرے

مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝٤٥ ع

سو اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہیئے۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۶۰ رُکُوْعَاتُھَا ۳

آیات ۶۰ سورۂ ذاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝١ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝٢ فَالْجٰرِيٰتِ

قسم ہے ان ہواؤں کی جو غبار کو اڑاتی ہیں۔ پھر اُن (بادلوں) کی جو بوجھ کو اٹھاتے ہیں۔ پھر اُن (کشتیوں)

يُسْرًا ۝٣ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝٤ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

کی جو نرمی سے چلتی ہیں۔ پھر اُن (فرشتوں) کی جو حکم کے مطابق (چیزیں) بانٹتے ہیں۔ بے شک تم سے جس

لَصَادِقٌ ۝٥ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝٦ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

(قیامت) کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ بالکل سچ ہے۔ اور بے شک جزا و سزا ضرور ہوگی۔ قسم ہے آسمان کی جس

الْحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ يُّؤْفَكُ عَنْهُ

میں (فرشتوں کے چلنے کے) راستے ہیں۔ بے شک تم لوگ مختلف باتوں میں پڑے ہوئے ہو۔ اس سے

مَنْ اُفِكَ ۝۹ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

وہی پھرتا ہے جس کو پھرنا ہوتا ہے۔ غارت ہو جائیں بے سند باتیں کرنے والے۔ جو کہ جہالت میں

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝۱۱ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۲

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں کہ روزِ جزا کب ہو گا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝۱۳ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ

اُس دن جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ اپنی اس سزا کا مزہ چکھو۔

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۱۴ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۱۵ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ

اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے پروردگار نے جوان کو عطا کیا ہو گا وہ اس کو (خوشی خوشی) لے رہے

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝۱۶ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ

ہوں گے۔ بے شک یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکوکار تھے۔ یہ لوگ رات کو

الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸

بہت کم سوتے تھے۔ اور آخرِ شب میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹ وَفِي الْاَرْضِ

اور ان کے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں (دونوں) کا حق تھا۔ اور یقین لانے والوں کے

اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝۲۰ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۲۱

لیئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہاری ذات میں بھی۔ تو کیا تم نہیں دیکھتے؟

وَ فِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَ رَبِّ

اور تمہارا رزق اور جو تم سے وعدہ (قیامت کا) کیا جاتا ہے (اس کا معین وقت) آسمان میں ہے (اللہ کے پاس ہے)۔

السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ

پس آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم! بے شک یہ سچ ہے (ایسے) جیسے

تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ

تم باتیں کرتے ہو۔ کیا ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی حکایت

الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ

آپ تک پہنچی ہے؟ جب وہ ان کے پاس آئے تو ان کو سلام کہا۔ انہوں نے بھی

سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ

(جواب میں) سلام کہا کہ انجان لوگ لگتے ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف (اندر) گئے اور ایک

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾

موٹا بچھڑا (تلا ہوا) لائے۔ پس وہ ان کے سامنے رکھا (اور) فرمایا تم لوگ کھاتے کیوں نہیں؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ

تو ان سے دل میں خوفزدہ ہوئے۔ انہوں نے عرض کیا مت ڈریئے اور ان کو ایک بڑے علم والے فرزند

بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ

کی بشارت دی۔ اتنے میں ان کی بی بی بولتی ہوئی آئیں پھر (حیرت سے) ماتھے پر ہاتھ مار کر

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا

کہنے لگیں کہ (اوّل تو) بڑھیا (اور پھر) بانجھ! (فرشتے) کہنے لگے

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾

آپ کے پروردگار نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑے حکمت والے جاننے والے ہیں۔

ع ۱۸ (۲۲) وقف لازم

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

فرمایا اے بھیجے جانے والو! (فرشتو) پھر تمہاری مہم کیا ہے؟ انہوں نے کہا بے شک ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر کھنگر کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

پتھر برسائیں جن پر آپ کے پروردگار کے پاس (یعنی عالم غیب میں) خاص نشانیاں بھی ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا

پس اس میں جتنے ایمان والے تھے ہم نے ان کو نکال لیا۔ پھر اس

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔ اور جو

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ

لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ہم نے ان کے لیئے وہاں نشانی چھوڑ دی۔ اور

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾

موسیٰ (علیہ السلام) کے قصہ میں جب ہم نے ان کو کھلی دلیل دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

پھر اس نے اپنی طاقت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اس کو

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ

اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر انہیں دریا بُرد کر دیا اور وہ کام ہی ملامت کے کرتا تھا۔ اور عاد کے

عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ

حالات میں جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی بھیجی۔ وہ جس چیز پر

مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَیْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِیْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِیْ

گزرتی تھی اس کو ریزہ ریزہ کیئے بغیر نہ چھوڑتی تھی۔ اور

ثَمُوْدَ اِذْ قِیْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ

ثمود (کے واقعہ) میں، جب ان سے کہا گیا کہ ایک مدت (تھوڑے دنوں) تک فائدہ اٹھالو۔ پس ان

اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِیَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِیْنَ ﴿۴۵﴾

پھر نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی مقابلہ کر سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۴۶﴾

ع ۲ (۲۲)

اور ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم (بھی تباہ ہوئی) یقیناً وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ

اور ہم نے آسمان کو اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور بے شک ہم وسیع قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور ہم

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا

نے زمین کو بچھایا تو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے

زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰهِ

جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ تو تم اللہ ہی کی طرف دوڑو۔

اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ

بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیئے (انجامِ بد سے) صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾

کوئی دوسرا معبود مت بناؤ۔ یقیناً میں اس کی طرف سے تمہارے لیئے صاف ڈرانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

اسی طرح جو لوگ (کافر) ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے پاس جو پیغمبر آتا

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

تھا اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے تھے۔ کیا یہ لوگ اس (بات) کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

ہیں بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں۔ سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجیے کہ آپ پر کسی طرح کا الزام نہیں

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا

اور نصیحت فرماتے رہیئے کہ بے شک نصیحت ایمان والوں کو نفع دیتی ہے۔ اور میں

خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ

نے جن اور انسان کو اسی لیۓ پیدا فرمایا ہے کہ میری عبادت کریں۔ مجھے ان سے

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾

رزق کی طلب نہیں ہے اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ

یقیناً خود اللہ ہی سب کو رزق دینے والے، زور آور (اور) مضبوط ہیں۔ تو بلاشبہ ان

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا

ظالموں کے لیۓ بھی سزا مقرر ہے جیسے ان کے ساتھیوں کے لیۓ سزا تھی

يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ

سو مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔ غرض ان کافروں کے لیۓ اس دن کے آنے سے بڑی خرابی ہو گی

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ۴۹ رکوعاتها ۲

آیات ۴۹ سورۂ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳

اور قسم ہے طور کی۔ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔ کشادہ اوراق میں۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ

اور آباد گھر کی (بیت المعمور)۔ اور اونچی چھت کی۔ اور ابلتے (پانی سے پُر)

الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ مِنْ

ہوئے سمندر کی۔ کہ بے شک آپ کے پروردگار کا عذاب ضرور ہوکر رہے گا۔ اس کو کوئی روک

دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

نہ سکے گا۔ جس دن آسمان تھرتھرانے لگے گا۔ اور پہاڑ چلنے

سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ الَّذِيْنَ هُمْ

لگیں گے۔ سو اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے جو (تکذیب کے) مشغلہ

فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ

میں کھیل رہے ہیں۔ جس روز ان کو جہنم کی آگ میں دھکے دے کر

دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۴

لائیں گے۔ یہ وہی آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو (اب بھی) نظر نہیں آتا۔ اس میں داخل ہو جاؤ

وقف لازم

فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ

پس صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیئے برابر ہے۔ جو کام تم کرتے تھے بے شک

مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ ﴿۱۷﴾

ان ہی کا بدلہ تم کو مل رہا ہے۔ پرہیزگار لوگ بلاشبہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَوَقٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ عَذَابَ

جو کچھ ان کو ان کے پروردگار نے بخشا اس سے خوش دل ہوں گے اور ان کا پروردگار ان کو دوزخ کے عذاب

الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓــًٔا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾

سے محفوظ رکھے گا۔ اپنے اعمال کے صلہ میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ

برابر بچھائے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا عقد کر

عِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ بِاِيۡمَانٍ

دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی

اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَمَاۤ اَلَـتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ

ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ کم

شَىۡءٍ ؕ كُلُّ امۡرِیءٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيۡنٌ ﴿۲۱﴾ وَاَمۡدَدۡنٰهُمۡ

نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔ اور ہم ان کو پھل

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحۡمٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوۡنَ فِيۡهَا

اور گوشت جس قسم کا چاہیں گے دیتے رہیں گے۔ وہاں (بطور خوش طبعی کے) ایک دوسرے سے جام

كَاۡسًا لَّا لَغۡوٌ فِيۡهَا وَلَا تَاۡثِيۡمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ

جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ فضول بات ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور اُن کے لیئے نوجوان خدمت گار

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

جیسے چھپائے ہوئے موتی، ان کے پاس پھریں گے۔ اور وہ ایک دوسرے کی

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي

طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے کہیں گے کہ بے شک ہم تو پہلے اپنے گھر میں

أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ

(اللہ سے) ڈرا کرتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہم کو دوزخ (لُو) کے عذاب سے

السَّمُومِ ﴿٢٧﴾ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

بچالیا۔ اس سے پہلے (دنیا میں) یقیناً ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے بے شک وہ احسان کرنے

الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

والا مہربان ہے۔ تو آپ سمجھاتے رہیئے کہ آپ اپنے پروردگار کے کرم سے نہ تو کاہن ہیں

وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ

اور نہ دیوانے۔ کیا یہ (کافر) کہتے ہیں کہ شاعر ہیں۔ ہم ان کے بارے حوادثِ زمانہ (موت)

رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ

کا انتظار کر رہے ہیں۔ فرما دیجیئے کہ انتظار کیئے جاؤ سو میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ

انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں یا یہ

هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا

شریر لوگ ہیں۔ کیا یہ (بھی) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (خود) گھڑلیا ہے۔ بلکہ یہ لوگ

يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا

ایمان نہیں لاتے۔ تو یہ لوگ اس طرح کا کوئی کلام بنا کر لے آئیں اگر (اپنے دعوے میں)

ع ۴۸ / ۲

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ

سچے ہیں تو۔ کیا یہ لوگ بغیر پیدا کرنے والے کے پیدا ہو گئے یا یہ خود (اپنے تئیں)

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بَلْ لَّا

پیدا کرنے والے ہیں؟ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (نہیں) بلکہ یہ

يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

یقین نہیں رکھتے۔ کیا آپ کے پروردگار کے خزانے ان لوگوں کے پاس ہیں یا یہ لوگ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ

داروغہ ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سُن آتے ہیں

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

تو اُن میں جو سُن آتا ہے وہ صاف دلیل پیش کرے۔ کیا اس (اللہ) کے لیۓ بیٹیاں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

اور تمہارے لیۓ بیٹے ہیں؟ کیا آپ ان سے صِلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا

مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ

بوجھ پڑ رہا ہے؟ کیا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اُسے لکھ لیتے ہیں؟ کیا یہ

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ

کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں؟ تو کافر خود ہی داؤ میں آنے والے ہیں۔ کیا

لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

ان کے لیۓ اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ ان کے شرک سے پاک ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اور اگر یہ آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں گے یہ تو تہہ بہ تہہ

مَّرۡكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرۡهُمۡ حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ فِيۡهِ

بادل ہے۔ پس ان کو رہنے دیجیے یہاں تک کہ ان کو اپنے اس دن سے واسطہ پڑے جس (دن) میں ان

يُصۡعَقُوۡنَ ﴿٤٥﴾ يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا

کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ جس دن ان کی تدبیریں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی

وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا عَذَابًا

اور نہ (کہیں سے) ان کو مدد ملے گی۔ اور بے شک ان ظالموں کے لیے اس کے سوا

دُوۡنَ ذٰلِكَ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ

اور بھی عذاب ہے ولیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور آپ اپنے پروردگار کے حکم کے لیے صبر کیجیے

رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعۡيُنِنَا وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ حِيۡنَ

کہ بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اور جب اٹھا کریں تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی

تَقُوۡمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿٤٩﴾

بیان کریں۔ اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کریں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔

سُوۡرَةُ النَّجۡمِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶۲ — رُكُوۡعَاتُهَا ۳

آیات ۶۲ — سورۂ نجم — مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — رکوع ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

ستارے کی قسم جب وہ غائب ہونے لگے۔ تمہارے صاحب نہ راستہ بھولے اور نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى ﴿٣﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ﴿٤﴾

اور نہ خواہشِ نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ ان کا ارشاد تو وحی ہے جو (ان کی طرف) بھیجی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ

ان کو بہت قوت والے (جبرائیل علیہ السلام) نے سکھایا۔ بڑے طاقتور ہیں پھر وہ (اصلی صورت پر آپ پر) ظاہر ہوئے۔

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ؕ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ

اور وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھے۔ پھر قریب ہوئے تو آگے بڑھے۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰ ؕ

یا اس سے بھی کم (فاصلے پر رہ گئے)۔ پھر (اللہ نے) اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا

(ان کے) قلب نے دیکھی ہوئی چیز میں غلطی نہیں کی۔ تو کیا ان سے ان کی دیکھی ہوئی چیز میں جھگڑا

يَرٰى ۝۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ

کرتے ہو؟ اور یقیناً انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی نازل ہوتے دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ

الْمُنْتَهٰى ۝۱۴ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ ؕ اِذْ يَغْشَى

کے پاس۔ اس کے قریب جنت الماویٰ ہے۔ جب بیری پر چھا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷

رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ (ان کی) آنکھ نہ تو ہٹی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ

بے شک انہوں نے اپنے پروردگار کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔ بھلا تم نے بھی لات

وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ

اور عزیٰ کو دیکھا۔ اور تیسرے منات کو (بھلا یہ معبود ہو سکتے ہیں؟)۔ کیا تمہارے لیئے

وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ

بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کے لیئے بیٹیاں؟ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔ یہ نام ہی

اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیئے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى

کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ تم تو صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر

الْاَنْفُسُۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰىؕ ﴿۲۳﴾ اَمْ

چل رہے ہو حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔ کیا انسان

لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ۖ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ۧ وَ كَمْ

کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے۔ سو آخرت اور دنیا اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اور بہت

مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا اِلَّا

سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں، ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی مگر

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ

اس کے بعد کہ اللہ جس کے لیئے چاہیں، اجازت دیں اور پسند فرمائیں۔ بے شک

الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓىِٕكَةَ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے ناموں سے

تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ

موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس اس کی کچھ خبر نہیں۔ یہ صرف بے اصل خیالات پر

اِلَّا الظَّنَّۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔاۚ ﴿۲۸﴾

چل رہے ہیں اور یقیناً بے اصل خیالات امرِ حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتے۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ یُرِدْ اِلَّا

جو ہماری یاد سے رُوگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا طالب ہو تو آپ بھی اس سے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ

رخ (انور) پھیر لیجیے۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ

اس کو خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہ اس سے بھی

اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

خوب واقف ہے جو ہدایت پر ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب

الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے تاکہ جن لوگوں نے بُرے کام کیے ان کو ان کے کاموں کا بدلہ دیں اور

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دیں۔ جو لوگ بڑے گناہوں

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ

اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں سوائے چھوٹی چھوٹی غلطیوں کے، بے شک آپ کے پروردگار

الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کی مغفرت بہت وسیع ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو مٹی سے پیدا

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا

فرمایا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

پاک صاف نہ سمجھا کرو، جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

تَوَلّٰى ۙ ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ

جس نے منہ پھیر لیا۔ اور تھوڑا سا مال دیا اور ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس

الربع

رکوع ۲

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ

غیب کا علم ہے کہ وہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ کیا جو (باتیں) موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہیں ان کی

مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

خبر اس کو نہیں پہنچی۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں کی) جنہوں نے پوری بجا آوری کی۔ کہ کوئی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾

والا دوسرے شخص (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

اور یہ کہ اُس کی محنت بہت جلد دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو پورا بدلہ

الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ

دیا جائے گا۔ اور یہ کہ آپ کے پروردگار کے پاس ہی پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا

وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ

اور رُلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾

نر اور مادہ دو قسم کے پیدا فرماتا ہے۔ نطفے سے جب (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى

اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا (حسبِ وعدہ) اُس کے ذمہ ہے۔ اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا ہے

وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ

اور مفلس کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی پروردگار ہے شعریٰ (ستارہ) کا بھی۔ اور یہ کہ اُس نے

عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَا۟ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

عادِ اوّل کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو بھی، تو کوئی باقی نہ رہا۔ اور اس سے پہلے نوح (علیہ السلام)

قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا هُمۡ اَظۡلَمَ وَ اَطۡغٰى ﴿۵۲﴾ وَالۡمُؤۡتَفِكَةَ

کی قوم کو بھی، بے شک وہ لوگ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ اور (اسی نے) الٹی ہوئی

اَهۡوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰٮهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ

بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر چھایا جو چھایا۔ تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت میں شک (وانکار)

تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِيۡرٌ مِّنَ النُّذُرِ الۡاُوۡلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ

کرتے رہو گے۔ یہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اگلے ڈرسنانے والوں میں سے ایک ڈرسنانے والے ہیں۔

الۡاٰزِفَةُ ۚ ﴿۵۷﴾ لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنۡ

آنے والی آپہنچی۔ کوئی غیر اللہ اس کو ہٹانے والا نہیں۔ تو کیا تم

هٰذَا الۡحَدِيۡثِ تَعۡجَبُوۡنَ ۙ ﴿۵۹﴾ وَتَضۡحَكُوۡنَ وَلَا تَبۡكُوۡنَ ۙ ﴿۶۰﴾

اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ وَاعۡبُدُوۡا ۩ ﴿۶۲﴾

اور تم غفلت میں پڑے ہو۔ سو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (صرف اسی کی) عبادت کرو۔

ع ۳ ۱۴ السجدۃ

اٰیَاتُهَا ۵۵ سُوۡرَةُ الۡقَمَرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوۡعَاتُهَا ۳

آیات ۵۵ سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً

قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر یہ کوئی نشان (معجزہ) دیکھتے ہیں

يُّعۡرِضُوۡا وَيَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا

تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

کی پیروی کی اور ہر بات کا وقت مقرر ہے۔ اور بے شک ان کو (سابقین کے)

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝٤ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

ایسے حالات پہنچ چکے ہیں کہ ان میں عبرت ہے (اور) اعلیٰ درجہ کی دانشمندی۔ پھر ڈرانا ان کو

النُّذُرُ ۝٥ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ

وقف لازم

کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو آپ ان کی کچھ پرواہ نہ کیجیے۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی

نُّكُرٍ ۝٦ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ

طرف بلائے گا۔ تو اپنی آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝٧ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ

گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہوں گے۔ کافر کہتے ہوں

هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا

گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے تکذیب کی پھر ہمارے بندۂ

عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝٩ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ

خاص (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا اور کہا یہ دیوانہ ہے اور انہیں دھمکی دی۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝١٠ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

سے دعا کی کہ میں کمزور ہوں سو آپ (ان سے) انتقام لیں۔ پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے

مُّنْهَمِرٍ ۝١١ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى

دہانے کھول دیئے۔ اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لیے جو تجویز ہو چکا تھا جمع ہوگیا۔

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝١٢ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝١٣

اور ہم نے ان (نوح علیہ السلام اور ان کے پیروکاروں) کو اس (کشتی) پر جو تختوں اور میخوں سے بنی تھی سوار کر دیا۔

تَجۡرِیۡ بِاَعۡیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنۡ کَانَ کُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدۡ

جو ہماری نگرانی میں رواں تھی یہ سب اُس شخص کا انتقام لینے کے لیۓ کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے۔ اور ہم

تَّرَکۡنٰہَاۤ اٰیَۃً فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۵﴾ فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ

نے اس (واقعہ) کو عبرت بنا دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا

وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ

کیسا ہوا؟ اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیۓ آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو نصیحت

مُّدَّکِرٍ ﴿۱۷﴾ کَذَّبَتۡ عَادٌ فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾

حاصل کرے؟ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ رِیۡحًا صَرۡصَرًا فِیۡ یَوۡمِ نَحۡسٍ

بے شک ہم نے ان پر ایک تیز ہوا بھیجی ایک دوامی نحوست کے

مُّسۡتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنۡزِعُ النَّاسَ ۙ کَاَنَّہُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ ﴿۲۰﴾

دن میں۔ لوگوں کو اس طرح اُکھاڑ اُکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ

سو (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیۓ آسان کر دیا

لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۲۲﴾ ع کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

ہے تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔ ثمود نے بھی ڈرانے والوں (یعنی پیغمبروں) کی تکذیب کی۔

فَقَالُوۡۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُہٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ

پھر کہا کہ کیا ہم ایک آدمی کو جو ہم ہی میں سے ایک ہے، کی پیروی کریں تو یقیناً ہم گمراہی

وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلۡقِیَ الذِّکۡرُ عَلَیۡہِ مِنۡۢ بَیۡنِنَا بَلۡ ہُوَ

اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے اس پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ یہ

ع ۱۲ ۸

كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾

جھوٹا، خود پسند ہے۔ عنقریب ان کو کل معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا (اور) خود پسند کون تھا۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

(اے صالح علیہ السلام!) ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو آپ ان کو دیکھتے رہیں اور صبر کریں۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

اور ان کو بتادیں کہ ان میں پانی بانٹ دیا گیا ہے ہر ایک باری پر (باری والا) حاضر ہو گا۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ

سوانہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے (اونٹنی پر) وار کیا پھر اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ سو (دیکھو) میرا

عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ ہم نے ان پر ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

جیسے باڑ (لگانے والے کی باڑ) کا چورا۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ قوم لوطؑ نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کی تکذیب کی

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ

(تو) ہم نے ان پر کنکروں بھری ہوا چلا دی سوائے لوط (علیہ السلام) کے ماننے والوں کے کہ ہم نے ان کو پچھلی

بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ

رات سے ہی بچا لیا اپنی طرف سے فضل کر کے۔ جو شکر کرے ہم اس کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے

شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

ہیں۔ اور یقیناً انہوں (لوط علیہ السلام) نے ان کو ہماری پکڑ سے (پہلے) ڈرایا بھی تھا پھر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا

اور بے شک انہوں نے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو میرے

عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور (پھر) صبح سویرے ان پر اٹل عذاب

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

آ پہنچا۔ لو! میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ

سمجھنے کے لیۓ آسان کر دیا ہے سو ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے؟ اور فرعون والوں کے

فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ

پاس بھی ڈر سنانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ایسا پکڑا جیسا

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ

ایک غالب قدرت والا پکڑتا ہے۔ کیا تمہارے کافر ان سب سے بہتر ہیں یا تمہارے لیۓ

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِی الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ

آسمانی کتابوں میں کوئی معافی ہے؟ یا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری ایسی جماعت ہے کہ غالب ہی

مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ

رہے گی۔ عنقریب ان کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ

السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ

قیامت ان کا (اصل) وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔ بے شک

الْمُجْرِمِيْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِی

(یہ) مجرمین بڑی غلطی اور بے عقلی میں ہیں۔ جس روز یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل

النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ

جہنم میں گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا) کہ دوزخ (کی آگ) کے لگنے کا مزہ چکھو۔ بے شک ہم

شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ

نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا فرمایا ہے۔ اور ہمارا حکم یکبارگی ایسے ہو جائے گا جیسے

بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْیَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

آنکھ کا جھپکانا۔ اور ہم تمہارے طریقہ والے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے

مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ

والا ہے؟ اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں صحیفوں (اعمال ناموں) میں (لکھا) ہے۔ اور ہر چھوٹا

صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ

اور بڑا (کام) لکھ دیا گیا ہے۔ بے شک جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں

وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

میں ہوں گے۔ ایک عمدہ مقام میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

آیاتھا ۷۸ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّةٌ رُکوعاتھا ۳

آیات ۷۸ سورۂ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

نہایت مہربان۔ اُسی نے قرآن کی تعلیم دی۔ انسان کو پیدا فرمایا۔ (پھر) اس کو

الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ

بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند حساب کے ساتھ (چلتے) ہیں۔ اور بوٹیاں

وَّالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور درخت (اُسی کو) سجدہ کررہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو اونچا کیا اور (دنیا میں) ترازو

الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ

رکھ دی۔ کہ تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا

وزن ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت۔ اور اُسی نے خلقت کے لیۓ

لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾

زمین بچھائی۔ اس میں پھل ہیں اور کھجور (کے درخت) جن کے خوشوں پہ غلاف ہوتے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

اور (اس میں) غلہ ہے جس میں بھوسا (بھی) ہوتا ہے اور غذا کی چیز بھی۔ تو (اے گروہِ جن وانس!) تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ اُسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکتی مٹی سے پیدا فرمایا۔

وَخَلَقَ الْجَاۤنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا فرمایا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ

نعمت کا انکار کروگے۔ وہی دونوں مشرقوں کے مالک ہیں اور دونوں مغربوں کے مالک ہیں۔ تو تم

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ (اسی نے) دو دریا رواں کیۓ جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کرسکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ

انکار کرو گے۔ ان (دونوں دریاؤں) سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور جہاز بھی اُسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ

اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ جو

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

(مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور آپ کے پروردگار کی ذات جو عظمت اور احسان والی

وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهٗ

ہے باقی رہے گی۔ سو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اسی سے سب

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾

آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں رہتا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اے جن وانس! ہم عنقریب (حساب کتاب کے لیے)

الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ

تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

اے جن وانس کے گروہ! اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کی

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ، تو نکل جاؤ مگر طاقت کے سوا تم

النصف ع ۱۱ ۲۵

بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ

نکل سکتے ہی نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ تم پر آگ کے

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا پھر تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ پس جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

تو اس طرح ہو جائے گا جیسے سرخ چمڑا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ

انکار کرو گے۔ اس روز کسی انسان اور جن سے (معلوم کرنے کے لیۓ) اس کے جرم کے بارے نہ

وَّلَا جَاۗنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ

پوچھا جائے گا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ گناہگار اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

چہرے سے ہی پہچان لیۓ جائیں گے پھر پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیۓ جائیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ یہی وہ جہنم ہے جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

گناہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ اس (دوزخ) میں اور (اس کے) کھولتے ہوئے پانی کے درمیان

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ

گھومتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور جو اپنے

وقف لازم

ع ۲ ‏ ۱۲

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سے نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کا انکار کرو گے۔ (یہ دونوں باغ) بہت سی شاخوں والے (ہوں گے) (یعنی قسم قسم کے پھل)۔ تو تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان دونوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

پروردگار کی کون کون سے نعمت کا انکار کرو گے۔ ان دونوں میں تمام پھلوں کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ وہ لوگ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوں

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ

گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل بہت نزدیک ہوں گے۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں نیچی نگاہ والی (حوریں) ہیں جن کو

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(اہلِ جنت) سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

انکار کرو گے۔ گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

نعمت کا انکار کرو گے۔ بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کچھ ہو سکتا ہے!

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ (اور) ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ دونوں گہرے سبز۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں پھل اور کھجوریں

وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ

اور انار ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں

خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

نیک سیرت، خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

حوریں ہوں گی جو خیموں میں محفوظ ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

ان (اہلِ جنت) سے پہلے ان کو نہ کسی آدمی نے چھوا ہو گا اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ

کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے

حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ

بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ بڑا بابرکت نام ہے آپ

رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع

کے پروردگار (اللہ) کا جو عظمت والے اور احسان والے ہیں۔

آیاتها ۹۶ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۳

آیات ۹۶ سورۂ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہو گی۔ جس کے واقعہ ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

(کسی کو) پست کردے گی (کسی کو) بلند کردے گی۔ جب زمین کو سخت زلزلہ آئے گا۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ سو داہنے ہاتھ والے، داہنے ہاتھ

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

والے کیا (اچھے) ہیں! اور بائیں ہاتھ والے، بائیں ہاتھ والے کیا

الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ

(برے) ہیں! اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا!) وہ آگے بڑھنے والے ہیں۔ وہی اللہ

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

کے مقرب ہیں۔ نعمت کی بہشتوں میں ہوں گے۔ (ان میں) ایک بڑا گروہ تو اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔

وَ قَلِيلٌ مِّنَ الْاٰخِرِينَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾

اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕينَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِينَ ﴿۱۶﴾ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ نوجوان (خدمت گار) ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہنے والے

مُّخَلَّدُونَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ

ان پر پھرتے ہوں گے۔ یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

مَّعِينٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ

لے لے کر۔ نہ اس سے ان کو دردِ سر ہوگا اور نہ (اس سے) عقل میں فتور آئے گا۔ اور پھل

مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۱﴾ وَحُورٌ

جن کو وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت جس طرح کا ان کا جی چاہے۔ اور بڑی

عِينٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا

آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) پوشیدہ رکھا ہوا موتی۔ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے

يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا

جو وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی غلط بات۔ سوائے اس

قِيلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

کے کہ (ہر طرف سے) سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔ اور جو داہنے ہاتھ والے ہیں، کیا (اچھے) ہیں

الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿۲۹﴾

داہنے ہاتھ والے۔ بے خار بیریوں میں۔ اور تہہ بہ تہہ کیلوں میں۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ

اور لمبے لمبے سایوں میں۔ اور پانی کے جھرنوں میں۔ اور کثرت سے پھل

كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ

(والے باغوں) میں۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ (ان کی) کوئی روک ٹوک ہوگی۔ اور اونچے اونچے

مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

فرشوں میں۔ بے شک ہم نے ان (حوروں) کو اس طور پر پیدا فرمایا تو ان کو

اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ

کنواریاں بنایا محبوبائیں ہیں ہم عمر۔ یہ داہنے ہاتھ والوں کے لیئے ہیں۔ (ان

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ

میں) ایک بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور ایک بڑا گروہ پچھلے لوگوں میں سے۔ اور بائیں

الشِّمَالِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾

ہاتھ والے کیسے (بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ وہ آگ میں ہوں گے اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ

اور سیاہ دھویں کے سائے میں۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش۔ یہ لوگ اس سے

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

پہلے بڑی خوش حالی میں رہتے تھے۔ اور بڑے بڑے گناہ (کفر و شرک)

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

بار بار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

ہڈیاں رہ گئے، کیا (اس کے بعد) ہم دوبارہ زندہ کیئے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬

آپ فرما دیجیئے کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے۔ ایک دن مقررہ وقت

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّآلُّونَ

پر جمع کیے جائیں گے۔ پھر یقیناً تم کو اے گمراہو،

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾

جھٹلانے والو! تھوہر کے درخت سے کھانا ہو گا۔

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ

پھر اس سے پیٹ بھرنا ہو گا۔ تو اس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ

پینا ہو گا۔ تو ایسے پیو گے جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔ قیامت کے دن یہ

يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾

ان لوگوں کی دعوت ہوگی۔ ہم نے تم کو پیدا فرمایا پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ

دیکھو جس نطفے کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔ کیا تم اس (انسان) کو بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

ہم بنانے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر فرما دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ

(اس بات سے) عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تمہارے جیسے اور (انسان) پیدا کر دیں،

وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

اور تم کو ایسے جہان میں پیدا کر دیں جس کو تم جانتے ہی نہیں۔ اور تم کو پہلی بار پیدا ہونے

النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُم مَّا

کا علم ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟ بھلا دیکھو کہ جو کچھ

تَحۡرُثُوۡنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَہٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ ﴿۶۴﴾

تم بوتے ہو، کیا اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟

لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰہُ حُطَامًا فَظَلۡتُمۡ تَفَکَّہُوۡنَ ﴿۶۵﴾

اگر ہم چاہیں تو اس (پیداوار) کو چُور چُور کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ

اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَیۡتُمُ

کہ ہم پر تو تاوان پڑ گیا بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے۔ بھلا دیکھو! جو

الۡمَآءَ الَّذِیۡ تَشۡرَبُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡہُ مِنَ

پانی کہ تم پیتے ہو، کیا اس کو بادل سے تم

الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿۶۹﴾ لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰہُ

برساتے ہو یا ہم برسانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اس کو

اُجَاجًا فَلَوۡ لَا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیۡتُمُ النَّارَ الَّتِیۡ

کڑوا کر ڈالیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو! جو آگ تم

تُوۡرُوۡنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَہَاۤ اَمۡ نَحۡنُ

سلگاتے ہو، کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم

الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿۷۲﴾ نَحۡنُ جَعَلۡنٰہَا تَذۡکِرَۃً وَّ مَتَاعًا

پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اس کو یاددہانی کی چیز اور مسافروں کے

لِّلۡمُقۡوِیۡنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ

برتنے کو بنایا ہے۔ سو آپ اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی پاکی بیان کیجیے۔ پس ہمیں

اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ

ستاروں کی منزلوں کی قسم۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ ایک بڑی

عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾

قسم ہے۔ کہ بے شک یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔ محفوظ کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔

لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگار عالم کی طرف سے

الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾

اتارا گیا ہے۔ تو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو!

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا

اور اس کے جھٹلانے کو تم نے اپنا حصہ بنا رکھا ہے۔ پس کیوں نہیں

بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾

سو جس وقت (روح) حلق تک آ پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾

تو ہم (اس وقت) اس شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں ولیکن تم دیکھ نہیں سکتے۔

فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن

پھر اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو (تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں) تو تم اس (روح) کو (بدن کی

كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾

طرف) پھیر کیوں نہیں لاتے اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ مقربین میں سے ہو گا

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ

تو (اس کے لیئے) آرام اور خوشبو اور نعمت کا باغ ہے۔ اور اگر وہ

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ

داہنے ہاتھ والوں میں سے ہوگا۔ تو (اس کے لیئے کہا جائے گا) تیرے لیئے سلامتی ہے کہ تُو داہنے

الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

ہاتھ والوں میں سے ہے۔ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں

الضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ

سے ہو گا تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہو گی۔ اور جہنم میں

جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ

داخل کیا جائے گا۔ یقیناً یہی صحیح (حق الیقین) بات ہے۔ تو آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

بزرگ پروردگار کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیں۔

آیاتھا ۲۹ سُورَةُ الْحَدِيدِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوعَاتُهَا ۴

آیات ۲۹ سورۂ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہ غالب

الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ

حکمت والے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور موت

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی سب سے پہلے ہے اور وہی سب سے پیچھے ہے

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾ هُوَ

اور وہی ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا پھر

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ط یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا

عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے اور جو چیز اس سے نکلتی ہے۔

یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ط

اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾

اور وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کہیں بھی ہو۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے اور اللہ کی طرف ہی سب امور لوٹ کر جائیں گے۔

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ط

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور وہ دلوں کی باتوں تک کو جانتا ہے۔ اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ط فَالَّذِیْنَ

اور جس (مال) میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ سو تم میں

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۷﴾ وَمَا لَكُمْ لَا

سے جو ایمان لے آئیں اور خرچ کریں ان کو بہت بڑا صلہ ملے گا۔ اور تمہیں کیا ہے

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ج وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ

وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ هُوَ

اور اُس نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم ایمان لانے والے ہو تو۔ وہی

الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

تو ہے جو اپنے (خاص) بندے پر واضح آیات نازل فرماتا ہے تاکہ وہ تم کو تاریکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

روشنی کی طرف لائے اور بے شک اللہ تم پر بڑے شفیق اور بڑے

رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مہربان ہیں۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ

اور آسمانوں اور زمین کی وراثت تو اللہ ہی کی ہے۔ جو تم میں سے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ

فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں۔ وہ ان لوگوں سے

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ

درجہ میں بہت بڑے ہیں جنہوں نے اس (فتح مکہ) کے بعد خرچ کیا اور لڑے

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور اللہ نے سب کے ساتھ بھلائی کا وعدہ فرما رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

باخبر ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو خالص نیت سے قرض کے طور پر دے پھر

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى

وہ اس کو اس شخص کے لیئے بڑھاتے چلے جائیں اور اس کے لیئے عزت کا صلہ (جنت) ہے۔ جس دن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نُور ان کے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہے۔ آج تم کو خوش خبری ہے ایسے باغوں کی جن کے تابع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ۚ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

کامیابی ہے۔ جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے (پل صراط پر) کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ

(ذرا) ہمارا انتظار کرو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں ان کو

ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر (وہاں سے) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ

دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کی اندرونی جانب رحمت ہوگی اور اس کے

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

باہر کی جانب عذاب ہوگا۔ تو یہ (منافق) ان (ایمان والوں) سے کہیں گے کہ کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہاں! ولیکن تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں ڈال رکھا تھا اور (ہمارے لیئے حوادث کے)

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

منتظر رہے اور شک کیا کرتے تھے۔ اور تم کو (تمہاری) خواہشات نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ اللہ کا

وَغَرَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ

حکم آپہنچا۔ اور تم کو دھوکا دینے والے (شیطان) نے اللہ کے بارے دھوکا میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج کے دن

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ

نہ تم سے معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ

کہ وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لیے ایسا وقت نہیں

آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ

آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے نرم ہو جائیں اور جو (قرآن) حق کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے

مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ

کتاب ملی تھی پھر ان پر طویل زمانہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ جان رکھو! کہ اللہ ہی زمین کو

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

اس کے مرنے کے بعد زندہ فرماتے ہیں۔ یقیناً ہم نے اپنی نشانیاں تم کو کھول کر بیان فرما دیں

تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا

تا کہ تم سمجھو۔ بے شک خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں اور جو خلوص سے

اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

اللہ کو قرض دیتے ہیں، وہ ان کے لیے بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لیے پسندیدہ صلہ ہو گا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں وہی اپنے پروردگار

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیۓ ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا

وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور ان کا (خاص) نور ہو گا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا، یہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

لوگ دوزخی ہیں۔ جان لو! کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا،

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

اور (ایک ظاہری) زینت اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک کا

فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

دوسرے سے خود کو زیادہ بتانا ہے۔اس کی مثال بارش کی ہے (کہ برستی ہے تو) اس سے اُگنے والی کھیتی

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تُو اس کو زرد دیکھتا ہے

حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

پھر وہ چُورا چُورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور اللہ

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

کی طرف سے بخشش اور رضامندی ہے۔ اور دنیا کی زندگی محض دھوکے

الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

کا سامان ہے۔ اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور جنت

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

کی طرف کہ اس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کی طرح ہے۔ ان لوگوں کے لیے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

فضل ہے جسے چاہیں اسے (اپنا فضل) عطا فرمائیں۔ اور اللہ بڑے فضل کے

الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ

مالک ہیں۔ کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں

وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

مگر وہ ایک کتاب (لوح محفوظ) میں لکھی ہے پیشتر اس کے

نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ۚۖ لِّكَيْلَا

کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ بے شک اللہ کے لیئے یہ آسان (کام) ہے۔ تا کہ جو

تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

چیز تم سے جاتی رہے اس پر غم نہ کرو اور جو چیز تم کو عطا فرمائیں اس پر اتراؤ نہیں۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ

اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں فرماتے۔ جو لوگ

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ

بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل (کنجوسی) کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور جو شخص

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ

(حق سے) منہ پھیرے گا تو بے شک اللہ بے نیاز ہیں وہی تعریف کے سزاوار ہیں۔ ہم نے اپنے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ

پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ

الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

کتاب نازل فرمائی اور ترازو (قواعدِ عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ

اور ہم نے لوہے کو پیدا فرمایا اس میں شدید ہیبت (جنگ کے اعتبار سے) ہے اور (اس کے علاوہ) لوگوں

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

کے اور بھی (طرح طرح کے) فائدے ہیں اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اُس کے پیغمبروں

بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ طاقت والے (اور) زبردست ہیں۔ اور یقیناً ہم نے نوح اور

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری فرمائی

وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

تو ان میں سے بعض تو ہدایت یافتہ ہوئے اور ان میں سے اکثر نافرمان تھے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

پھر ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے اور رسولوں کو بھیجتے رہے اور ان کے بعد

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ

عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے، کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا فرمائی۔

وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت

وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا

اور مہربانی پیدا فرمادی اور لذات سے کنارہ کشی تو انہوں نے خود ایک نئی بات شروع کرلی۔ ہم نے اس

عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا

بات کو ان پر واجب نہ کیا تھا مگر (انہوں نے) اللہ کی رضامندی پانے کے لیۓ (اس کو شروع کیا تھا)

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

سو انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی جیسا کہ چاہیے تھی۔ سو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ان کو ہم

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۲۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نے ان کا اجر دیا اور زیادہ ان میں نافرمان ہیں۔ اے ایمان رکھنے والو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ

(عیسیٰ علیہ السلام پر) اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تم کو اپنی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

(ثواب کے) دو حصے عطا فرمائیں گے اور تم کو ایسا نور عطا فرمائیں گے کہ تم اس کو لے کر چلتے پھرتے ہو

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۸ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

گے اور تم کو بخش دیں گے اور اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ تاکہ

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ

اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ ان کو اللہ کے فضل کے کسی حصہ پر (بھی) کچھ اختیار نہیں اور یہ کہ فضل

اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہتے ہیں اسے (اپنا فضل) عطا فرماتے ہیں

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۹ۧ

اور اللہ بہت بڑے فضل کے مالک ہیں۔

اٰیَاتُهَا ۲۲ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۲۲ سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وتکرار کرتی تھی

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ

اور اللہ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ آپ دونوں کی گفتگو سن رہے تھے۔ بے شک اللہ (سب کچھ) سننے والے

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۱ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ

(سب کچھ) دیکھنے والے ہیں۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ

(ماں کہہ دیتے ہیں) وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے ان کو جنا ہے

وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ

اور بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور یقیناً

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ

اللہ معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہتے ہیں تو ان (میاں بیوی) کے باہم ملنے سے پہلے ایک

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ

گردن (غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا (ان کے ذمہ) ہے۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

اور اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔ پس جس کو میسر نہ ہو تو وہ مجامعت سے پہلے

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے۔ پھر جس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو (اس کے ذمہ)

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ (حکم) اس لیۓ ہے کہ تم اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لے آؤ

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴

(فرماں بردار ہو جاؤ) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لیۓ دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتے ہیں اس طرح ذلیل کیۓ جائیں گے جس طرح

كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ

ان سے پہلے لوگ ذلیل کیۓ گئے اور بے شک ہم نے کھلی کھلی آیات نازل فرما دی ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ ۚ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ جس دن اللہ ان سب کو زندہ کریں گے

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ

تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو بتائیں گے (کیونکہ) اللہ کے پاس وہ سب محفوظ ہے اور یہ اس کو بھول گئے۔

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ ۧ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہیں۔ کیا آپ نے اس پر نظر نہیں فرمائی کہ جو کچھ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ سب کچھ جانتے ہیں۔ کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں

ع ۱

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

ایسی نہیں ہوتی جس میں چوتھے وہ (اللہ) نہ ہوں اور نہ پانچ کی

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

جس میں چھٹے وہ نہ ہوں اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ (ہرحال میں)

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں خواہ وہ لوگ کہیں بھی ہوں، پھر ان سب کو قیامت کے دن وہ کام

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى

بتائیں گے جو یہ کرتے رہے ہیں۔ بےشک اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ کیا آپ نے ان لوگوں

الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا

کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کر دیا گیا تھا پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی

عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

کام پھر کرنے لگے اور وہ گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے

الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ

ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظ سے سلام کہتے ہیں جس سے

اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا

اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمارے اس کہنے پر ہم کو سزا کیوں نہیں

نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸

دیتے۔ ان کے لیے جہنم کافی ہے یہ لوگ اس میں (ضرور) داخل ہوں گے، سو وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

اے ایمان والو! جب تم (کسی سے) سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی

بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا

اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرو اور نیکی

بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾

اور پرہیزگاری کی باتیں کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے سامنے تم سب جمع کیے جاؤ گے۔

اِنَّمَا النَّجۡوٰی مِنَ الشَّیۡطٰنِ لِیَحۡزُنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

بےشک ایسی سرگوشی محض شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ایمان والوں کو

وَ لَیۡسَ بِضَآرِّہِمۡ شَیۡئًا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰہِ ؕ وَ عَلَی اللّٰہِ

رنج میں ڈالے اور وہ اللہ کے چاہے بغیر ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اور ایمان والوں کو چاہیئے

فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِیۡلَ

کہ وہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے

لَکُمۡ تَفَسَّحُوۡا فِی الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا یَفۡسَحِ اللّٰہُ لَکُمۡ ۚ

کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشیں گے۔

وَ اِذَا قِیۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا یَرۡفَعِ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ

اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو، اللہ تم میں

اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ ۙ وَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰہُ

ایمان والوں اور جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے کے درجات بلند فرمائیں گے۔ اور اللہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَیۡتُمُ

تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ اے ایمان والو! جب تم پیغمبر سے سرگوشی میں

الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیۡ نَجۡوٰىکُمۡ صَدَقَۃً ؕ

بات کرنا چاہو تو اپنی بات سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ

یہ تمہارے لیئے بہتر ہے اور (گناہوں سے) پاک ہونے کا ذریعہ ہے۔ پھر اگر تم نہ کرسکو تو یقیناً

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ کیا تم بات کرنے سے پہلے صدقات کرنے سے

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ

ڈر گئے! سو اگر تم (اس کو) نہ کر سکے اور اللہ نے تم پر عنایت

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

فرمائی تو تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع اَلَمْ تَرَ

وفاداری کرتے رہو۔ اور اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے۔ کیا آپ نے

اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ مَا

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے وہ نہ

هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ

تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور جھوٹی بات پر قسمیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ

کھاتے ہیں اور وہ (خود بھی) جانتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

وہ بُرے کام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

پھر اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں۔ سو ان کے لیئے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ان کے اموال اور اولاد ان کو اللہ (کے عذاب) سے ذرا نہ بچا سکیں گے۔

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ

جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ) زندہ کریں گے تو اس کے روبرو بھی (جھوٹی) قسمیں کھائیں گے جس

لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور خیال کریں گے کہ ان کا کچھ کام بن گیا۔ خوب سن لو! یہ لوگ

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ

بڑے ہی جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان نے تسلط کر لیا ہے پھر ان کو اللہ کی یاد

ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

بھلا دی۔ یہی شیطان کا گروہ ہے خوب سن لو! کہ بے شک شیطان کا

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ

مخالفت کرتے ہیں وہی لوگ نہایت ذلیل ہوں گے۔ اللہ نے (اپنے حکم ازلی میں) یہ بات لکھ دی ہے

اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

کہ میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ قوت والے غلبہ والے ہیں۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو

يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

نہ پائیں گے کہ وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہوں جو اللہ اور اس کے پیغمبر کے مخالف ہیں گو وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان کے لوگ ہی ہوں۔

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے (ثبت کر دیا ہے) اور ان (کے قلوب) کو اپنے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

فیضِ غیبی سے قوت دی ہے۔ اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

نہریں ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوں گے

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوں گے۔ یہ اللہ کا لشکر ہے۔ خوب سن لو! بے شک اللہ کا لشکر

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

ہی مراد پانے والا ہے۔

ع ۳

اٰيَاتُهَا ۲۴ — سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۲۴ سورۂ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا

غالب، حکمت والے ہیں۔ وہی ہے جس نے کفار اہلِ کتاب

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا

(بنو نضیر) کو ان کے گھروں سے اکٹھا کر کے پہلی ہی بار نکال دیا۔ تمہیں

ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم

خیال بھی نہ تھا کہ وہ کبھی (گھروں سے) نکلیں گے اور انہوں نے یہ سوچ رکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے

مِّنَ اللَّهِ فَأَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ

بچا لیں گے۔ سو اللہ (کا عذاب) ان پر ایسی جگہ سے پہنچا کہ ان کو (اس کا) گمان بھی نہ تھا

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اور ایمان والوں

وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۲﴾ وَلَوْ

کے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے۔ تو اے بصیرت رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔ اور

لَا أَن كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

اگر اللہ ان کی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھ چکے ہوتے تو ان کو دنیا میں ہی

الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾ ذَٰلِكَ

سزا دیتے۔ اور ان کے لیئے آخرت میں دوزخ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اس لیئے

بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَن يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ

ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو یقیناً

اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾ مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ

اللہ اس کو سخت عذاب دینے والے ہیں۔ کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا

وقف النبی علیہ السلام

تَرَكْتُمُوهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا۔ سو اللہ کے حکم سے تھا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝٥ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

رسوا کریں۔ اور جو مال اللہ نے ان لوگوں سے اپنے پیغمبر کو (بغیر لڑائی کے) دلوایا سو

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

اُس پر تم نے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ ولیکن اللہ اپنے پیغمبروں (علیہم السلام)

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کو جن پر چاہتے ہیں مسلّط فرما دیتے ہیں۔ اور اللہ کو ہر چیز پر پوری

قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

قدرت ہے۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو (بغیر لڑائی کے) دوسری بستیوں سے دلوایا

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

تو وہ اللہ کے لیۓ اور پیغمبر کے لیۓ اور قرابت داروں اور یتیموں اور حاجت مندوں کے لیۓ

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ

اور مسافروں کے لیۓ ہے تاکہ تم میں جو لوگ دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں

مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ

نہ پھرتا رہے۔ اور جو چیز تم کو پیغمبر دے دیں تو وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں سو

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧

(اُس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں۔

وقف لازم

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اُن حاجت مند مہاجرین کے لیۓ جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے

وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضامندی کے طلب گار ہیں

وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

اور اللہ اور اس کے پیغمبر (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ

اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جوان (مہاجرین) سے پہلے (ہجرت کے) گھر میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے

مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً

(اور) ان کے پاس جو ہجرت کر کے آتا ہے یہ لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور اُن (مہاجرین) کو جو کچھ

مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

ملتا ہے اس سے یہ (انصار) اپنے دلوں میں کوئی رشک نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے بھی پہلے

خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے لوگ ہی

الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ

مُراد پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کا (بھی مالِ فے میں حق ہے) جو ان کے بعد آئے۔ دعا کرتے ہیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

فرمائیے اور ایمان والوں کی طرف سے ہمارے دلوں میں حسد (بغض) نہ پیدا ہونے دیجیے۔ اے ہمارے پروردگار!

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ

بے شک آپ بڑے شفیق (اور) مہربان ہیں۔ کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ

دیکھا جو اپنے کفار بھائیوں سے کہتے ہیں جو اہلِ کتاب ہیں

اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

اگر تم نکالے گئے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے معاملے میں کبھی کسی کا کہنا

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہ ہیں

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

کہ وہ (بالکل) جھوٹے ہیں۔ اگر یہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

اور اگر ان کے ساتھ لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے۔ اور اگر ان کی مدد کی بھی

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کو کوئی مدد نہ ملے گی۔ بے شک تم لوگوں کا

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

خوف ان (منافقین) کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

بے سمجھ لوگ ہیں۔ یہ سب مل کر بھی تم لوگوں سے نہ لڑیں گے مگر بستیوں کے

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ

قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (چھپ کر)۔ ان کی لڑائی آپس میں بڑی شدید ہے۔

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

(اے مخاطب!) تو ان کو متفق خیال کرتا ہے اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لیے کہ یہ

لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۴ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا

بے عقل لوگ ہیں۔ ان کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کاموں

ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۵ كَمَثَلِ

کی سزا (کا مزہ دنیا میں) چکھ چکے ہیں اور (آخرت میں) ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ ان (منافقوں)

الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

کی مثال شیطان کی سی ہے کہ جب انسان سے کہتا ہے تُو کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہہ دیتا

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۶

ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں بے شک مجھ کو تو اللہ، عالمین کے پروردگار سے ڈر لگتا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ

سو دونوں کا انجام یہ ہے کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہو کر) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کے لیئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور اللہ سے

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸ وَلَا تَكُوْنُوْا

ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہیں۔ اور ان لوگوں کی مانند مت ہونا

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے ان کو ایسا کر دیا کہ اُنہیں خود اپنی خبر نہ رہی۔ ایسے ہی

الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۹ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ

لوگ نافرمان ہیں۔ اہل دوزخ اور اہل جنت برابر نہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

ہو سکتے۔ اہل جنت کامیاب لوگ ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تُو اس کو دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

دب جاتا (اور) پھٹ جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

وہ فکر کریں۔ وہ اللہ ایسا معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ وہ بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ ایسا

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات، سلامتی، امن دینے والا، نگہبان

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

غالب، زبردست، بڑائی والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

سے پاک ہے۔ وہی اللہ پیدا کرنے والا، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اُسی

الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

کے لئے سب اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اُس کی پاکی بیان کرتی ہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

اور وہی زبردست، حکمت والا ہے۔

ع ۶

آیاتہا ۱۳ سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ رکوعاتہا ۲

آیات ۱۳ سورۂ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

کہ ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو (دین) حق آ چکا ہے،

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

وہ اس کے منکر ہیں۔ پیغمبر کو اور تم کو اس وجہ سے کہ تم اللہ، اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے ہو،

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ

شہر بدر کر چکے ہیں۔ اگر تم میرے رستے پر جہاد کرنے اور میری رضامندی پانے کی غرض سے (گھروں

سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ

سے) نکلے ہو، تم ان سے چپکے سے دوستی کی باتیں کرتے ہو حالانکہ مجھے خوب معلوم ہے جو تم

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ

ایسا کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اگر یہ تم پر قابو پائیں تو

يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

(فوراً) تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر اپنے ہاتھ (بھی) چلائیں

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢ لَنْ

اور اپنی زبانیں (بھی) اور وہ چاہتے ہیں کہ تم کافر ہو جاؤ۔ قیامت

تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

کے دن نہ تمہارے رشتہ دار کام آئیں گے اور نہ تمہاری اولاد۔

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣ قَدْ

وہ (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ فرمائیں گے اور اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھتے ہیں۔ یقیناً

كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

تمہارے لیۓ ابراہیم (علیہ السلام) میں اور جو لوگ (اطاعت میں) ان کے ساتھ تھے ایک اچھا نمونہ ہے۔

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہہ دیا کہ بے شک ہم تم سے اور جن کو تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

پوجتے ہو، ان سے بے تعلق ہیں۔ ہم تمہارے (عقیدے کے) منکر ہیں اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لیۓ

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

کھلی دشمنی اور بغض رہے گا جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

ہاں ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیۓ ضرور بخشش طلب کروں گا۔

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اور میں اللہ کے سامنے آپ کے لیۓ کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر بھروسہ کرتے

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور (ہمیں) آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

ہم کو کافروں کے ہاتھ سے مصیبت میں نہ ڈالیئے اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرمایئے۔ بے شک

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ بے شک ان لوگوں (کے طرز عمل) میں تمہارے لیئے عمدہ نمونہ ہے ایسے شخص کے لیئے جو اللہ

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

(کے سامنے جانے) اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو۔ اور جو روگردانی کرے تو

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

یقیناً اللہ ہی بے نیاز، تعریف کے سزاوار ہیں۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور جن لوگوں سے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا فرما دیں۔ اور اللہ

قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ

قادر ہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں

الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

لڑائی نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ہے ان کے ساتھ

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ

بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں منع نہیں فرماتے۔ بے شک اللہ تو

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ

انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں سے تم کو منع فرماتے

الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

ہیں جنہوں نے دین کے بارے تمہارے ساتھ جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا

ع ۱

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

اور تمہارے نکالنے میں (اوروں کی) مدد کی، کہ ان سے دوستی کرو۔ اور جو ان سے دوستی کریں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کر لیا کرو۔ اللہ ہی ان کے ایمان کو

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

خوب جانتے ہیں۔ پس اگر تم ان کو ایمان والیاں سمجھو تو ان کو کفار کے پاس

اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

واپس نہ بھیجو۔ نہ وہ عورتیں ان (کافروں) کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان عورتوں کے لئے

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

حلال ہیں۔ اور انہوں (کافروں) نے جو کچھ خرچ کیا ہو ان کو ادا کر دو۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ان عورتوں

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

کو ان کے مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس کر

وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ

دو)۔ اور ان پر جو خرچ کیا ہو ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ

حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ

اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتے ہیں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اگر تمہاری

فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

بیبیوں میں سے کوئی بی بی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے تو ان

فَاٰتُوا الَّذِیْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْاؕ

(کافروں) سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ملے) تو ان لوگوں کو اتنا دے دو جن کی عورتیں چلی گئی

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا

ہیں جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔ اے پیغمبر ﷺ!

النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا

جب مومن عورتیں آپ کے پاس اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو

یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا

شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ

اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں

بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ

کوئی بہتان باندھ لائیں گی (کہ بہتان کی اولاد لے آئیں) اور نیک کاموں میں آپ کی نافرمانی

مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہ کریں گی۔ تو اُن سے بیعت لے لیجیے اور ان کے لیئے اللہ سے بخشش طلب فرمائیں۔ بے شک

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا

اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! ان لوگوں سے (بھی) دوستی مت کرو جن پر اللہ

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَىٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

نے غضب فرمایا وہ آخرت سے ایسے ناامید ہو گئے ہیں

كَمَا یَىٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

جیسے کفار قبر والوں (کے دوبارہ جی اٹھنے) سے ناامید ہیں۔

النصف ۲ ع ۸

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ آيَاتُهَا ١٤ رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ۱۴ سورۂ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

غالب ہیں، حکمت والے۔ اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا

جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناپسندیدہ ہے کہ ایسی بات کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

جو کرو نہیں۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اس کی راہ

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿٤﴾ وَاِذْ قَالَ

میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح جم کر لڑتے ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! تم مجھے کیوں دکھ پہنچاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ

کہ میں تمہارے پاس اللہ کا پیغمبر ہوں۔ تو جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے ان کے

قُلُوْبَهُمْ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَاِذْ

دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتے۔ اور جب

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ

عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام) نے فرمایا، اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمہارے پاس اللہ کا

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

پیغمبر ہوں۔ مجھ سے پہلے جو تورات آ چکی ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

اور ایک پیغمبر کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے۔ ان کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔ پھر جب وہ

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦ وَمَنْ

ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ تو صاف صاف جادو ہے۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧

حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔ اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ حالانکہ

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

اللہ اپنے نور کو پورا فرما کر رہیں گے خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناپسند ہو۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کر دے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

ع ۹

اور خواہ مشرک کتنے ہی ناخوش ہوں۔ اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں

عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِیْکُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ

جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے۔ اللہ پر اور اس کے

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے

بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

مالوں اور جانوں سے جہاد کرو۔ تمہارے لیے یہی بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ یُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

سمجھتے ہو تو۔ وہ (اللہ) تمہارے گناہ معاف فرمادیں گے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ

جن کے تابع نہریں بہتی ہیں اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والی بہشت میں ہیں۔

عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾ وَ اُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جو تمہیں بہت محبوب ہے (یعنی) اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّهَا

مدد، اور عنقریب فتح (نصیب ہو گی) اور ایمان والوں کو (اس کی) خوشخبری سنادیں۔ اے ایمان

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِیْسَی

والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام) نے

ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ

حواریوں سے فرمایا تھا کہ اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے کون مددگار ہوں گے! حواریوں نے

الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ

کہا، ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَۃٌ ۚ فَاَیَّدۡنَا الَّذِیۡنَ

ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں

اٰمَنُوۡا عَلٰی عَدُوِّہِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰہِرِیۡنَ ﴿۱۴﴾ ع

کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی تو وہ غالب ہو گئے۔

ع ۲ ۵

اٰیَاتُہَا ۱۱ سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوۡعَاتُہَا ۲

آیات ۱۱ سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو بادشاہ ہے،

الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی

پاک ہے، زبردست، حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں،

الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ

ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے ہیں

وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ٭ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ

اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھاتے ہیں۔ اور یہ لوگ (آپ کی

لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲﴾ وَّ اٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ

بعثت سے) پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان

وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ

(مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ (اللہ) غالب حکمت والے ہیں۔ یہ (ایمان نصیب ہونا) اللہ کا فضل

مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ

ہے وہ جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ جن لوگوں پر توریت

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

کا بوجھ رکھا گیا پھر انہوں نے اس (کے بار تعمیل) کو نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر

اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

بہت سی کتابیں لدی ہوں۔ (غرض) ان لوگوں کی بُری حالت ہے جنہوں نے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا

اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو (توفیق) ہدایت نہیں دیا کرتے۔ فرما دیجیے کہ

الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ

اے یہود! اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم بلاشرکت غیرے اللہ کے دوست ہو

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾

تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو کرو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور یہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بوجہ ان اعمال کے جو اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

کو خوب جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ بلاشبہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ یقیناً تم سے آملے گی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

پھر وہ تم کو تمہارے تمام اعمال کی خبر دیں گے۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز

ع ۱۱

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِن يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى

نماز کے لیے اذان کہی جائے تو اللہ کے ذکر (خطبۂ نمازِ جمعہ)

ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

کی طرف (فوراً) چل پڑا کرو اور کاروبار بند کر دو اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے

تَعْلَمُونَ ﴿۹﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانتَشِرُوا فِي

بہت بہتر ہے۔ پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین میں

الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا

چلو پھرو اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ (کاروبار کرو) اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا

تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ اور (بعض لوگوں کا یہ حال ہے کہ) جب سودا بکتا یا تماشا لگا ہوا

إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ؕ قُلْ مَا عِندَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ

دیکھتے ہیں تو اُدھر بھاگ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔ فرما دیجیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس

اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿۱۱﴾

ہے وہ (اس) تماشے اور تجارت سے بہت بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے اچھے رزق دینے والے ہیں۔

سُورَةُ الْمُنٰفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ

آیاتہا ۱۱ رکوعاتہا ۲

آیات ۱۱ سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِذَا جَاءَكَ الْمُنٰفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللّٰهِ ۘ

جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کہ یقیناً (دل میں ایمان نہ ہونے کے سبب) یہ منافق جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

بنا رکھا ہے تو یہ لوگ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک جو کچھ یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

بہت بُرا ہے۔ یہ اس لیئے ہے کہ یہ لوگ ایمان لائے پھر (کلماتِ کفر یہ کہہ کر) کافر ہوئے سو ان کے

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

دلوں پر مہر کردی گئی سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب آپ اُن کو دیکھیں تو (ظاہری شان وشوکت کے باعث)

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

ان کے قد کاٹھ آپ کو بھلے معلوم ہوں اور جب یہ باتیں کرتے ہیں تو آپ ان کی باتیں سنیں (فہم وادراک

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ

سے خالی) گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں۔ ہر چیخ وپکار کو اپنے اوپر (مصیبت) سمجھنے لگتے ہیں۔ یہی

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا

لوگ (آپ کے) دشمن ہیں سو آپ ان سے ہوشیار رہیئے۔ اللہ ان کو غارت کرے یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے، کہ آؤ کہ اللہ کے پیغمبر تمہارے لیئے بخشش طلب فرمائیں

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ ان کو دیکھیں کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

آپ ان کے لیئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں ان کے حق میں

لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشیں گے۔ بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت

الْفٰسِقِيْنَ ۝ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى

نہیں فرماتے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے پاس (جمع) ہیں

مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

ان پر کچھ خرچ مت کرو یہاں تک کہ یہ لوگ (خودبخود) بکھر جائیں۔ اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

کے خزانے تو اللہ کے ہیں ولیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے، ذلیل لوگوں کو وہاں سے

مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کے لیئے ہے اور اس کے پیغمبر کے لیئے ہے اور ایمان

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

والوں کے لیئے ولیکن منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال

لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ

اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا مِنْ

کوئی ایسا کرے گا تو ایسے لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور جو مال ہم نے

مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

تم کو دیا ہے اس میں سے (اس وقت) سے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے۔

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ

تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تاکہ میں

وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا

خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

اُسے ہرگز مہلت نہیں دیتے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں

اٰیَاتُھَا ۱۸ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۱۸ سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اُسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾

بادشاہی ہے اور سب تعریفیں اُسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ

وہی ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا سو تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض ایمان والے۔ اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا فرمایا

ع ۱۷

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾

اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں سو کیا خوب صورتیں بنائیں اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے۔ اور جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر

وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴﴾ أَلَمْ

کرتے ہو، اس کو بھی جانتا ہے اور اللہ دلوں کے رازوں کو جانتا ہے۔ کیا

يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوا وَبَالَ

تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ

أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ

(دنیا میں) چکھ لیا اور (آخرت میں) ان کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ ان لوگوں کے

تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا ۫

پاس ان کے پیغمبر واضح دلائل لے کر آئے تھے تو ان لوگوں نے کہا کیا آدمی ہم کو ہدایت کرے گا۔ غرض انہوں

فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۶﴾

نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے (بھی ان کی) پرواہ نہ کی۔ اور اللہ (سب سے) بے نیاز (اور) تعریف کے لائق ہیں۔

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلٰى وَرَبِّي

جو لوگ کافر ہیں ان کا یہ خیال ہے کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کیئے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیئے کہ ہاں میرے

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

پروردگار کی قسم تم دوبارہ ضرور زندہ کیئے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو ضرور بتایا جائے گا اور یہ سب اللہ کے

يَسِيرٌ ﴿۷﴾ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي

لیئے آسان ہے۔ سو اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور اس نور (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل فرمایا ہے۔

اَنْزَلْنَا ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ

اور اللہ تمہارے سب کاموں کی خبر رکھتے ہیں۔ جس دن (اللہ) تم سب کو جمع ہونے

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

کے دن (یعنی قیامت) کے لیۓ اکٹھا کریں گے سو یہی دن ہے سُود وزیاں کا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

گا اور نیک کام کرتا ہو گا وہ اس سے اس کے گناہ دُور کر دیں گے اور اس کو ایسے باغوں میں داخل

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ

فرمائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَبِئْسَ

جھٹلایا، وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ

الْمَصِيْرُ ۝١٠ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

بُرا ٹھکانہ ہے۔ جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ اور جو شخص اللہ پر

اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتے ہیں۔ اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

چیز سے باخبر ہیں۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) پیغمبر کی اطاعت کرو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٢

پھر اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔

ع ٢ ١٥ الثلثة

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایمان والوں کو چاہیئے کہ اللہ پر ہی بھروسہ کریں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

اے ایمان والو! بے شک تمہاری بعض بیویاں اور تمہاری اولاد

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

تمہارے (دین کے) دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگذر کرو

وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ

اور بخش دو تو یقیناً اللہ بخشنے والے، رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا صلہ ہے۔ سو جہاں تک تم

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

سے ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام) سنو اور فرماں برداری کرو اور (اس کی راہ میں)

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

خرچ کرو۔ یہ تمہارے اپنے لیئے بہتر ہوگا۔ اور جو شخص اپنے نفس کے لالچ سے محفوظ رہا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دو تو وہ اس کو تمہارے لیئے بڑھاتے

يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

چلے جائیں گے اور تمہیں بخش دیں گے اور اللہ قدر شناس (اور) بردبار ہیں۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، غالب (اور) حکمت والے۔

ع ۲ / ۱۶

سُوۡرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُہا ۱۲ رُکُوعاتُہا ۲

آیات ۱۲ سورۂ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ

اے پیغمبر! (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا الۡعِدَّةَ ‌ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ‌ ۚ

شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارے پروردگار ہیں۔

لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ

نہ تو ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں ہاں اگر وہ

يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ‌ ؕ

کوئی صریح بےحیائی کا کام کریں (تو نکال دو)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ‌ؕ لَا

اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو درحقیقت اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ تجھ کو کیا

تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا

معلوم شاید اللہ اس کے بعد (رجعت کی) کوئی نئی بات پیدا فرما دیں۔ پھر جب

بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ

وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جائیں تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی

بِمَعۡرُوۡفٍ وَّاَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ وَاَقِيۡمُوا

طرح سے علیحدہ کردو۔ اور اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو اور (گواہی کی ضرورت پڑے تو)

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

اللہ کے لیے درست گواہی دو۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کے لیے نجات کی

مَخْرَجًا ۝۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ

صورت پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتے ہیں جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ

ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہیں۔ بے شک اللہ اپنے کام کو (جو وہ

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ

کرنا چاہیں) پورا کر دیتے ہیں۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کا اندازہ پورا فرما رکھا ہے۔ اور تمہاری (مطلقہ)

مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ

عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو ان (کی عدت) کے بارے شبہ ہو تو ان کی عدت

ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ

تین مہینے ہے ابھی۔ اور جن کو (ابھی) حیض نہیں آنے لگا (ان کی بھی) اور حمل والی عورتوں

اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

کی عدت بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

وہ (اللہ) اس کے کام میں سہولت پیدا فرما دیں گے۔ یہ اللہ کا حکم ہے

اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

جو اس نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس سے اس کے گناہ دور

وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

فرمادیں گے اور اُسے بہت بڑا صلہ عطا فرمائیں گے۔ (مطلقہ) عورتوں کو وہیں رکھو (ایام عدت

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

میں) جہاں تم خود رہتے ہو، جیسی (جگہ) تمہیں میسر ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

ان کو خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہاری خاطر دودھ پلائیں تو ان کو ان کی

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

اجرت دو اور (بچے کے معاملے میں) پسندیدہ طریقے سے موافقت کرو اور اگر تم باہم ضد کرو گے

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ۝٦ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ

تو اُس (بچے) کو کوئی دوسری عورت دودھ پلائے گی۔ دولت مند کو اپنی حیثیت کے

سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ

مطابق خرچ کرنا چاہیئے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو جتنا اس کو اللہ نے دیا ہے اس کے مطابق

اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ

خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُسی کے مطابق جو اُس نے اُن کو دیا ہے۔ اللہ عنقریب

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

تنگی کے بعد فراخی بھی بخشے گا۔ اور بہت سی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے پروردگار

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

اور اس کے پیغمبروں کا حکم ماننے سے انکار کیا تو ہم نے ان سے بڑا سخت حساب لیا

ع ۱/۱۷

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸ فَذَاقَتْ وَبَالَ

اور ہم نے ان کو بڑی سخت سزا دی۔ غرض انہوں نے اپنے اعمال کا

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝۹ اَعَدَّ اللّٰهُ

وبال چکھا اور ان کا انجام نقصان ہی ہوا۔ اللہ نے ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ

ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے سمجھ رکھنے والو!

مع ۱۴

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝۱۰ۙ

جو کہ ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ

(اور اپنے) ایک ایسے پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیات

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر

النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ

روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝۱۱ اَللّٰهُ الَّذِيْ

رہیں گے۔ بلاشبہ اللہ نے ان کو خوب رزق عطا فرمایا ہے۔ اللہ ہی تو ہے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ

جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور ویسی ہی زمین اور ان سب میں (اللہ کے)

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

احکام نازل ہوتے رہتے ہیں تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

قادر ہیں۔ اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم سے احاطہ میں لے رکھا ہے۔

آيَاتُهَا ۱۲ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۱۲ سورۂ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ

اے پیغمبر! جو چیز اللہ نے آپ پر حلال فرمائی ہے اس کو اپنے لیے کیوں حرام فرماتے ہیں (کیا) اپنی

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾ قَدْ

بیویوں کی رضامندی کے لیے۔ اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اللہ نے

فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ

تم لوگوں پر تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر فرما دیا ہے اور اللہ (ہی) تمہارے کارساز ہیں

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اور وہ باخبر (اور) حکمت والے ہیں۔ اور جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ

ایک بات چپکے سے کہی (تو انہوں نے دوسری کو بتا دی)۔ پھر جب انہوں نے اس کو افشاء کر دیا تو اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ

اس سے ان (پیغمبر) کو آگاہ فرما دیا۔ انہوں (پیغمبر) نے (اس بی بی کو) کچھ بات تو بتائی

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ

اور کچھ نہ بتائی پھر جب انہوں نے ان کو جتائی تو کہنے لگیں آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا مجھے

نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۳﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ

اُس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔ اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرو (تو بہتر ہے)

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

کہ تمہارے دل مائل ہوئے ہیں۔ اور اگر (اسی طرح) تم دونوں ان (پیغمبر) کے مقابلہ میں کاروائیاں

مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ

کرتی رہیں تو (یاد رکھو!) بے شک ان (پیغمبر) کے کارساز اللہ ہیں اور جبرائیلؑ اور ایمان والے نیک بندے اور

ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ﴿۴﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ

فرشتے اس کے بعد (آپ کے) معاون ہیں۔ اگر وہ (پیغمبر) تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا

اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ

پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں عطا کرے، فرماں بردار، صاحبِ ایمان، اطاعت کرنے

تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿۵﴾

والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا

اے ایمان والو! خود کو اور اپنے گھر والوں کو آگ (دوزخ) سے بچاؤ

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تُند خُو، مضبوط فرشتے مقرر ہیں۔

شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا

جو اللہ کی کسی بات میں نافرمانی نہیں کرتے جو وہ ان کو حکم دیتا ہے اس

يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

کو بجا لاتے ہیں۔ اے کافرو! آج کے دن عذر مت

الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ يٰۤاَيُّهَا

کرو۔ یقیناً تم کو اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى

اللہ کے سامنے سچے دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ

تمہارے پروردگار تم سے تمہارے گناہ معاف فرما دیں گے اور تم کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي

ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں۔ اس دن اللہ پیغمبر کو

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى

اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو رسوا نہیں کریں گے۔ (بلکہ) ان کا نور ان

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ

کے آگے اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہوگا۔ عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار!

لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾

ہمارا نور ہمارے لیئے پورا فرمائیے اور ہمیں معاف فرمائیے بے شک آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ

اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑیں اور ان پر

عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ

سختی کریں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ اللہ نے

ع ۱۹ / ۷

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

کافروں کے لیئے نوح (علیہ السلام) کی بیوی اور لُوط (علیہ السلام) کی بیوی کی مثال

لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں تو دونوں

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آئے

وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ

اور ان کوحکم دیا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ اور جو لوگ ایمان

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

وقف لازم

لائے ہیں ان کے لیئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال ارشاد فرمائی ہے۔ جب انہوں نے عرض کیا

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

اے میرے پروردگار! میرے لیئے جنت میں اپنے قرب میں گھر بنایئے اور مجھے فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ۙ

(بُرے) کاموں سے نجات بخشیں اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھے نجات عطا فرمائیں۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریمؑ کی جنہوں نے اپنی آبرو کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا

اپنی روح پھونک دی۔ اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو سچ مانتی تھیں

وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

ع ۲۰

اور فرماں برداروں میں سے تھیں۔

الجزء ۲۹

ایاتھا ۳۰ ‏ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ‏ رکوعاتھا ۲

آیات ۳۰ ‏ سورۂ مُلک ‏ مکہ مکرمہ نازل ہوئی ‏ رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بڑی برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پہ

قَدِيْرُ ۨ ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا فرمایا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ

کون عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ جس نے سات

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

آسمان اوپر تلے پیدا فرمائے۔ تُو رحمٰن (اللہ) کی اس صنعت میں کوئی خلل نہ

تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ

دیکھے گا۔ تو تُو پھر سے نگاہ ڈال (کر دیکھ لے) کیا تجھ کو کوئی خلل نظر آتا ہے؟ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

بار بار نگاہ ڈال (کر دیکھ) تو نظر تیرے پاس ناکام اور تھک کر پلٹ

حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

آئے گی۔ اور بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے آراستہ کر رکھا ہے اور ہم نے انکو

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵

شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بھی بنا دیا ہے۔ اور ہم نے ان کے لیئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا ان کے لیئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا سخت شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

گویا مارے غصہ کے پھٹ پڑے گی۔ جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے محافظ ان سے پوچھیں

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا

گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا؟ وہ کہیں گے واقعی ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ

ڈرانے والا (پیغمبر) آیا تھا تو ہم نے (اس کو) جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کچھ نازل ہی نہیں فرمایا

اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

(اور) تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

دوزخ (کے رہنے) والوں میں نہ ہوتے۔ پس اپنے جرم کا اقرار کریں گے۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔ بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

ڈرتے ہیں ان کے لیئے بخشش اور بہت بڑا صلہ ہے۔ اور تم لوگ اپنی بات پوشیدہ کہو

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا

یا اس کو ظاہر کہو، بےشک وہ دلوں کے رازوں سے واقف ہے۔ بھلا کیا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي

وہ نہ جانے گا جس نے پیدا فرمایا! اور وہ باریک بین (اور) باخبر ہے۔ وہی ہستی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا

جس نے تمہارے لیے زمین کو مسخر کر دیا، سو تم اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اس کی عطا کردہ

مِنْ رِّزْقِهِ ؕ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ ءَأَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ

روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو

أَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنْتُمْ

آسمان میں (بھی اپنا تصرف رکھتا) ہے، کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ تھرتھرانے لگے؟ یا تم لوگ

مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُونَ

اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو آسمان میں (بھی اپنا تصرف رکھتا) ہے کہ وہ تم پر ایک تیز ہوا بھیج دے؟ سو تم

كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَٰفَّٰتٍ

سو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا کبھی پروں کو

وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ؕ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

پھیلائے ہوئے اڑتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔ رحمٰن (اللہ) کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بے شک

بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

وہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔ رحمٰن (اللہ) کے سوا بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا لشکر ہو کر

مِّنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ ؕ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾

تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ‌ ۚ بَلۡ

بھلا اگر وہ اپنا رزق روک لیں تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ بلکہ یہ

لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ

سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص اپنے منہ کے بل گر کر چلتا ہو

اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ

وہ سیدھی راہ پانے والا ہے یا جو شخص سیدھے راستے پر برابر چل رہا ہو۔ فرما دیجیے

هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ

وہی ذات ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا اور تم کو کان اور آنکھیں

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ

اور دل عطا فرمائے۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ فرما دیجیے وہی ہے جس نے تم کو

ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى

زمین پر پھیلایا ہے اور تم اُسی کے پاس اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں

هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہو گا۔ فرما دیجیے کہ یہ علم تو اللہ ہی کے

عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً

پاس ہے اور بلاشبہ میں تو صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب اس (عذاب) کو

سِيۡٓـئَتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ

قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور (اُن سے) کہا جائے گا یہی ہے جو تم

بِهٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَـكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنۡ

مانگا کرتے تھے۔ فرما دیجیے بھلا دیکھو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو (جیسا تم چاہتے ہو) ہلاک

مَّعِیَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ یُّجِیۡرُ الۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۲۸﴾

کر دیں یا (ہماری تمنا کے مطابق) ہم پر رحم فرمائیں تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟

قُلۡ ہُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِہٖ وَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ

فرما دیجیے وہ بڑا مہربان ہے ہم اُس پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں سو عنقریب تم

مَنۡ ہُوَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۹﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ

جان لوگے کہ صریح گمراہی میں کون ہے۔ فرما دیجیے بھلا اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے

مَآؤُکُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ یَّاۡتِیۡکُمۡ بِمَآءٍ مَّعِیۡنٍ ﴿۳۰﴾

جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟

ع ۲

سُوۡرَۃُ الۡقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ

ایاتہا ۵۲ رکوعاتہا ۲

آیات ۵۲ سورۂ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

نٓ وَ الۡقَلَمِ وَ مَا یَسۡطُرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور جو لکھتے ہیں (ان کی قسم)۔ کہ آپ اپنے پروردگار کے فضل سے

بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲﴾ وَ اِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ۚ﴿۳﴾ وَ اِنَّکَ

دیوانے نہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے ایسا صلہ ہے جو (کبھی) ختم ہونے والا نہیں۔ اور بے شک آپ

لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبۡصِرُ وَ یُبۡصِرُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَیِّکُمُ

اخلاقِ حسنہ کے بلند ترین مقام پر ہیں۔ سو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے

الۡمَفۡتُوۡنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ۪

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور ان

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا

کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے پر چل رہے ہیں۔ تو آپ جھٹلانے والوں کا کہا مت مانیئے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں

لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝

کہ آپ نرمی اختیار کریں تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور کسی ایسے شخص کا کہا مت مانیئے جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل ہو۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

طعن بھری اشارتیں کرنے والا، چغلیاں لیئے پھرنے والا، مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھا ہوا، بدکار۔

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝

سخت خُو (اور) اس کے علاوہ بدنسب (حرام زادہ) بھی ہو۔ اس لیئے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

جب اس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی پرانی کہانیاں ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کی اس طرح آزمائش کی ہے جس

الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا

طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہم ضرور اس کا پھل اتار لیں گے۔

يَسْتَثْنُوْنَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ

اور انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا۔ سو اس پر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک عذاب پھر گیا اور

نَآئِمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝

وہ ابھی سو رہے تھے۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ تو صبح صبح وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے،

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝ فَانْطَلَقُوْا

اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے سویرے پہنچو۔ تو وہ چل پڑے

وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے جاتے تھے کہ آج تمہارے پاس کوئی فقیر نہ

مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

آنے پائے۔ اور کوشش کر کے سویرے ہی جا پہنچے (گویا اس پر) قادر ہیں۔ پھر جب اُسے دیکھا

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ

تو کہنے لگے ہم بھول گئے بلکہ ہماری قسمت ہی پھوٹ گئی۔ ان میں جو

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ

قدرے بہتر آدمی تھا کہنے لگا کیا میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ تو کہنے لگے ہمارا

رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

پروردگار (اللہ) پاک ہے بے شک ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر ایک دوسرے کو مخاطب کر کے باہم

يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ

الزام دینے لگے۔ کہنے لگے ہماری بدبختی، ہم ہی حد سے نکلنے والے تھے۔ ہوسکتا ہے ہمارا پروردگار

اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ

اس سے اچھا باغ ہمیں بدلے میں عطا کردے بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ ع

اس طرح عذاب ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب بہت بڑھ کر ہے اگر یہ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ

بے شک پرہیزگاروں کے لیئے ان کے پروردگار کے پاس نعمت کے باغ ہیں۔ تو کیا ہم

الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ج

فرماں برداروں کو نافرمانوں کی طرح کردیں گے؟ تمہیں کیا ہوگیا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو!

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا

کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو کہ ضرور اس میں تمہارے لیئے وہ

تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ

چیز (لکھی) ہو جو تم کو پسند ہے۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلتی جائیں

الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ

گی کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ ضرور تمہیں مہیا کی جائے گی۔ ان سے پوچھیئے کہ ان میں اس کا

زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا

ذمہ دار کون ہے؟ کیا ان کے لیئے اور بھی (اللہ کے) شریک ہیں اگر سچے ہیں تو اپنے شریکوں

صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى

کو لے آئیں۔ جس دن ساق (پنڈلی) سے پردہ ہٹایا جائے گا اور سجدے کے لیئے سب بلائے جائیں

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

گے تو وہ (کفار) سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی

ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

ہو گی۔ حالانکہ (اس وقت سے پہلے) سجدے کے لیئے بلائے جاتے تھے جبکہ یہ صحیح سالم تھے۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

تو مجھے اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دیں۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریقے سے پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ

کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ بے شک میری تدبیر بہت

مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے کوئی صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

ع ١٥

اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے سو وہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں۔ تو آپ اپنے پروردگار کے

لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِۘ اِذۡ نَادٰى

حکم کے لیۓ صبر کیجئے اور مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو جائیے جب انہوں نے

وقف لازم

وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾ لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ

دعا کی اور وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ اگر آپ کے پروردگار (اللہ) کا احسان ان کی دستگیری نہ فرماتا

لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال بہت خراب ہوتا۔ پھر ان کے پروردگار نے

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

ان کو برگزیدہ فرما دیا تو ان کو صالحین میں سے کر دیا۔ اور کافر جب قرآن سنتے ہیں

لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ

تو لگتا ہے کہ آپ کو اپنی نظر بد سے گرا دیں گے اور (آپ کے بارے) کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾ ع

ع ۱۲ ۲ وقف لازم الربع

یہ تو ضرور دیوانے ہیں۔ حالانکہ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے واسطے نصیحت ہے۔

سُوۡرَةُ الۡحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۵۲ رُکُوۡعَاتُهَا ۲

آیات ۵۲ سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلۡحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الۡحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحَآقَّةُ ﴿۳﴾

سچ مچ ہونے والی۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا چیز ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا

ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی چیز (قیامت) کا انکار کیا۔ پس ثمود تو ایک زبردست

بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ

آواز سے ہلاک کردیئے گئے۔ اور عاد ایک تیزوتند آندھی سے تباہ

عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَٰنِيَةَ أَيَّامٍ

کردیئے گئے۔ اُس (اللہ) نے اس کو سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا

حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ

تو (اے مخاطب!) تُو ان لوگوں کو اس میں اِس طرح گرے پڑے دیکھے جیسے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّنۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

کھجور کے کھوکھلے تنے۔ تو بھلا تُو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُۥ وَالْمُؤْتَفِكَٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾

اور فرعون اور اس کے پہلے لوگوں نے اور (قوم لُوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کے لوگوں نے بڑے بڑے قصور کیے۔

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا

پس انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کا کہنا نہ مانا تو اُس نے ان کو بہت سخت پکڑا۔ جب

لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

پانی طغیانی پر آیا (نوح علیہ السلام کے وقت) تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کرلیا۔ تاکہ اس کو

تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَٰعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِى الصُّورِ

تمہارے لیئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔ پھر جب یکبارگی صور میں

نَفْخَةٌ وَٰحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

پھونکا جائے گا۔ اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہ سے) اٹھا لیئے جائیں گے پھر دونوں ایک ہی بار

دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانۡشَقَّتِ

ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ تو اُس روز ہونے والی چیز ہو پڑے گی۔ اور آسمان

السَّمَآءُ فَهِىَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالۡمَلَكُ عَلٰٓى اَرۡجَآئِهَا ؕ

پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کنارے پر آجائیں گے۔

وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾

اور آپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى مِنۡكُمۡ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا مَنۡ

اس روز تم پیش کیے جاؤ گے (اور) تمہاری کوئی بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جس کا

اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ﴿١٩﴾

اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (دوسروں سے) کہے گا لیجئے میرا اعمال نامہ پڑھیئے۔

اِنِّىۡ ظَنَنۡتُ اَنِّىۡ مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا۔ پس وہ شخص من مانے

رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

عیش میں ہوگا۔ (یعنی) اونچے (محلوں والے) باغ میں۔ جس کے پھل جھکے پڑے ہوں گے۔

كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا ۢ بِمَاۤ اَسۡلَفۡتُمۡ فِى الۡاَيَّامِ

مزے سے کھاؤ اور پیو، اس کے صلے میں جو (عمل) تم گزشتہ ایام میں آگے

الۡخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ

بھیج چکے ہو۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا

يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُوۡتَ كِتٰبِيَهۡ ﴿٢٥﴾ وَلَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِيَهۡ ﴿٢٦﴾

اے کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾

اے کاش! موت (ہمیشہ کے لیئے مجھے) مٹا دیتی۔ میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ

میری بادشاہت بھی برباد ہوگئی (ہر شخص کو گمان ہوتا ہے کہ وہ بااختیار ہے)۔ اس کو پکڑ لو پھر طوق پہنادو۔

صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز ہے

فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾

تو اس کو جکڑ دو۔ بلاشبہ یہ اللہ بزرگ وبرتر پر ایمان نہ لاتا تھا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

اور (خود تو کیا دیتا) کسی غریب کو کھلانے کی ترغیب (بھی) نہ دیتا تھا۔ سو آج اس کا بھی یہاں

هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ

کوئی حمایتی نہیں ہے۔ اور نہ پیپ کے علاوہ کوئی کھانا ہے۔ جس کو گناہگاروں کے

اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا

سوا کوئی نہیں کھائے گا۔ میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو۔ اور جن کو تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ

نہیں دیکھتے۔ بے شک یہ (اللہ کا کلام) کہا ہوا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام

شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا

نہیں ہے (مگر) تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے تم

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ

بہت کم سمجھتے ہو۔ (یہ) جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے۔ اور اگر

ع ۱۷ / ۵

تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ

(پیغمبر) ہمارے ذمہ جھوٹی باتیں لگا دیتے۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ

بِالۡيَمِيۡنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ

پکڑتے۔ پھر ہم ان کی رگِ دل کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں کوئی ان کو

اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾

اس سے بچانے والا نہ ہوتا۔ اور بلاشبہ یہ پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعض جھٹلانے والے بھی ہیں۔ اور یقیناً یہ کافروں کے لیے

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحۡ

باعثِ حسرت ہے۔ اور یقیناً یہ (قرآن) کچی یقینی بات ہے۔ سو اپنے

بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾

عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجیے۔

ركوعاتها ۲ — سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ — اٰياتها ۴۴

آیات ۴۴ سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو واقع ہو کر رہے گا۔ کافروں پر سے اس کو کوئی ٹال

دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ

نہ سکے گا۔ اللہ صاحبِ درجات کی طرف سے۔ جس کی طرف فرشتے اور روح (مومنوں کی)

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ

چڑھ کر جاتی ہیں (اور) وہ (عذاب) ایسے دن (واقع) ہوگا جس کی مقدار (دنیا کے) پچاس ہزار سال (کے

سَنَةٍ ۝۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶

برابر) ہے۔ سو آپ بہت حوصلے کے ساتھ صبر کیجئے۔ بے شک ان لوگوں کو وہ دور لگ رہا ہے۔

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸

اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰

اور پہاڑ جیسے دھنکی ہوئی رنگین روئی۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ

ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گناہگار خواہش کرے گا کسی طرح اس دن کے عذاب کے

يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ

بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔ اور اپنا خاندان

الَّتِيْ تُــــْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝۱۴

جس میں وہ رہتا تھا۔ اور جتنے بھی لوگ زمین میں ہیں سب کو پھر خود کو عذاب سے چھڑا لے۔

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ تَدْعُوْا مَنْ

ہرگز نہیں یقیناً وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال تک ادھیڑ دے گی۔ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝۱۷ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝۱۸ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ

جن لوگوں نے (دین سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔ اور (مال) جمع کیا پھر بند رکھا۔ بے شک انسان

هَلُوْعًا ۝۱۹ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ اور جب اسے آسائش پہنچتی

مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر نمازی لوگ۔ جو اپنی نماز پر برابر

دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾

توجہ رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ

سوالی اور بے سوالی کے لیئے۔ اور جو قیامت کے دن کا اعتقاد

الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

واقعی ان کے پروردگار کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کو

حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

محفوظ رکھنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں یا اپنی (شرعی) کنیزوں کے ساتھ

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

(حفاظت نہیں کرتے) تو ان پر کوئی الزام نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ (شہوت رانی کا) طلب گار ہو

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

سو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور اپنے وعدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ

اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہشتوں میں عزت سے

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾

(داخل) ہوں گے۔ تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ

دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر۔ کیا ان میں سے ہر شخص

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا

یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمتوں کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں ہم

خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

نے ان کو ایسی چیز سے پیدا فرمایا جسے وہ جانتے ہیں۔ سو مجھے مشرقوں اور مغربوں کے

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

پروردگار کی قسم ہے کہ یقیناً ہم طاقت رکھتے ہیں۔ اس پر کہ ان سے بہتر لوگ

مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا

لے آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ سو ان کو چھوڑ دیجیے کہ بحثیں کریں

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ

اور کھیلیں حتٰی کہ ان کو اپنے اس دن سے واسطہ پڑے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن یہ

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ

قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے

يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ

جاتے ہوں۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی (اور) ان پر ذلت چھائی ہو گی۔ یہ ہے (ان کا) وہ دن

الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ
اٰیاتُھا ۲۸ رُکُوعاتُھا ۲

آیات ۲۸ سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے پاس بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے لیے صاف صاف

مُّبِيْنٌ ۝۲ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳ يَغْفِرْ

(انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ

تمہارے گناہ بخش دے گا اور وقتِ مقررہ تک تمہیں مہلت دے گا۔ بلاشبہ جب اللہ کا

اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ

مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش! تم جانتے ہوتے۔ (جب نہ مانے) تو انہوں نے

وقف لازم

اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ

عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میں اپنی قوم کو رات اور دن بلاتا رہا۔ پھر میرے بلانے

اِلَّا فِرَارًا ۝۶ وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

سے وہ اور زیادہ بھاگتے رہے۔ اور (واقعہ یہ ہے کہ) جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) آپ ان کو

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

معاف فرمائیں تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے

وَّاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨

اور اَڑ گئے اور بہت زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے ان کو کھلے طور پر بلایا۔

ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ

پھر ان کو ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سے سمجھاتا رہا۔ پھر (ان سے کہا)

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

اپنے پروردگار (اللہ) سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ

لگاتار بارشیں برسائے گا۔ اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لیئے

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

باغ لگا دے گا اور تمہارے لیئے نہریں بہا دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی عظمت

لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

کے معتقد نہیں ہو۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کے پیدا فرمایا۔ کیا تم نہیں دیکھتے

خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر نیچے پیدا فرمائے۔ اور ان میں چاند کو نور (روشنی)

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

بنایا اور سورج کو چراغ روشن (روشنی بانٹنے والا) بنایا۔ اور اللہ ہی نے تم کو

الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝١٨

زمین سے پیدا فرمایا۔ پھر اُسی میں تم کو لوٹا دیں گے اور (پھر) تمہیں (اُسی سے) نکال کھڑا کریں گے۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝١٩ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیئے فرش بنایا۔ تا کہ تم اس کے کھلے رستوں

فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن

میں چلو۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور

لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا

ایسے لوگوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے ان کو زیادہ نقصان ہی پہنچایا۔ اور انہوں نے بڑی

كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

بڑی تدبیریں کیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ اور ان لوگوں نے

كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ

بہت سوں کو گمراہ کیا اور (اب) آپ ان ظالموں کو گمراہی میں اور بڑھا دیجیے۔ (آخر) وہ اپنے ہی گناہوں

أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ

کے سبب غرق کیے گئے پھر دوزخ میں داخل کیے گئے تو سوائے اللہ کے

اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ

انہیں اپنا کوئی مددگار نہ ملا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! کافروں میں سے

مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا

زمین پر ایک باشندہ بھی مت چھوڑیں۔ کہ اگر آپ ان کو چھوڑیں گے تو آپ کے بندوں کو

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي

گمراہ کریں گے اور ان سے بدکار اور کافر اولاد ہی پیدا ہوگی۔ اے میرے پروردگار! مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہو اس کو اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں

النصف ع ۲

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

کو بخش دیجیے اور ظالموں پر تباہی اور بڑھا دیجیے۔

اٰیَاتُھَا ۲۸ سُوْرَۃُ الْجِنِّ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا ۲

آیات ۲۸ سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

فرما دیجیے کہ مجھ پر وحی بھیجی گئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے (قرآن) سنا پھر کہنے لگے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ

کہ بلاشبہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا

اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہ بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارا پروردگار بڑی شان

اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْھُنَا

والا ہے اُس نے نہ تو کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں جو احمق ہیں وہ اللہ کی شان میں

عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ

حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے۔ اور یہ کہ ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن

وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اللہ کے بارے ہرگز جھوٹ نہیں بولتے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض لوگ جنات میں سے بعض لوگوں

یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْھُمْ رَھَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّھُمْ

کی پناہ پکڑتے تھے تو (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ اور یہ کہ جیسا تم نے خیال کر رکھا ہے ویسا

ظَنُّوۡا كَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝٧ وَّاَنَّا

ہی انہوں نے (انسانوں نے) بھی سوچ رکھا تھا کہ اللہ ہرگز کسی کو دوبارہ زندہ نہ کریں گے۔ اور یہ

لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِيۡدًا

کہ ہم نے (خبروں کے لیئے) آسمان کو ٹٹولا تو اس کو سخت پہروں اور شعلوں

وَّشُهُبًا ۝٨ وَّاَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ

سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں (خبریں) سننے کے لیئے (بہت سے) موقعوں میں بیٹھا کرتے تھے۔

فَمَنۡ يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝٩ وَّاَنَّا

تو اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیئے انگارہ تیار پاتا ہے۔ اور یہ کہ

لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ

ہم نہیں جانتے کہ اہلِ زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کے لیئے

رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۝١٠ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ ذٰلِكَ ؕ

بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی ہم میں اور طرح کے ہیں۔

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝١١ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ

ہمارے کئی مذہب ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کرسکتے

فِى الۡاَرۡضِ وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ۝١٢ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى

اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت سنی تو

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا

ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا تو اس کو کسی کمی بیشی کا اندیشہ

رَهَقًا ۝١٣ وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ

نہ ہوگا۔ اور یہ کہ ہم میں کچھ تو مسلمان ہیں اور کچھ ہم میں سے نافرمان ہیں۔ سو جو

اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا

فرماں بردار ہو گئے تو وہ بھلائی کے راستے پر چلے۔ اور جو بے راہ ہیں سو وہ

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ

دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اور یہ (بھی فرما دیجئے) کہ اگر یہ لوگ (اہلِ مکہ) راستے پر سیدھے رہتے

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

تو ہم ان کو فراغت کے پانی سے سیراب فرماتے۔ تاکہ ہم اس میں ان کو آزمائیں۔ اور جو اپنے پروردگار

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ

کے ذکر سے رُوگردانی کرے گا وہ (اللہ) اس کو سخت عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یہ کہ مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ

(خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ

اُس (اللہ) کی عبادت کے لئے کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔ فرما دیجئے بے شک

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ

میں اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔ (اور یہ بھی) فرما دیجئے کہ

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ

مَیں تمہارے حق میں نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ فرما دیجئے کہ مجھے اللہ سے کوئی ہرگز نہیں بچا

وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ

سکتا اور نہ میں اس کے علاوہ کہیں پناہ پا سکتا ہوں۔ لیکن اللہ کی طرف سے پہنچانا اور اس کے

وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

پیغاموں کا ادا کرنا (میرا کام) ہے اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کا کہنا نہیں مانتا تو یقیناً اس

جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ

کے لیئے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہوگا کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کی جماعت کم ہے۔ فرما دیجیئے کہ جس

اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

(دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے مَیں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کردی ہے۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ

وہی غیب جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں فرماتا۔ مگر ہاں جس پیغمبر

ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ

کو چاہے (غیب سے آگاہ فرما دیتا ہے) تو وہ یقیناً اس کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

بھیج دیتا ہے۔ تا کہ وہ جانے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور اُس (اللہ)

وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

نے ان (پہرے داروں) کی سب چیزوں کو احاطہ کر رکھا ہے اور اُس کو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

ع ۲
۱۲

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ

اٰیاتها ۲۰ رکوعاتها ۲

آیات ۲۰ سورۂ مزمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ

اے (محمد ﷺ) کپڑا اوڑھنے والے! رات کو قیام فرمایا کریں سوائے تھوڑی رات کے۔ آدھی رات

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

یا اس میں سے کچھ کم۔ یا کچھ زیادہ کر لیں اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ

پڑھا کریں۔ بے شک ہم آپ پر ایک بھاری کلام (قرآن مجید) نازل فرمانے والے ہیں۔ یقیناً رات کا

الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي

اٹھنا (نفس کو) خوب پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب ہوتا ہے۔ بے شک دن کے وقت

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

تو آپ کے لیئے بہت سی مصروفیات ہوتی ہیں۔ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کریں اور سب سے

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

یکسو ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ وہ مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

لائق نہیں سو اُسی کو اپنا کارساز بنائیے۔ اور جو کچھ یہ (کافر) کہتے ہیں اس پر صبر کیجیئے اور خوبصورت انداز

هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

سے ان سے الگ رہیے۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو ناز و نعمت میں رہتے ہیں سمجھ لینے دیجیئے

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا

اور ان کو تھوڑی سی مہلت (اور) دے دیجیئے۔ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ۔ اور گلے

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔ جس روز کہ زمین اور پہاڑ

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ

کانپنے لگیں گے اور پہاڑ (ریزہ ریزہ ہو کر گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔ بے شک ہم نے تمہارے

اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

پاس پیغمبر (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بھیجے ہیں جو تم پر گواہ ہوں گے جیسے ہم نے فرعون کے پاس پیغمبر

رَسُوۡلًا ؕ ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا

(موسیٰ علیہ السلام) بھیجے تھے۔ پھر فرعون نے پیغمبر کی نافرمانی کی تو ہم نے اس

وَّبِيۡلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ

کو بڑی مصیبت میں پکڑ لیا۔ اگر تم بھی کفر کرو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو

الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ۖ ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ

(بھی) بوڑھا کر دے گا۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اُس کا وعدہ

مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

(پورا) ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ (قرآن) تو نصیحت ہے پھر جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف

رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ

راستہ اختیار کر لے۔ بے شک آپ کا پروردگار خوب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والے لوگ

ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام

مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ

فرماتے ہیں۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ

تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ

اس کو نباہ نہ سکیں گے سو اُس نے آپ (کے حال) پر عنایت فرمائی پس آپ سے جتنا قرآن آسانی سے

عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ

پڑھا جا سکے پڑھ لیا کریں وہ یہ (بھی) جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ بیمار ہوا کریں گے اور بعض تلاش

فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

رزق کے لئے ملک میں سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ

جہاد کریں گے۔ سو اب تم سے جس قدر (قرآن) آسانی سے پڑھا جاسکے، پڑھ لیا کرو اور نماز

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا

کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو پورے خلوص سے قرض دو اور جو نیک عمل

لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ

اپنے لئے آگے بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس (پہنچ کر) بہتر اور صلے میں بہت بڑا پاؤ

أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾ ع

گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا ۵۶ رُکُوْعَاتُھَا ۲

آیات ۵۶ سورۂ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾

اے (محمد ﷺ) کپڑا لپیٹنے والے! اٹھیں پھر ہدایت کریں۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کریں۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑے پاک رکھیں۔ اور ناپاکی سے دور رہیں۔ اور اس لئے احسان نہ کریں کہ

تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾

اس سے زیادہ چاہیں۔ اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کریں۔ تو جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿٩﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

پھر وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔ کافروں پر آسان نہیں

يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

ہوگا۔ تو مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دیں جسے میں نے اکیلا پیدا فرمایا۔ اور اس کو بہت

مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾

سا مال دیا۔ اور ہر وقت پاس رہنے والے بیٹے دیئے۔ اور ہر طرح کا سامان بہت دیا۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور دیں۔ ہرگز نہ ہوگا یقیناً یہ ہماری آیات کا دشمن رہا ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ

ہم اس کو عنقریب صعود (دوزخ کا پہاڑ) پر چڑھائیں گے۔ اس نے سوچا اور تجویز کیا۔ اس پہ اللہ

قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ

کی مار ہو کیا تجویز کیا۔ پھر اس پر اللہ کی مار ہو کیا تجویز کیا۔ پھر (حاضرین کو) دیکھا۔ پھر تیوری

عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ

چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ پھر پیٹھ پھیر کر چلا اور تکبر کیا۔ پھر کہنے لگا یہ تو صرف جادو ہے

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ

جو پہلوں سے نقل ہوتا آیا ہے۔ یہ صرف انسان کا کلام ہے۔ ہم عنقریب اس کو سقر میں

سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

داخل کریں گے۔ اور آپ کو کیا خبر سقر کیا ہے۔ وہ (آگ ہے) نہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

وہ بدن کو جلا کر سیاہ کرے گی۔ اس پر اُنیس (19 فرشتے) مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے

اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ اِلَّا فِتۡنَةً

داروغے فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیئے

لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَيَزۡدَادَ

مقرر فرمایا ہے اس لیئے کہ اہلِ کتاب یقین کر لیں اور ایمان والوں کا

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِيۡمَانًا وَّلَا يَرۡتَابَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

ایمان اور بڑھ جائے اور اہلِ کتاب اور ایمان والے

وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ وَلِيَقُوۡلَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡكٰفِرُوۡنَ

شک میں نہ پڑیں اور اس لیئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور کافر کہیں

مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ

کہ یہ مثال بیان کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے اسی طرح اللہ جسے چاہیں

يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا

گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور آپ کے پروردگار کے لشکروں کو اُس کے علاوہ

هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ۝۳۱ كَلَّا وَالۡقَمَرِ ۝۳۲ وَالَّيۡلِ

کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو آدمیوں کے لیئے نصیحت ہے۔ ہاں قسم ہے چاند کی۔ اور رات کی

اِذۡ اَدۡبَرَ ۝۳۳ وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ۝۳۴ اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ۝۳۵

جب جانے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ (کہ) بے شک وہ (دوزخ) ایک بڑی چیز (مصیبت) ہے۔

نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ ۝۳۶ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ

آدمی کے لیئے خوف کا باعث۔ تم میں سے جو آگے بڑھنا یا پیچھے

يَتَاَخَّرَ ؕ ۝۳۷ كُلُّ نَفۡسٍۭ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِيۡنَةٌ ۝۳۸ اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ

رہنا چاہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی طرف

ع ۱۵

مع ۱۶

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

والے۔ کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے (اور) پوچھتے ہوں گے۔ (دوزخ والے) گناہگاروں سے۔

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ

تم کس وجہ سے دوزخ میں داخل ہوئے۔ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ

نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

غریبوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم بھی بحث کرنے والوں کے ساتھ (اسی) مشغلے میں الجھے رہتے تھے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا

اور ہم قیامت کے دن کا انکار کرتے تھے۔ یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ہم کو موت آ گئی۔ پھر ان

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

کے حق میں سفارش کرنے والوں کی سفارش بھی مفید نہ ہوگی۔ سو ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ

منہ پھیرتے ہیں۔ گویا کہ وہ گدھے ہوں بدکے ہوئے۔ شیر سے ڈر

قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى

کر بھاگے ہوں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے پاس

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ

کھلی ہوئی کتاب آئے۔ ہرگز نہیں! بلکہ یہ لوگ آخرت سے ڈرتے نہیں۔ کچھ

اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ

شک نہیں کہ یہ ایک نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور نصیحت بھی تب ہی

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

حاصل کریں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ہے جس (کے عذاب) سے ڈرنا چاہیے اور (وہی ہے) جو بخشش کا مالک ہے۔

ع ۲ ۱۶ الثلثة

ایاتھا ۴۰ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ رکوعاتھا ۲

آیات ۴۰ سورۂ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ ﴿۲﴾

ہاں ہمیں قسم ہے قیامت کے دن کی۔ اور قسم ہے اس جان کی جو اپنے اوپر ملامت کرے۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَہٗ ﴿۳﴾ بَلٰی قٰدِرِیْنَ

کیا انسان یہ سوچتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے۔ بلکہ ہم اس بات

عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ﴿۴﴾ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ

پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ اپنی آئندہ زندگی میں بھی

اَمَامَہٗ ﴿۵﴾ یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ

نافرمانی کرتا رہے۔ اور پوچھتا ہے بھلا قیامت کا دن کب آئے گا؟ پھر جب آنکھیں

الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾

چندھیا جائیں گی۔ اور چاند گہنا جائے گا۔ اور سورج اور چاند کو اکٹھا (یعنی ایک جیسا) کر دیا جائے گا۔

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ کَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾

اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ جاؤں۔ بے شک کہیں پناہ نہیں۔

اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍۭ

اس روز صرف آپ کے پروردگار کے پاس ہی ٹھکانہ ہے۔ اُس دن انسان کو جو عمل اُس نے آگے

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِہٖ بَصِیْرَۃٌ ﴿۱۴﴾

بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے سب بتا دیئے جائیں گے۔ بلکہ انسان اپنی حالت سے خوب آگاہ ہے۔

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِیْرَهٗ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ

اگرچہ اپنے عذر (بہانے) کرتا رہے۔ آپ (اے حبیب ﷺ)! اس (قرآن) پر (وحی ختم ہونے سے پہلے) اپنی زبان نہ ہلایا کیجیے کہ جلدی

بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

جلدی اسے یاد کرلیں۔ بے شک ہمارے ذمہ ہے اس کا (قلبِ اطہر میں) جمع کردینا اور اس کا (زبان مبارک سے) پڑھوا دینا۔

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ

سو جب ہم اسے پڑھا کریں (یعنی وحی آئے) تو (اس کے پڑھنے کو غور سے سنا کریں) پھر اسی طرح پڑھا کریں۔ پھر یقیناً اس

تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ

(معنی) کا بیان بھی ہمارے ذمہ ہے۔ ہرگز نہیں، مگر (لوگو!) تم دنیا سے پیار کرتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ بہت

یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوْهٌ

سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے، اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور بہت

یَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

سے چہرے اس روز بے رونق ہوں گے، سوچ رہے ہوں گے کہ ان پر کمر توڑ مصیبت پڑنے والی ہے۔

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾ وَ قِیْلَ مَنْ ٚ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ

دیکھو! جب جان حلق تک پہنچ جائے۔ اور لوگ کہنے لگیں کون جھاڑ پھونک والا ہے۔ اور اس نے

اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ

سمجھ لیا کہ اب (سب سے) جدائی ہے۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جاتی ہے۔ اس روز تیرے

یَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَ لٰكِنْ

پروردگار کی طرف جانا ہوتا ہے۔ اس نے نہ تو (قرآن کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ

كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى

جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کے پاس چل دیا۔ افسوس ہے!

ع ۱۷

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

تجھ پر پھر افسوس ہے۔ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ کیا انسان یہ سوچتا ہے

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ

کہ اس کو یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا جو (رحم میں) ڈالی جاتی ہے

مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾

ایک قطرہ نہ تھا۔ پھر لوتھڑا ہو گیا پھر اس کو (اللہ نے) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست فرمایا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں ایک مرد اور ایک عورت۔ کیا ایسے خالق

ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

کو یہ قدرت نہیں کہ مُردوں کو جلا اٹھائے۔

اٰيَاتُهَا ۳۱ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۳۱ سورۂ دھر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا

بےشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی

مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ بےشک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا فرمایا کہ ہم اس کو

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

آزمائیں، تو ہم نے اس کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ بےشک ہم نے اُسے راہ بھی

اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۝۳ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

دکھادی۔ چاہے تو شکرادا کرے اور چاہے تو ناشکرا ہو۔ بے شک ہم نے کافروں کے لیئے زنجیریں

سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ۝۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بے شک نیکی کرنے والے لوگ ایسے جام سے پئیں

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

گے کہ اس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایسے چشمہ سے جس سے اللہ کے (خاص) بندے

اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝۶ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ

پئیں گے اور جس کو (جہاں چاہیں گے) بہا کرلے جائیں گے۔ وہ لوگ واجبات کو پورا کرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝۷ وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى

اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی عام ہو گی۔ اور وہ لوگ محض اس (اللہ) کی محبت میں

حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ۝۸ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ

غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم کو محض اللہ کی رضامندی کے لیئے

اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ۝۹ اِنَّا نَخَافُ

کھلاتے ہیں نہ تم سے اُس کا کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ (کے طالب ہیں)۔ بے شک ہم اپنے

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝۱۰ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ

پروردگار سے ڈرتے ہیں اُس دن کے بارے جو (چہروں کو) بگاڑ دے گا (اور دلوں کو) بے قرار کردے گا۔ سو اللہ

ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ۝۱۱ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا

ان کو اس دن کی سختی سے محفوظ رکھیں گے اور ان کو تازگی اور خوشی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے صبر کے

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ۝۱۲ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

بدلے ان کو بہشت اور ریشمی لباس عطا فرمائیں گے۔ (اس حال میں) وہ وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ

گے نہ وہاں گرمی کی تپش دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت۔ اور وہاں (درختوں کے) سائے

ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

ان پر جھکے ہوں گے اور پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اور ان کے پاس چاندی

بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيرَا

کے برتن لائے جائیں گے اور آبخورے جو شیشے کے ہوں گے۔ شیشے بھی چاندی

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَاْسًا

کے ہوں گے جو ٹھیک انداز کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اور وہاں ان کو ایسا جام پلایا جائے گا

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا ﴿۱۸﴾

جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ وہاں (جنت میں) ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ

اور ان کے پاس ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہنے والے لڑکے آتے جاتے ہوں گے اور (اے مخاطب!) جب تو ان کو (چلتے

لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ﴿۲۰﴾

پھرتے) دیکھے تو سمجھے کہ موتی ہیں جو بکھر گئے ہیں۔ اور (اے مخاطب!) جب تو اُس جگہ کو دیکھے تو کثرت سے نعمت

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوا اَسَاوِرَ

اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔ ان (کے بدنوں) پر دیبا کے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے

مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ

کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ یقیناً یہ

هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا

تمہارا صلہ ہے اور تمہاری محنت قبول فرمائی گئی۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ

ہم نے آپ پر قرآن آہستہ آہستہ نازل فرمایا ہے۔ پس اپنے پروردگار کے حکم

رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

پر صبر کریں (قائم رہیں) اور ان میں سے کسی بدکار یا کافر کے کہنے میں نہ آئیے۔ اور صبح وشام اپنے

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

پروردگار کے نام کا ذکر کرتے رہیئے۔ اور رات کو (بڑی دیر تک) اس کے آگے سجدہ کیجئے

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ

اور رات کے اکثر حصے میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔ بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

اور اپنے آگے (آنے والے) ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا فرمایا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیئے اور ہم جب چاہیں ان کی جگہ ایسے ہی

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

لوگ بدل دیں۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف راستہ

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ

اختیار کر لے۔ اور تم نہیں چاہو گے سوائے اس کے جو اللہ چاہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

بے شک اللہ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ وہ جس کو چاہیں اپنی رحمت میں

فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

داخل فرمالیں اور ظالموں کے لیئے انہوں نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

رکوع ۲

ایاتہا ۵۰ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۲

آیات ۵۰ سورۂ مرسلٰت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّالنّٰشِرٰتِ

نرم نرم چلنے والی ہواؤں کی قسم۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جانے والیوں کی۔ پھر ان کی جو (بادلوں کو)

نَشْرًا ۝۳ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ عُذْرًا

اٹھا کر پھیلاتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔ پھر ان (فرشتوں) کی جو وحی لاتے ہیں۔

اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ

(تاکہ) عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔ کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ پس جب

طُمِسَتْ ۝۸ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ وَاِذَا الْجِبَالُ

ستاروں کی چمک جاتی رہے گی۔ اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے

نُسِفَتْ ۝۱۰ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲

پھریں گے۔ اور جب پیغمبر جمع فرمائے جائیں گے۔ بھلا (ان امور کو) کس دن کے لیے مؤخر رکھا گیا؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴

فیصلے کے دن کے لیے۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم پہلے (کافر) لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے۔

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۸

پھر پچھلوں کو بھی ان ہی کے ساتھ ساتھ کر دیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ نَخۡلُقكُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ کیا ہم نے تم کو ایک بے قدر پانی سے

مَّهِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ

پیدا نہیں فرمایا۔ پھر ہم نے اسکو ایک محفوظ جگہ (رحم مادر) میں رکھا۔ ایک خاص

مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَيۡلٌ

وقت تک۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر فرمایا سو ہم کیا خوب اندازہ مقرر فرمانے والے ہیں۔ اُس روز

يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

اَحۡيَآءً وَّاَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلۡنَا فِيۡهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ

زندوں اور مُردوں کو۔ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے

وَّاَسۡقَيۡنٰكُمۡ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾

اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہے۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کی طرف چلو۔ (یعنی) اُس سائے کی

ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ مِنَ

طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ (جس میں) نہ تو ٹھنڈی چھاؤں ہے اور نہ گرمی سے

اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

بچاتا ہے۔ بے شک وہ انگارے برسائے گا جیسے بڑے بڑے محل۔ جیسے کہ کالے کالے

صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوۡمُ لَا

اونٹ۔ اُس روز جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ یہ وہ دن ہے جس میں لوگ

يَنطِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ

بول نہ سکیں گے۔ اور نہ ان کو اجازت ہو گی کہ وہ عذر کر سکیں۔ اُس دن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَاكُمْ

جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ یہ فیصلہ کا دن ہے ہم نے تم کو اور اگلوں

وَالْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ

کو جمع فرما لیا ہے۔ سو اگر آج کوئی تدبیر کر سکتے ہو تو میرے سامنے کرو۔ اس دن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ﴿٤١﴾

جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ بے شک پرہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا

اور پھلوں میں جو ان کو پسند ہوں گے۔ (آج) مزے سے کھاؤ اور پیو بدلے میں کہ جو تم

كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

عمل کرتے رہے تھے۔ بے شک ہم خلوص سے نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ تم (دنیا میں) کسی قدر کھا لو اور فائدہ حاصل کر لو

إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

تم بے شک گناہگار ہو۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیئے بڑی خرابی ہو گی۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے سامنے) جھکو تو جھکتے نہیں۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

لیئے بڑی خرابی ہو گی۔ سو اب اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔

الجزء ۳۰

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۴۰ سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

عَمَّ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ

کس بات کے بارے سوال کرتے ہیں۔ بہت بڑی خبر کے بارے! جس میں یہ

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا

اختلاف رکھتے ہیں۔ دیکھو! بہت جلد انہیں پتہ چل جائے گا۔ پھر دیکھو!

سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ

بہت جلد یہ جان جائیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں

اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹

کو میخیں۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ اور ہم نے نیند کو تمہارے لیئے آرام دہ بنایا۔

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا

اور ہم نے رات کو پردہ بنا دیا۔ اور دن کو ہم نے معاش کے لیئے بنا دیا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا

سات مضبوط آسمان بنا دیئے۔ اور ہم نے (سورج کو) روشن چراغ بنا دیا۔ اور ہم نے برستے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَاۗءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵

بادلوں سے موسلا دھار مینہہ برسایا۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں۔

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ

اور گھنے گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن

يُّنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

صُور میں پھونکا جائے گا پس تم گروہ در گروہ آموجود ہو گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰ اِنَّ

تو دروازے بن جائیں گے۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲ لّٰبِثِيْنَ

دوزخ گھات میں ہے۔ سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے۔ اس میں وہ

فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝۲۴

مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک پائیں گے اور نہ کچھ پینے کے لیئے۔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝۲۵ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝۲۶ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا

سوائے کھولتے پانی اور پیپ کے۔ پورا پورا بدلہ۔ یقیناً یہ لوگ حساب کی

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝۲۷ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝۲۸ وَكُلَّ شَيْءٍ

اُمید ہی نہ رکھتے تھے۔ اور ہماری آیات کو جھوٹ سمجھتے (اور) سخت جھوٹا قرار دیتے تھے۔ اور ہم نے

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝۲۹ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝۳۰

ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ لہٰذا (مزہ) چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

ع

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝۳۱ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝۳۲ وَّكَوَاعِبَ

بے شک پرہیزگاروں کے لیئے کامیابی ہے۔ باغات اور انگور۔ اور ہم عمر نوجوان

اَتْرَابًا ۝۳۳ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝۳۴ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

دوشیزائیں۔ اور مشروبات کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ نہ اسمیں بیہودہ بات سنیں گے اور نہ

كِذّٰبًا ۝۳۵ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝۳۶ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

جھوٹ۔ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے، بہت بڑا انعام۔ وہ جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پالنہار ہے۔ بڑا رحم کرنے والا، کسی کو اُس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے کوئی بول نہ سکے گا سوائے اس کے جس کو اُس

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

بڑے رحم کرنے والے نے اجازت بخشی اور اس نے بات بھی درست کی ہو۔ یہ دن برحق ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

پس جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے۔ ہم نے تم کو عنقریب آنے والے عذاب سے

قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

آگاہ کردیا ہے۔ جس دن ہر شخص اُن اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے اور کافر کہے گا

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾

اے کاش! میں مٹی ہو جاتا۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٤٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ٤٦ سورۂ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

ان (فرشتوں) کی قسم ہے جو رگ رگ میں ڈوب کر (روح کو) کھینچ لیتے ہیں۔ اور اُن کی جو (مومن کے) بند آسانی سے

سَبْحًا ﴿٣﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ

کھول دیتے ہیں۔ اور ان کی جو (فضا میں) تیرتے پھرتے ہیں۔ پھر تیزی سے بڑھتے ہیں۔ پھر (جب حکم ہوتا ہے)

ع ٢

وقف لازم

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ جس دن زمین کو بھونچال آئے گا۔ اس کے پیچھے پھر اور (بھونچال) آئے گا۔

وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ

وقف لازم

اس دن دل خائف ہو رہے ہوں گے۔ (اور) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ کہتے ہیں بھلا کیا ہم پھر واپس

فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا

زندگی کی طرف لوٹیں گے۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ کہتے ہیں یہ لوٹنا تو

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ

وقف لازم

بہت خسارے کا کام ہے۔ وہ تو صرف ایک بار ڈانٹ کر بلایا جائے گا۔ تو اسی وقت سب

بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ﴿۱۵﴾ اِذْ نَادٰىهُ

وقف لازم

کے سب میدان (حشر) میں آ جمع ہوں گے۔ کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی حکایت پہنچی ہے؟ جب ان کے رب

رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿۱۶﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

نے اُن کو پاک میدان طویٰ میں آواز دی۔ کہ فرعون کے پاس جائیں یقیناً

اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۸﴾ وَاَهْدِيَكَ

وہ سرکش ہو رہا ہے۔ سو کہیئے کیا تو پاک ہونا چاہتا ہے؟ اور میں تجھے تیرے

اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ

پروردگار کی راہ بتاؤں سو تجھے خوف پیدا ہو؟ غرض اُنہوں نے اسے بہت بڑا معجزہ دکھایا۔ پھر اس

وَعَصٰى ۖ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا

نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر پلٹ کر تدبیر کرنے لگا۔ پس (لوگوں کو) اکٹھا کیا پھر اعلان کیا۔ تو اس نے کہا میں تمہارا

رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ؕ﴿۲۵﴾

سب سے بڑا پالنہار ہوں۔ تو اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿٢٦﴾ ءَأَنتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا

جوشخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہو یقیناً اس کے لیئے اس میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

أَمِ السَّمَاءُ ۚ بَنَاهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوَّاهَا ﴿٢٨﴾ وَأَغْطَشَ

یا آسمان کا؟ اُسی (اللہ) نے اس کو بنایا۔ بلند کیا اس کا موٹاپا پھر اسکو سنوار دیا۔ اور اُسی نے اس کی رات کو

لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿٢٩﴾ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ﴿٣٠﴾

تاریک بنایا اور اس کے دن کو روشن کیا۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ﴿٣٢﴾

اُسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ

(یہ سب کچھ) تمہارے فائدے کے لیئے اور تمہارے چوپایوں کے لیئے کیا۔ تو جب بڑی آفت

الْكُبْرَىٰ ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ

آئے گی۔ اس دن انسان اپنے اعمال کو یاد کرے گا۔ اور دیکھنے والوں کے لیئے دوزخ

الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَن طَغَىٰ ﴿٣٧﴾ وَآثَرَ الْحَيَاةَ

سامنے لائی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی۔ اور (محض) دنیا کی زندگی کو

الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا مَنْ خَافَ

ترجیح دی۔ تو یقیناً اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ الْجَنَّةَ

پیش ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو خواہشات سے روکتا رہا۔ تو یقیناً اس کا ٹھکانا

هِيَ الْمَأْوَىٰ ﴿٤١﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾

جنت ہی ہے۔ آپ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہو گی؟

فِيمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ

اس کے (وقوع کے) ذکر سے آپ کا کیا (تعلق)۔ اس کے واقع ہونے کا وقت تو آپ کا پروردگار ہی جانتا ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

یقیناً آپ کا منصب تو انجام کار سے مطلع کرنا ہے جسے آخرت کی فکر ہو۔ کہ جس دن وہ اس کو دیکھیں گے تو جانیں گے کہ

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾

(دنیا میں) صرف ایک شام یا اس کی ایک صبح رہے تھے۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۲ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۴۲ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی سورۂ عبس رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر گراں گزرا اور رُخ انور پھیر لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ

پاکیزگی حاصل کرتا۔ یا نصیحت حاصل کرتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔ وہ جو پرواہ

اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾

نہیں کرتا تو آپ اس کی فکر میں ہیں۔ حالانکہ اگر اس کی اصلاح نہ ہو تو آپ پر کچھ الزام نہیں۔

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ

اور جو بڑی کوشش سے آپ کے پاس آیا۔ اور وہ (اللہ سے) ڈرتا بھی ہے۔ تو آپ اُس سے رُخِ انور

تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ

پھیر رہے ہیں۔ دیکھیں! یقیناً یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ بلند

صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾

مرتبہ اوراق میں لکھا ہوا۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) بہت پاکیزہ ہیں۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ﴿۱۷﴾ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ

جو بلند مرتبہ (اور) بہت نیک ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے کس قدر ناشکرا ہے۔ اسے (اللہ نے) کس چیز

خَلَقَهُ ﴿۱۸﴾ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ

سے بنایا۔ ایک قطرے سے اُسے بنایا پھر اس (کے اعضاء و جوارح اور عمر وغیرہ) کا اندازہ مقرر فرمایا۔ پھر اس کیلئے راستہ (ان

يَسَّرَهُ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ﴿۲۲﴾

تمام فیصلوں تک پہنچنا) آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا۔ پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿۲۴﴾

ہرگز نہیں! اسے جو حکم دیا اس نے پورا نہیں کیا۔ تو انسان اپنے کھانے کی طرف (ہی) دیکھ لے۔

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

کہ ہم نے گرایا پانی برستا ہوا۔ پھر ہم نے زمین کو چیرا پھاڑا۔

فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿۲۹﴾

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

اور گھنے گھنے باغ۔ اور پھل اور چارہ۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چوپایوں کی ضرورت کے لئے بنایا۔

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾

پھر جب آئے گی غل مچانے والی (قیامت)۔ اس روز آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ اس روز ان میں سے ہر شخص کی حالت

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾

ایسی ہوگی کہ باقی چیزیں اُسے بھلا دے گی۔ کتنے چہرے اس دن روشن ہوں گے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾

ہنستے ہوئے خوش باش۔ اور کتنے چہرے ہوں گے جن پر اس دن گرد پڑ رہی ہوگی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

(اور) ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔ یہ لوگ کافر (اور) بدکردار ہیں۔

ع ۵

اٰيَاتُهَا ۲۹ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۲۹ سورۂ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَاِذَا

پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب بچہ دینے والی اونٹنیاں آوارہ چھٹی پھریں گی۔ اور جب

الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَاِذَا

وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔ اور جب ہر ہر

النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ

طرح کے لوگ یک جا کر دیئے جائیں گے۔ اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ

ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

کس جرم میں قتل کی گئی۔ اور جب (اعمال کے) دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال

كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ

اور جب جنت قریب

کھینچ لی جائے گی۔ اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی۔

أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ

لائی جائے گی۔ تب ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔ پس قسم ہے اُن (ستاروں) کی

بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

جو پھر جانے والے ہیں۔ سیدھے چلنے والوں (اور) تھم رہنے والوں کی۔ (اور) رات کی جب ختم ہونے لگے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

اور صبح کی جب نمودار ہونے لگے۔ کہ بے شک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبانی پیغام ہے۔

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ

جو بہت قوت والا عرش کے مالک کے ہاں مرتبے والا ہے۔ اس کی بات مانی جاتی ہے (اور)

أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ

امانت دار بھی ہے۔ اور تمہارے صاحب (محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں۔ اور بے شک اُنہوں نے

الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ

اسے آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا۔ اور وہ غیب کی بات بتانے میں بخیل نہیں ہیں۔ اور یہ

بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ

شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو یہ تو دنیا بھر

إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ ہر اس شخص کے لیے جو بھی تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

اور تم اللہ جو جہانوں کا رب ہے اُس کے چاہنے کے سوا کچھ نہیں چاہ سکتے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۱۹ سورۂ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝۱ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝۲ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ جائیں گے۔ اور جب (سمندر اور)

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴ عَلِمَتْ

دریا ایک دوسرے میں مل جائیں گے۔ اور جب قبریں زیروزبر کر دی جائیں گی۔ تب ہر شخص جان لے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ

گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان! تجھے اپنے کرم کرنے والے پروردگار کے

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷

بارے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ جس نے تجھے پیدا کیا پھر (تیرے اعضاء کو) درست کیا پھر سب اعضاء و جوارح کو موزوں رکھا۔

فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ

جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ مگر ہیہات تم لوگ قیامت کا

بِالدِّيْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱

انکار کرتے ہو۔ اور یقیناً تم پر نگہبان مقرر ہیں۔ عالی قدر لکھنے والے۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳

جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔ بے شک نیک کام کرنے والے نعمتوں کی جگہ (جنت) میں ہوں گے۔

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵

اور یقیناً برائی کرنے والے دوزخ میں۔ قیامت کے روز اس میں داخل ہوں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

اور وہ اس سے غائب نہیں ہوسکیں گے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ قیامت کا دن

الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ

کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ قیامت کا دن کیسا ہے؟ جس دن

لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾

کوئی کسی کے لیئے کچھ نہیں کر سکے گا۔ اور اس روز فیصلہ صرف اللہ کا ہو گا۔

ع ۱۹ / ۷

اٰيَاتُهَا ٣٦ سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ١

آیات ۳۶ سورۂ مطففین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

خرابی ہے کم کر کے دینے والوں کے لیئے۔ وہ لوگ کہ جب لوگوں سے لیں

يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾

تو پورا ناپ کرلیں۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کردیں تو کم کر دیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾

کیا یہ نہیں خیال کرتے کہ یہ لوگ پھر سے زندہ کیئے جائیں گے۔ ایک بڑے دن کے لیئے۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جس دن تمام جہانوں کے پروردگار کے لیئے لوگ کھڑے ہوں گے۔ یاد رکھو! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾

اعمال نامہ سجین میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر کہ سجین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ وہ لوگ

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ

جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ

نکل جانے والا گناہگار ہے۔ جب اس کو ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا

افسانے ہیں۔ دیکھو! بلکہ ان کے کردار کا زنگ اُن کے دلوں پر

يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵

بیٹھ گیا ہے۔ بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝۱۶ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

پھر وہ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔ پھر اُن سے کہا جائے گا یہ وہی ہے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۷ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ

جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ یہ بھی سن رکھو! یقیناً نیکوں کے اعمال علیین

عِلِّيِّيْنَ ۝۱۸ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝۱۹ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۲۰

میں ہیں۔ اور تم کو کیا خبر کہ علیین کیا ہے؟ ایک لکھا ہوا دفتر ہے۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۲۱ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۲۲

جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝۲۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

تختوں پر بیٹھے نظارہ کریں گے۔ تم ان کے چہروں سے ہی راحت کی تازگی

النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ

معلوم کر لو گے۔ ان کو خالص سربمہر مشروب پلایا جائے گا۔ جس کی مہر

مِسْكٌ ۚ وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ

مشک کی ہو گی اور نعمتوں کے شائقین کو چاہیئے کہ اس میں رغبت کریں۔ اور اس میں

مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ

تسنیم کی آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے۔ بے شک

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾

وہ لوگ جو گنا ہگار (کافر) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو طنزیہ اشارے کرتے۔ اور جب وہ اپنے گھروں کو

اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

لوٹتے تو باتیں بناتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾

کہ بے شک یہ تو گمراہ ہیں۔ اور حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى

سو آج مومن کافروں سے مذاق کریں گے۔ تختوں پر

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا

(بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ تو کافروں کو ان کے کردار کا (پورا پورا)

يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

بدلہ مل گیا۔

آیاتها ۲۵ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا ۱

آیات ۲۵ سورہ الانشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے پروردگار کا حکم بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ اور

الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ

جب زمین ہموار کر دی جائے گی۔ اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال باہر کرے گی اور خالی ہو جائے گی۔ اور

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

اپنے پروردگار کے حکم کی تعمیل کرے گی اور یہی اس کو سزاوار ہے۔ اے انسان! تو نے اپنے رب تک پہنچنے میں بہت

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷

دکھ اٹھانے ہیں سہہ سہہ کر۔ سو اس سے جا ملے گا۔ تو جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ

تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش باش

مَسْرُوْرًا ۝۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ

پلٹے گا۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا سو وہ ہلاکت کی

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ

آرزو کرے گا (ہلاکت کو پکارے گا) اور دوزخ میں داخل ہوگا۔ بے شک یہ اپنے گھر والوں میں

مَسْرُوْرًا ۝۱۳ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴ بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ

مست رہتا تھا۔ بے شک یہ سوچتا تھا کہ (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا۔ ہاں یقیناً اس کا پروردگار

وقف لازم

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا

اُس کو دیکھ رہا تھا۔ سو ہمیں شام کی سرخی کی قسم۔ اور رات کی اور جو

وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ

چیزیں اس میں سمٹ آتی ہیں۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہوجائے۔ کہ تمہیں زینہ بہ زینہ چڑھنا

طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

ہے۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ السجدة بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ

السجدة ۱۳

تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ اُن

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا

باتوں سے خوب واقف ہیں جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں۔ پس ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔ ہاں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیئے بے انتہا اجر ہے۔

اٰیَاتُهَا ۲۲ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۲۲ سورۂ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔ اور اُس دن کی جس کا وعدہ ہے۔ اور حاضر ہونے والے (دن)

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

کی اور اس (دن) کی جس کے پاس حاضر کیا جائے کہ خندقوں والے ہلاک کردیئے گئے۔ آگ

الْوَقُوْدِ ۝٥ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝٦ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

(کی خندقیں) جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔ جب کہ وہ ان (کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ جو (سختیاں)

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝٧ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

اہلِ ایمان کے ساتھ کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ اور ان کو ان (مومنوں) کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب، قابلِ ستائش ہے۔ وہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ

بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر توبہ نہ کی تو اُن کو

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ

دوزخ کا عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا بھی۔ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیۓ باغات ہیں جن کے تابع نہریں

الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝١١ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝١٢

بہتی ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی گرفت بڑی سخت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝١٣ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝١٤ ذُو

بے شک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔ اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ عرش

الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝١٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٦ هَلْ اَتٰىكَ

کا مالک، بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ بھلا تم کو لشکروں کا

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حال معلوم ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کے۔ لیکن کافر

فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ

تکذیب میں گرفتار ہیں۔ اور اللہ نے ان کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔ بلکہ یہ قرآن

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

عظیم الشان ہے۔ لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

آیاتها ١٧ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ رکوعها ١

آیات ١٧ سورۂ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی۔ اور تم کو کیا خبر کہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ وہ تارا ہے

الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ

چمکنے والا۔ کہ ہر متنفس پر نگہبان مقرر ہے۔ تو انسان کو دیکھنا

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ

چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾

میں سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ (اللہ) اُسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾

جس دن پوشیدہ باتیں جانچی جائیں گی۔ تو اس کا کوئی بس نہ چل سکے گا اور نہ (اس کا) کوئی مددگار ہوگا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے۔ اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے۔ یقیناً یہ

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ

بات (قرآن) فیصل کرنے والی ہے۔ اور یہ فضول بات نہیں ہے۔ بے شک یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ

كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

رہے ہیں۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔ پس کافروں کو مہلت دو بس چند روز مہلت دو۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُہَا ۱۹ رُکُوْعُہَا ۱

آیات ۱۹ سورۂ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾

اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے پیدا کیا پھر سنوارا۔

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا پھر (اس کو) راہ دکھائی۔ اور جس نے چارا اگایا۔ پھر اس کو سیاہ

غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

رنگ کا کوڑا کر دیا۔ ہم آپ کو پڑھا دیں گے پھر آپ بھولیں گے نہیں۔ سوائے اس کے جو اللہ چاہیں

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ

یقیناً وہ ظاہر بات کو بھی جانتے ہیں اور پوشیدہ کو بھی۔ اور ہم آپ کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ سو جہاں تک

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا

نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہیئے۔ جو ڈرتا ہے نصیحت حاصل کرے گا۔ اور (بے خوف)

الْاَشْقَى ۝ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

بدبخت پہلوتہی کرے گا۔ جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہاں نہ مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ

اور نہ جی سکے گا۔ جو پاک ہوا یقیناً وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور اپنے پروردگار کے

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ

نام کا ذکر کرتا رہا پھر عبادت کرتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ

بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ بےشک یہی بات پہلے صحیفوں میں ہے۔

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝

ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں۔

ع ١٩ / ١٢

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٦ — رُكُوْعُهَا ١

آیات ٢٦ سورۂ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝

کیا تم کو ڈھانپ لینے والی کا حال معلوم ہوا؟ بہت سے چہرے اُس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ ان کو کھولتے ہوئے چشمے کا

اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ

پانی پلایا جائے گا۔ اور خار دار جھاڑ کے سوا ان کے لیئے کوئی کھانا نہ ہوگا۔ نہ وہ فربہی لاتا

وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ۝۷ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝۸ لِّسَعْيِهَا

ہے اور نہ بھوک میں کفایت کرتا ہے۔ کتنے چہرے اُس دن شادمان ہوں گے۔ اپنے اعمال

رَاضِيَةٌ ۝۹ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝۱۰ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝۱۱

(کی جزا) سے خوش۔ بہشت بریں میں۔ وہاں کوئی فضول بات نہیں سنیں گے۔

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝۱۲ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝۱۳ وَّاَكْوَابٌ

اس میں چشمے جاری ہوں گے۔ وہاں اونچے بچھے ہوئے تخت ہوں گے۔ اور آبخورے

مَّوْضُوْعَةٌ ۝۱۴ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝۱۵ وَّزَرَابِىُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝۱۶

رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہوئے۔ اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝۱۷ وَاِلَى السَّمَآءِ

تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے۔ اور آسمان کی طرف

كَيْفَ رُفِعَتْ ۝۱۸ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝۱۹ وَاِلَى

کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے نصب کیے گئے ہیں۔ اور

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝۲۰ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝۲۱

زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔ سو آپ نصیحت کرتے رہیے کہ آپ نصیحت کرنے والے ہی ہیں۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝۲۲ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝۲۳

(اور) آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہیں مانا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝۲۴ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝۲۵

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دیں گے۔ بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝۲۶

پھر یقیناً ہم کو ہی ان سے حساب لینا ہے

وقف لازم

النصف ع ۱۳

اٰیَاتُهَا ۳۰ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۳۰ سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا

فجر کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب جانے

يَسْرِ ۝۴ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

لگے۔ یقیناً یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ جو ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد تھے۔ کہ تمام ملک میں

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹

ان جیسے اور لوگ پیدا نہ کئے گئے۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱

اور فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھر ان میں بہت خرابیاں کرتے تھے۔ تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا

عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

کوڑا برسایا۔ بے شک آپ کا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب ہے) جب اس کا پروردگار

مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵

اس کو آزماتا ہے پھر اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے تو اس پر اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے (ہائے) میرے پروردگار نے

اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

مجھے ذلیل کیا۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ اور نہ مسکین کو

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

کھانا کھلانے کی رغبت دلاتے ہو۔ اور میراث کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔ تو پھر جب زمین توڑ دی جائے گی

دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ

ریزہ ریزہ۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار۔ اور اس دن

يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

دوزخ (سامنے) لائی جائے گی اس روز انسان متنبہ ہو گا مگر اب انتباہ سے اسے فائدہ

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ

کہاں۔ کہے گا اے کاش! میں نے اپنی (ہمیشہ کی) زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ پس اُس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

اُس (اللہ) کے عذاب کی طرح کا عذاب (کوئی کسی کو) نہ دے سکے گا۔ اور نہ کوئی اُس کی طرح قابو کر سکے گا۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل کہ تو اس سے راضی ہے (اور) وہ تجھ

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

سے راضی۔ پھر تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

آیاتہا ۲۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ رکوعها ۱

آیات ۲۰ سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

ہمیں اس شہر کی قسم۔ اور آپ اس شہر میں رہتے ہیں۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

اور باپ (یعنی آدم علیہ السلام) اور اُن کی اولاد کی قسم۔ کہ بلاشبہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

کیا وہ سوچتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ کہتا ہے میں نے بہت سا

مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

مال خرچ کر دیا۔ کیا اُسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا۔ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں

عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

دیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)۔ اور (خیر و شر کے) دونوں راستے بھی اس کو دکھا دیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔ اور تم کو کیا خبر کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی

رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا

(کی) گردن کا چھڑانا۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔ یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

رشتہ دار کو۔ یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں

وقف لازم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

(داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت کی اور شفقت برتنے کی نصیحت کی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

یہی لوگ صاحب یمین ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو نہ مانا

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کردیئے جائیں گے۔

ع ۲۰ ۱۵

اٰيَاتُهَا ۱۵ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۱۵ سورۂ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ

سورج کی قسم اوراس کی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اس کے بعد نکلے۔ اور دن کی

اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا

جب اُس کو روشن کردے۔ اوررات کی جب اسے ڈھانپ لے۔ اورآسمان کی اوراس ذات کی جس نے اُسے

بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾

بنایا۔ اورزمین کی اوراس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔ اورانسان کی اوراس ذات کی جس نے اُسے سنوارا۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾

پھر اس کو برائی اور نیکی کا شعور دیا۔ جس نے خود کو پاک رکھا یقیناً کامیاب ہوا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ﴿۱۱﴾

اورجس نے اسے خاک میں ملایا یقیناً نقصان میں رہا۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے (پیغمبرکو) جھٹلایا۔

اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ

جب ان میں سے ایک بدبخت اُٹھا۔ تو اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے ان سے اللہ کی اونٹنی اور اس کے

اللّٰهِ وَ سُقۡيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ۬ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ

پانی پینے کی باری (کی حفاظت) کے بارے کہا۔ تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ دیں تو ان کے پروردگار نے

رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۝۱۵

ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا پس سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور (اللہ) کو اس کے انجام سے کوئی خوف نہ تھا۔

ع ۱۵ / ۱۶

سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۲۱ — رُكُوۡعُهَا ۱

آیات ۲۱ — سورۂ لیل — مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی — رکوع ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے۔ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے۔ اور اُس ذات کی قسم

الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۝۳ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى

جس نے نر اور مادہ پیدا کیے۔ کہ بے شک تم لوگوں کی کوشش مختلف ہے۔ تو جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا

وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ۝۷

اور پرہیزگاری کی۔ اور نیک بات کو سچ مانا۔ تو اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۝۹

اور جس نے بخل اور لاپرواہی کی۔ اور نیک بات کو جھوٹا سمجھا۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ۝۱۰ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا

تو ہم اسے سختی میں پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اس کا مال اُس کے

تَرَدّٰى ﴿١١﴾ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿١٢﴾ وَإِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ

کچھ کام نہ آئے گا۔ یقیناً ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا۔ اور بے شک آخرت اور دنیا

وَالْاُوْلٰى ﴿١٣﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿١٤﴾ لَا يَصْلٰىهَآ

ہماری ہی چیزیں ہیں۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کیا۔ اس میں بڑا بدبخت ہی

اِلَّا الْاَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا

داخل ہو گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے

الْاَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَمَا لِاَحَدٍ

وہ اس سے بچالیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے کہ پاک ہو۔ اور اس لیئے نہیں (دیتا) کہ

عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿١٩﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ

اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتار رہا ہے۔ بلکہ اپنے اعلیٰ و بلند پروردگار کی رضامندی حاصل

الْاَعْلٰى ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾

کرنے کے لیئے دیتا ہے۔ اور وہ عنقریب خوش ہوگا۔

ع ١٧

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ١١ رُكُوْعُهَا ١

آیات ١١ سورۂ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالضُّحٰى ﴿١﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

آفتاب کی روشنی کی قسم۔ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔ (اے حبیب ﷺ) آپ کے پروردگار نے

وَمَا قَلٰى ﴿٣﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ

نہ آپ کو چھوڑا اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت آپ کے لیئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَاٰوٰى ۝٦

آپ کو آپ کا پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ بھلا اس نے آپ کو یتیم پا کر جگہ نہیں دی

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنٰى ۝٨

اور آپ کو جستجو میں پایا تو سیدھا راستہ دکھایا۔ اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَأَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠

سو آپ بھی یتیم پر سختی نہ کیجیے۔ اور مانگنے والے کو نہ جھڑکیں۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہیے۔

ع ۱۸ ۱

سُوْرَةُ أَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

آیات ۸ سورۂ الم نشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢

کیا ہم نے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ پر سے آپ کا بوجھ بھی اتار دیا۔

الَّذِيٓ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَإِنَّ

جس نے آپ کی پیٹھ توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ ہاں ہاں

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَإِذَا فَرَغْتَ

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ پس جب آپ فارغ ہوں تو محنت

فَانْصَبْ ۝٧ وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

(عبادت) کیا کریں۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کریں۔

ع ۱۹ ۸ ۱

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا ۸ رُکُوْعُھَا ۱

آیات ۸ سورۂ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَهٰذَا الْبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طورِ سینین کی۔ اور اس امن والے

الْاَمِيْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴

شہر کی۔ کہ یقیناً ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو پست سے پست کر دیا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ

کرتے رہے تو ان کے لیئے بے انتہا اجر ہے۔ تو پھر (اے انسان!) تو جزا کے

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ کیا اللہ سب سے بڑے حاکم نہیں؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا ۱۹ رُکُوْعُھَا ۱

آیات ۱۹ سورۂ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

(اے حبیب ﷺ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیں جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ انسان کو خون کی

مِنْ عَلَقٍ ۚ ﴿٢﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ﴿٣﴾ الَّذِىْ عَلَّمَ

پھٹکی سے بنایا۔ پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے

بِالْقَلَمِ ۙ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ ﴿٥﴾ كَلَّآ اِنَّ

علم سکھایا۔ انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا۔ خبردار! یقیناً انسان

الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ۙ ﴿٦﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ ﴿٧﴾ اِنَّ اِلٰى

سرکش ہو جاتا ہے۔ جب خود کو غنی دیکھتا ہے۔ یقیناً (اسے) آپ کے

رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ ﴿٨﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۙ ﴿٩﴾ عَبْدًا

پروردگار کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔ ایک

اِذَا صَلّٰى ؕ ﴿١٠﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۙ ﴿١١﴾ اَوْ اَمَرَ

بندے کو جب وہ عبادت کرنے لگتا ہے۔ بھلا دیکھو اگر یہ راہِ راست پر ہو۔ یا پرہیزگاری

بِالتَّقْوٰى ؕ ﴿١٢﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ ﴿١٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ

کا حکم کرے۔ دیکھو تو اگر اس نے (دینِ حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ موڑا۔ کیا اس کو

بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا

معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہے ہیں۔ دیکھو! اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کو) پیشانی کے بالوں سے

بِالنَّاصِيَةِ ۙ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ

گھسیٹیں گے۔ اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے ہم مجلسوں کو

نَادِيَهٗ ۙ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ ﴿١٨﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ

بُلالے۔ ہم بھی (اپنے) مؤکلانِ دوزخ کو بُلائیں گے۔ خبردار! اس کا کہا نہ ماننا

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿١٩﴾

اور سجدہ کرنا اور (اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔

ع ۱۹ السجدة

آیاتھا ۵ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

آیات ۵ سورۂ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر

الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ

کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴

فرشتے اور روح اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ہر کام (کے انتظام) کے لیے۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ع ۱۸ النصف ۵ ۲۲ موافقة

آیاتھا ۸ سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ رکوعھا ۱

آیات ۸ سورۂ بیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

نہ تھے جب تک ان کے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی۔ اللہ کے رسول

يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳ وَمَا

جو پاک اوراق پڑھتے ہیں۔ جن میں مستحکم آیات (لکھی ہوئی) ہیں۔ اور

تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ

اہل کتاب جو متفرق ہوئے ہیں تو اپنے پاس دلیل واضح آنے کے

الۡبَيِّنَةُ ۝۴ وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ

بعد (ہوئے ہیں)۔ اور ان کو حکم تو یہی ملا تھا کہ اخلاص کے ساتھ یکسو ہو کر اللہ کی

لَهُ الدِّيۡنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ

عبادت کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ۝۵ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ

اور یہی سچا دین ہے۔ بے شک جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب

الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور مشرک، وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ

هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

ساری مخلوق سے بد تر ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ۝۷ جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ

وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے والے

عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ

باغ ہیں جن کے تلے نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ رَبَّهٗ ۝۸

اللہ اُن سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) ہے اُس کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہے۔

ع ۲۲/۸

آیاتھا ۸ سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوْعُھَا ۱

آیات ۸ سورۂ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا ﴿۱﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ

اَثْقَالَھَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَھَا ﴿۳﴾ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

نکال ڈالے گی۔ اور انسان کہے گا اس کو کیا ہوا ہے؟ اُس روز وہ اپنے حالات

اَخْبَارَھَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا ﴿۵﴾ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ

بیان کردے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)۔ (تو) اُس دن لوگ گروہ گروہ

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ

ہو کر آئیں گے تاکہ اُن کو اُن کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ تو جس نے ذرہ برابر

ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ﴿۸﴾

نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

ع ۸ ۲۴

آیاتھا ۱۱ سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعُھَا ۱

آیات ۱۱ سورۂ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِیْرٰتِ

اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔ پھر (پتھروں پر) نعل مار کر آگ نکالنے والوں کی۔ پھر

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵

صبح کے وقت چھاپہ مارنے والوں کی۔ پھر اس میں گرد اُٹھاتے ہیں۔ پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷

بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور یقیناً وہ اس بات پر گواہ بھی ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ

اور یقیناً وہ مال سے سخت محبت کرنے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جب قبروں سے (مُردوں کو)

مَا فِى الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ

اُٹھایا جائے گا؟ اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ حاصل کر لیے جائیں گے۔ یقیناً ان کا پروردگار

بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

اُس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

ع ۱۱ / ۲۵

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۱۱ سورۂ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳

کھڑ کھڑانے والی۔ کھڑ کھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا خبر کھڑ کھڑانے والی کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَتَكُوْنُ

جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھری ہوئی ٹڈیاں۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

دھنکی ہوئی پشم کی طرح ہو جائیں گے۔ تو جس (کے اعمال) کا وزن

مَوَازِيْنُهٗ ۝ۙ۶ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ؕ۷ وَاَمَّا مَنْ

بھاری ہوگا۔ تو وہ اپنی پسند کی عیش میں ہوگا۔ اور جس (کے اعمال) کا وزن

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ۙ۸ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ؕ۹ وَمَآ اَدْرٰىكَ

کم نکلے گا۔ تو اس کی جگہ ہاویہ ہے۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ

مَا هِيَهْ ۝ؕ۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ع۱۱

(ہاویہ) کیا ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

ع ۲۲

ایاتها ۸ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ رکوعها ۱

آیات ۸ سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ۙ۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ؕ۲ كَلَّا

(لوگو!) تم کو (مال کی) بہتات نے غافل کردیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ خبردار!

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ۙ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ؕ۴ كَلَّا

تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔ پھر دیکھو! تمہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا۔ دیکھو!

لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ؕ۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ۙ۶

اگر تم جانتے علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ۙ۷ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ

پھر اُس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین سے۔ پھر اُس روز تم سے (شکر) نعمت کے

عَنِ النَّعِيْمِ ۝ع۸

بارے پوچھا جائے گا۔

ع ۲۷

اٰیاتھا ۳ سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعُھَا ۱

آیات ۳ سورۂ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

زمانے کی قسم ۔ یقیناً انسان نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین کرتے رہے اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

ع ۲۸

اٰیاتھا ۹ سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعُھَا ۱

آیات ۹ سورۂ ھمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۝۱ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا

ہر طعن کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر

وَّعَدَّدَہٗ ۝۲ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗۤ اَخْلَدَہٗ ۝۳ کَلَّا

رکھتا ہے ۔ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کو ہمیشہ رکھے گا ۔ ہرگز نہیں!

لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ ۝۴ وَمَاۤ اَدْرٰىکَ مَا الْحُطَمَۃُ ۝۵

وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے ؟

نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ ۝۶ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ ۝۷

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں پر جا لپٹے گی۔

إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

وہ یقیناً اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ

آیاتہا ۵ — رکوعہا ۱

آیات ۵ سورۂ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُن کا داؤ

فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِم

غلط نہیں کیا؟ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ اُڑتے جانور (پرند) بھیجے۔ جو اُن پر

بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

کنکر سے پتھر پھینکتے تھے۔ سو ان کو ایسا کر دیا جیسا کھایا ہوا بھُس۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ

آیاتہا ۴ — رکوعہا ۱

آیات ۴ سورۂ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾

قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔ (یعنی) ان کو مانوس کرنے کے سبب جاڑے اور گرمی کے سفر سے

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن

تو لوگوں کو چاہیئے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے اُن کو بھوک میں

جُوۡعٍ ۙ۬ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۝۴

کھانا کھلایا اور ان کو خوف سے امن بخشا۔

اٰیَاتُهَا ۷ سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ مَكِّيَّةٌ رُکُوۡعُهَا ۱

آیات ۷ سورۂ ماعون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِىۡ يَدُعُّ

بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جھٹلاتا ہے جزا (کے دن) کو؟ تو یہ وہی ہے جو یتیم کو

الۡيَتِيۡمَ ۝۲ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۝۳ فَوَيۡلٌ

دھکے دیتا ہے۔ اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ پس ایسے

لِّلۡمُصَلِّيۡنَ ۝۴ الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ۝۵

نمازیوں کی خرابی ہے۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ۝۶ وَيَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ۝۷

جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیزیں عاریتاً نہیں دیتے۔

اٰیَاتُهَا ۳ سُوۡرَةُ الۡكَوۡثَرِ مَكِّيَّةٌ رُکُوۡعُهَا ۱

آیات ۳ سورۂ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ۝۲ اِنَّ

(اے حبیب ﷺ!) بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے پروردگار کے لیئے نماز پڑھا کریں اور قربانی دیا کریں۔

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

یقیناً آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۶ رُکُوعُھَا ۱

آیات ۶ سورۂ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَاۤ

کہہ دیجیے اے کافرو! نہیں عبادت کرتا میں ان (بتوں) کی جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور جس کی میں

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾

عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت نہیں کرتے۔ اور جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت کرنے والا نہیں۔

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتھا ۳ رُکُوعُھَا ۱

آیات ۳ سورۂ نصر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

جب اللہ کی مدد آئی اور فتح (حاصل ہوگئی)۔ اور آپ نے دیکھا کہ لوگ غول کے

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ

غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اُس سے مغفرت مانگیں

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۵ سورۂ لھب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ اس کا مال ہی اس کے کام آیا

وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ

اور نہ وہ (کردار) جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اُس کی بیوی بھی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

جو ایندھن اُٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے میں پوست کھجور کی رسی ہو گی۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا ۴ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۴ سورۂ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

کہہ دیجیئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے

يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اُس کی برابری کرنے والا نہیں۔

آیَاتُهَا ٥ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ١

آیات ۵ سورۂ فلق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور شبِ تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گرہوں پر (پڑھ کر) پھونکنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

ع ۵ / ۲۸

آیَاتُهَا ٦ سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ١

آیات ٦ سورۂ ناس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ

کہہ دیجیے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں

النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ

کے معبود برحق کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنات میں سے اور انسانوں میں سے۔

ع ٦ / ۲۹

دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ مجھ سے میری قبر کی وحشت دور فرما۔ اے اللہ مجھ

ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا

پر عظمت والے قرآن کے ذریعہ رحم فرما۔ اور اس کو میرے لیے مقتدا

وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ

اور نور اور ہدایت اور رحمت والا بنا۔ اے اللہ اس کے اندر

مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

جو میں بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد دلا اور جو مجھے نہیں معلوم وہ مجھے سکھا دے

وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ

اور دن رات اس کی تلاوت کرنے کی مجھے توفیق عطا فرما۔

وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اور اے سب جہانوں کے پالنے والے اس کو میرے لیے دلیل بنا۔